طبع اول ۱۰۰۰
جلد دوم

جلد دوم مجموعہ قوانین مالگزاری

اس مجموعہ میں سنہ ۱۳۰۱ سے سنہ ۱۳۰۹ تک کے احکام و گشتیات مال
اور فرہنگ اصطلاحات مالگزاری معہ دیگر ضروریات شامل ہیں

مولفہ

احمد عبد العزیز مددگار معتمد مالگزاری سرکار عالی

سنہ ۱۳۰۱ف

حیدرآباد کے مطبع ... میں طبع ہوا

قیمت فی جلد

صدر فہرست جلد دوم مجموعہ قوانین مال





دیباچہ اقبال

اعنی فرہنگ اصطلاحات مال

نشان سلسلہ	اصطلاحات	تعریف
۱	اوطان	اوطان جمع ہے وطن کی اوسکی تعریف معہ تعریف مندرجہ دفعہ ۸ مندرجہ صفحہ ۸ مجموعہ ہذا مین بیان ہوئی ہے
۲	آسمانی تری	آسمانی تری اور آسمانی جالہ مترادف اصطلاحات ہین بعض اضلاع مین آسمانی ترالہ بھی کہا جاتا ہے آسمانی تری کی تعریف اسی مجموعہ کی دفعہ ۸۵ مندرجہ صفحہ ۱۰۱ مین بیان ہوئی ہے .. ..
۳	آسمانی جالہ	
۴	آبی	ملاحظہ ہو دفعہ ۸۶ صفحہ ۱۰۱ مجموعۂ ہذا .. .. ..
۵	اسکیل	اسکیل کی تعریف حاشیہ ذیلی متعلقہ صفحہ ۴۳ مجموعۂ ہذا مین بیان ہوئی ہے .. ..
۶	آبپاشی	ایضاً صفحہ ۱۳۶ .. ..
۷	آسامی شکمی	ایضاً دفعہ ۲۸۱ صفحہ ۲۰۵ .. .. ..
۸	استاوہ	ملاحظہ ہو دفعہ ۱۳۳ صفحہ ۱۴۲ مجموعۂ ہذا .. ..

نمبر سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۹	اول تعلقدار	ضلع کے اعلی عہدہ دار کا نام اول تعلقدار ہے - ..
۱۰	اراضی افتادہ	اراضی افتادہ اوس زمین کو کہتے ہین جسمین ایک عرصہ سے زراعت نہ ہوئی ہو - دستورالعمل اراضی بنجر و افتادہ مین اسکی دو قسم بیان ہوئی ہین ملاحظہ ہو دفعہ ۴۴ ۵ ۴۴ مجموعۂ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم - .. .. (۱) وہ زمین جسمین کشت کا نشان باقی ہو اور (۲) وہ زمین جسمین کشت کا نشان باقی ہو لیکن اشجار کوچک سے بہری نہ ہو - .. .. ..
۱۱	اوڑلی	مرہٹی لفظ ہے جس کے معنی علامت حدود کے ہین .
۱۲	ایرد	ایرو اور کہاد مترادف الفاظ ہین ردیف ک مین کہاد کی تعریف بیان ہوئی ہے - .. .. ..
۱۳	اوٹ	ناگر اور بکہر دونون پر مستعمل ہوتا ہے - .. ..
۱۴	اراضی بنجر	اراضی بنجر اوس زمین کا نام ہے جسمین چھوٹی یا بڑی جہاڑی پیدا ہو چکی ہو ملاحظہ ہو دفعہ ۴۴ ۶ ۴۴ جلد اول مجموعۂ قوانین مالگزاری طبع دوم - .. ..
۱۵	اسی کار	اسی کاراون ملاحان رود کو کہتے ہین جو کہ ندیون پر

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		کشتی یا ناؤ یا لوگ کرا چلاتے ہین۔
۱۶	آئی کٹ	آئی کٹ اوس کٹہ کا نام ہے جو ندی اور نالے مین اس غرض سے تعمیر کیا جاتا ہے کہ آب روان کی سطح کو بلند کرکے زمینات مین آب رسانی کی جاوے
۱۷	ایکڑ	ایک ایکڑ مساوی ہوتا ہے ایک بیگہہ اور ایکہزار دو سو چالیس گز کا یا ۴۸۴۰ گز مساوی ہوتے ہین ایک ایکڑ کے پیمایش پختہ مین رقبہ کی مقدار ایکڑ اور گنٹہ سے لکھی جاتی ہے۔

ردیف ب

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۸	بنجرائی	ملاحظہ ہو دفعہ ۴۰ صفحہ ۵۰ مجموعہ ہذا۔
۱۹	بیج نشٹم	تخم کے جل جانے کو بیج نشٹم کہتے ہین یہ اصطلاح تلنگانہ کی ہے جو کمی کہ اس خاص سبب سے واقع ہوتی ہے وہ اسی نام سے درج حسابات ہوتی ہے۔
۲۰	بلوتہ	بیجم اور بلوتہ مترادف الفاظ ہین۔
۲۱	بیجم	بیجم اور بلوتہ کے معنی بھیک کے ہین ادنی درجہ کے ہندوستانیان دیہی کو جیسے سیت سندہی تلاری بنگاری

تعریف	اصطلاح	نشان سلسلہ
کادلکاری وغیرہ وغیرہ - رعایا و زراعت پیشہ کھلہ کے وقت ایک مقدار معین پیداوار کا بطور حق الخدمت عطا کرتے ہین -		
اوس خدمتی کا نام ہے جو دیہات مین سامان کی حمالی کے لئے مقرر ہے جس کی اجرت فی کوس تین۳ پیسہ مقرر ہے -	بیگار	۲۲
بیسکار بہی ایک قسم ہے خدمتیان دیہی کی جسکو کادلکاری بہی کہتے ہین جس کی تعریف دفعہ ۱۶۴۴ صفحہ ۲۳ از مجموعۂ ہذا مین بیان ہوئی ہے - .. .	بیسکار	۲۳
باغات ایک قسم ہے زمین کی جسمین اجناس باغات بوئی جاتی ہین جنکی تفصیل ضمیمہ نشان (۱) مین بیان ہوئی ہے -	باغات	۲۴
بُرکی اوس مدور باڑی کا نام ہے جو ہنگامی طور پر بغرض آب رسانی تیار کرلیجاتی ہے جسمین پختہ کنجہ نہین بنایا جاتا بلکہ شنبالو کی بیل کے علقم مٹی کی روک کے لئے لگائے جاتے ہین -	بُرکی	۲۵
ایک بیگہہ مساوی ہوتا ہی ۳۲۰۰ گز یا ۲۰ بام کے	بیگہہ	۲۶

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۲۷	بام	ایک بام مساوی ہوتا ہے ۸۰ اگز یا ایک پانڈ کے
۲۸	بہورہ رجسٹر	ملاحظہ ہو ردیف (ج) مین چیرتہ اکیری - ..
۲۹	بنڈی	دو بیلون کے جھکڑے کا نام ہے - .. .. .
۳۰	بکّہر	بکّہر اوس آلہ کا نام ہے جس سے زمین بغرض زراعت نرم کیجاتی ہے یہ آلہ برسات کے قبل اور بعد ہر قسم کی زراعت کے لئے زمین مین متفرق اوقات پر پہرایا جاتا ہے بکّہر کو دو اور چار بیل سے زیادہ نہین ہوتے - .. ..

ردیف پ

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۳۱	پانڈ	ایک پانڈ مساوی ہوتا ہے ۸۰ اگز یا ایک بام کے
۳۲	پاوتی	پاوتی مرہٹی لفظ ہے بمعنی کتابچہ - پاوتی اوس رسید بہی کا نام ہے جس مین پٹہ دار کا نام اور اراضی مقبوضہ کی مزراعت کے ساتھہ قسط وار رقم مالگزاری کی بہرپائی پٹواری کی قلم و دستخط سے لکھدیجاتی ہے - .. .. ..
۳۳	پرٹ	ملاحظہ ہو حاشیہ ذیلی صفحہ ۲ مجموعہ ہذا - .. ..

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
٣٤	پیمایش و بندوبست	ملاحظہ ہو دفعہ ٩٤ صفحہ ٨٠ مجموعہ ہذا۔
٣٥	بوٹ نمبر	ملاحظہ ہو حاشیہ ذیل صفحہ ٨٠ مجموعہ ہذا
٣٦	پرت بندی	پرت بندی سے تشخیص دوبارہ کی مراد ہے جو بلحاظ حیثیت و مدارج اراضی کیجاتی ہے۔
٣٧	پارکم	ملاحظہ ہو دفعہ ٣٩ - صفحہ ٨٠ مجموعہ ہذا۔
٣٨	پل چلکہ	پل چلکہ اوس زمین خشکی کا نام ہے جسمین ریت کی اجزا زیادہ ہوتے ہین اور اجزاے خاکی کم۔ یہ زمین ایک دو سال کی کاشتکاری کے بعد اس قابل ہو جاتی ہے کہ ایک دو سال قوت بڑھانے کے لئے افتادہ چھوڑ دیجاوے۔
٣٩	پرمیوک	پرمیوک اوس زمین کو کہتے ہین جو نا قابل زراعت ہو
٤٠	پڑدہان	پڑدہان اور پڑوری مترادف الفاظ ہین جس کی تعریف دفعہ ١٠١ صفحہ ١١ مین بیان ہوئی ہے۔
٤١	پڑدہ	ایک قسم کی زمین کی مرہٹواڑی مین ہوتی ہے سفید رنگ خفیف سیاہی مائل جسمین تمباکو بویا جاتا ہے۔
٤٢	پچھواڑہ	عقب مکان کی زمین کو پچھواڑہ کہتے ہین۔
٤٣	پرس سیرا	مرہٹی نام ہے ایک قسم زمین کا۔

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۴۴	پانڈری	ایک قسم ہے زمین کی مرہٹواری مین ہوتی ہے سفید رنگ گانون کے متصل جسمین کہاد زیادہ زیادہ دیجاتی ہے اس زمین مین تمباکو- سکا جوار وغیرہ خریف مین بوتے ہین-
۴۵	پٹن	یہ غلہ بونے کا آلہ ہے جس سے موسم ربیع کی غلے بوے جاتے ہین تری کی زراعت اور باغات مین یہ آلہ کام نہین دیتا-
۴۶	پگ ڈنڈی	پگ ڈنڈی اوس راستہ کا نام ہے جو گاڑیون کے چلنے کے قابل نہین ہوتا اور جنگل اور کہیتون کے بیچ سے ہوکر گزرتا ہے یہ راستہ بہ نسبت سڑک کے قریب ہوتا ہے-
۴۷	پہاوڑا	اوس آلہ کا نام ہے جو آب رسانی کے کام مین مستعمل ہوتا ہے نالیون کا درست کرنا پانی کا پہرانا اور بہی کہودنے کے کام اکثر اس آلہ سے لئے جاتے ہین-
۴۸	پکہال	چمڑے کی بنائی جاتی ہے یہ گویا بڑی مشک ہے جسمین پانی یا سیندہی یا تاڑی بہر کر لاتے ہین-
۴۹	پایہستہل	جو زمین کہ بغیر موٹ کشتی کے ندی یا نالہ یا تالاب سے

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		سیراب ہوتی ہے اوسکو پا اُستہل کہتے ہیں یہ ترکی لفظ ہے۔
۵۰	پٹہ دار	ملاحظہ ہو دفعہ ۶۷ ۲ صفحہ ۶ ۹ ۱ مجموعہ ہذا۔
۵۱	پوٹ پڑا وا	پوٹ پڑا وا اور پوٹ پڑیت مترادف اصطلاحات ہیں جنکی تعریف دفعہ ۱۳۳ صفحہ ۲۴۰ مجموعہ ہذا میں بیان ہوئی ہے۔
۵۲	پوٹ پڑیٹ	
۵۳	پہلہ زشتم	تلف مال اور پہلہ زشتم دونوں مترادف ہیں ملاحظہ ہو ردیف (ت) جسمین تلف مال کی تعریف لکھی گئی ہے۔
۵۴	پڑزاستی	یہ ایک دیہاتی اصطلاح ہے۔ پڑزاستی اوس اضافہ رقم کا نام ہے جو گزشتہ سال کسی اراضی کی عین کمی میں شریک ہونے کے بعد سال حال میں اوسی زمین کی مزروع ہونے سے حاصل ہوتی ہے۔
۵۵	پائی کار	پائی کار ملاحظہ ہو حاشیہ ذیلی صفحہ ۲۴۰ مجموعۂ ہذا
۵۶	پنسٹ مبادلہ	جنس مبادلہ اور پنسٹ مبادلہ کے معنی ایک ہیں ملاحظہ ہو ردیف (ج) جسمین جنس مبادلہ کی تعریف بیان ہوئی ہے۔
۵۷	پیشکار	اوس اہلکار مالی کا نام ہے جو ہر ایک تحصیل میں بطور

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		مددگار تحصیلدار کا کام کرتا ہے۔
۵۸	پٹیل مالی و کوتوالی	عہدہ دار موضع کا نام پٹیل ہے۔ مقدم اور نار گوڑا بھی اسی کو کہتے ہین۔ جو عہدہ دار دیہی کہ مالی کاروبار کے لئے مقرر ہوتا ہے وہ پٹیل یا مقدم مالی سے موسوم ہوتا ہے اور عہدہ دار پولیس موضع کا نام مقدم کوتوالی
۵۹	پلی کٹہ	تالاب کی کچی کٹہ کا نام ہے جو دفع الوقتی کے لئے بنا لیا جاتا ہے۔
۶۰	پٹواری	پٹواری محاسب موضع کو کہتے ہین جس کی پاس موضع کا کل حساب و کتاب متعلقہ سررشتہ مال رہتا ہے ملاحظہ ہو دفعہ ۱۲۰ و صفحہ ۲۰۸ - اعظم العطیات
۶۱	پوٹگی	پوٹگی اور اسکیل مترادف الفاظ ہین اسکیل کی تعریف حاشیہ ذیلی صفحہ ۱۳۴ مجموعہ ہذا مین بیان ہوئی ہے پوٹگی مرہٹواڑی کی اصطلاح ہے۔
	ردیف ت	
۶۲	ترم	ترم تلنگی لفظ ہے ترم کے معنی دبارہ کے ہین اور دبارہ کی تعریف دفعہ ۸۶ صفحہ ۱۰۱ مجموعہ ہذا مین بیان ہوئی ہے

تعریف	اصطلاح	نشان سلسلہ
ملاحظہ ہو دفعہ ۶۸ صفحہ ۱۰۰ مجموعۂ ہذا	تابی	۶۳
״ ۱۶۴ ״ ۱۴۶ ״	تلاری	۶۴
تتہ باؤلی کے اوس کنچہ خام کو کہتے ہین جو بغرض موٹ کشی لکڑیون اور مٹی سے کنارہ باؤلی پہ قایم کیا جاتا ہے۔ ..	تتّہ	۶۵
مرہٹی مین توڑ کی معنی عمدہ ہے یہ ایک قسم ہے زمین کی جو کہ عمدہ قسم کی زمین ہے اسمین اجناس ذیل بوئی جاتی ہین (۱) گیہون (۲) جوار (۳) چنا (۴) مسور لاک (۵) تبانا (۶) السی (۷) کرڑ اور پانی دینے کی صورتمین۔ جو۔ دہان۔ مرچ۔ ترکاری۔ پیاز۔ ہلدی۔ لہن۔ نیشکر۔	توڑ کالی رنگیرہ	۶۶
مرہٹی نام ہوا ایک قسم زمین ہے سرخ رنگ ہوتی ہے اسمین قوت پیداوار کم ہوتی ہے۔	تامبٹ	۶۷
تبدل فصل سے تری حال خشکی یا خشکی حال تری مراد ہے یعنی اراضی تری مین پانی کافی نہ ملنے سے خشکی ہونے کی وجہ سے جو کمی کہ ہوتی ہے وہ بہی تبدل فصل سے موسوم ہوتی ہے یا اراضی خشکی مین بوجہ حصول آب یا تیاری باؤلی وغیرہ وغیرہ زراعت تری ہونے	تبدل فصل	۶۸

تعریف	اصطلاح	نشان سلسلہ
کی وجہ سے جو اضافہ کہ ہوتا ہے وہ بھی تبدل فصل کے نام سے موسوم ہوتا ہے۔ . . .		
اُولون کے برسنے یا کیڑون کی کثرت یا اور کسی وجہ سے کاشت کو نقصان پہونچنے سے جو کمی کہ ہوتی ہے وہ تلف مال کے نام سے لکھی جاتی ہے ۔ . . .	تلف مال	۶۹
تبدل راستی ایک دیہاتی اصطلاح ہے داخل خارج اسماء کی وجہہ سے جو ادلی کہ ہوتی ہے وہ تبدل راستی کے نام سے ظاہر کیجاتی ہے۔ . . .	تبدل راستی	۷۰
تعلقدار دوم سے مددگار مال اول تعلقدار مراد ہے جو کہ اول تعلقدار کے ماتحت ہوتا ہے جس کے تفویض ضلع کے بعض تعلقات کی نگرانی ہوتی ہے	تعلقدار دوم	۷۱
ایضاً	تعلقدار سوم	۷۲
تعلقہ کے اعلیٰ عہدہ دار کا نام ہے۔ . . .	تحصیلدار	۷۳
تبدل راستی نمبر ۵۵ کا متضاد ہے ۔ . .	تبدل کمی	۷۴
تعلقہ سے مراد وہ علاقہ محدود ہے جو کئی مواضع پر شامل ہوتا ہے ۔ کل تعلقات ممالک محروسہ سرکار عالی کی فہرست ضلع وار اس مجموعۂ کے	تعلقہ	۷۵

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		آخر پر یہ نشان ضمیمہ ۳ شامل ہے۔ .. .. .
		ردیف ٹ
۷۶	ٹگی	زمین شکم تالاب کو تلنگانہ مین ٹگی کہتے ہین۔ .. .
		ردیف ج
۷۷	جمعبندی	اوس تعین رقم کا نام ہے جو سالانہ رعایا کی مقبوضہ اراضیات مزروعہ وغیر مزروعہ کے لحاظ سے ہر ایک رعیت کے ذمہ رقم قابل وصول مقرر کیجاتی ہے
۷۸	جنس مبادلہ	جنس مبادلہ اور تبدل فصل دونون مترادف اصطلاحات ہین ردیف (ت) مین تبدل فصل کی تعریف بیان ہو چکی ہے۔ .. .. ..
		ردیف چ
۷۹	چوڑ	ایک قسم ہے زمین کی سفید رنگ مثل چونے کے خریف مین دہان بوتے ہین مگر پیدا وار کم ہوتی ہے دیہولی اسکی مٹی کو پارچہ شوئی مین استعمال کرتے ہین۔ .

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۸۰	چوبینہ غیری	چوبینہ غیری اوس چوبینہ کو کہتے ہین جو چوبینہ سرکاری کے سوا ہو جسمین ہمیشہ سوختنی داخل نہین ہے۔
۸۱	چوتہ اکری	تلنگی نام ہے جسکو بہورہ رنگڑ بہی کہتی ہین یہ وہ زمین ہے جسمین ریت اور چکنی مٹی اور تہوڑی بہت کہڑیا مٹی اور کچہہ لوہے کا سا ئیل ہوتا ہے اور اس زمین کی پیداوار اچہی ہونے کے لحاظ سے اسکو سوائی بہی کہتے ہین اور اس زمین کا رنگ سیاہ مائل بہ سپیدی ہوتا ہے۔
۸۲	چکن کالی	یہ ایک قسم ہے زمین کی مرہٹواڑی مین ہوتی ہے زمین توڑ کالی سے جسکی تعریف ردیف (ت) مین لکہی گئی ہے قوت پیداوار مین کچہہ کم ہے اسمین بہی وہی کل اجناس بوی جاتی ہین جو کہ زمین توڑ کالی مین بوئی جاتی ہین۔
۸۳	چوپن کالی	مرہٹی نام ہے ایک قسم زمین کا جو مرہٹواڑی مین ہوتی ہے سیاہ رنگ اسمین قوت پیداوار کم ہے اگرچہ وہ تمام اجناس اسمین بہی بوئے جاسکتے ہین جو کہ توڑ کالی مین بوسے جاتے ہین مگر پیداوا

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		کم ہوتی ہے اس زمین مین نیشکر وہان بکثرت بوتے ہین اور خوب ہوتے ہین۔ .. .. ..
۸۴	چوئین سرخ	یہ زمین سب کے قریب قریب ہے ملاحظہ ہو ردیف (م) مجموعہ ہذا۔ .. .. ..
۸۵	چن کھڑی	یہ نام مرکب ہے چونا اور کھڑی سے مرہٹواری مین اوس زمین کو چن کھڑی سے موسوم کرتے ہین جسمین چونے کے کنکر ہوتے ہین اسمین قوت پیداوار کم ہوتی ہے دہان وغیرہ غلہ ربیع بیرتے ہین اور کہین خریف بھی بیرتے ہین یہ زمین عمدہ قسم کی زمین نہین ہے۔ .. ..
۸۶	چار کیاوت	چار بیل کی ناگر کا نام ہے۔ .. .. ..
۸۷	چرک	چرک۔ کھولو کو کہتے ہین ملاحظہ ہو ردیف (ک)
۸۸	چوبینہ سرکاری	چوبینہ سرکاری سے مراد چوبینہ محفوظ ہے جسکو سرکار نے بعض اقسام کے ساتھ مخصوص کرلیا ہے .. ..
۸۹	چلکہ	چلکہ اوس زمین کا نام ہے جسمین عموماً خشکی کے سبب اجناس بوئے جاتے ہین۔ .. .. ..
۹۰	چادر	ایک چادر مساوی ہوتا ہے ۱۲۰ بیگھہ کے۔ ..

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		ردیف خ
۹۱	خریف	خریف اوس فصل کا نام ہے جو بارش مین شروع ہوتی ہے اور اوایل جاڑہ مین ختم۔ .. .. .
۹۲	خالصہ	خالصہ سے وہ سرکاری علاقہ مراد ہے جسمین پایگاہ اور صرف خاص اور جاگیرات داخل نہین ہین . ..
		ردیف د
۹۳	دیسکمہ	جسطرح اسوقت تعلقہ کا حاکم تحصیلدار ہے اوسیطرح گزشتہ زمانہ مین پرگنہ کا حاکم دیسمکہ تھا دیسمکہ اور دیسائی مترادف الفاظ ہین۔ .. .. .
۹۴	دیسائی	
۹۵	دیسپانڈیہ	دیسپانڈیہ کو سرشتہ دار یون کا افسر سمجھنا چاہیئے جسطرح دیسمکہ کا تعلق پرگنہ اور ریٹیات سے تھا اوسی طرح دیسپانڈیہ بہی حساب و کتاب کے لئے ہر ایک پرگنہ اور ریٹی کے لئے مقرر تھا۔ .. ..
۹۶	دسبند	محصول آب تالاب کا نام دسبند ہے ملاحظہ ہو دفعہ ۲ ۵ اعظم العطیات۔ .. .. ..

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۹۷ ۹۸	دریا برآمد دریا برد	ملاحظہ ہو دفعہ ۵۸ صفحہ ۹ مجموعہ ہذا۔
۹۹	دہارہ	ملاحظہ ہو دفعہ ۹۸ صفحہ ۱۰۱ ״
۱۰۰	دیہہ	دیہہ اور موضع مترادف الفاظ ہین دیہہ اوس آبادی کا نام ہے جو قصبہ سے درجہ مین کم ہو اور مزرعہ سے زیادہ۔
۱۰۱	دیہہ صادر	دیہہ صادر اوس دیہہ کا نام ہے جسمین رقم اسکیل اور کاغذ بہا کا مخرج لکھا جاتا ہے۔
۱۰۲	دہڑوائی وسنیری	ملاحظہ ہو دفعہ ۴ و ۵۴ صفحہ ۴۳/۲ مجموعہ ہذا۔
۱۰۳	دہورہ	دہورہ مرہٹواڑی مین کہیتون کے مینڈون کو کہتے ہین۔
۱۰۴	ڈانڈ مینڈ	زبان مرہٹی مین ڈانڈ کے معنی راستہ کے ہین اور مینڈ بمعنی حدود کشت ہے مرہٹواڑی مین جاگیردار اپنے جاگیر کے کہیتون کے حدود پر جو گہانس کہ پیدا ہوتی تہی وہ عہدہ داران سرکاری کی سربراہی دورہ کے لئے بلا اخذ قیمت دیا کرتے تہی اب یہ طریقہ مسدود ہوچکا ہے مگر بعض بعض

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		جاگیرات سے ایک رقم معین اسی نام سے وصول ہوتی ہے۔ .. .. .
۱۰۵	دورہ	دورہ سے مراد وہ سفر ہے جو عہدہ داران مالی بغرض جمعبندی یا تنقیح و نگرانی کیا کرتے ہین۔
۱۰۶	دوبٹ	دوبٹ کے معنی دو حصہ کے ہین یہ مرہٹی لفظ ہے
۱۰۷	دونکیا اوٹ	دوبیل کے ناگر کو کہتے ہین۔ .. .. ..
۱۰۸	وندڑی	یہ ایک آلہ ہے غلہ بونے کا جس سے صرف فصل خریف کی غلے بوے جاتے ہین۔ .. .. .
۱۰۹	درانتی	یہ کھیت کاٹنے کا آلہ ہے۔ .. .. ..
۱۱۰	دیلد	یہ چھوٹا سا ہتیار ہے جس سے ناگر۔ بکھر کی مٹی نکالتے ہین تلنگی مین اسکو کٹتی یارہ کہتے ہین۔ .
۱۱۱	دست	وصول رقم کو دست کہتے ہین یہ تلنگانہ کی اصطلاح ہے۔ .. ..
۱۱۲	درو و مبادلہ	درو کے معنی کاٹنے کے ہین اور مبادلہ سے مراد مال زراعت تیار شدہ کا کپہ لگانا اور کھلی پھرانا ہے کپہ اور کھلی کی تعریف ردیف (ک) مین بیان ہوی ہے۔ .. .. ..

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۱۳	دوساوری	دوساوری اوس دہان کو کہتے ہین جو ایسی جگہہ مین خودرو ہوتی ہے جسمین تالاب کی بچہر یا قدرتی رطوبت ہو غرض کہ آب رسانی کی ضرورت نہ ہو یہ دہان بہت زوردار ہوتی ہے اسی کو شالی دوسہ اور شالی مدن بہی کہتے ہین۔
۱۱۴	دفتر سرکار	دفتر سرکار سے محکمہ معتمد مالگزاری مراد ہے۔

ردیف ڈ

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۱۵	ڈگری	یہ کہا دلانے کی بنڈی ہے جسکے پہیے پتہر کے ہوتے ہوتے ہین اس لئے اسمین چار بیل لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔
۱۱۶	ڈولکا	یہ بڑا ٹوکرا ہے جسکو بنڈی کے اوپر رکہہ کر اوسمین کہاد ڈالکر کہیت کو لیجاتے ہین۔

ردیف ذ

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۱۷	ذرایع آبپاشی	ملاحظہ ہو حاشیہ ذیلی صفحہ ۲۷ مجموعۂ ہذا

ردیف ر

نشانسلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۱۸	رالہ کنو	قسم زمین ملاحظہ ہو ردیف ک) مین کنکریلی۔
۱۱۹	رمنہ	رمنہ اور کنچہ مترادف الفاظ ہین ملاحظہ ہو دفعہ ۴ ضمن ۳ صفحہ ۱۸ مجموعۂ ہذا۔
۱۲۰	راضی نامہ	ملاحظہ ہو دفعہ ۱۳۳ صفحہ ۱۲۶ مجموعۂ ہذا۔
۱۲۱	راستہ بیٹی	ملاحظہ ہو دفعہ ۲۴۰ صفحہ ۲۵۲ ایضاً۔
۱۲۲	ریگڑ	ریگڑ ایک قسم ہے زمین کی جسکی رنگت سیاہ ہوتی ہے جسمین اجناس تری کمتر بوئی جاتی ہین یہ زمین مرہٹواری مین زیادہ ہے اس مین اجناس ذیل بوئی جاتی ہین (۱) گیہون (۲) جوار سفید (۳) لاکہہ (۴) تور (۵) لجنا (۶) تمباکو (۷) روئی (۸) کرہال (۹) ماش (۱۰) مرچ سرخ (۱۱) جو (۱۲) سوکہو دہان (۱۳) باجرہ (۱۴) کرڑ (۱۵) السی (۱۶) ٹپانہ
۱۲۳	رسوم	ملاحظہ ہو دفعہ ۴۲ تا ۴۶ - اعظم العطیات۔
۱۲۴	روزنامچہ	روزنامچہ نقدی سے کردہی مراد ہے اور روزنامچہ دورہ سے مراد وہ تختہ ہے جسمین دورہ کے حالات لکہے جاتے ہین ملاحظہ ہو دفعہ ۱۷۲ مجموعۂ ہذا۔

۱۸/ مجموعہ

تعریف	اصطلاح	نشان سلسلہ
ربیع اوس فصل کا نام ہے جو جاڑہ کے موسم مین آغاز ہوتی ہے جسمین وہ اجناس بوئے جاتے ہین جنکی تفصیل ضمیمہ اول مین لکھی گئی ہے۔	ربیع	۱۲۵
راموسی اوس خدمتی کا نام ہے جس سے حفاظت جان ومال رعایا کے متعلق ہوتی ہے راموسی کو دیہی کانسٹیبل سمجھنا چاہئے جو کہ پولیس پٹیل کی ماتحتی مین کام کرتا ہے۔	راموسی	۱۲۶

ردیف ز

تعریف	اصطلاح	نشان سلسلہ
زمیندار سے دیسکہہ اور دیسپانڈیہ اور سردیسکہہ اور سردیسپانڈیہ مراد ہے۔	زمیندار	۱۲۷
اوس کرایہ کا نام ہے جو دوکانداران آبکاری سے مالکان زمین لیا کرتے ہین۔	زمیندارہ	۱۲۸

ردیف س

تعریف	اصطلاح	نشان سلسلہ
جوزمین رود گنگ کے کنارے نشیب مین ہوتی ہے جس کا رنگ بہورا ہوتا ہے اوسکو مرہٹواری	سنوٹ	۱۲۹

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		مین سنوٹ کہتے ہین اس زمین کی قوت پیداوار اول درجہ مین ہوتی ہے - اسمین ارنڈی - جوار وغیرہ کل غلہ ربیع بوتے ہین اور خریف مین باجرا بویا جاتا ہے -
۱۳۰	سرتا	ایک آلہ کا نام ہے جس سے کپاس بوئی جاتی ہے
۱۳۱	سبّل	اوس آلہ کا نام ہے جو کھودنے کے متفرق کامون مین لایا جاتا ہے -
۱۳۲	سردرختی	سردرختی سے ثمرہ وحاصلات درختان مراد ہے
۱۳۳	سمستان	سمستان سے راجہ کے رہنے کی جگہہ مراد ہے ملاحظہ ہو دفعہ ۱۴۱ - اعظم العطیات جس مین سمستان کی تعریف نہایت صراحت کے ساتھہ بیان ہوئی ہے -
۱۳۴	سرمقدم	سرمقدمی زمانہ گزشتہ مین ایک عہدہ تھا جو کئی مقدمون پر بطور افسر ہوتا تھا اسیطرح سرپٹواری یعنی افسر پٹواریان علی ہذا القیاس سردیسکھہ و سردیسائی و سردیسپانڈیہ ملاحظہ ہو دفعہ ۱۲۱ - اعظم العطیات -
۱۳۵	سرپٹواری	
۱۳۶	سردیسکھہ	
۱۳۷	سردیسائی	
۱۳۸	سردیسپانڈیہ	

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۳۹	سروے نمبر	ملاحظہ ہو حاشیہ ذیلی صفحہ ۸۸ مجموعہ ہذا۔
۱۴۰	شروالہ	شروالون سے وہ پتھر مراد ہین جو باؤلیون کے پختہ کنجہ مین اس غرض سے نصب کئے جاتے ہین کہ اون پر موٹ کا چرخ قایم کیا جاوے
۱۴۱	سیوار	ملاحظہ ہو دفعہ ۱۵۴ صفحہ ۱۳۹ مجموعہ ہذا۔
۱۴۲	سیت سندہی	" ۱۶۴ " ۱۴۶ "
۱۴۳	شرّے	شرّے تلنگانہ مین اوس باؤلی کو کہتے ہین جو خشک سالی مین ندیون کے وسط مین کھودی جاتی ہے اور اوس سے بذریعہ نلہ ہا ے گلی زراعت مین پانی لیا جاتا ہے۔

ردیف ش

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۴۴	شالی دوسہ	مترادف اصطلاحات ہین جن کی تعریف ردیف (د) مین بنام دوسا دری لکھی گئی ہے۔
۱۴۵	شالی مدکن	
۱۴۶	شکمیدار	ملاحظہ ہو دفعہ ۲۰۱ صفحہ ۲۰۵ مجموعہ ہذا۔
۱۴۷	شنکو	ملاحظہ ہو حاشیہ ذیلی " ۸۷ "
۱۴۸	شاسن	علامت حدود کو تلنگی مین شاسن کہتے ہین اور

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۴۹	رِشمت	مرہٹی مین اوبالی- .. .. .. لاؤنی اور رِشمت مترادف الفاظ ہین ملاحظہ ہو ردیف (ل)- .. .. ..

ردیف ص

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۵۰	صوبہ	صوبہ سے مراد سمت ہے اور ممالک محروسہ سرکار ۴ صوبون پر منقسم ہے- .. .. .. ۱- صوبہ شرقی- .. .. .. ۲- ،، غربی- .. .. .. ۳- ،، جنوبی- .. .. .. ۴- ،، شمالی- - .. ..
۱۵۱	صوبہ دار	صوبہ کے اعلیٰ افسر کا نام صوبہ دار ہے- -
۱۵۲	صدر تعلقدار	صوبہ دارون کے تقرر کے قبل اسی اعلیٰ افسر کا نام صدر تعلقدار تھا جسکو اب صوبہ دار کہتے ہین

ردیف ض

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۵۳	ضلع	اوس علاقہ محدود کا نام ہے جو کہ کئی تعلقون پر شامل ہو

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		ملاحظہ ہو ضمیمہ نشان (۳۰) مجموعۂ ہذا ۔۔۔

ردیف ط

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۵۴	طرف	جس طرح آجکل کئی مواضع کا ایک تعلقہ ہے اوسیطرح عمل بنگلائی مین ۲۲ مواضع کا ایک طرف کہلاتا تہا ۔۔۔

ردیف ع

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۵۵	عین کمی	عین کمی سے مراد وہ کمی ہے جو بوجہ فوتی یا فراری یا راضینامہ رعایا رقم زراعت مین لاحق ہوتی ہے ۔۔۔
۱۵۶	علامات حدود	اون نشانون کا نام ہے جو کہیتون کے حدود پر قایم کئے جاتے ہین خواہ پتہر کی کڑی سے یا خشت و آہک سے یا اور کسی طریقہ سے ۔۔۔

ردیف غ

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۵۷	غیر ہنگامی	غیر ہنگامی اوس کمی کو کہتے ہین جو امساک بارش

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		کی وجہ سے رقم زراعت مین لاحق ہوتی ہے۔۔
ردیف ف		
۱۵۸	فیصل پٹی	اوس کاغذ کا نام ہے جو جمعبندی کے لئے تیار کیا جاتا ہے جس پر تحصیلدار کی راے کے بعد ناظم جمعبندی کا حکم بصراحت وجوہ کمی واضافۂ رقم اسامی وار ہوتا ہے۔ ۔۔ ۔ ۔۔
ردیف ق		
۱۵۹	قصبہ	اوس آبادی کا نام ہے جو موضع سے بڑی ہو۔
ردیف ک		
۱۶۰	کول	ملاحظہ ہو دفعہ ۲۸ صفحہ ۶۸ مجموعۂ ہذا۔۔
۱۶۱	کاہ کوہی	" ۴ ضمن ۲ صفحہ ۱۸ " ۔۔۔۔
۱۶۲	کنجیہ	" ردیف (ر) رمنہ کی تعریف۔۔
۱۶۳	کاشتکار	" دفعہ ۴ ۱۵ صفحہ ۱۳۷ مجموعۂ ہذا۔۔
۱۶۴	کاول کار	" " ۱۶۴ " ۱۴۶ " ۔۔۔

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۶۵	کاغذبہا	کاغذبہا اوس قسم معینہ کا نام ہے جو پٹواریون کو بغرض اخراجات دفتر دیہی دیجاتی ہے۔۔ ۔۔
۱۶۶	کہاتہ دار	کہاتہ دار اور ریتہ دار مترادف ہین ملاحظہ ہو دفعہ ۲۷۶ صفحہ ۱۹۶ مجموعۂ ہذا۔۔ ۔۔
۱۶۷	کردیہی	کردیہی روزنامچہ نقدی کا نام ہے جسمین آمد و خرچ روزانہ کا حساب رکہا جاتا ہے۔۔ ۔۔ ۔
۱۶۸	کسان	کسان کاشتکار کو کہتے ہین۔ ۔۔ ۔۔ ۔
۱۶۹	کنبی	ایضاً ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔
۱۷۰	کہڑسر	جس زمین کے نیچے پتہر قریب ہون اوسکو مرہٹواڑی مین کہڑسر کہتے ہین اسمین پیداوار خریف ناقص ہوتی ہے۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔
۱۷۱	کہڑکی	پتہر کی زمین کا نام ہے جسمین زراعت نہین ہوتی مرہٹواڑی مین سالوان وغیرہ بوتے ہین یہ مرہٹی نام ہے۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔
۱۷۲	کہڑوا دوما	مرہٹی نام ہے اوس زمین کا جو کہ پہاڑ پر ہو جسمین خریف بوتے ہین۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔
۱۷۳	کہاری	مرہٹی نام ہے یہ زمین بہی پڑوہ زمین کی ایک

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
		قسم مین ہوتی ہے پٹروہ کی تعریف ردیف (پ) مین بیان ہوئی ہے۔۔
۱۷۴	کہاد	کہاد اور اپرو مترادف الفاظ ہین زمین کی قوت بڑہانے کے لئے ہڈی کا چورا یا گوبری یا مویشیون کا پیشاب یا سڑی ہوی گہانس وغیرہ وغیرہ مختلف چیزین جو کہ استعمال کئے جاتی ہین اوس کو کہاد کہتے ہین۔۔
۱۷۵	کالی سورنڈی	ایک قسم ہے زمین کی مرہٹواڑی مین ہوتی ہے سیاہ رنگ کچھ سرخی مائل یہ زمین بہ نسبت زمین تور کالی کی جسکی تعریف ردیف (ت) مین بیان ہوئی ہے قوت پیداوار مین کم ہوتی ہے اسمین علاوہ اون کل اجناس کے جنکی تفصیل زمین تور کالی کی متعلق بیان ہوئی ہے روئی بھی بوی جاتی ہے۔۔
۱۷۶	کہرب	اوس زمین کو کہتے ہین جسمین مرم ہو اور اوپر تہیر ہون اور رنگ سفیدی و سیاہی مائل ہو اکثر خریف کی زمین پر یہ لفظ مستعمل ہوتا ہے اس زمین مین پیلی جوار۔ لال جوار۔ کپاس۔ تقد

تعریف	اصطلاح	نشان سلسلہ
کارلا بوتے ہین۔		
جو زمین کہ بغیر چاہ و نالہ و تالاب کی پانی کی مزروع ہوتی ہو اوس کو مرہٹواری مین اس نام سے موسوم کرتے ہین یہ کوئی علحدہ زمین نہین ہے صرف خشکی کی زمین ہے اسمین اکثر خریف کا تخم بوتے ہین۔	کوڑو ۔ واہو	۱۷۷
یہ آلہ کھیت سے گھانس نکالنے کا ہے جب زراعت چھہ سات انچہ کی ہوتی ہے تب اس آلہ کو اوسمین پھراتے ہین تاکہ اوس کی درمیانی گھانس وغیرہ اوکھڑ جاوے۔	کولیا	۱۷۸
تبر کو کلہاڑی کہتے ہین۔	کلہاڑی	۱۷۹
پھاوڑہ کو کھوا کہتے ہین ملاحظہ ہو ردیف (پ)	کھوا	۱۸۰
یہ بھی ایک آلہ ہے جو کھودنے کے متفرق کامون مین لایا جاتا ہے۔	کھورہ }	۱۸۱
	کدالی }	۱۸۲
چھوٹی ہنڈی کا نام ہے۔	کھاچیر	۱۸۳
ایک آلہ ہے مٹی نرم کرنے کا۔ . ..	کھرپی	۱۸۴
جو تالاب کہ ۳۰۰ ۔ ایکر سے کم زمین کو سیراب کرتا ہے	کنٹہ	۱۸۵

تعریف	اصطلاح	نشان سلسلہ
اوس کا نام کنشہ ہے - کنشہ کو تالا بچہ بہی کہتے ہین		
خوشہ سے تخم جدا کرنے کے لئے جانورون سے روندواتی ہین اوسی کا نام کہلہ ہے - -	کہلہ	۱۸۶
گنیہ وہ ہے جو مال تیار شدہ کو دروکے بعد ایک جگہہ جمع کرکے انبار لگایا جاتا ہے - -	گنیہ	۱۸۷
کہولو اوس مشین کو کہتے ہین جسمین نیشکر کا رس نکالا جاتا ہے - -	کہولو	۱۸۸
ایک قسم ہے زمین کی جسکو تلنگی مین رالکنو کہتے ہین یہ زمین سفید مائل بسرخی ہوتی ہے جسمین سنگریزے اور کنکر نکلتے ہین اس مین تمباکو - دہان - ترکاری لوبیہ - بلر - روئی - جوار بوئی جاتی ہے - -	کنکرلی	۱۸۹

ردیف گ

تعریف	اصطلاح	نشان سلسلہ
سنبل کو کہتے ہین ملاحظہ ہو ردیف (س)	گہہ بہار	۱۹۰
ملاحظہ ہو دفعہ ۹۳ - صفحہ ۱۰۵ مجموعۂ ہذا - -	گوڑہ	۱۹۱
گانون تہان اوس اراضی کا نام ہے جس پر گانونکی آبادی واقع ہوتی ہے - -	گانونتہان	۱۹۲

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۹۳	گایران	گایران اوس زمین کو کہتے ہین جو ہر ایک موضع کے متعلق بغرض چرائی جانوران چھوڑ دیجاتی ہے۔۔ ۔ ۔
۱۹۴	گٹ نمبر	ملاحظہ ہو حاشیہ ذیلی صفحہ ۱۱۸۔ ۔۔ ۔۔ ۔
۱۹۵	گنٹہ	ایک گنٹہ مساوی ہوتا ہے ۱۲۱ گز کے ۔۔ ۔
۱۹۶	گوٹالی	وہ زمین جسمین پتھر کے گوے بھرے ہوے ہون اسکو مرہٹواڑی مین ناگر کہتے ہین پتھرون مین غلہ بوتے ہین اسکی قوت پیداوار زیادہ ہے ۔ خریف زیادہ اور کہمین ربیع بہی بوتے ہین ۔ گیہون باجرا کم بوتے ہین باقی کل اجناس بوئے جاتے ہین ۔۔ ۔

ردیف ل

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۱۹۷	لاؤنی	زراعت کرنے کو لاؤنی کہتے ہین ۔ ۔۔ ۔۔
۱۹۸	لپا دہان	لپا دہان ۔ ٹپردہان کو کہتے ہین ٹپردہان کی تعریف دفعہ ۱۰۱ صفحہ ۱۱۰ مجموعۂ ہذا مین بیان ہوئی ہے
۱۹۹	لوٹ کارہ	سینڈہی کی ایک قسم ہے ۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔

ردیف م

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۲۰۰	مقدم	مقدم اور پٹیل مترادف الفاظ ہین ملاحظہ ہو ردیف (پ) جس مین پٹیل کی تعریف بیان ہوئی ہے۔
۲۰۱	مندہ پہولیری	ملاحظہ ہو ضمن (۵) دفعہ ۴۰ صفحہ ۵۱ مجموعۂ ہذا
۲۰۲	موضع	موضع اور دیہہ مترادف الفاظ ہین دیہہ کی تعریف ردیف (د) مین بیان ہو چکی ہے دیہہ کا درجہ قصبہ سے کم ہے۔
۲۰۳	مزرعہ	مزرعہ اوس آبادی کا نام ہے جو کہ موضع سے کم ہو۔
۲۰۴	مذکوری	ملاحظہ ہو دفعہ ۶۱۴ صفحہ ۱۴۶ مجموعۂ ہذا۔
۲۰۵	مینڈ	مینڈ اور دہورہ مترادف الفاظ ہین ردیف (د) مین دہورہ کی تعریف بیان ہو چکی ہے۔
۲۰۶	سب	وہ زمین ہے جسکا رنگ سیاہ ہوتا ہے مگر چکنائی نہین رہتی اور باریک ریت ملی رہتی ہے اسمین نیشکر - دہان - باغات کی اجناس - پیاز - لہسن - ہلدی - پن ملہ - مسور - ترکاری اچھے طور پر ہوتی ہے۔

نشان سلسلہ	اصطلاح	تعریف
۲۰۷	سوڑم	ملاحظہ ہو حاشیہ ذیلی صفحہ ۱۰۶ مجموعۂ ہذا۔۔ ..
۲۰۸	مکار سوڑم	
۲۰۹	ملون	ایک قسم ہے زمین کی جسکو تلنگی مین یرہ جلکہ بہی کہتے ہین یہ ریتی کی مٹی ہے جسن مین ریت زیادہ ہوتی ہے اور رنگ سفید مائل بسرخی اس مین اجناس ذیل بوئے جاتے ہین (۱) بیلی جوار (۲) تل (۳) رام تل (۴) باجرا (۵) مونگ (۶) کسکی (۷) کودرو (۸) ارنڈی (۹) شالوہ (۱۰) مرچ (۱۱) کلہتی (۱۲) نیشکر۔ .. .. ..
۲۱۰	مال	ایک قسم ہے زمین کی مرہٹواڑی مین ہوتے ہے یہ زمین پہاڑ پر اور ٹیلون پر ہوتی ہے۔ ربیع خریف بلحاظ زمین کے بوتی ہین۔ .. .. ..
۲۱۱	مرّہ	تلنگی مین اوس اراضی تری کو کہتے ہین جس کی سطح بلند ہو۔ .. ..
۲۱۲	مُتّا	بُرٹکی اور متّا مترادف الفاظ ہین ملاحظہ ہو ردیف (ب) جسمین بُرٹکی کی تعریف بیان ہوئی ہے۔ .. ..
۲۱۳	ممالک محروسہ	ممالک محروسہ سے کل علاقہ سرکار عالی مراد ہے جسمین

تعریف	اصطلاح	نشان سلسلہ
دیوانی اور صرفخاص اور پائیگاہ اور کل جاگیرات وغیرہ شامل ہین۔		
زمین مزروعہ ندی یا تالاب مین ڈوب جانے کیوجہ سے جو کمی کہ لاحق ہوتی ہے اوسکو مغرقہ کے نام سے لکہا جاتا ہے۔	مغروقہ	۲۱۴
سولہ شاشن اوس سنگ حدود کو کہتے ہین جو ایسے مقام پر واقع ہون جہان تین مواضع کے حدود ملتے ہون۔	سولہ شاسن	۲۱۵
موٹستھل وہ زمین ہے جسکی آب رسانی موٹ کشی سے ہوتی ہے۔	موٹستھل	۲۱۶
شالی مدن اور مدن وری مترادف اصطلاحات ہین اور شالی مدن کی تعریف ردیف (ش) مین بیان ہوچکی ہے۔	مدن وری	۲۱۷

ردیف ن

تعریف	اصطلاح	نشان سلسلہ
ملاحظہ ہو دفعہ (۸) صفحہ ۸ مجموعۂ ہذا۔ ..	نذرانہ	۲۱۸
نیراوری۔ تلنگانہ مین دسبند کو کہتے ہین اور	نیراوری	۲۱۹

تعریف	اصطلاح	نشان سلسلہ
دسبند کی تعریف ردیف (د) مین بیان ہوئی ہے		
اوس دیہی ملازم کا نام ہے جس کے متعلق تالاب کی خدمت ہوتی ہے یعنی توم تالاب سے پانی کا جاری اور تقسیم کرنا نیرڑی کا کام ہے۔۔ ..	نیرڑی	۲۲۰
نیٹ بن اور دسبند کے معنی ایک ہین۔۔ .	نیٹ بن	۲۲۱
نارگوڑا پٹیل کو کہتے ہین ملاحظہ ہو ردیف پ۔۔ .	نارگوڑا	۲۲۲
ہنرونہ اور نیرننگہ مترادف ہین ملاحظہ ہو ردیف (م)۔۔	نیرننگہ	۲۲۳
اوس اراضی مزروعہ کا نام ہے جو گزشتہ سال تک افتادہ اور امسال مزروعہ ہوئی۔۔	نولاڑنی	۲۲۴
ایک ناگر مساوی ہوتا ہے ۱۸ بیگہہ کے۔۔ ..	ناگر	۲۲۵
ایک نتن مساوی ہوتا ہے ۹ بیگہہ کے	نتن	۲۲۶
نائب تحصیلدار بمبئی کے اعلیٰ عہدہ دار کا نام ہے بمبئی سے ایک چھوٹا تعلقہ مراد ہے۔۔ .. .	نائب تحصیلدار	۲۲۷
اوس آلہ کا نام ہے جس سے زمین کو نرم کرتے ہین مرہٹواڑی مین ناگر کو کہیں مقام پر دو بیل لگاتے ہین کہین چار بیل کہین چھہ کہین بارہ	ناگر	۲۲۸

تعریف	اصطلاح	نشان سلسلہ
جس قدر زمین سخت ہوتی ہے اوسقدر بیلونکی زیادضرورت ہوتی ہے۔		
ردیف و		
مرہٹی مین والو کے معنی ریک ہے ذالسرا اوس زمین کا نام ہے جس مین ریک ملی ہوئی ہو جسمین دہان۔ بٹانا وغیرہ ربیع کے ہلکے غلے اور خریف کے کل غلے بوئے جاتے ہین یہ زمین مرہٹواڑی مین ہوتی ہے۔	والسرا	۲۲۹
ملاحظہ ہو دفعہ ۲۳۲ صفحہ ۲۴۳ مجموعہ ہذا۔	ورک کمی	۲۳۰
	ورک اضافہ	۲۳۱
تلنگی مین اوس اراضی تری کو کہتے ہین جسکی سطح پست ہو۔	وَنْدُر	۲۳۲
وطندار سے مراد وہ معاشدار ہین جنکو بعوض خدمات سرکار سے بجاے ماہوارات کے معاشین عطا ہوئی ہین جیسے زمیندار اور مقدم پٹواری وغیرہ وغیرہ۔	وطندار	۲۳۳

تعریف	اصطلاح	نشان سلسلہ
ردیف ھ		
ہڑپ اوس شے امانتی کا نام ہے جو تصفیہ تحصول کروڑگیری کے قبل بغرض رہائی مال کفالتًا رکھہ دیجاتی ہے۔۔	ہڑپ	۲۳۴
ردیف ی		
یکنم انی اوس رقم کا نام ہے جو بحساب فی روپیہ ار ۶ ہہ اون دیہات سے وصول اور بحق سرکار جمع کیجاتی ہے جسکی ضبطی بطور عارضی ہوتی ہے اسی جائداد سے ضبطیات عارضی کے انتظامی مصارف محسوب ہوتی ہین۔۔	یکنم انی	۲۳۵
قسم زمین مترادف ہے ملون کا ملاحظہ ہو ردیف (م)۔۔	یرہ چلکا	۲۳۶

خاکسار
احمد عبدالعزیز

فہرست جلد دوم مجموعۂ قوانین مالگزاری

ردیف الف

		ہراج اوطان لاوارث کی اشتہار مین کن کن ابواب کی صراحت ضرور ہے اوس کی تفصیل ۔۔	۹	۹
		اوطان لاوارث مین ۱۲ سال کا قبضہ وطندار تسلیم کرنے کے لئے کافی ہے ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	۱۰	۱۲
		حکم دفعہ بالا سے وہ گماشتے یا کارپرداز مستثنیٰ ہین جنکو سرکار نے بوجہ لاوارثی وطن بارہ سال سے زیادہ مدت سے اجرای کار کے لئے مقرر کیا ہے ۔۔ ۔۔	۱۱	۱۳
		مشتریان اوطان لاوارث کو سند جداگانہ دینا ضرور نہین محکمہ ضلع کا مراسلہ بجاے سند کافی ہے	۱۲	۱۵
		اوطان لاوارث کی تخمتون مین راے صوبہ دار پر صوبہ داری کے دستخط ہونے چاہئین نہ مددگار کے ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	۱۳	۱۵
۳	آبکاری	تمام اقتدارات جو معاملات آبکاری مین صوبہ داران کو تھے وہ کمشنر آبکاری کو حاصل ہون گے ۔۔ ۔۔	۱۴	۱۵
		زمین وارہ کی بحث نیما بین مالک زمین اور دکاندار کی پیش ہونے کی حالت مین دوکاندار کی درخواست پر تبدیل دوکانکی بجاے سرکاری کی جاوے ۔۔	۱۵	۱۶
		چودہرات علاقہ آبکاری بلدہ کی موقوفی ۔۔ ۔۔	۱۶	۱۷
		آبکاری دیہات تحول کا بندوبست بھی قولداران	۱۷	۱۷

		موضع کے ساتھ ہوا کرے		
		مقدم پٹواری ایک موضع کے نام دوسرے موضع کا معاملہ مستاجری آبکاری منظور ہو سکتا ہے ...	۱۸	۱۸
۴	افیون	اون ساہوان بلدہ کے نام کے ساتھ جن کے نام افیون کے ہنڈویات اندورین داخل کئے جاتے ہین بلدہ کے مقام سکونت کی بہی صراحت رہے	۱۹	۱۹
		اون ساہوکارون کے نام جن کی بغیر ہنڈوی نہین لیجاوے گی	۲۰	۱۹
		تعلقداران اضلاع و آبکاری بلدہ و دفتر ملکی کی مراسلت افیون کے متعلق بلا واسطہ محکمہ سرکار ہوگی	۲۱	۲۰
۵	انتقال معاملہ منظور شدہ	بوجہ فوتی و فراری یا ناداری مستاجر معاملہ مستاجری کا انتقال کسی دوسرے کے نام اوسی محکمے کے اقتدار سے ہوگا جس کے حکم سے معاملہ اول منظور ہوا ہو	۲۲	۲۱
۶	اشتہارات	اشتہارات اوطان لاوارث جریدہ مین بذریعہ صوبہ داران طبع ہون دوسرے ہر قسم کے اشتہارات ایک محکمہ کے اجرا شدہ اوس محکمے بالائی محکمہ کے ذریعہ سے طبع ہون گے	۲۳	۲۲

نمبر	مضمون	تفصیل	دفعہ	صفحہ
۷	آب پاشی	مجلس آب پاشی کے اقتدارات	۲۴	۲۳
		کول کہنہ ہائے ویران و تالاب ہا کی کارروائی آئندہ سے صوبہ داری کی رپورٹ پر مجلس آبپاشی سے ہوگی	۲۵	۲۸
		دسیندا ور اراضی زیر تالاب کا تصفیہ آئندہ سررشتہ آب پاشی سے ہوگا	۲۶	۲۹
		رائے نواب انتصار جنگ وقار الدولہ وقار الملک بہادر بابتہ زمانہ صوبہ داری شرقی نسبت مرمت باولیہائے منہدمہ جسکے مطابق ضلع محبوب نگر مین عمل جاری ہے	۲۷	۳۰
		انتخاب کیفیت دورہ نواب انتصار جنگ بہادر بابت زمانہ رکنیت مجلس مال گزاری نسبت ذرائع آب پاشی	۲۷	۳۷
		یادداشت نواب انتصار جنگ بہادر بابتہ زمانہ صوبہ داری شرقی نسبت انتظام مرمتہ تالاب ہائے شکستہ	۲۷	۵۱
		کول بھی اوسی انتظام مین داخل ہوگا جو کہ باؤلی ہائے منہدمہ کی مرمت کی بابت دفعہ ۲۷ مین بیان ہوا ہے	۲۸	۶۸
۸	امتحان	سیول سروس کلاس کے پاس شدہ اشخاص کو جنکی تعیناتی مال مین ہوئی ہے صیغہ مال کا امتحان	۲۹	۶۸

نمبر	مضمون	تفصیل	دفعہ	صفحہ
		دینالازمی ہے		
۹	اختناعات بلا اجازت سرکار	بغیر اجازت محکمہ فوقانی کے کسی سرکاری ملازم کو اپنے حدود اختیاری میں قرض لینے اور دینے یاکسی زیادہ مالیت کی چیز بیچنے یا خرید کرنے یا تحفہ قبول کرنے یا اڈریس لینے یا تجارت و زراعت کرنے یا کوئی دوسرا پیشہ کرنے کی ممانعت ہے	۳۰	۶۹
۱۰	افزائش نسل چوپایہ	متعلق بہ انتظام	۳۱	۷۱
		متعلق بہ عطائے انعام	۳۲	۷۲
		ہدایات متعلقہ افزائش نسل حیوان	۳۳	۷۵
		ایضاً متعلق بہ انتظام افزائش نسل کاو مادہ و خچران و گوسپندان و کاو و میشان وغیرہ	۳۴	۷۶
		ہدایات متعلق بہ انتظام و امداد بہ منتظم افزائش چوپایہ	۳۵	۷۷
		اقتدارات منتظم متعلق بہ سزا	۳۶	۷۸
		منتظم افزائش نسل چوپایہ معتمد سرکار کے مماثل ہیں ۔	۳۷	۷۹
		ہر سہ ماہی پر ایک نقشہ ہر ایک گاؤں کے مقدم پٹواری کے پاس سے ضلع میں طلب ہوکر	۳۸	۷۹

نمبر	مضمون	خلاصہ	دفعہ	صفحہ
۱۱	اجرت بیگاریان	مددگار معین المہام کے پاس بھیجدیا جاویگا .. فی کوس تین پیسہ مزدوری قرار پائے	۳۹	۷۹

ردیف ب

نمبر	مضمون	خلاصہ	دفعہ	صفحہ
۱۲	بنجارے	بنجارے کی تعریف	۴۰	۸۰
		گھانس کے ہراج کا وقت شہریور کا مہینہ مقرر کیا جاوے	۴۱	۸۱
		گھانس کا نرخ رعایا کے لئے تعلقہ داران اضلاع مرہٹواری مقرر کرین صوبہ دار سے منظوری لیا کرین	۴۲	۸۲
		مستاجر اگر ناراض ہوگا تو صوبہ داری مین مرافعہ کرنے کا مجاز ہوگا	۴۳	۸۳
		سزائے خلاف ورزی مستاجر کے لئے تحصیلدار اور ضلع کا اختیار حاصلہ جرمانہ سے کام لیا جاویگا اور شکایت رعایا سے کے مقدمات کی سماعت فی مقدمہ ۵ تک سادہ کاغذ پر تحصیلدار کے اختیار سے ہوگی اور اس سے زیادہ کے لئے ضلع کی منظوری ضرور ہوگی بشرطیکہ مدت مستاجری کے اندر پیش ہو ورنہ مال سے تعلق نہ رہیگا ..	۴۴	۸۴

ردیف پ

نمبر	عنوان	مضمون	دفعہ	صفحہ
۱۵	پٹیل و پٹواری	ہدایت احکام عہدہ داران بندوبست و سماعت مرافعہ کی صراحت	۱۴۵	۱۳۰
		ہدایت سرکار نسبت استعمال اقتدارات	۱۴۶	//
		تقرر مقدمان کوتواے علاقہ جاگیرات غیر مستثنی	۱۴۷	۱۳۱
		جائزہ پیٹل و پٹواریان	۱۴۸	۱۳۲
		گماشتگان پیٹل پٹواری کی موقوفی کا اختیار مالک وطن کو کس حالت مین ہنین ہے	۱۴۹	۱۳۳
		گماشتگان کو اسکیل ماہواری حساب سے دیجائیگی	۱۵۰	//
		گماشتہ کا تقرر اگر مالک کیطرف سے ہوا ہو تو حق گماشتہ کا تصفیہ مالک ہی کرلے گا	۱۵۱	۱۳۶
		اگر پٹیل پٹواری کی معطلی سالم اسکیل سالواری قسط پر پا جانے کی بعد ہو تو منصرم کار کا اسکیل شخص معطل کی جایداد سے دلایا جاویگا	۱۵۲	//

ردیف ت

نمبر	عنوان	مضمون	دفعہ	صفحہ
۱۶	تعمیل فیصلہ کاشتکاران مدیون —	وہ اشیاء جو بصیغہ تعمیل قابل قرقی و نیلام نہین ہین	۱۵۳	۱۳۷
		اجراے ڈگری مین کاشتکار کے ساتھ کیا رعایت ہوگی	۱۵۴	//

۱۷	تصفیہ نزاع حدود	طریقہ تصفیہ نزاع صرف خاص دیا گیا ہو دیوانی	۱۵۵	۱۳۹
		حکم دفعہ بالا سے اقتدارات پر کوئی اثر نہ ہوگا ..	۱۵۶	۱۴۰
		نزاع سیوار بصورت غیر حاضری علاقہ داران جاگیر کسطرح فیصل ہونے چاہئے	۱۵۷	۱۴۱
		بعض ہدایات صوبہ دار شرقی نسبت کارروائی مناقشہ سرحدات	۱۵۸ سے ۱۶۳	۱۴۲
۱۸	تلاریان و سیت سندیان	تقرر کے احکام	۱۶۴	۱۴۵

ردیف ج

۱۹	جمعبندی	تحتجات جمعبندی کے متعلق	۱۶۵ و ۱۶۶	۱۴۶

ردیف چ

۲۰	چوبینہ	متعلق بہ حفاظت چوبینہ	۱۶۷	۱۴۷
		انعام مخبرین	۱۷۳	۱۴۹
		معافی چوبینہ برعایا	۱۷۴	"
		غیر مستطیع لوگ مثل کاشتکارون کے حکم معافی مین داخل ہین	۱۸۱	۱۵۱

ردیف ح

ردیف د

		حقیت قابضان اراضی بر درختان ...	۲۴۵	۱۴۴
		معافی بار درختان واقع دیول یا دہرم سالہ...	۲۴۸	۱۴۶
		درختان غیر مثمر واقع اندرون آبادی کا اخراج قطعاً ناجایز ہے	۲۴۹	〃
		ناصیان امرای کو نصف ثمرہ معاف ہے اگرچہ اراضی پر کوئی دوسرا رعیت قابض ہوے ...	۲۵۰	۴۹
		پٹہ دار اوس زمین پر کے ثمرہ درختوں کی معافی کا مستحق نہ ہوگا جو اوسکے نصب کئے ہوئے ہوں اور جس سال اوسکو پٹہ کی رقم بوجہ افتادگی زمین کے معاف کی گئی ہو...	۲۵۱	۱۵۱
		تاڑکے ایسے درخت جو کہ تاڑی نکالنے کے لائق ہوں بضرورت مکانات یا سوٹ کشی رعایا کاٹے نہ جاویں...	۲۵۲	۱۵۲
		درختان واقع بنگلہ جات سرکار کی ثمرہ پر سرکار کا حق ہوگا...	۲۵۶	۱۵۴
۲۳	دہارہ	کاشت دو فصلہ کے بعد زمینات تری میں خشکی بوئی جانے کی حالت میں نہ اوسکو ترک تخم ریزی کیا جاوے گا اور نہ دوس کا دہارہ لیا جاویگا...	۲۶۱	۱۵۵

ردیف ض

۲۸	ضبطی	سزائے مزاحم ضبطی سرکاری	۳۱۳	۲۰۶
		[illegible] متعلقہ دیہات منضبطہ کا کہاتہ ستہوی مال مین مرتب رہیگا	۳۸۴	"
		جایداد ہاے تحت کورٹ آف وارڈس سے سرکار مین کیونکر ان کا وصول ہونا موقوف کیا گیا	۲۹۲	۲۱۹
۲۹	ضمانت یا دہروت	اگر کوئی مستاجر بجاے ضمانت یا دہروت کے چہہ مہینہ کی رقم پیشگی داخل کرے اور شروع سال سے ہر مہینہ کی رقم وقت بوقت ادا کرنیکا اقرار کرے تو ضمانت و دہروت کی ضرورت باقی نہ رہے گی	۲۹۸	۲۲۰
		ملازمون کی تبدیلی کیوقت ان کی خاص سن کی سکونت اور قرابت و جائداد وغیرہ ملازمان متبدلہ کا لحاظ رکہنا چاہئے	۳۰۱	۲۲۲
		دس روپیہ کی معاش سو روپیہ کی ضمانت کے لئے مکفول ہوسکتی ہے مگر باجازت سرکار	۳۰۲	۲۲۳

ردیف ع

ردیف ف

ردیف ک

۲۳۴	۳۲۲	ہر ضرب کی تفصیل اور مقدار وزن معافی وار نیز رسید مین لکھی جایا کرے	گرد و گیری	۳۳
//	۳۲۳	دار الشفا یا محبس کے اشیاء کا محصول ادا ہونا چاہئے		
۲۳۴	۳۲۴	جبکہ سرکاری علاقون کو سرکاری ضرورت سے کچھ سامان باہر سے طلب کرنے کا اتفاق ہو تو معافی محصول گرد و گیری کی نسبت کس طرح عمل ہوگا		
۲۳۶	۳۲۷	مقدمات جو مال سے عدالت فوجداری مین سپرد ہوتے ہین اون کی پیروی صیغہ مال کیطرف سے اوسی طرح ہونی ضرور ہے جسطرح عام مدعی اپنے مقدمات مین پیروی کرتے ہین۔	کارروائی اون مقدمات کے جنمین سرکار فریق ہے ۔	۳۴
۲۳۸	۳۳۰	مقدمات جو عدالت دیوانی مین سرکار کے اوپر دایر ہون اون کے واسطے مایحتاج کا نقد مختوم خرید اور صرف کرنے کا اختیار تعلقدار ضلع کو ہوگا		
۲۳۹	۳۳۱	پلکون کی زمین کم قوتی کے سبب سے افتادہ ہو تو کمی یکسالہ مین مجرا دینا چاہئے	کمی و معافی یکسالہ ۔	۳۵
۲۴۱	۳۳۲	ابواب مین کمی و کمی یک سالہ و معافی یکسالہ کی تفصیل		

ردیف گ

۳۶	گکھوہ	گکھوہ کی چنوائی اور اُس کے معاملہ کا انتظام دونوں ایک ساتھ محکمہ کمشنری ابکاری سے ہونا چاہئیے	۲۳۶	۲۴۶

ردیف ل

۳۷	لوکل فنڈ	اجرائی دستور العمل لوکل فنڈ کے احکام	۲۳۷	۲۴۷
		لوکل فنڈ میں کون کون رقوم شریک ہیں	فقرہ نمبر ۱ دستور العمل	۲۴۸
		لوکل فنڈ کی رقم کا وصول کرنا کس کا کام ہے	” فقرہ (۲)	۲۴۹
		مصارف لوکل فنڈ کے لئے مجلس کا تقرر	” ” ” (۳	” -
		لوکل فنڈ کی رقم حسابات میں کس طرح جمع ہوگی .. - - -	” ” ” (۱۰	۲۵۲ -
		دریائی تعلیمات کے احکام ..	” ” ” (۱۱	” -
		چاریائی کی نوالی کے احکام ..	” ” (۱۲	۲۵۳ -
		روپائی رستہ پیمی کے احکام ..	” ” ” (۱۳	” -

۲۵۳	دستور العمل " فقرہ (۲۳)	لوکل فنڈ کی رقم کن کن ابواب مین صرف ہوگی		
۲۵۴	" " " (۲۴)	صدر مجالس لوکل فنڈ کا تقرر اور اختیارات		
۲۵۶	" " " (۲۵)	موازنہ لوکل فنڈ کے متعلق		
"	" " " (۲۶)	لوکل سیس کا اسکیل		
"	" " " (۲۷)	عملہ کے متعلق		
۲۵۷	" " " (۲۸)	طرز کارروائی		
۲۵۸	۳۴۱	دیہات منضبطہ غیر بندوبست شدہ کی راستہ بٹی اور اضلاع بندوبست شدہ مین رقم لوکل سیس دیہات منضبطہ کا علیحدہ بمدامانت رکھنا ضرور نہین بلکہ رقم لوکل فنڈ خالصہ کے ساتھ جمع و خرچ ہوگا		
"	۳۴۲	اضلاع بندوبست شدہ مین لوکل سیس کی وصولی رقم بمدہی پٹیل چوداریون کو اسکیل دیا جاوے گا		

۲۶۱	۳۴۶	دیہات جاگیر منضبطہ مین رسم لوکل سیس بغیر منظوری سرکار لی نہ جاوے گی		
۲۶۲	۳۴۸	باغات کا تعلق لوکل فنڈ سے		

ردیف م

۲۶۳	۳۵۳	معافی چرونجی و شہد و لاکہ و موم و گوند	معافیات	۳۸
"	۳۵۴	معافی ہراج سبزی و دہرائی		
۲۶۴	۳۵۵	معافی محصول و موقوفی ہراج تنید و یعنی ثمر آبنوس		
"	۳۵۶	معافی محصول کچار یعنی جو چوڑی والون سے لیا جاتا ہے		
۲۶۶	۳۵۸	معافی ثمرہ شرلقہ		
		جو مقدمات مرافعتاً یا بضیعہ تجویز ثانی اسد فتر پر دایر ہون گے اون کے واسطے تین مہینہ کی میعاد سماعت مقرر کیجاتی ہے	مرافعہ تجویز ثانی	۳۹

		مقدمات عطاے اراضیات اندرون آبادی کا مرافعہ کسی محکمہ میں ہوگا ۔۔ ۔۔	۳۵۹	۳۶۶
		مرافعہ کے مقدمات مرافع کی غیر حاضری کی حالت میں رجوع اس سبب کہ عدم پیروی سے مرافع کے نام سے خارج ہوں یا موجودہ پر فیصل پاویں ۔۔	۳۶۰	۳۶۷
		حکام مرافعہ کا کسی ایک مقدمہ کی بابت بہ بنیاد درخواست حکم یا تحت منظوری دینا اس مقدمہ کے مرافعہ کی سماعت کا مانع نہ ہوگا ۔۔ ۔۔	۳۶۱	۳۶۷
۴۰	متفرقات	آئندہ صرف ہدایتی احکام پر گشتی کا نشان ثبت ہوگا ۔۔ ۔۔	۳۶۲	۳۶۸
		جواب طلب مراسلوں پر ایک بدا گانہ نشان مع نشان یاددہی قایم کرنا چاہئے ۔۔ ۔۔ ۔۔	۳۶۳	۳۶۹
		کاغذات کو مشکوک اور مخکوک کرنے کی ممانعت	۳۶۴	۳۷۰

		سرکاری کاغذات کے سادہ حصہ پر سیاہی کرنے کی حالت میں اوس کا دھونا یا پھیلنا ممنوع ہے	۳۶۸	۲۷۲
		ہراج مکانات رعایاے معزور یا متوفی از صیغہ فوجداری	۳۶۹	۲۷۳
		اختیارات محکمہ جات مال متعلق بہ کارروائی مقدمات	۳۷۰	۲۷۴
		ردیف ن		
۴۱	نگرانی	دوم سوم تعلقہ دار صاحبان مجاز کئے جاتے ہیں کہ اشتلہ تحصیل بصیغہ نگرانی طلب کریں اور درصورت غلط ہونے فیصلہ کے مقدمہ بحکم اخیر کے واسطے تعلقہ دار ضلع کی خدمت میں بھیجیں اور تا صدور حکم تعلقدار التواے تعمیل کا حکم دیں	۳۷۶	۲۷۶
۴۲	نقول	جب کوئی ایسا شخص جسکا مقدمہ ناداری عدالت میں دایر ہو اوسی مقدمہ کی تایید میں کسی اسناد وغیرہ کاغذات وتاریخی کی نقل صیغہ مال سے لینا چاہئے تو بعد اطمینان	۳۷۷	۲۷۷

نمبر	مضمون	خلاصہ	صفحہ	صفحہ
		اس امر کے کہ عدالت مین وہی مقدمہ بصیغہ ناداری سے لیا گیا ہے نقول علاوہ سادے کاغذ پر دے جاوین گے ۔		
		عطاے نقول کی تاکید	۳۷۸	۳۷۷
		ردیف و		
۴۳	وصول مالگزاری	تصریح اختیارات متعلقہ ان اضلاع و صوبہ داران دربارہ ضبطی دیہات جاگیر و مقطعہ وغیرہ واجبات بقایاے سرکار ۔ ۔ ۔	۳۷۹	۳۷۸
		جاگیرداروں اور مقطعہ داروں سے رقم سرکاری وصول کرنے کا بجاے آبان کے بہمن کے دے کا مہینہ قرار دیا جاتا ہے ۔	۳۸۰	۳۸۰
		وصول جرمانہ مالی کے متعلق ۔ ۔ ۔ ۔	۳۸۱	۳۸۱
		اخراج وطن بغرض تصفیہ بقایا	۳۸۲	۔۔
		سرکاری مطالبات مالگزاری کے وصول مین رزولیوشن ہوم ڈپارٹمنٹ ۳۳۲۹ ۔ ۲۹ مہر ۱۲۹۹ف کے مطابق عمل ہوگا ۔ ۔	۳۸۳	۳۸۲
		کمشنر صاحب کروڑگیری کا تجویزہ جرمانہ منسوبہ مقدمہ پٹواریان مثل باقیات مالگزاری	۳۸۴	۳۹۰

فہرست تمام شد

مجموعۂ قوانین مالگزاری جلد دوم

مولفہ

احمد عبدالعزیز مددگار معتمد مال گزاری سرکار عالی

سنہ ۱۳۰۱ ف

مین حیدرآباد مین طبع ہوا *

دیباچہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دفعہ ۱ — جائز ہے کہ اس مجموعہ کو جلد دوم مجموعۂ قوانین مالگزاری کہا جاوے اس لئے کہ مجموعہ قوانین مالگزاری مرتبہ سنہ ۱۳۰۵ ہجری کی ترتیب کے بعد سنہ ۱۳۰۶ و سنہ ۱۳۰۷ و سنہ ۱۳۰۸ و سنہ ۱۳۰۹ ہجری مین جس قدر احکام اور ضوابط سررشتہ مالگزاری کے متعلق نافذ ہوئے ہین وہ تمام اس مجموعۂ مین جمع کئے گئے ہین اگرچہ اس مجموعہ کی ترتیب بھی بالوار اور ردیف وار ہے جیسا کہ مجموعۂ قوانین مالگزاری جلد اول کی ترتیب ہے لیکن اس مجموعہ کی دفعات مین التزاماً احکام نافذہ کی کامل نقل کر دی گئی ہے تاکہ ناظرین اصل احکام نافذہ کے الفاظ سے بھی فائدہ حاصل کر سکین +

دفعہ ۲ — اس مجموعہ مین سررشتہ عطیات کے احکام شامل نہین ہین اس لئے کہ اوس کے متعلق مجموعۂ اعظم العطیات جداگانہ شائع ہو چکا ہے +

دفعہ ۳ — اس مجموعہ مین مالگزاری کے احکام کے سوا سررشتہ بندوبست اور جوبینہ اور آبپاشی اور افزایش نسل چوپایہ اور لوکل فنڈ کے احکام بھی مجموعی طور پر شامل ہین جو کہ مجموعۂ قوانین

ردیف الف		امتیاز مقدمات

مالگزاری جلد اول کی ترتیب کے وقت ۱۳۰۵ھ ہجری مین جمع نہو سکے تھی - خاص کر سررشتہ مالگزاری کے احکام سے جو احکام قدیم اور نافذ الوقت مولف کو بہم نہ پہونچنے کی وجہ سے مجموعہ مذکور مین شامل نہ ہو سکے تھے وہ سب تمام تر اس مجموعہ مین داخل کئے گئے ہین +

دفعہ ۴ - بعض مالی اصطلاحات اور الفاظ کی تعریف بھی جابجا اس مجموعہ مین کی گئی ہے علی ہذا فہم مطالب کی آسانی کے لئے بعض دفعات کے متعلق تمثیلات اور تشریحات بھی بیان ہوئے ہین مگر ایسے تمثیلات و تشریحات کے حاشیہ پر جو کسی حکم سرکاری پر مبنی نہین ہین یہ لکھدیا ہے کہ منجانب مولف ہین +

گشتی معتمد مال نشان ۲۸ سنہ ۱۲۹۹ف

دفعہ ۵ - مقدمات اراضیات موقوعۂ آبادی کا فیصلہ جس حد تک اونکا تعلق سررشتۂ صفائی سے ہے اب تک سررشتۂ صفائی سے ہوتا تھا اور اوس کا مرافعہ صدر مہتمم تعمیرات اور سررشتۂ تعمیرات سے ہوا کرتا تھا اور گشتی مجلس مالگزاری نشان (۱۲) ۱۳۰۲ھ ہجری کا عنوان* ۲۶ صفحہ ۱۲۱ - اسکا موید تھا صدر مجلس لوکل فنڈ کے جلسہ منعقدہ ۳۰ - مارچ ۱۸۹۵ع مین طے ہوا کہ ایسے مقدمات منفصلہ ضلع کا مرافعہ صوبہ داری

---

* مجموعہ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم مین دفعہ ۵۰۵ کے بعد یہ تختہ طبع ہوا ہے مجموعۂ قوانین مالگزاری کی جلد اول مین یہ باب بنام امتیاز نوعیت مقدمات ردیف الف مین ابواب نمبر ۱۳ پر قایم ہے یہ باب گویا اوسی کا ضمیمہ ہے مجموعہ مذکور کے صفحہ ۲۱۴ کے بعد سے اسکو پڑھنا چاہئے - اس حکم کے نفاذ کے پہلے ان مقدمات کا تعلق آخر درجہ تک سررشتہ صفائی سے تھا یعنی ضلع کا مرافعہ صدر مہتمم تعمیرات اور سررشتہ تعمیرات سے ہوا کرتا تھا اور یہ عمل مبنی تھا گشتی نشان ۱۲ ۱۳۰۲ھ مجلس مالگزاری اور نیز دستور العمل صفائی پر -

ردیف الف		امتیاز مقدمات

ہین اور صوبہ داری کا مرافعہ دفتر سرکار عالی علاقہ مالگزاری مین ہوا کرے - لہذا نواب
مدارالمہام سرکار عالی بمنظوری تجویز صدر مجلس موصوف حکم دیتے ہین کہ آیندہ سے حسب
تصریح صدر عمل ہو اور گزشتہ فیصلہ جات کا مرافعہ بھی جنکی مدت باقی ہو محکمہ جات مذکور
مین رجوع اور فیصل ہو -

منجانب مولف

تشریح - صوبہ داری سے محکمہ صوبہ داری کا صیغہ مال مراد ہے فریقین خواہ
دونون عامہ رعایا سے ہون یا ایک فریق سرکار ہو حسب دفعہ بالا عمل ہوگا اور اراضیات
موقوعہ آبادی سے اراضی زراعت کو مستثنی سمجھنا چاہیئے اراضی پرٹر* اگرچہ مکانات کے عقب
مین ہوتی ہے مگر تاہم اول ہی سے اوسکا تعلق سررشتہ مال سے رہا ہے -

مقدمہ جیجیٹ

دفعہ ۲ - تاریخ معینہ ۲۹ - آبان سنہ ۱۲۹۹ ف مطابق ۲۱ صفر سنہ ۱۳۰۸ پیش

مرافعہ نشان ۳ رجوع ۱۲۹۹ف وانفصال ۲ سنہ ۱۳۰۱ف معتمد مال

زمانہ ضبطی عارضی مین بقایاے جاگیر ذمگی مستاجرین کا تصفیہ صیغہ عدالت سے ہوگا یعنی منجانب جاگیر منضبطہ سرکار کو مستاجر پر دعوی کرنا چاہیئے -	پیش ہوئی مرافع اور مرافع کے وکیل غلام محمد حاضر ہین - مرافع کے وکیل کا بیان سنا گیا -

* پرٹر تلنگی لفظ ہے پرٹر اوس زمین کو کہتے ہین جو کہ رعایا کے مکانات کے عقب مین واقع رہتی
ہے اور داخل محوط مکان سمجھی جاتی ہے جسمین رعایا ترکاری وغیرہ بوتے ہین یا کھاد ڈالتے ہین
جس سے زمین کی قوت بڑہائی جاتی ہے) یا کھاچر (گاڑی کی ایک قسم ہے) یا گاڑی یا
جانور وغیرہ رکھتے ہین ملاحظہ ہو ضمن الف دفعہ ۱۰۸ مجموعہ قوانین مال جلد اول ردیف
م باب سائیات +

ردیف الف		امتیازِ تعہدات

اصل اشتلہ سمستان وضلع ناگر کرنول وصوبہ داری ملاحظہ ہوئیں۔ واقعات یہ ہیں کہ
مرافع تعہد دار ہے۔ موضع بلوارم وبھاپور وسنگین پلی علاقہ سمستان گوپال پیٹھ۔ وماہی
تالاب ہائے دیہات توم کنٹہ علاقہ سمستان مذکور کا۔ جسکے تعہد کی مدت پنجسالہ ہیں ابتدا
۱۳۲۴ف لغایت ۱۳۲۸ف تھی۔ ازروئے وصولباقی سمستان مذکور مرافعہ گذار کے
ذمے کل رقم بقایا بابتہ مستاجری مذکور بقدر مبلغ تین ہزار تین سو سینتیس روپیہ نو آنے (۹ ر ۹)
نو پائی باقی نکلے۔ اول مرافع روپوش رہا بعد کارروائی ضابطہ حاضر کیا گیا۔ اور بمقابلہ
مرافع وصولباقی کا مقابلہ ہوا۔ مرافع نے بہ تصدیق اقرار خود مبلغ مذکور الصدر اپنے ذمہ
تسلیم کرکے بہ اظہار ناداری دو سو روپیہ سالانہ قسط مقرر کرنا چاہا۔ قسط کے تقرر کو سمستان
نے نامنظور کیا۔ مرافع فرار ہو گیا۔ سمستان سے حسب ضابطہ فیصلہ ہوا۔ اور مرافع
کی گرفتاری اور قرقی جائداد کے لئے ضلع سے کارروائی ہوی۔ اور جائداد مرافع کی
قرقی ضلع رائچور میں عمل میں آئی۔ مرافع کہتا ہے کہ مکان اور کھیت اور مویشی ضبط
ہوے ہیں۔ اور بقول مرافع جائداد منضبطہ کی مالیت تخمیناً آٹھ سو روپیہ کی ہے۔
مرافع نے سمستان کی ناراضی سے ضلع میں مرافعہ کیا۔ ایک دفعہ مرافع کی غیر حاضری
کیوجہ سے مقدمہ خارج ہوا۔ بعدہ محکمہ صوبہ داری سے مرافع نے تجویز ثانی کا حکم
ضلع کے نام حاصل کیا۔ اور بعد کارروائی ضلع سے بصیغہ تجویز ثانی بھی ناکامیاب
ٹھہرا اور ضلع کے فیصلہ کی ناراضی سے محکمہ صوبہ داری میں مرافعہ کیا۔ صوبہ داری
میں بھی فیصلہ ضلع و سمستان+ بحال رہا۔ اب مرافع محکمہ صوبہ داری کے حکم مذکور

+ ملاحظہ ہو دفعہ [illegible] عظم العطیات [illegible]

کی ناراضی سے بعذرات ذیل مرافعہ گذارہے ۞

الف - رانی صاحبہ سمستان نے اپنی زندگی مین اس رقم کو جنیم بلی رامیا صاحب مرافع سے کسی وقت طلب نہین کئے - درحالیکہ شارالیہ کی جائداد رانی صاحبہ کے پاس قرق تھی - منتظم صاحب سمستان کی کارروائی برخلاف کارروائی رانی صاحبہ متوفیہ ہے ۞

ب - گشتی نشان ١٢ سنہ ١٣٠٢ھ کی مد (٢٧) کی رو سے یہ مقدمہ متعلق یہ عدالت ہو - کیونکہ فریقین مین سرکار شامل نہین ہے - بلکہ ایک فریق مرافع ہو - اور دوسرا فریق سمستان ۞

ج - سرکار کو عدالتی کاغذ کا اس کارروائی سے نقصان ہوتا ہے ۞

د - دو سو روپیہ کی قسط بندی کا حال جو کہ گذرا ہے - وہ بوجہ مجبوری و مجبوری مرافع ہے - ورنہ قسط کے لئے مرافع ہرگز درخواست نہ کرتا ۞

وکیل مرافع نے عذرات بالا کے سوا ایک اور عذر بیان کیا - وہ یہ کہ رقم باقی مین کچھی غلطی ہے - ١٢١٣ صہ جو کہ سنہ ١٢٩٦ف مین ونکیا ٹکمیدار سے وصول ہوئی ہے وہ وضع نہین ہوئی ہے - درحالیکہ اوسکی وضعات کے بعد باقی قایم ہوئی تھی - بلاوضعات وصول مذکور $\frac{\text{١٢٣١ روپیہ}}{٩٩}$ باقی قایم ہوئی ہے ۞

تجویز - چونکہ سمستان کی حالت یہ ہو کہ رانی صاحبہ کے انتقال کے بعد ابھی سرکار نے کسی پر سرفرازی نہین کی - رقم امانت مین جمع ہوئی ہے - اور یہ بقایا رانی

امتیاز مقدمات		ردیف الف

کے زمانہ کی ہو - معہذا رانیصاحبہ کے انتقال - اور سرکاری تعلق کیوجہ سے ایک مقدمہ
جو سابق مین عدالت دیوانی کی سماعت کے قابل ہو چکا تھا اب مال مین سماعت کے
قابل نہین ہو سکتا - لہذا بنظر واپسیت عذر (ب) مینہ مرافع مرافعہ بحق مرافع فیصل
کیا جاتا ہے - اور بہ تنسیخ فیصلہ ماتحت حکم دیا جاتا ہے کہ مقدمہ عدالت کی سماعت کے
قابل ہو - سمستان کو چاہئے کہ اپنے دعوی کو عدالت مجاز مین پیش کرے - فریقین کو
اس تجویز سے بذریعہ صوبہ دار صاحب اطلاع دیجاوے *

دفعہ ۷ - احکام سلسلہ نشان (۵۱۵) مورخہ ۲۳ - آبان ۱۲۹۹ف جسمین منشائے

فقرہ (۵) وضمن (۵۰) مد (۱۱) گشتی ۱۲ سنہ ۱۳۰۲ کی صراحت -

فقرہ (۵) وضمن (۵۰) مد (۱۱) گشتی مجلس مالگزاری نشان ۱۲ سنہ ۱۳۰۲ کے متضاد ہونیکی خیال سے اونکی
تصریح کی خواہش کیگئی ہے ملاحظہ ہوا - جواباً نگارش ہے کہ فقرہ (۵) کے حرف (ج)
کی تقسیم دوم تو اوس صورت سے متعلق ہے - جبکہ معاملہ فیما بین پٹہ دار و سرکار ہو اور
کوئی شخص کسی اراضی کے متعلق دعوی پٹہ داری کرے اور مد ۱۱ کا متعلقہ ضمن ۵۰
بیدخلی سے متعلق ہے مثلاً کسی پٹہ دار کو کوئی شخص بیدخل کردے تو شخص بیدخل جو
چارہ کار چاہیگا وہ اس آخرالذکر صورت سے متعلق ہوگا - نتیجہ یہ نکلا کہ دونوں حکم بعضہ
صدر اپنی اپنی جگہہ پر جداگانہ معاملات سے متعلق اور درست ہین اور دونوں مین باہم کوئی
تضاد نہین ہے - ایک ایک نقل اطلاعاً بخدمت صوبہ دار صاحبان شرقی و شمالی و جنوبی بہیجی جائے
تشریح گشتی ۱۲ سنہ ۱۳۰۲ کے فقرہ (۵) ضمن (ج) مین یہ حکم ہے کہ بعد ازان کہ

امتیاز مقدمات		ردیف الف

محکمہ مال تعین شخص مالگزار بطور پختہ کر چکا ہو تو پھر کوئی دعوی جو دایر ہوگا لایق سماعت مال
نہین ہو سکتا کیونکہ ضرورت انتظامی محکمہ مال کی رفع ہو چکی لیکن بطور پختہ کا لفظ جو اوپر لکھا گیا
وہ اوسوقت صادق آویگا جبکہ پٹہ دار حال سے اول قسط لے لی گئی ہو اور اوس سے ماقبل جو
دعوی دایر ہوا ہوگا محکمہ مال اوسکی سماعت کر سکیگا - فہرست منسلکہ گشتی مذکور کے نشان صیغہ ۰ ۵
مین پٹہ داری کی نزاع کے متعلق یہ لکھا ہے کہ درصورت بیدخلی اندرون سہ سال قابل سماعت
مال وزاید ازان رہنماء عدالت بادی النظر مین عبارت اول الذکر کا نحو اعبارت آخر الذکر سے
تنفا معلوم ہوتا ہے اس لئے کہ حکم اول الذکر کی روسے شخص مالگزار کی قسط اول ادا کرنے کے
بعد تو پھر کوئی دعوی لایق سماعت مال نہین ہے گویا حد سماعت مال قسط اول ٹھہری اور
حکم مابعد الذکر کی روسے تاریخ بیدخلی سے ۳ سال تک حد سماعت مال کی قرار پائی ہے لیکن
جب کہ دفعہ بالا کے احکام کے لحاظ سے عبارت اول الذکر نزاع فیمابین سرکار و پٹہ دار سے
متعلق ٹھہرے تو حکم مذکور کے الفاظ مقصود بالا سے مطابقت نہین پیدا کرتے لہذا یہ ناگزیر سمجھ
لینا چاہئے کہ گشتی ۱۲ کے نقرہ (۵) ضمن (ج) کی عبارت اول الذکر کے الفاظ درحقیقت
یہ ہون گے کہ جب کوئی نزاع فیمابین سرکار و پٹہ دار ہوگی اوسکی سماعت مال مین ہوگی اب اس
عبارت کے فرض کر لینے کے بعد عبارت آخر الذکر یعنی نشان صیغہ ۰ ۵ سے کوئی تنفا وباقی نہین رہتا

دفعہ ۸ - اوطان جمع ہے وطن کی سررشتہ مالگزاری مین وطن سے وہ خدمات مقصود
ہین جنکی حقوق بذریعہ معاش ہائے موروثی معین و مقرر ہین جیسے
پٹیلی یا پٹواری گری وغیرہ جنکی معاش اسکیل دآیا ہے ایسے معاشدار

نذرانہ اوراوطان کی تعریف -

بجانب مولف

ردیف الف		اوطان لاوارث

خدمتی کو وطن دار کہتے ہین جس لاوارث وطن کی عطا کے سلسلہ مین درخواست گزار سے رقم معین لیجاتی ہے اوسکا نام نذرانہ وطن لاوارث ہے۔

دفعہ ۹۔ محکمہ صوبہ دارصاحب صوبہ شرقی کے مراسلہ گشتی نشان (۲۷) سنہ ۱۳۰۲ھ کے XX ذریعہ سے جسکی نقل اسند قرسے کل صوبون مین تعمیلاً روانہ ہوچکی ہے اوطان لاوارث کے ہراج کا طریقہ اور اشتہار مین کن کن ابواب کا تذکرہ ضرور ہے اسکی صراحت مندرج ہے حالیًا مضامین اشتہار مین ضروریات عمل کے لحاظ سے کسیقدر اضافہ کیا گیا ہے اور بشمول مضامین مجددہ ایک مسودہ اشتہار کا از سر نو مرتب ہوا ہے جو کہ اس گشتی کے ذریعہ سے جاری کیا جاتا ہے۔ مضامین اشتہار کے سوا اور جسقدر ہدایات گشتی مذکور الصدر مین مندرج ہین وہ بحالہ قایم رہینگے یعنی اونہین کے مطابق عمل ہوا کریگا +

> ہراج اوطان لاوارث کے اشتہار مین کن کن ابواب کی ضرورت ہے

اشتہار از محکمہ تعلقدار ضلع

تمہید

اگر کوئی کیفیت حکم ضلع یا محکمہ صوبہ داری کے متعلق لایق بیان ہو تو لکھی جاوے ورنہ لاافلا

(۱) وطن (دیشواری گری یا پٹیل مالی یا کوتوالی یا ہردو) موضع تعلقہ ضلع کی ایسکیل بقدر مبلغ ( ) ہے اور ایا بقدر ( ) اور موضع کا محاصل سنہ کی بابت بمقدار ( )

(۲) اس وطن کی بابت حسب ضابطہ ہفتہ کا اشتہار دعوی دارون کے نام جاری ہوچکا اور مدت معینہ مین کوئی دعوی دار حاضر نہین ہوا (یا اگر حاضر ہوا تو اوسکا دعوی فلان وجہ سے نا ثابت قرار پایا)

XX مندرجہ دفعات ۴۰۳ تا ۴۰۷ مجموعہ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم

اوطان لاوارث		ردیف الف

بناءً علیہ انقضای میعاد کے بعد سالم وطن بقدر ۱۶ اسکے لاوارث قرار پایا۔

فقرہ ۳ اس وطن کا ہراج بتاریخ (تاریخ اجرائی اشتہار سے ۳ مہینے کے فاصلہ سے) مطابق ماہ الٰہی روز وقت بمقام ٹھہرا ہے۔

فقرہ ۴ جس شخص کو وطن مذکور کی خریداری کی خواہش ہے وہ اپنی درخواست تحریری بتاریخ ووقت مذکور بمقام متذکرہ فقرہ بالا اصالتہً یا وکالتہً پیش کرے۔

فقرہ ۵ جو درخواست دار کہ اپنی درخواست بٹہ کے ذریعہ سے روانہ کرنا چاہتا ہو بشرطیکہ اوسکی سکونت مستقل ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر واقع ہو اوسکو چاہئے کہ رقم مندرجہ درخواست کا چوتھا حصہ سرکاری اس خزانہ مین جو کہ اسکے مقام سکونت سے قریب ہو باظہار واقعات درخواست وطن مع ضلع مذکور بطور امانت داخل کرکے اسکی رسید درخواست کے ساتھہ منسلک کرے خزانہ مذکور مین وہ رقم بنام داخل کنندہ رقم بمد امانت جمع ہوگی اور اوسوقت تک واپس نہ ہوسکیگی جبتک کہ اس محکمہ کی اجازت تحریری حاصل نہ ہو جس محکمہ کے ذریعہ سے وطن کا ہراج متعلق ہو اگر رسید صراحت بالا شامل نہ ہوگا تو وہ درخواست جو کہ بغیر حاضری درخواست دار بٹہ برائی ہراج مین شامل نہ ہوگی اور بلا کسی لحاظ کے داخل دفتر کیجائیگی۔

فقرہ ۶ اگر کوئی ایسا شخص جسکی سکونت مستقل سرکار عالی کے علاقہ کے باہر ہو وہ درخواست تحریری بذریعہ بٹہ روانہ کرنا چاہئے تو اوسکو لازم ہوگا کہ ربع رقم درخواست کو خزانہ متصلہ علاقہ سرکار عالی مین جمع کرواکر حسب احکام مندرجہ فقرہ گذشتہ رسید رقم اپنی درخواست کے ساتھہ شامل کریگے علاوہ مابقی مین ربع رقم کی نسبت بھی ایک معتبر ضمانت مصدقہ محکمہ مجاز علاقہ سرکار عالی اس درخواست کے ساتھہ شامل کرے یا بعوض ضمانت سالم رقم مندرجہ درخواست خزانہ متصلہ مین نقد جمع کراکر رسید خزانہ درخواست کے ساتھہ شامل کرے۔

فقرہ ۷ ہراج ختم ہونے کے ساتھہ ہی اس شخص کو جسکے نام ہراج ختم ہوا ہے جو کہ مقام ہراج پر اصالتاً یا وکالتاً

حاضر ہے ضرور ہوگا کہ رقم نذرانہ سے فیصدی ۵ روپیہ یعنی اوس کل رقم ہراج کی
چوتھائی جسپر اوس کے نام ہراج ختم ہوا ہے اوسیوقت نقد داخل کردیوے نقد داخل
نہ کریگا تو پھر درخواستین پیش ہونیکا حکم دیا جاویگا اور ہراج مکرر کیا جاویگا اور ہراج مکرر
مین جسقدر رقم بہ نسبت ہراج اول کم ہوگی وہ کمی اسی شخص کی ذات سے مثل زرمالگزاری کے
وصول کیجاویگی جسکے نام ہراج اول ختم ہوا تھا اور بصورت زیادتی رقم زایدہ بحق سرکار جمع ہوگی
ٹ اگر درخواست دار مذکور جو کہ اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہے اور جسکے نام پر ہراج ختم ہوچکا ہے۔
رعایای سرکار عالی سے نہ ہو اور اوسکی مستقل سکونت سرکار عالی کے ملک مین واقع نہ ہو تو بعد اسکے
کہ ہراج اُسکے نام ختم ہو اُسیوقت اُسکو جملہ رقم نقد داخل کردینی ہوگی یا فیصدی ۵ کی نقدی
داخل کرنے کے بعد باقیماندہ سہ ربع رقم کی بابت ضمانت معتبر اُسی وقت پیش کرنی ہوگی اگر اس
حکم کے مطابق عمل نہ ہوگا تو ہراج مکرر حسب صراحت فقرہ ماضیہ عمل مین آویگا اور ہراج مکرر
کی کمی وبیشی کی نسبت بھی اسیطرح عمل ہوگا جسطرح کہ فقرہ مذکور مین بیان ہوا ہے۔
ث ہراج کے ختم ہونے کے بعد اوسکا تختہ سرکار کی منظوری کے لئے روانہ ہوگا اور
بمجرد وصول منظوری باقیماندہ کل رقم درخواست دار کی جانب سے تاریخ اطلاع یابی سے
ایک مہینہ کے اندر داخل ہوجانا چاہئے اگر داخل نہ ہوگی تو ربع داخل شدہ ضبط اور
اور باجرائی اشتہار میعادی یک ماہ ہراج مکرر کا عمل اوسیطرح ہوگا جسطرح کہ
فقرہ (ے) مین بیان ہوا ہے اور کم وبیشی رقم ہراج ثانی کی حالت مین اسی فقرہ کے
احکام کے مطابق عمل ہوگا۔

ف ا اگر کسی ایسی درخواست دار کے نام ہراج ختم نہ ہو جس کی درخواست تحریرآ بذریعہ ٹپہ مع رسید خزانہ پیش ہوئی ہے تو حاکم ہراج کنندہ کا فرض ہوگا کہ معًا اس خزانہ کو جسکی رسید رقم مجتمعہ کی بابت درخواست کے ساتھہ پیش ہوی ہے اطلاع دیدیوے کہ فلان شخص کی جمع کی ہوئی رقم بلا تامل اس شخص جمع کنندہ کو واپس دیدیجاوے اس حکم کا ایک مثنی درخواست گذار مذکور کے نام بھی بھیجدیا جاویگا اگر اس طرح کی متعدد درخواستین ٹپہ پر آچکی ہون جن کے ساتھہ رسائد شامل ہون تو اون کل خزاین کو واپسی رقم کی بابت اسیطرح اطلاع دیجاویگی جسطرح کہ اوپر بیان کیا گیا اور بصورت مندرجہ فقرہ (۶) درصورت نامنظوری درخواست وہ ضمانت نامہ بھی معًا واپس کردیا جاویگا جو کہ درخواست کے ساتھہ حسب ہدایت مندرجہ فقرہ (۶) پیش ہوا ہے *

دفعہ ۱۰ - صوبہ دار صاحب شرقی نے ذریعہ مراسلہ نشان ۲۵۰ مورخہ ۲ شہر جمادی الاول ۱۳۰۳ھ یہ تحریک پیش کی کہ اکثر پٹیلان مالی وکوتوالی و پٹواریان بلا کسی سند کے ایک عرصہ سے اوطان پر قابض ہین پس اس امر کا تصفیہ ہونا چاہیے کہ کسقدر مدت تک کا قبضہ اونکو وطندار تسلیم کرنیکے لئے جائز سمجھا جاوے - چنانچہ اس معاملہ مین اور صوبہ دار

اوطان لاوارث مین ۱۲ سال کا قبضہ وطندار تسلیم کرنے کے لئے کافی ہے

گشتی معتمد مالی نشان ۱۱/۱۶ مورخہ ۲۹ آذر ۱۲۹۵ ف

- وطندار کی تعریف اصطلاح الحیات کی دفعہ ۱۲۲ مین بھی بیان ہوی ہے اور متقدم پٹواری کی تعریف دفعہ ۱۱۹ و ۱۲۰ مین بیان ہوی ہے -

ردیف الف		اوطان لاوارث

صاحبون سے بھی راے لیگئی اور بعد ملاحظہ جملہ آرا مدار المہام سرکار عالی حکم فرماتے
ہین کہ جو اشخاص بارہ برس سے زیادہ اون اوطان پر قابض ہین وہ اصل وطندار
سمجھے جاوین اور اونکو پٹہ دیا جاوے اور جنکا قبضہ بارہ برس سے کم ہے اونکی مقبوضہ
اوطان کی نسبت لاوارثی کی کارروائی کیجاوے۔

استثناء۔ واضح ہو کہ کوتوالی پٹیلون کی نسبت جو قاعدہ سرکار نے علیحدہ
جاری کردیا ہے اوسپر اس تجویز کا اثر نہ پڑیگا بلکہ مطابق اسکے تعمیل کیجاوے +

تشریح استثناء (۱) - آپ کے روبکار نشان (۲۰۷) مورخہ
۸ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۲ کے جواب مین لکھا جاتا ہے کہ فی الحال سرکار کا منشا حتی
الوسع کوتوالی پٹیلون کے کم کرنے کا ہے اور اسواسطے یہ قرار پایا ہو کہ کوتوالی پٹیلی
خالی ہونے پر اوسکا کام مالی پٹیل کو دیدیا جاوے الا بعض مخصوص صورتون مین
چنانچہ اس باب مین علیحدہ گشتی جاری ہوئی ہے لہذا کوتوالی پٹیلون کے اوطان
کا ہیراج مناسب نہین ہے +

تشریح استثناء (۲) - دفعہ بالا کے آخر مین کوتوالی پٹیلون
کی جس قاعدہ کا تذکرہ ہوا ہے اوس سے وہ احکام مراد ہین جو گشتی معتمد مال نشان
(۱۰۹) سنہ ۱۳۰۴ مین بیان ہوئی ہین (ملاحظہ ہو دفعہ ۱۲۱ مجموعہ قوانین مالگزاری جلد ۱) +

دفعہ ۱۱ - محکمہ ہذا کی گشتی نشان (۱) مورخہ ۱۶ - آذر سنہ ۱۲۹۸ف کے الفاظ (جو
اشخاص بارہ برس سے زیادہ اُن اوطان پر قابض ہین وہ اصل وطندار سمجھے جاوین

اور اونکو پٹہ دیا جاوے اور جنکا قبضہ بارہ برس سے کم ہو اونکے مقبوضہ اوطان کی نسبت
لاوارثی کی کارروائی کیجاوے) کے نسبت سوال یہ پیدا ہوا کہ اس سے آیا وہ گماشتی یا
کاربرداز مستثنی ہین جنکو سرکار نے بوجہ لاوارثی وطن بارہ سال سے زیادہ مدت
سے اجرای کار کے لئے مقرر کیا ہے یا الفاظ قابض اور اشخاص کے تعمیمی معنے مین
وہ بھی داخل ہین اور اگر گماشتے یا کارندگان متذکرہ بالا حکم گشتی سے خارج
سمجھے جائین تو پھر اون اشخاص قابض از دوازدہ سالہ سے مراد کون اشخاص
ہین کیونکہ دعوی وارثیت کے لئے تو بشرط ثبوت حقیت بہت ہی قلیل مدت بھی
کافی ہے - لہذا بضرورت رفع شبہات عہدہ داران ماتحت روئداد معاملہ پر غور فرمانے
کے بعد نواب مدار المہام سرکار عالی ارشاد کرتے ہین کہ خود الفاظ گشتی مشرحہ فقرہ
اول سکے حکم سے گماشتے اور کارندے خارج ہوجاتے ہین اس امر کا جواب کہ جب یہ لوگ
خارج ہوجاوینگے تو وہ کون لوگ باقی رہینگے جو بمنشاء گشتی موصوف بحالت قبضہ
دوازدہ سالہ وطندار سمجھے جاوینگے - یہ ہے کہ کسی وطن لاوارث پر اگر کوئی شخص قابض
ہے اور اوسکی اصلی حالت ظاہر نہین ہوتی کہ وہ مالک ہے یا گماشتہ یا غاصب تو بحالت
تذبذب کی حالت مین قابض دوازدہ سالہ کو پٹہ دینا چاہئے اور وطن کو خراج نکرنا
چاہئے - لیکن جسکا گماشتہ ہونا یا منجانب سرکار برائے اجرای کار مقرر ہونا ثابت ہو تو
اوسکی حالت تذبذب مین نہین ہے اور وہ شخص بالکل سرکار کی مرضی سے مقرر یا موقوف
ہوسکتا ہے - اور ایسے شخص کا قبضہ کارروائی نذرانہ کا مانع نہوگا - پس حسب تصریح

ردیف الف		اوطان لاوارث

بعد عمل کیا جاوے ۔ گشتی ضمیمہ گشتی نشان (۱) ۱۲۹۵ف منصور ہے +

دفعہ ۱۲ - بعض صوبون مین ایسا پایا گیا ہے کہ جو لوگ اوطان لاوارث باداے

وثیقہ ہراج وطن لاوارث ۔

نذرانہ سرکار سے حاصل کرتے ہین اونکے متعلق سند کی کارروائی
اسطرح کیجاتی ہے کہ ایک مقطعہ یا جاگیر یا زمین وغیرہ کی سند
کے نسبت کارروائی ہوا کرتی ہے لہذا نواب مدار المہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہین کہ جہان
کہین اس قسم کی کارروائی جاری ہو وہ بند کیجاے ۔ مشتریان اوطان لاوارث کو سند کا
دینا ضرور نہین ۔ جو روبکار محکمہ ضلع کی مہر و دستخط سے دیا جاویگا وہ اس امر کی تصدیق
کے لئے ایک کافی وثیقہ ہوگا کہ فلان وطن لاوارث فلان شخص نے اسقدر رقم پر سرکار
سے حاصل کیا ہے اور یہ وثیقہ اوسکو موروثی وطندار تسلیم کرنیکے لئے کافی سمجھا جاویگا +

دفعہ ۱۳ - بجواب مراسلہ نشان ۹۷ مورخہ ۱۰ شوال ۱۳۰۲ھ گذارش ہے کہ اوطان

تخنیجات پر صوبہ دار کے دستخط چاہیئے ۔

لاوارث کے تخنیجات پر بر راے محکمہ صوبہ داری بدستخط صوبہ دار
لکھی جایا کرین مددگاران صوبہ دار کے دستخط کافی نہ ہون گے
(یہ مراسلہ فارسی زبان مین ہے ترجمہ بہت احتیاط سے کیا گیا ہے +)

دفعہ ۱۴ - قبل اس کے بذریعہ روبکار نشان (۲۰۷) مورخہ ۴ رجب ۱۳۰۱ھ

صراحت اقتدارات کمشنر آبکاری ۔

محکمہ صوبہ دار صوبہ شرقی سے یہ سوال پیش ہوا تھا کہ محکمہ کمشنری کے
قایم ہونے سے صوبہ داروں کو صیغہ آبکاری سے کیا تعلق باقی رہا
اور کسقدر قطع ہوگیا اور ہراج معاملات آبکاری و گلمہوہ اور اون کے وصول رقم کی نگرانی

ردیف الف		آبکاری

اور باقی داری مین کمشنر صاحب آبکاری کو کیا اختیار ہے اور صوبہ دار صاحبون کو کیا۔ نواب مدار المہام سرکار عالی صوبہ دار صاحبان و صاحب انسپکٹر جنرل مال و کمشنر صاحب آبکاری کی رایونکو جو اس باب مین طلب کی گئی تھین ملاحظہ کرنے کے بعد حسب ذیل حکم فرماتے ہین +

۱ - تمام اقتدارات جو معاملات آبکاری مین تھے وہ کمشنر صاحب آبکاری کو حاصل ہون گے اور ان معاملات مین تعلقداران اضلاع کی تجویز کا مرافعہ بھی کمشنر صاحب ہی کے سامنے ہوگا لیکن رقم بقایا کے وصول کے متعلق جو اختیارات صوبہ دارونکو ہین وہ بدستور حاصل ہین *

تشریح - اس موقع پر لفظ آبکاری مین سیندھی اور شراب اور بھنگ اور گانجہ اور کل مسکرات داخل سمجھی جاوین *

دفعہ ۱۵ - بجواب روبکار نشان (۷۷) واقع ۲۲ صفر ۱۳۰۱ء بمقدمہ مندرجہ عنوان دو وصول روبکار دفتر معتمد مدار المہام سرکار عالے علاقہ مالگزاری نشان (۱۲۷) واقع ۶ جمادی الاول ۱۳۰۲ء

زمیندارہ کے متعلق -

لکھا جاتا ہے کہ زمیندارہ کو ئی ایسا حق نہین کہ جسکی وجہ سے دوکانات زمیندار کے جانب سے مسدود ہو کر سرکار کی آمدنی مین نقصان راہ پاوے پس جس جاسے کہ زمینداروں کی جانب سے مزاحمت ہووے اور کلالون کیطرف سے

مجانب مولف

مراسلہ صوبہ مشرقی نشان ۲۱۴ - جمادی اول ۱۳۰۲ء ہو سوم تعلقداران

مجموعہ قوانین مالگزاری کی ردیف الف مین آبکاری کا باب دفعہ ۱۳ سے آغاز

ردیف الف		آبکاری

درخواست تبدیل دوکان علاقہ غیری علاقہ سرکاری مین پیش ہووے تو آبکاری کو اجازت دیتا
ہے کہ واسطے دوکانات کلالان شکایت گذار کے کوئی جاے دوسرے علاقہ سرکاری مین کہ
وہان کوئی مانع نہووے تجویز کرکر رفع نقصان آمدنی سرکار اور کلالون کے کیا کیجئے تا شکایت
کلالان وزیادتی زمینداران موقوف ہووے ❊

(تعریف) زمینداره اوس رقم معین کا نام ہے جو مالکان زمین کو حسب قرارداد
باہمی دوکانداروں کیجانب سے ادا ہوتے ہے—

دفعہ ۱۶- بجواب روبکار تعلقدار بدعت نشان ۲۹۱ واقع دوم شہر شعبان سنہ ۱۲۹۶ف

ممانعت جودہرات

به مقدمہ مندرجہ عنوان وصول روبکار دفتر معتمد صاحب مدار المہام سرکار عالی
علاقہ مالگزاری نشان ۲۹۶۰ واقع ۲۹ شہر رمضان سنہ ۱۲۹۶ف بہ تعلقدار صاحب بدعت
ترقیم است کہ انہا ایکہزار و سہ صد روپیہ سالانہ از جودہریان در وصول نمودن رقم رسوم جرمانہ
از رعایا ناجایز یافتہ میشود در اضلاع ہمچنان رواج ہم نمیباشد پس برای اخراج یکہزار و
سہ صد روپیہ سالانہ از کاغذ بدعت تعلقدار اجازت حاصل است و آیندہ ہم در ہیچ امورات
دخل یہی جودہری مذکور غیر ضرور ❊

دفعہ ۱۷- محمد بہار الدین خانصاحب حال نواب بشیر نواز جنگ بہادر نے اپنے زمانہ

آبکاری دیہات قولی کا بندوبست بھی قولداران موضع کے ساتھ ہوا کرے۔

منصرم صوبہ داری صوبہ شمالی مین بذریعہ روبکار نشان ۱۰۸۲
مورخہ ۲۹- آذر سنہ ۱۲۹۶ف یہ تحریک کی تھی جب کہ ایک شخص
موضع کا قول حاصل کرے اور ہر طرح تصرف زخطیر بقرار ہی

آبکاری		ردیف الف

رعایا وغیرہ اوس کے آبادی مین مصروف ہوا ور مستاجران ابواب ہراجی کے ہر سال موضع مین مداخلت ہوتی رہے تو یہ دوعملی قولدار کی دلشکنی کا سبب ہوتی ہے - لہذا اگر ابواب ہراجی دیہات ویران وکم آباد دہ سالہ سرشکن پر سے قولدارون کے تفویض کردئے جاوین تو قولدار لوگ باطمینان موضع کے ہرابواب پر قابض رہکر آبادی مین اچھی طرح ہمت اور جرات کرین گے - اس تحریک کے جواب مین کوئی حکم عام نہونے پایا تھا کہ پھر منجانب سید سراج الحسن صاحب حال صوبہ دار حکم اخیر کی تحریک ہوئی ہے - لہذا معاملہ پر غور کیا گیا - اور بنظر آرام وآسایش اہل معاملہ مدارالمہام سرکار عالی اس تحریک پر جو ہر طرح قابل منظوری ہے - حکم فرماتے ہین کہ جن اضلاع مین ایسے قولی دیہات ہین وہان صوبہ دار صاحبان باقتدار خود ختم مدت قول تک ابواب ہراجی کا بند وبست بھی قولداران دیہات ہی کے ساتھ مناسب وواجبی انداز ہ کے بعد کردین - اور آیندہ جو قول دئے جاوین اون مین ابواب ہراجی کا بھی لحاظ کر لیا جاوے - البتہ معاملات شراب وسیندھی وگلھوہ وافیون کو جو سرکار کیواسطے خاص ہین مستثنی رکھنا چاہئے اوس انتظام سے بھی جو کہ گذشتہ قولون کے بابت ہوگا اور اوس سے بھی جو کہ آیندہ کی درخواستون پر ہوگا +

دفعہ ۱۸ - بجواب روبکار صدر تعلقدار سمت شرقی نشان (۱۵۲۸) واقع ۲۵ شوال ۱۲۹۵ھ بمقدمہ مصرحہ فوق الذکر بمراد حکم مناسب اینڈ فرد وغیرہ مراتب لکھا جاتا ہے کہ اگر معاملہ ہراج ایک موضع کا دو سے

مقدم پٹولری کو معاملہ مستاجری دیا جاسکتا ہے

رو بکار صدر المہام مال ۲۱ ذیقعدہ ۱۲۹۵ھ تعلقدار ...

ردلف الف		افیون

موضع کے مقدم بٹواریون کو دیا جاوے تو مضایقہ نہین ہے *

دفعہ ۱۹ — بستنجی بہرو پرشاد ساکن انبہ نے ہنڈوی محصول تین ہٹی افیون برقم دو ہزار ایکسو روپیہ کلدار کے موسومہ اپنی اندور مین داخل کئے اور وصول مین اوس رقم کے وقت لاحق ہوئے اس لئے اطلاع دیجاتی ہے کہ جمیع آرندگان افیون اندور کو اطلاع دیجاوے کہ مبلغ محصول افیون کے ہنڈوی موسومہ ساہوے بلدہ دیا کرین اور ٹھکانے بھی ہنڈوی مین صاف مندرج رہے بصورت خلاف ورزی جسقدر وصول رقم مین تعویق ہوگی سود ایام مذکور کا بموجب سود و عدہ خلافی رقم ہنڈویات کے ساتھ لکھنے والے سے وصول کیا جاویگا *

> ہنڈویات افیون موسومہ ساہوان بلدہ بصراحت مقام دینا چاہئے —

دفعہ ۲۰ — بستنجی بہرو پرشاد ساکن انبہ کی ہنڈوی کے وصول رقم مین بڑی دقت واقع ہوئی اور عام اشخاص کے ہنڈویات کے لینے مین ایسی دقتین پیش آتی ہین اس لئے مہتمم خزانہ عامرہ نے ساہوان مندرجہ حاشیہ کو سرکاری رقم کی ہنڈویات لینے کے لئے انتخاب کیا ہے پس جملہ آرندگان افیون کو اطلاع دیجاوے کہ رقم محصول افیون کی ہنڈویات بنام ساہوان مذکور اندور مین داخل کیا کرین اور آیندہ سے سوائے

> اون اشخاص کا تعین جن کے نام افیون کی ہنڈویات جاری رہین گے —

بنسی لال عمیر چند ساکن رزیڈنسی	
سدا سکھ جانکی داس ساکن	ایضاً
بلاقیداس سنگداس	ایضاً
بدم سی نین سی	ایضاً
فتح چند گرد ہاری لال	ایضاً

ردیف الف		افیون

ہنڈا دیا جاتا ہو سو ہم سا ہوان مذکور کی اور کسی کی ہنڈی می اندور مین مقبول نہ ہوگی۔	چتر بہوجداس ساکن کاروان، رگہو سالگرام ساکن زنڈبسنی، بہگوانداس " کاروان، شیولعل موتیلعل " بیگم بازار، منیال رامنا ساکن سکندر آباد، گہنشام داس " بیگم بازار

دفعہ ۱۴ — درخواست داران ٹہوک فروش افیون کی درخواست حصول اجازت نامہ

تعلقداران اضلاع و بدعت دفتر ملکی سے راست کارروائی کرینگے۔	کے لئے اضلاع مین تعلقدار صاحبان اضلاع کے پاس اور بلدہ مین تعلقدار صاحب بدعت کے پاس جبکہ پیش ہوتی ہے تو بواسطہ باب معولی اسد فتر کے ذریعہ سے دفتر ملکی پر بہیجی جاتی

ہے اور دفتر ملکی سے صاحب عالیشان بہادر کی خدمت مین بہیجی جاتی ہے وہان سے جبکہ اجازت نامہ حاصل ہوتا ہے تو پہرا نہین سلسلون سے وہ اجازت نامہ درخواست گذار کو دیا جاتا ہے۔ اس طرز کارروائی مین کچہہ شک نہین ہے کہ مدارج درمیانی کے طے ہونے مین تاخیر ہو جاتی ہے جسکی نسبت درخواست دارونکو شکایت ہوتی ہے اور اونکی شکایت البتہ واجبی ہے لہذا بہ مدار المہام سرکار عالی اس قسم کی شکایتون کے دفع کرنے کی غرض سے حکم فرماتے ہین کہ آئندہ سے تعلقدار صاحبان اضلاع یا تعلقدار صاحب بدعت درخواست دارون کی درخواست پیش ہونے کے بعد بلا توسط درمیانی راست دفتر ملکی سے اجازت نامہ کی درخواست کرنیکے مجاز کئے جاتے ہین علی ہذا القیاس جبکہ صاحب عالیشان بہادر کے پاس سے اجازت نامہ دفتر ملکی پر آجاویگا تو دفتر ملکی سے بہی بلا توسط محکمہ ہذا راست تعلقدار صاحبان اضلاع یا تعلقدار صاحب بدعت کے پاس بہیجا جاویگا اور صرف اس غرض سے

[illegible]

ردیف الف		انتقال معاملہ منظور شدہ

کہ اس کارروائی کی اطلاع محکمہ جات مافوق کو بھی رہے ہر مہینے کی بابت ایک تختہ نمونہ ذیل کے مطابق ہر ایک ضلع سے اور محکمہ تعلقداری بدعت سے ایک تختہ کمشنر صاحب آبکاری کے دفتر میں بھیجا جاویگا یہ تختہ دفاتر مذکور یعنی دفاتر اضلاع و بدعت سے ایک مہینے کی بابت دوسرے مہینے کے آخر تاریخ کو روانہ ہوجانا چاہئے۔ محکمہ کمشنری آبکاری سے کل ممالک محروسہ کی بابت اسی تختہ کا ایک صدر تختہ مرتب ہو کر ماہ سوم کے ١٥ تاریخ تک محکمہ ہذا میں پہونچنا چاہئے۔

نمونہ

نام ضلع — نام درخواست داران بھٹیون — سکونت — تاریخ درخواست — تعداد بھٹیوں کی — نشان و تاریخ درخواست تعلقدار — نشان و تاریخ وصول اجازت نامہ — کیفیت وصول یا سپورٹ — مقدار محصول — نشان — تاریخ — نشان — تاریخ — نشان یا سپورٹ — تاریخ — مقدار زیون — مقدار محصول — کیفیت

دفعہ ٢٢ – **انتقال معاملہ منظور شدہ۔** تعلقدار صاحب ضلع اندورنی بذریعہ کمشنر صاحب آبکاری یہ تحریک پیش کی کہ مستاجر معاملہ آبکاری وغیرہ کے نادار یا فوت ہوجانے کی حالت میں معاملہ دوسرے شخص پر منتقل کرتے وقت بلا لحاظ آمدنی ضلع و صدر حسب عمل درآمد جاریہ بترتیب تختہ ہراج استجازت کی ضرورت ہوتی ہے جس سے علاوہ طوالت کار تفویض معاملہ میں دقتیں واقع ہوتی ہیں نظر بران حسب رائے تعلقدار صاحب و کمشنر صاحب آبکاری ہدایت کیجاتی ہے کہ کل معاملات

اشتہارات		ردیف الف

ہراجی مین جب بوجہ فوتی فراری یانا داری مستاجر معاملہ کے انتقال کی ضرورت ہو تو وہ
اوسی محکمہ کے اقتدار سے منظور ہوا کرے جسکے اقتدار سے کہ سابق مین منظور ہوا تھا ـ
مگر اس انتقال سے اگر حاصل مین کچھ کمی یا نقصان ہو تو اوس کی صراحت سے مطلع کر کے
محکمہ مافوق کی اجازت حاصل کرنی ہوگی اگر معاملہ آبکاری کا ہو تو کمشنر صاحب آبکاری
اور دوسرا معاملہ ہو تو اوس کے متعلقہ محکمہ مافوق سے ؞

تشریح - لفظ وغیرہ مین معاملات نیجرائی و ماہی تالاب و امرائی اور دیگر کل ابواب
داخل سمجھے جاوین جنکا انتظام بذریعہ اجارہ ہوتا ہے ـ

دفعہ ۲۳ - محکمہ ہذا کی گشتی نشان (۲۴) بابت سنہ ۱۲۹۰ف کے جاری ہونے کے

اشتہارات کے متعلق

بعد دفتر معتمد صاحب پوسٹ کل و فنانس سے یہ شکایت ہوئی کہ باوجود
اسکے گشتی مذکور کے ذریعہ سے یہ ہدایت ہوئی ہے کہ جملہ کاغذات اضلاع
اور صوبجات کے بذریعہ محکمہ معتمدی مالگزاری طبع جریدہ ہونے چاہئیں مگر عہدہ داران
مال اشتہارات وغیرہ کو طبع جریدہ ہونے کے لئے براہ راست اسکے دفتر کو بھیجدیتے ہیں اور
تحریک کی کہ اسکا بندوبست کیا جاوے - اسپر دفتر موصوف کو بذریعہ روبکار نشان (۳۲۵)
واقع ۲۴ تیر سنہ ۱۲۹۹ف جسکا نقل صوبہ دار صاحبان کی خدمت مین بھی روانہ ہوا ہے
جواب دیا گیا کہ گشتی نشان (۲۴) بابتہ سنہ ۱۲۹۰ف کا اجرا صرف اشتہارات اوطان
لاوارث کی ضرورت سے ہوا ہے پس اشتہارات مذکور اس محکمہ کے ذریعہ سے طبع ہوا کرینگے
اور باقی کل اشتہارات اس محکمہ کے بلاواسطہ راست دار الطبع سرکار عالی پر آیا کرینگے

نقشہ جات مین ...
نیز ان مین ...

ردیف الف		اشتہارات

اوسپر صوبہ دار صاحب غربی نے لکہا کہ اس حکم مین واسطہ صوبہ داران کے متعلق ہدایت نہین اور اپنی یہ راے بہی بیان کی کہ کوئی ایسا اشتہار بلا توسط محکمہ صوبہ داری دار الطبع کو نہ بہیجا کرے تاکہ محکمہ صوبہ داری کو ایک موقع تنقیح اور اصلاح کا باقی رہے صوبہ دار صاحب صوبہ غربی کی اس تحریک کی بنا پر دوسرے صوبہ دار صاحبوں سے راے طلب کی گئی تہی جنکہ ملاحظہ فرمانے کے بعد نواب مدار المہام سرکار عالی بذریعہ گشتی نشان ۲۴ بابت ۱۲۹۵ف حسب ذیل حکم فرماتے ہین۔

(الف) اشتہارات اوطان لاوارث بذریعہ صوبہ دار صاحبان جریدہ مین طبع ہوا کرین سرکار کے محکمہ کے توسط کی ضرورت نہین ہے۔ اگر کسی مقدمہ مین ضرورت معلوم ہوگی تو جریدہ پر سے نگرانی ہوسکیگی۔

(ب) دوسرے ہر قسم کے اشتہارات جو اضلاع سے طبع جریدہ کے لئے آتے ہین اگر وہ خود اول تعلقدار صاحب کے جاری کئے ہوئے ہین تو صوبہ دار صاحب کے ذریعہ سے اور اگر اول تعلقدار صاحب کے ماتحت افسرون کے جاری کئے ہوئے ہین تو تعلقدار صاحب ضلع کے توسط سے دار الطبع مین طبع جریدہ کے لئے آیا کرین تاکہ ایک محکمہ بالادست کی نگرانی قایم رہسکیگی +

گشتی [illegible] نشان ۲۰ بابت ۱۲۹۵ف

دفعہ ۲۴ - یکیک نقل حکم مدار المہام سرکار عالی ملفوفہ گشتی صدر اعظم بنام نواب محسن الملک بہادر معتمد پولیٹکل و فنانس نشان ۱۰۷ واقع ۱۵ صفر ۱۳۰۱ھ مشمولہ ہاے ہے جو ذیلاب صاحب

آبپاشی کے متعلق مجلس کے اقتدارات۔

اطلاعاً و تعمیلاً معیت ہذا بھیجکر لکھا جاتا ہے کہ مدار المہام سرکار عالی نے دس لاکھ روپیہ آبپاشی کے لئے منظور فرمایا ہے جسمین سے پانچ لاکھ روپیہ بذریعہ قرضہ سودی خاص اسکام کے لئے مہیا کیا جاوے گا اور یہ روپیہ مجلس کے اختیار مین ہوگا کہ جسطور پر او جہان مناسب جانے صرف کرے اور چونکہ سرکار کو مجلس پر پورا اطمینان ہے اس لئے سرکار کوئی حد مقرر نہین کرتی کہ اوس سے زیادہ اگر کسی خاص کام مین خرچ کی ضرورت ہو تو سرکار سے منظوری حاصل کیجاے —

حکم مدار المہام سرکار عالی

علاقہ پولیٹکل و فنانس

بہت دنون سے سرکار عالی کی توجہ اسپر مایل ہے کہ تلنگانہ کے ذرایع آبرسانی کو ترقی دیجاوے اور تالاب اور کنٹے جن سے وہ ملک اگلے زمانہ مین آباد تھا اور بسبب نہ کافی ہونے

مجموعہ قوانین مالگزاری کی جلد اول مین کوئی باب اس نام سے نہین ہے اس لئے کہ سر رشتہ آبپاشی کا جداگانہ انتظام اوسوقت تک ہوا ہی نہ تھا جبکہ مجموعہ مذکور مرتب ہو رہا تھا البتہ ایک باب ردیف ت مین بنام ترمیم و تعمیر تالاب نیا قائم ہے جو دفعات ۶۹۵ و ۶۹۶ و ۶۹۷ سے مرتب ہے اب ان ہرسہ دفعات کو اس باب آب پاشی کے جدید احکام سے منسوخ سمجھنا چاہئے —

سرمایہ کے جو کہ اون کے درست رکھنے کے لیے وقتاً فوقتاً دیا جاتا تھا اون کی ضروری مرمت نہونے سے وہ شکستہ ہوتے جاتے ہین زیادہ تر درست رکھو جاوین چنانچہ اسی خیال سے کہ اس مفید اور ضروری کام مین روپیہ صرف کرنا نہ صرف ملک کی آبادی اور رعایا کی بہبودی اور زراعت کی ترقی کے لیے مفید ہے بلکہ جسقدر خرچ اسکام مین ہوگا وہ چندہی سال مین مع سود کے سرکار مین واپس ہوسکیگا ڈنلاپ صاحب نے قرض لیکر روپیہ لگانیکی تجویز پیش کی اور نواب انتصار جنگ بہادر اور مسٹر پالمر صاحب نے نہایت بیش قیمتی رائین اوسپر ظاہر کین اور بالآخر وہ تجویزین جناب عالیشان بہادر کے ملاحظہ کے لئے بھیجی گئین تاکہ اس باب مین صاحب موصوف اپنی عمدہ صلاح دین تاہم بسبب نہایت اہم اور سترگ ہونے معاملہ کے اب تک کوئی رائے صاحب ممدوح کی طرف سے نہین آئی اس لئے اون تجویزات کی نسبت کوئی قطعی فیصلہ نہین ہوسکتا مگر مدار المہام سرکار عالی نے مناسب خیال کیا کہ بانتظار اوسکے اس ضروری کام مین وقت ضائع نکیا جاوے - اور ۱۲۹۷ف مین ایک مناسب اور مستحکم اصول پر یہ کام جاری کردیا جاوے چنانچہ اس مطلب کے لئے ایک مجلس مقرر کی گئی جس مین نواب محسن الملک بہادر اور اے - جے ڈنلاپ صاحب بہادر اور مولوی چراغ علیصاحب معتمد مال اور جے پالمر صاحب معتمد تعمیرات عامہ اور نواب انتصار جنگ بہادر صوبہ دار شرقی اور بہادر اللہ خان بہادر منصرم صوبہ دار شمالی اور بالوگیا پرشاد صاحب نائب محاسب شریک تھے اس مجلس نے (۱) صفر کو ایک یادداشت سرکار مین پیش کی

ردیف الف		آبپاشی

جبکہ مطالب یہ تھا کہ سال حال کے لئے آبپاشی کی مرمت کا کام بہ نگرانی ایک مجلس کے شروع کیا جاوے اور منجملہ چند تجاویز کے جو کہ مرمت کرانے کے مختلف طریقون کے نسبت صوبہ دار شرقی نے اپنی یادداشت مورخہ ۲۴ شعبان ۱۳۲۰ھ میں بیان کئے ہین جو تجویز مفید ہو اوس کے موافق مرمت کی اجازت دیجاوے مدارالمہام سرکار عالی نے اس تجویز سے اتفاق کیا اور حضرت بندگانعالی سے اوس کی منظوری کی سفارش کی چنانچہ حضرت اقدس و اعلی نے جن کی ذاتی توجہ ملک کی آبادی اور رعایا کی بہبودی کے لئے محتاج بیان نہین ہے فی الفور اوسکی منظوری فرمائی اس لئے اب بمنظوری حضرت اقدس و اعلی احکام مفصلۂ ذیل جاری کئے جاتے ہین -

۱ - ایک مجلس اس کام کے لئے مقرر ہو جسکا نام - مجلس آبپاشی ممالک محروسہ سرکار عالی ہوگا -

۲ - مجلس ارکان مفصلۂ ذیل سے مرکب ہوگی -

(۱) نواب وقار الامرا بہادر — میر مجلس

(۲) انسپکٹر جنرل مال — رکن و معتمد

(۳) چیف انجنیر و معتمد تعمیرات عامہ — رکن

(۴) صوبہ دار صوبہ متعلقہ — ایضاً

اس کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ

(الف) تمام ممالک محروسہ سرکار عالی کے تالابون اور کنٹون اور دیگر ذرائع

ردیف الف		آبپاشی

ابرسانی کو (باستثنا کہتوؤن کے) اپنے اختیار مین لے۔

(ب) مفصلۂ ذیل طریقون مین سے جس طریقہ پر لوگ مرمت کرنے پر راضی ہون اور جو زیادہ تر سرکار کے حق مین مفید معلوم ہو اوس طریقہ پر مرمت کی اجازت دے۔

اول - سرکاری خرچ سے۔

دوم - دسبند پر جسکی غایت دس فیصدی سے زیادہ نہو۔

سوم - دوبارہ کی کمی پر بشرطیکہ دیگر اراضیات مزروعہ کے افتادہ ہونیکا اندیشہ نہو

چہارم - چند سال مین رقم مرمت مجرا ہوجانے پر۔

پنجم - مرمت کے خرچ کا سود اور نگہداشت سالانہ کا خرچ جمعبندی مین سے مجرا کرنے پر جسکی تفصیل صوبہ دار صوبہ شرقی کی یادداشت مین ہے

(ج) جن تالابون کی مرمت اس تجویز کے مطابق کیجاوے اون سے جو آمدنی ہو یا آمدنی کا حصہ وہ حصہ جو اس مرمت کے سبب سے حاصل ہوا ہو اوس کی نگرانی کرے۔

(د) جو آمدنی اس مرمت کیواسطے ہو وہ خزانہ سرکاری مین رہے گی مگر اوسکا

×× ذرایع آبپاشی سے مراد وسایط آب رسانی ہے جسمین تالاب کنٹہ نالہ باؤلی داخل ہین اور نیز اور بھی کوئی نیا طریقہ جس سے زراعت کو پانی پہونچایا جاوے۔

دسبند کی تعریف دفعہ (۴۳) اعظم الحصیات مین بیان ہوئی ہے۔

آب پاشی		ردیف الف

ابپاشی فنڈ کے نام سے حساب علیحدہ رکھنے کا حکم دے۔

۳۔ مجلس کو لازم ہوگا کہ ہر سہ ماہی کو ایک کیفیت کارروائی کی سرکار مین بھیجا کرے جس سے مجلس کی تجویزین اور جو کام ہوا ہو اوسکی نوعیت اور مصارف اور جو کام تیار رہا ہو اوسکی مختصر کیفیت معلوم ہو۔

۴۔ مجلس کو سال کے لئے دس لاکھ روپیہ دئے جاوین گے جسکا خرچ بالکل مجلس کے اختیار مین ہوگا کہ جہان اور جسطور سے مناسب جانے اس رقم کو تقسیم اور صرف کرے۔

۵۔ مجلس کو اختیار ہوگا کہ جس دفتر اور جس عہدہ دار سے چاہے سیدھی مراسلت کرے اور ہر دفتر اور ہر عہدہ دار کو لازم ہوگا کہ کیفیت مطلوبہ مجلس کو پیش کرے۔

دفعہ ۲۵ صوبہ دار صاحب شرقی کے مراسلہ نشان (۱۵۹) مورخہ ۱۰ ربیع الثانی سنہ حال سے ظاہر ہوا کہ متعلق بہ قول کنندہ ہائے ویران و تالاب ہا

۴ مجلس اس رقم کو اوسوقت تک صرف نہ کرسکے گی جبتک کہ موازنہ مین یہ رقم منظور ہوکر مجلس کے اختیار مین نہ دیدیجاوے۔

۲۴ مجلس آبپاشی کی مراسلت سرکار سے راست ہوگی بلکہ بواسطہ معتمد مالگزاری مجلس کے تحریکات سرکار مین پیش ہون گے۔ مجلس کی روئدادین جریدہ اعلامیہ سرکار مین معتمد مالگزاری کے توسط سے چھاپی جاوین گی۔

ترمیمی معتمد مال نشان ۱۹-۲۰ بہرشلہ ۱۳۲۹ف

ردیف الف		آبپاشی

بعض تحصیلداران تعلقات سمت مذکورنے ویران وافتادہ کنہون اور تالابون کے توڑنے اپنے اقتدار سے دئے ہین حالانکہ اونکو نہ یہ اقتدار دیا گیا تھا اور نہ یہ دیا جانا مناسب ہو لیکن سرکار عالی نے ارشاد فرمایا ہے کہ عہدہ دارون کے قول وقرار کی عظمت قایم رہنے کی غرض سے وہ تمام قول جو ابتک اس قسم کے دیئے گئے ہین بدستور قایم اور برقرار رہینگے لیکن آیندہ تحصیلدار اور تعلقدار ایسے قول دینے کے مجاز نہون گے اگر کوئی ضرورت پیش آوے تو اوسکے متعلق محکمہ صوبداری مین اول رپورٹ کیجاوے جہاسے کہ وہ رپورٹ مجلس آبپاشی مین روانہ کیجاوے گی اور اخیر حکم مجلس آبپاشی سے اس معاملہ مین ہوگا ٭

دفعہ ۲۶ - انعام کمیشن نے دسبند اور اراضیات موقوعہ زیر تالاب کا فیصلہ بعض مقدمات مین بہ مسدودی حاشش دسبند اسطرح کیا ہے کہ تالابون کی مرمت سرکار سے ہو اور حالانکہ سرکار کی خواہش یہ ہے کہ جہان تک ممکن ہو رعایا کی اس خواہش کو ترقی دیجاوے کہ دسبند کے قاعدہ پر تالابون کی مرمتون کا انتظام عمل مین آوے لہذا نواب مدارالمہام سرکار عالی بمنظوری تجویز صدر مجلس آبپاشی حکم دیتے ہین کہ آیندہ سے فیصلے مقدمات دسبند کا سررشتہ انعام سے نہ ہوا کرے بلکہ صوبہ دار صاحبون کی رپورٹ پر مجلس آبپاشی سے تجویز ہوا کریگی اور جسقدر مثلین اسوقت تک

دسبند اور اراضی زیر تالاب کا تصفیہ سررشتہ آبپاشی سے ہوگا —

آب پاشی		ردیف الف

تعلقہ جات ڈپٹی کمشنرون مین ہین وہ تعلقداران اضلاع کے پاس منتقل کردیئے اور جس قدر کمشنر صاحب انعام کے پاس زیر تجویز ہون وہ صوبہ دار صاحبان کے پاس ۔

دفعہ ۲۷ - نواب وقار الملک بہادر کی تجویز بابتہ عہدہ صوبہ داری شرقی

انتظام اراضیات زیر باؤلی ہائے منہدمہ

نسبت انتظام قبول اراضی زیر باؤلی ہائے منہدمہ جس کے مطابق تعلقہ نارائن پیٹھ ضلع محبوب نگر مین عمل جاری ہے تجویزات متعلقہ انتظام تالاب ہاذیل مین لکھی جاتی ہے -

سرکار عالی کو دریافت ہوا ہے کہ بہت کثرت سے باؤلیان ہین جو دیہات مین بیکار پڑی ہوئی ہین اور اون کے نیچے کی زمینین جو چند سال پیشتر مزروع ہوتی تھین افتادہ ہین یہ باؤلیان منہدم ہوگئی ہین یا مرمت طلب ہین اور جبتک وہ پھر درست ہنون تب تک اون کے نیچے کی زمین اوس دھارہ کی صلاحیت پیدا نہین کرسکتی جو پہلے اون پر قایم تھا اور چونکہ ایکدفعہ ایک دہارہ اون اراضیات پر قایم ہوچکا ہے تو تحصیلدارون اور تعلقدارونکو قواعد منشیہ وقت کے بموجب یہ اختیار نہین ہے کہ اوس دہارہ کو کم کرین ابتک ایسی باؤلیون کی مرمت بھی جہان تک ممکن اور مناسب معلوم ہوا سرکار عالی کیطرف سے عمل مین لائی گئی ہے مگر بہت کم اور آیندہ بھی سرکار کی دانست مین مناسب معلوم نہین ہوتا کہ سرکار عالی اس تمام بار عظیم کو اپنے ذمہ لے اور مناسب خیال

کیا گیا ہے کہ ایسی تدابیر اختیار رکھی جاوین جس سے ملک مین خانگی اولوالعزمی کو ترقی ہو
اور ملکی سرمایہ وسایل آبپاشی اور ترقی پیداوار مین کام مین لایا جاوے معہذا
جو باؤلیان آج جاری ہین اور اونکے تحت کی زمینون مین کاشتکار ہوتی ہے خواہ
کاشتکار متروک ہوگئی ہے اور وہان صرف دبارہ کی سنگینی کی شکایت ہے ایسی تمام
شکایتون کا رفع کردینا مناسب معلوم ہوتا ہے نظر بران نواب مدارالمہام سرکار عالی
مفصلہ ذیل قواعد نافذ فرماتے ہین —

(۱) — جب کسی زمین زیر باؤلی کے قول کی درخواست پیش ہو تو اول ایک
اشتہار میعادی دو ہفتہ گانون کی چاوڑی پر چسپان کیا جاویگا اور اس عرصہ
مین اور جو درخواستین پیش ہون تو ان سب درخواستون مین سے کسی ایک کو
منظور کرنا بہ لحاظ اطمینان مالی حالت اور رویہ درخواست گزار کے افسر قول دہندہ
کی راے پر منحصر ہوگا لیکن اون لوگون کا حق جنہون نے یا جنکے مورثون نے
باؤلی بنائی تھی یا جنکو کبھی باؤلی کے درست رکھنے کی غرض سے کچھ انعام دیا گیا
تھا اونکو مرجح ہوگا مگر جبکہ میعاد اشتہار کے اندر یہ لوگ بلا وجہ قوی اپنا
دعوی پیش کرنے سے قاصر رہین تو یہ سمجھہ لیا جائیگا کہ اونہون نے اپنا حق زایل
کردیا ہے مدت اشتہار کے منقضی ہونے اور کسی ایک درخواست گزار کے درخواست
تسلیم کرلینے کے بعد زمین زیر باؤلی کی پیمایش بصحت کرائی جاسے اور اگر وہان
بندوبستی پیمایش نہین ہوسکی ہے جسقدر زمین پیمایش سے نکلے یہ سمجھہ لیا جاوے

کہ وہ جمع جو سابق مین لیجاتی تھی اوس کل زمین پیمایش شدہ کی جمع تھی اور کسی
جدید رقم کے اضافہ کرنیکا بوجہ اضافہ پیمایش ارادہ کیا جاوے اور اگر پیمایش
اراضی کے بعد معلوم ہو کہ جو دہارہ سابق کے جمع کے لحاظ سے نکلتا ہے وہ زمین
کی حیثیت پیداوار کے لحاظ سے زیادہ ہے تو ایک منصفانہ دہارہ بلحاظ حیثیت
پیداوار زمین اور حیثیت باؤلی تجویز کیا جاوے اور جسقدر زیادتی دہارہ مین
معلوم ہو وہ کم کردیجاوے ہر ایک ناظم جمعبندی کو جس سے کوئی تعلقہ متعلق
ہو اور اول تعلقدار ضلع کو اوس ترمیم کے منظور کرلینے کا اختیار ہوگا —

ف ۲ — اوس صرف کا تخمینہ کیا جاوے جو باؤلی کو پھر اوس حالت پر لانے
کے لئے درکار ہو جس سے تمام زمین متعلقہ مین بقدر ضرورت پانی پہونچ سکے اور
اوس رقم لاگت کے تخمینہ پر چھ روپیہ سیکڑہ سالانہ سود کا حساب کرکے رقم سود سالانہ
کو جمع سالانہ متذکرہ قاعدہ مندرجہ مین سے منہا کردیا جاوے —

ف ۳ — مزید بران ایک رقم بحساب فی بیگھہ ایکروپیہ سالانہ اور اوس جمع مین
سے منہا کردیجاوے بابت آیندہ کے نگہداشت باؤلی کی —

ف ۴ — رقم سود لاگت اور رقم مرمت سالانہ مندرجہ فقرہ دوم و سوم
کے منہا کرنے کے بعد جمع مندرجہ فقرہ اول مین سے جسقدر رقم باقی رہے اوسقدر رقم
زمین زیر باؤلی کی جمع متصرفہ سمجھی جاوے اور اوسکو کل زمین پیمایش شدہ پر
پھیلانے سے جو رقم فی بیگھہ نکلے وہ اوس زمین زیر باؤلی کا جدید دہارہ قائم کیا

آبپاشی		ردیف الف

کیا جاوے بشرطیکہ یہ دہارہ اوس خاص زمین زیر باولی کی منصفانہ دہارہ سے کم نہو جو کہ بحالت کشتمکار خشکی اوس زمین کے لئے موزون ہوتا اور اگر ایسا نہو تو درخواست نامنظور کر دیجاویگی لیکن درخواست کنندہ کو اختیار ہوگا کہ اگر وہ چاہے تو کچھہ رقم اپنی طرف سے اضافہ کر کے خشکی کے منصفانہ دہارہ کو پورا کر دے کہ اوس حالت مین اسی گشتی کے مطابق زمین کا قول اوسکو دیدیا جاویگا۔

ف - اس جدید جمع اور جدید دہارہ پر رعایا کو قول دیا جاوے اور اون سے قبولیت لیجاوے مطابق اون نمونون کے جو علاحدہ جاری ہون گے۔

ف - یہ قول اوسوقت تک جاری رہے گا جب تک کہ پختہ بندوبست یا کوئی عام طور کا سرسری بندوبست مالگزاری موضع کے واسطے عمل مین آوے ہر ایک بندوبست کیوقت اوس کی اصلی جمع مین سے جو افسران بندوبست زمین زیر باولی پر تجویز کرین رقم مندرجہ قاعدہ (۲) و (۳) جو ایک دفعہ مشخص ہو چکی ہے مجرا کر کے جسقدر رقم باقی رہے گی وہی اوس زمین کی قولی جمع سمجھی جاویگی اور ہر ایک بندوبست کی انتہائے میعاد تک اوسی کے مطابق عمل ہوتا رہیگا۔

ف - جب تک کسی باولی کی نسبت اس قسم کی کوئی درخواست پیش نہ ہو یا پیش ہو کر قاعدہ (۴) کے مطابق نامنظور ہو جاوے تو اجازت ہے کہ زمینات زیر باولی کو خشکی کی دہارہ منصفانہ پر جو کہ اوس زمین کی حیثیت پیداوار کے لحاظ سے مناسب ہو اور جسکی تجویز ناظمان جمعبندی کے اختیار مین ہوگی اوٹھا دیا جاوے۔

تعلقدار ضلع کو بھی یہ اختیار حاصل ہوگا۔

ف ۸ - جب کوئی زمین زیر باؤلی قاعدہ (۷) کے مطابق کسی رعیت کے قبضہ مین ہو اور کوئی درخواست مطابق قاعدہ (۱) قول کے واسطے پیش ہو تو شخص قابض کے نام ایک اطلاعنامہ میعادی دو ہفتہ جاری ہوگا اور اوس کے جواب مین شخص قابض کو ایسی کسی درخواست کے پیش کرنے کی نسبت حق مرجح حاصل ہوگا ورنہ شروع مرگ سے ایک مہینہ پیشتر شخص قابض کو کوئی حق قبضہ اوس زمین کی نسبت باقی نہ رہے گا اور درخواست گذارنگی درخواست بعد تکمیل شرائط مندرجہ قواعد متذکرہ صدر منظور کی جاوے گی۔

ف ۹ - تمام درخواست ہاے متذکرہ قاعدہ (۱) تحصیلدار تعلقہ خواہ ناظم جمعبندی یا اول تعلقدار یا اون تعلقدارون کے سامنے پیش ہو سکتی ہین جن سے تقسیماً کوئی تعلقہ متعلق کیا گیا ہو اور تعلقداران جن کے سامنے ایسی درخواست پیش ہو مجاز ہین کہ مراتب ضروری کا خود تصفیہ کرین یا اپنی کسی ماتحت عہدہ دار کے ذریعہ سے جسکا درجہ تحصیلدار سے کم نہو اوسکا تکملہ کرائین۔

ف ۱۰ - قولون کی منظوری حسب ذیل ہوگی۔

الف - اگر تحصیلدار نے ابتدائی کارروائی کی تھی تو کسی درجہ کا تعلقدار جس سے وہ تعلقہ متعلق ہو بحیثیت ناظم جمعبندی قول دینے کا حکم صادر کریگا لیکن ناظم جمعبندی کی اسے بین درخواست گذار کی درخواست اگر نا قابل منظوری ہے تو مثل کو حکم اخیر کے لئے تعلقدار ضلع کی خدمت مین بھیجنا ہوگا۔

ب — جب دوم سیوم تعلقداروں میں سے کسی نے ابتدائی کارروائی بلا واسطہ تحصیلدار خود کی ہے تو تعلقدار ضلع سے منظوری لی جاویگی —

ج — تعلقدار ضلع نے جب خود ابتدائی کارروائی کی ہے تو وہ قول دینے کی منظوری دے سکینگے اور نیز اون مقدمات میں بھی حکم اخیر صادر کرینگے جو ضمن فقرہ ہذا کے بموجب تجویز اخیر کے لئے اون کے پاس بھیجے گئے ہوں لیکن جب اونہوں نے کسی مقدمہ میں ابتدائی کارروائی خود کی ہے اور اونکے نزدیک درخواست ناقابل منظوری ہے تو حکم اخیر کے لئے اوسکو صوبہ دار صوبہ کے پاس بھیجینگے —

د — کسی درخواست کی نامنظوری کی ناراضی سے حسب قواعد عامہ مرافعہ دائر ہوسکیگا لیکن جب کہ کوئی قول دے دیا گیا ہے تو بصیغہ نگرانی یا تجویز ثانی اوس کی تنسیخ و ترمیم جائز نہوگی —

ہ — جو عہدہ دار اس قاعدہ کے بموجب قول دینے کی منظوری کے مجاز کئے گئے ہیں اونہیں کے دستخط اور مہر سے قول جاری ہوگا —

ف ۱۱ — بعض جگہہ ایسا بھی ہے کہ جس شخص نے باؤلی بنائی تھی یا جسکے کسی وقت میں اوس کی کوئی بڑی مرمت کی تھی اوس کے خاندان میں کچھہ زمین زیر باؤلی انعام میں چلی آتی تھی جسمیں وہ لوگ باؤلی سے تری کرتی تھی اور اب باؤلی کے خراب ہو جانے سے اون کی زمینیں بھی افتادہ ہیں جہاں ایسی حالت پائی جاوے یا اور کوئی اس قسم کی نزاع

ہنیں آوے جسکے لئے اس گشتی مین کافی احکام موجود نہون تو وہ مقدمہ صدر و حکم اخیر کے لئے صوبہ دار صوبہ کے محکمہ مین بھیجا جاوے اور صوبہ داران مجاز ہون گے کہ جو تجویز اونکی دانست مین مناسب ہو اپنی اختیار سے عمل مین لاوین —

دفعہ ۱۲ — جو باؤلیان اسوقت درست و رجاری ہین آیندہ اگر وہ منہدم یا مرمت طلب ہون تو او نسے بھی قواعد متذکرہ صدر متعلق ہو سکینگے —

دفعہ ۱۳ — جو باؤلیان اسوقت جاری ہین اور اون کے تحت مین کشتکار ہوتی ہے اور رعایا کو اون کے دہارہ کی نسبت شکایت ہے اور اوس شکایت کی وجہہ سے وہ راضینامہ دینے پر آمادہ ہون خواہ سنگینی دہارہ کی وجہ سے راضی نامہ دے چکے ہین ایسے ہر ایک مقدمہ کے تصفیہ کا اختیار بھی بترمیم دہارہ ناظمان جمعبندی اور اول تعلقہ ضلع کو خواہ ایسی کسی تعلقدار کو حاصل ہوگا جن سے کوئی تعلقہ تقسیمًا متعلق کیا گیا ہو اور جو دہارہ اس ترمیم کے مطابق قایم ہو اوسپر قول دیا جا سکیگا بموجب اونہین قواعد سے جو اس گشتی مین بیان ہوے ہین اور اسیطرح زمین زیر باؤلی کی پیمایش بھی بصحت کرلیجاویگی —

انتخاب کیفیت دورہ مولوی مشتاق حسین رکن مجلس مالگزاری سرکار عالی

بابت سنہ ۱۲۹۳ف و انسنہ ۱۳ھ

ف ۴۷۶ - آب پاشی کے کل کام جنکی تعمیر و ترمیم و مرمت کی ذمہ داری سرکارعالے پر ہے اور جن سے سرکارعالی کے علاقہ مین آبپاشی ہوتی ہے تین قسم کے ہین ایک باولیان دوسرے تالاب اور کنٹے تیسرے ندیون اور نالون سے کنوون اور موٹ کشی کے ذریعہ سے پانی لینا ان تینون مین سے باولیونکی تعداد بہت زیادہ ہے اور خصوصًا وہ باولیان جو منہدم او رویران پڑی ہین یا مرمت طلب ہین اور ایسی حالت مین ہین کہ جبتک اونکی درستی نہ ہوجاوے تب تک وہ آبپاشی کے کام مین نہین آسکتین اسقدر کثیرالتعداد ہین کہ سرکاری اہتمام اور سرکاری خرچ سے اونکا درست کرنا نہایت ہی دشوار کام ہے اور پھر اسکے سوا ایک او مشکل یہ ہے کہ جسقدر روپیہ ان بالیون پر صرف کیا جاوے وہ بنسبت اوس روپیہ کے جو تالابون کی درستی اور نالون اور ندیون کے کنوون کی مرمت او صفائی مین صرف کیا جاوے بہت کم منفعت بخش ہے دو ہزار روپیہ جو افتادہ اور مرمت طلب باولیون مین لگایا جاوے بدرجہ اوسط اوس سے چارسو یا انسو روپیہ سال محاصل کی نگہداشت ہوگی اور زیادہ دوسو روپیہ سال شاید محاصل مین کہین اضافہ ہوسکے برخلاف اس کے اگر وہی دو ہزار روپیہ ایک تالاب کے نالون کی صفائی اور گنڈی کی درستی اور چادر او رکنٹہ کی بلندی مین اور توم کی مرمت مین صرف کردین تو کثیرالوقوع ہے کہ بدرجہ اوسط دو تین ہزار سالانہ محاصل

کی نگہداشت اور ہزار یا نسو روپیہ سال محاصل مین اضافہ ہو جاویگا اور اگر وہ ہی دو ہزار روپیہ کامیابی کے ساتھہ کسی ایسے نالہ کی درستی مین لگایا جاوے جو کسی ندی کے کنارہ سے تالابون تک پہونچتا ہے اور اب خراب پڑا ہوا ہے تو وہ ایک ہی سالمین شاید اپنی سے المضاعف محاصل کا اضافہ کرسکے گا۔ اس حالت مین باولیون کے کام کو تالابون اور نالون کے کام پر بلحاظ منفعت کے کوئی بڑی ترجیح نہین ہوسکتی۔ اور سرکاری خزانہ اسقدر مصارف کا نہ آج متحمل ہوسکتا ہے اور نہ آیندہ ایک مدت تک اوس سے ایسی کوئی توقع ہوسکتی ہے کہ ان سب قسمون کی کامونکو عمدگی سے درست کردینے کے لئے کفایت کرے حاصل یہ ہے کہ ایک غیر محدود مدت تک کبھی ہمارے ہاتھہ مین اس قدر روپیہ ہوگا کہ ہم باولیون کو اوسکے ذریعہ سے درست کرسکین۔

ف ۷۴ - پھر ایک اور دقت اور بڑی سخت نقصان کی بات یہ ہے کہ جو باؤلیان اس قسم کی ہین کہ پٹواری کے کاغذات مین اون کے متعلق کی زمین اور دہارہ مندرج ہے اور اب وہ مرمت طلب ہو کر افتادہ ہین اونکی زمینون کو تعلقداران اضلاع حال کے قواعد موجودہ کے مطابق جنکا مطلب یہ ہے کہ ضلع یا سمت مین کوئی افسر دہارہ کی ترمیم کا مجاز نہین ہے اون زمینون کو خشکی کی فصل کیواسطے کسی رعیت کو نہین دیسکتے کیونکہ ایسا کرنیسے اون زمینون کا سابق کا دہارہ جو کہ تری زیر باؤلی کا دہارہ ہے ترمیم ہوجاتاہے نتیجہ یہ ہیکہ ہزارہا بیگہہ اچھی خاصی زمین افتادہ پڑی ہوئی ہے اور جیساکہ مین ابھی بیان کرچکا ہون یہ توقع نہین ہے کہ تمام افتادہ اور مرمت طلب باؤلیون کی مرمت

کسی قریب یا ایک محدود زمانہ کے اندر سرکار کیطرف سے ہو سکے گی تو اب ضرور ہوکہ کوئی ایسی تدبیر عمل میں لائی جاوے جس سے یہ زمینین مزروعہ ہو سکیں اور جو نقصان سرکار کو اون کے افتادہ رہنے سے برداشت کرنا پڑتا ہے وہ رفع ہو۔

ف ۴۸ - سب کے ساتھہ مین اسبات کو بھی کسی طرح پسند نہین کرتا کہ گورنمنٹ جایدادون کی ملکیت اسقدر کثرت سے اپنے ہاتھہ مین رکھے جیسے کہ باولیون کی کثیر التعداد ملکیتین مین ہر ایک ملکیت دنیا مین اوسی حال مین مفید ہو سکتی ہے جبکہ اوس کی نگہداشت عمدہ طور سے ہو ورنہ ہزار درجہ بہتر ہے بلکہ ملک کی رونق اور سرسبزی کے لئے ضرور ہے کہ وہ ملکیت ایسے ضعیف ہاتھون سے منتقل ہو جاوے جن سے اوسکی حفاظت اور مفید طور سے اوسکا استعمال نہ ہو سکتا ہو اسی طرح سرکار عالی جب کہ ان ہزارون باولیون کی ملکیت کو اوسکی اصلی مقصد کے لئے محفوظ نہین رکھہ سکتی اور کام مین نہین لاسکتی تو بہتر صلاح یہی ہے کہ اوس ملکیت سے دست بردار ہو اور یہ کل باولیان بطور ملکیت کے زراعت پیشہ رعایا کے قبضہ مین منتقل کی جاوین جو اپنی اولاد کیطرح اونکی نگہداشت کرین گے اور اونکو اوسی کام مین لاوین گے جوکہ اون ملکیتون کا اصلی مقصد ہے۔

ف ۴۹ - اب یہ امر نہایت غور طلب ہوکہ انتقال ملکیت کے لئے کون سی تدبیر اختیار کرنی مناسب ہو جو سرکار اور رعایا دونون کے لئے مفید اور دونون کی حالت کے لئے موزون ہو رعایا اسقدر دولتمند نہین ہے جو اون تمام باولیونکو

نقد قیمت یکمشت ہو خواہ باقساط سرکار سے خرید کرسکے اور جبتک کوئی اور تدبیر اختیار
ہوسکتی ہے تب تک ملکیتونکو مفت تقسیم کرنا بھی ضرور نہین ہے اور نہ مفت تقسیم کرنے سے
وہ قدر او قیمت ہوسکتی ہے جو کہ ہونی چاہئے علاوہ اس کے ایسا کرنے کی حالت مین اس
تجویز کا بار کہ کون شخص اونکا زیادہ مستحق ہے خود سرکار پر پڑیگا اور اوس کی وجہ سے
اور عہدہ دارون اور ادنیٰ درجہ کے عہدہ دارون کی کارروائیون کی پیچیدگی کی وجہ سے
مشکلات اسقدر بڑہ جاوینگے کہ بلا اندیشہ دغا و فریب اون ملکیتون کے تقسیم
اون کے اصلی مستحقین پر نہ ہوسکینگے لہذا ان دونون پہلوون کو چھوڑ کر اصل
استحقاق کی ایک اور بنیاد مناسب معلوم ہوتی ہے اور وہ یہ ہے کہ جس قدر کوئی رعیت
اس بات کو ثابت کرسکے کہ وہ کسی باولی کی نگہداشت مین اور اوسکو اوسی مقصد سے
کام مین لانے کے لئے اپنا سرمایہ صرف کرے اوسیقدر اوس آسامی کا استحقاق مرجح
سمجھا جاوے۔

ف۔ ۵ ۔ مطلب بالکل یہی رہتا ہے صرف الفاظ اور اوس کی ظاہری شان
بدل جاتی ہے جبکہ ہم یہ کہین کہ ہم رعیت سے ایک مناسب شرح سود پر روپیہ قرض
لین اور اوسکو باولیون کی مرمت مین (یعنی ایسے کامون مین جن سے آمدنی کو ترقی
ہوتی ہے) صرف کرین اور باولیونکو مرمت شدہ حالت مین اوس دین مین مستغرق
شدہ بطور ایک جائداد مرہونہ مقبوضہ کے دائنون کے قبضہ مین سپرد کردین اس شرط
سے کہ وہ قابض خود اون باولیون سے استفادہ کا انتظام کرین اور جو منفعت اوس سے

حاصل ہوا وسمین سے اول اپنا سود وضع کرکے باقی سرکارمین دیدیا کرین اوراس کے باؤلیون کی سالانہ محاصل کی تشخیص مین کچھہ دقت واقع نہو ہرایک باؤلی کے ذریعہ سے جوکچھہ بدرجہ اوسط ممکن الوصول ہے اوس رقم پرایک طولانی میعاد کا اجارہ یا تول رعیت کے ساتھہ کردیا جاوے اور جوحق استفادہ اسطرح سے ہرایک باؤلی کے متعلق اوس کے قابضونکو حاصل ہو — وہ وراثتاً اور بذریعہ انتقالات خانگی بلاشرط اجازت سرکار قابل انتقال تسلیم کرلیا جاوے —

ف ۱۵ - ایک باؤلی فرض کرو جواسوقت مرمت طلب اور ویران ہے چارسو روپیہ جب اوسمین صرف ہون تب وہ کام کے قابل ہوسکتی ہے اور اوس باؤلی کے نیچے پانچ بیگھہ زمین ہے جسکا دبارہ آب پاشی کی حالت مین فی بیگھہ دس روپیہ کا ہے یعنی کل پچاس روپیہ سال محاصل کی زمین ہے ایک رعیت آمادہ ہے کہ چارسو روپیہ اپنے پاس سے لگاکر باؤلی کی مرمت کرے ایسا ہونے پر ہم اوسکو چھہ روپیہ سیکڑہ سالانہ کے حساب سے لوسعہ سال اوس کے سرمایہ کا سود مستقل طور سے مجرا دینگے اور مزید برآن ایک روپیہ فی بیگھہ زمین زیر باؤلی کے حساب سے یعنی پانچ روپیہ سال ہمیشہ اس بات کے واسطے مجرا دیا کرینگے کہ وہ باؤلی کو آیندہ سالانہ مرمت کے ذریعہ سے درست رکھہ سکے اسطرح پر پچاس روپیہ جمع زمین زیر باؤلی مین سے لوسعہ مجرا ہونے کے بعد لعہ باقی رہینگے اس لعسہ روپیہ سالانہ پر ہم رعیت کے ساتھہ ایک دوامی قول

اسطرح پر کرین گے کہ بندوبست کے ختم ہونے پر جسکی میعاد تیس سال کے قریب ہوگی زمین کی جمع از سر نو مشخص کیجاوے گی اور اوسمین ویسے ہی تندکہہ صدر مجرا ہونے کے بعد جو کچھ باقی رہے وہی آیندہ بندوبست کے لئے سرکاری جمع ہوگی باؤلیون کی حالت مختلف ہی کسی مین کم مرمت درکار ہے اور کسی مین زیادہ کسی کے نیچے زمین کم ہی کسی کے نیچے زیادہ ہے کوئی باؤلی بڑی ہے کوئی چھوٹی کسی باؤلی کے نیچے کی زمین زیادہ سیر حاصل اور زیادہ دیارہ رکہتی ہے اوکسیکی کم لیکن جو طریقہ معاوضہ کی تجویز کا اوپر بیان کیا گیا وہ تمام اختلافات کو یکسان آسانی کے ساتھہ حل کرکے ہر ایک معاملہ کو ایک اسکیل مین لے اویگا۔

کارروائی کے تمام طریقون کو فیصل کردینے کی غرض سے اور اون مشکلات کے لحاظ سے جو تعمیل مین پیش آوین گے مین نے گشتی کا مسودہ علاحدہ مرتب کرکے سرکار عالی کی توجہہ کے لئے پیش کیا ہے (ملاحظہ ہو میری یادداشت مورخہ محرم ۱۳۰۳ھ (جو کہ دفعہ ۲۷ مجموعہ ہذا مین مندرج ہے)*

ف ۵۲ - مین نے جن اضلاع اور جن تعلقات مین دورہ کیا اور جس جس گانو تمین میرا گذر ہوا ہر ایک جگہہ مین نے سرکاری عہدہ دارون اور رعایا ی زراعت پیشہ اور دیگر ذیفہم خوشباشان اور پٹیلون اور پٹواریون اور دیسمکہون وغیرہ سے اس بات مین گفتگو کی اور اس باب مین اون کی صلاح لی - تمام لوگ اسپر متفق ہین کہ اگر یہ قاعدہ جاری کیا جاوے اور اوسپر عمل ہو تو تمام باؤلیان

جنمین کچھہ بھی صلاحیت کام دینے کی باقی ہے اوکھدجاوینگی اور رعیت کوئی دقیقہ اسطرح باولیون پر قابض اور اون سے متمتع ہونے مین اوٹھا نہ رکھے گی لیکن سرکاری عہدہ دار اون کے گروہ نے باستثناء البعض علی العموم مجھکو ڈرآیا ہے کہ یہ ایک بڑی خطرناک تجویز سرکار کے حقمین ہے جس سے سرکار کا بے انتہا نقصان ہوگا اسوقت اس قسم کی باولیون کی قول کی نسبت قاعدہ اور عملدرآمد یہ ہے کہ جب کوئی رعیت خواہش کرتی ہے کہ فلان باؤلی کا قول مجھکو ملے تو ایک تخمینہ رقم مرمت اور رقم حاصل زمین زیر باولی کا ہوکر رعیت کو اجازت ملجاتی ہی کہ وہ باولی کو اپنے صرف سے درست کرے اور وہ رقم سالہاسے مدت قول مین جسکی تعداد پانچ چھے سال سے زیادہ نہین ہوتی تفریق دیا قساط رعایا کو مجرا کردیجاتی ہے اور دوسری مدت کے بعد پر اوس رعیت سے سالم جمع وصول ہونے لگتی ہے ویسا اون لوگونکا اعتراض یہ ہے کہ جب رعیت خوشی سے اسقدر کم مدت مین اپنی لاگت پھیرا لیکر آئندہ سالم جمع کی ذمہ داری قبول کرلیتی ہے تو اوسکو دوامی سود دینے کی تجویز صریح ایک غیر ضروری رعایت ہوگی جس سے سرکار کا ناواجب نقصان متصور ہے وہ کہتے ہین کہ جسقدر دیا ہو مجرا دیگا اصل مین اور وہ یہانتک بھی جائز رکھتے ہین کہ چاہو تو اسطرح پر انتظام کرو کہ جبتک اصل رو پیہ ادا نہ ہوجاے اسامی سے کچھہ لیا ہی نہ جاوے مگر دوامی سود کی علت مت قایم کرو۔

ف ۵۳ — مین ان اعتراضون کو تسلیم نہین کرتا - قاعدہ جو آجکل جاری ہے

وہ ایک صریح ناانصافی کا قاعدہ ہے یہ کوئی بات ہو کہ ہم ایک شخص سے روپیہ لین اور پانچ چھے برس کی قسط بندی مین اوسکو بلا سود واپس کرین دران حالیکہ نہ داین کو اس رعایت کے معاوضہ مین کوئی امید بہبودی عقبی مین ہو اور نہ ہم کوئی ممنونی اور مشکوری ایسی ظاہر کرتے ہین جو دنیا مین اوس کے دل کو تسلی دے صاف بات یہ ہے کہ رعیت جاہل ہو اور وہ اپنے اس حق سے کہ سرمایہ کے صرف کا ہمیشہ کچھہ معاوضہ ہونا چاہئے ناواقف ہے اور ہم اگر رعیت کی اس جہالت سے فائدہ اٹھاوین تو حقیقت مین یہ ہماری بددیانتی ہے مگر و مہینے تک رات دن رعایا کے ساتھہ رہنے سے مجھکو بخوبی یہ بات معلوم ہوگئی ہے کہ وہ کیا اسباب ہین جو رعایا کو ایسے بے سود تقاوی کے درخواست کرنے پر راغب کرتی ہین وہ صرف یہ بات ہے کہ اتفاق سے جب کسی رعیت کو کبھی کوئی نفع پیداوار سے ملگیا اور سو دو سو یا چار سو روپیہ اوس کے پاس ہوگئے تو وہ خواہ چورون اور ڈاکوؤن کے خوف سے خواہ تحصیل پٹواری یا دوسرے لوگون کے طمع سے بچنے کے لئے یا اپنی جبلی عادت سے اوس روپیہ کا رکھنا نہین چاہتے اور کسی نکسی طرح اوسکو خرچ کر دیتے ہین اگر اونکی کوئی شادی آگی ہوئی ہے تو شادی مین روپیہ لگاتے ہین یا اپنے لئے اور اپنی مویشی کے آرام کے لئے اپنے گھرون کی وضع مین ترمیم کر دیتے ہین کبھی اپنے بیوی بچون کے لئے کچھہ کپڑا یا زیور بنوا دیتے ہین (مگر بہت کم) جو اون مین زیادہ کفایت شعار ہین وہ بیل خریدتے ہین اور اپنے سامان زراعت کو ترقی دیتے ہین

اور جو اون مین زیادہ سمجھہ دار ہین وہ ایسی کسی باؤلی کی طرف رغبت کرتے ہین مگر آخر کار کیا
(ایسے کتنے لوگ ہین جو اس قسم کے قول رکہتے ہین) "بہت ہی کم" - اگر یہ کوئی مفید تجارت ہے
تو کیون لوگون نے کثرت سے اوس کی طرف رغبت نہین کی کیون یہ ہزارون باؤلیان
خشک اور ویران ایک مال لاوارث کیطرح پڑی ہوئی ہین حال کے طریقہ مروجہ کی
بڑی سے بڑی کامیابی یہ ہے کہ نہایت شاذ طور سے رعیت وہ روپیہ جو اور کامون سے
بچ رہتا ہے باؤلیون مین لگاتے ہے ہمارے مروجہ طریقہ کا نتیجہ یہ ہوگا کہ بہت کثرت
کے ساتھہ رعیت سب جگہہ سے روپیہ بچا کر اس کام مین صرف کریگی ہان یہ ممکن ہے
کہ رعایا کو ایسی ترغیب دیجاوے کہ اوسوقت تک وہ بلا ادائے محصول باؤلی اور زمین
زیر باؤلی پر قابض رہین جب تک کہ اون کا زر لاگت مع سود ادا ہو جاوے اور اوس کے
بعد سرکاری مطالبہ پورا ادا کرین اور شاید کہ اس تدبیر مین کچھہ کامیابی بھی ہو
لیکن دو بڑے بڑے مطلب جو اس تجویز سے فوت ہوتے ہین وہ ہمہ آئینہ اس
حالتمین قابل لحاظ ہون گے اول یہ کہ آیندہ وہ باؤلیان پھر سرکار کے سر پڑتی ہین اور
اونکی مرمت بدستور سرکار سے متعلق ہو جاویگی اور نتیجہ یہی نکلے گا کہ کچھہ مدت بعد پھر وہ
باؤلیان مرمت طلب ہو کر خارج ہو جاوین اور زمین ویران ہو جاوے — دوسرے
یہ کہ رعیت جب کسی زمین زیر باؤلی کی سالم جمع سرکار مین ادا کرے گی تو اوسکو اوس
باؤلی کے ساتھہ ویسی ذاتی دلبستگی نہوگی جیسی کہ اوس حالت مین ہوتی جب کہ ایک
بڑا حصہ پیداوار کا خود رعیت کے لیئے رہتا رعیت جبکہ ایکدفعہ باؤلی مین اپنا سرمایہ

ردیف الف		آبپاشی

صرف کردے گی تو آیندہ وہ اپنے سرمایہ کے سود اور بقیہ منافع کا حساب جدا جدا نہ
کرے گی بلکہ اوس کا دل ہمیشہ اس بات سے خوش رہیگا کہ جو کچھہ اوس سے پیدا ہوتا ہے
اوسکا بڑا حصہ خود اوسکو ملتا ہے اور جب کہ یہ منافع اوس قسم کا منافع ہوگا جو بدون
محتاجی منظوری سرکار اوس کے ورثا پر بھی منتقل ہوسکیگا اور ضرورت کے وقت
رعیت اوسکو مستغرق اور رہن اور بیع اور ہبہ وغیرہ کے ذریعہ سے بھی منتقل کرسکے
گی تو بیشک یہ اوس کے لئے ایک ایسی چیز ہوجاوے گی جسکو وہ اپنی جان اور اولاد کے
برابر عزیز رکھے گی اور کسیوقت اوسکو خراب حالت مین نہ چھوڑے گی اور اگر اتفاقاً کوئی ایسا
موقع بھی پیش آوے کہ لاوارثی کیوجہ سے وہ باؤلی بغیر کسی قابض کے رہجاوے
تو ہمکو چاہیئے کہ ہم اوس ملکیت کو بطور مال لاوارث کے فروخت کردین اور ہرگز اوس
ملکیت کو سرکار کے واسطے محفوظ نہ رکھین اور اگر کبھی ایسا کوئی مقدمہ پیش آوے
جس مین کوئی رعیت ایک مدت تک ہم سے فی بگیہ ایک روپیہ کے حساب سے لگھہ اشت کا
خرچ مجرالے نے کے بعد ضرورت کے وقت باؤلی کو بے مرمت ڈالدے تب بھی ہمارا کچھہ نقصان
نہوگا اگر وہ ہمکو ہمارے معینہ جمع دیتی رہے گی تو ہماری بلا سے چاہے وہ مرمت
کرے یا نہ کرے اور اگر ہماری معینہ جمع ہمکو ندے تو ہم ایک اشتہار جاری کرنے
کے بعد قول کے فسخ کردینے اور دوسرے کسی خواستگار کے ساتھہ ویسا ہی بندوبست
کرنے پر قادر ہونگے مگر یہ اخیر کا احتمال صرف احتمال ہی ہے ورنہ
وہ سرمایہ جو رعیت نے ایکدفعہ باؤلی مین صرف کیا ہے اور وہ معتدبہ منافع

جو ہمیشہ اوسکو باؤلی کے ذریعہ سے حاصل ہوتا رہیگا ایک کافی ضمانت اس بات کی ہے کہ کبھی وہ باؤلی کو ویران کرکے اپنے آپکو تباہ نہونے دیگا *

ف ۴۵ - اب مین چاہتا ہون کہ اس کارروائی کے نتیجون پر ایک دوسرے طور سے غور کی جاوے اس وقت ایسے تجربہ کار عہدہ دار جنکو سرکار عالیہ کے داخل اور خارج کے ساتھ ہر طرح کی ہمدردی ہے بالاتفاق اس بات کو مناسب خیال کرتے ہین کہ سرکار عالی آب پاشی کے کامونکو ترقی دینے کے لئے جس سے ملک کا محاصل ترقی کرتا ہے سودی روپیہ قرض لے اور اوسکو آب پاشی کے کامون مین لگا وے اب دیکھو کہ استقراض کے اس طریقہ مین اور اوس طریق کارروائی مین جس کی مین سفارش کرتا ہون کیا فرق ہے اول پچھے روپیہ سیکڑہ سالانہ سود کی شرح وہ شرح ہے جسپر ملک کے اندر روپیہ قرض ملنے کی کوئی توقع نہین ہے البتہ باہر سے مل سکیگا اور جب باہر سے کوئی سرمایہ قرض لیا گیا تو لا محالہ ملک کی دولت اوس کے سود مین ملک سے باہر جاوے گی اور یہ اوس حکمت عملی کے خلاف ہے جس سے کوئی ملک آزاد و سرسبز رہ سکتا ہے شاید میری قلت معلومات کی وجہ ہوگی جو مجھکو کوئی ایسی نظیر تاریخ مین یاد نہین آتی جو کوئی ملک باہر سے روپیہ قرض لیکر سرسبز اور اخیر وقت تک کامیاب ہوا ہو انگریزی گورنمنٹ کڑوڑون روپیہ ایسے مفید کامون کے واسطے قرض لیتی ہے لیکن دیکھو کہ وہ سب سرمایہ خود اوس کے اپنے ملک کا سرمایہ ہوتا ہے اور جو سود

اسپر دینا پڑتا ہے وہ خود اوس کے اپنے ملک کی دولت کو بڑہاتا ہے - پھر ملک کی
اندر سود کی شرح بڑہا کر یا باہر سے بغیر بڑہائے شرح کے اگر روپیہ قرض لیا گیا تو
تاریخ لینے قرض سے اوسکا سود ہمارے اوپر یقینی طور سے واجب ہو جاوے گا اور
جو کچھہ منافع ہمکو اوسکی وجہہ سے ہونے والا ہوگا وہ ظنی ہوگا - معہذا اس قدر
متفرق ہزارون باؤلیون کی مرمت مین جو روپیہ سرکار کی طرف سے صرف کیا جاویگا
اوس کی نسبت یہ اطمینان کہ تمام کام واجبی کفایت شعاری اور صحیح تخمینہ اور
دیانت کے ساتھہ انجام پر پہونچائے جاوین گے بہت ہی دشوار امر ہے اور اگر کسی
بے احتیاطی کی وجہ سے جس سے اتنے متفرق اور کثیر التعداد کامون مین محفوظ
رہنا نہایت ہی مشکل امر ہے کچھہ روپیہ بے موقع اور بے ضرورت برباد ہوا تو اوسکو
ایسے لوگ مفت ہضم کرین گے جن سے زراعت کو کوئی مدد پہونچنے کی توقع نہین
ہے اور اوسکا سود سرکار کے ذمہ واجب ہوگا برخلاف ان تمام خطرات کے
ہماری تجویز کا نتیجہ یہہ ہے کہ نہ سود کی شرح بڑہانے کی کچھہ حاجت ہے نہ اپنے
ملک کی دولت دوسرے ملکون مین جاتی ہے نہ اوس بہاری اور یقینی ذمہ داری
سود کے مقابلہ مین جو سرکار عالی پر عاید ہوگی ہماری منفعت ظنی ہوگی بلکہ
ہم اون لوگون کے مدیون ہون گے جو خود ہمارے مدیون بن جاوین گے اونکا
مطالبہ ہمارے اوپر اوس وقت واجب ہوگا جب کہ اول ہمارا مطالبہ اوس سے
زیادہ تعداد مین اون پر واجب ہولیگا اور بدون اوس کے کہ خزانہ پر کسی سود کا

نقد بار پڑے یا دا نیونکو خزانے سے اپنے نقد سود کے وصول کرنے مین دشواریان پیش آوین اس آسانی سے در سود ادا ہوتا رہیگا کہ کسی کو خبر تک بھی نہ ہوگی اور باوجود اتنی بڑے حساب کے نہ ایک متصدی اوس کے لئے درکار ہوگا اور نہ ایک سطر حساب لکھنے کی کچھہ ضرورت پڑیگی

ف ۵۵ - عہدہ دارون کے متفق علیہ اور سخت اعتراضات کے سبب سے جو اس تجویز سے سرکار کا بہت بڑا نقصان خیال کرتے ہین کبھی کبھی میرے دلپر بھی اتقدر اثر ہوا کہ مین نے چاہا کہ سود کی شرح کو چھہ روپیہ کی جگہہ پانچ روپیہ کردون لیکن اون تمام وجوہ اور فوائد کے لحاظ سے جسکو مین نے اوپر کے فقرات مین بتفصیل بیان کیا فی الحقیقت اس ترمیم کی کچھہ ضرورت معلوم نہین ہوتی بلکہ نہایت اندیشہ ہی کہ سود کے شرح کی کمی اوس ترغیب پر جو رعیت کو باؤلیون کے تول لینے مین پیدا ہوگی نہایت خراب اثر پیدا کریگی اور اگر کہین غلطی سے ایسا ہوا تو کامیابی نہایت مشتبہہ حالتمین ہوگی لہذا مین نے اس خیرخواہی سرکار اور کفایت شعاری سے جو کہ مآل کار تمام معاملہ کو درہم برہم کردینے والی غلطی ہی قطعی طور سے اجتناب کرنا نہایت ضروری خیال کیا ہے اور اس کیفیت مین اوسکے ذکر کرنے سے بہی یہی غرض ہی کہ اگر کسی شرح سود کا خیال پیدا ہو تو اوس خرابی پر بہی ساتھہ ہی ساتھہ غور کرلی جاوے جو اس ترمیم کا میرے نزدیک یقینی نتیجہ ہوگا -

ف ۵۶ - مین نے صرف اون کثیر التعداد عہدہ دارون کے اعتراضات کے خوف سے جو اس خیال کی تجویز پر معترض ہین گشتی کے مسودہ مین یہہ قید درج کی ہے کہ یہ چھہ روپیہ

سیکڑہ سود اوسوقت تک رعیت کو مجرا ملتا رہیگا جبتک کہ سرکار اونکا اصل سرمایہ
اونکو نقد واپس کرے یہ شرط صرف اوسوقت کے لئے ہے کہ سرکار عالی کے خزانہ مین روپیہ بقدر
وافر موجود ہو کہ سرکار چھہ روپیہ سیکڑہ سود کا دینا گوارا نکرے مین دعا کرتا ہون کہ خدا ایسا
وقت لا دے مگر میری اصلی راے یہی ہے کہ ایسے احتمالی امور کے لحاظ سے کوئی شرط لگانی غیر
ضروری ہے خاص کر جبکہ باولیون کا سرکاری ملکیت مین داخل کرنا ہر طرح خلاف مصلحت
اور دوامی طور سے اونکا رعایا کے قبضہ مین رہنا ہرگونہ مفید ہے اگر سرکار عالی یہ ایک شرط
واپسی رقم خارج فرمادیوے تو میرے نزدیک بہت ہی مناسب ہوگا - بعض اور ضروری
اور مفید مراتب گشتی مین داخل کئے گئے ہین جیسا کہ مسودہ گشتی سے معلوم ہوگا - دبارے
جہان تک معلوم ہوا ہے اونکی ترمیم کی اوس مسودہ مین اجازت دیدی گئی ہے - جب کسی
باولی کے تقاوی کی درخواست پیش ہو اجازت دیگئی ہے کہ اون زمینون کو خشکی سے دبارہ
زراعت کیواسطے دینے اور حقوق کی حفاظت کر دیگئی ہے جو کبھی کبھی انعامدارون وغیرہ
کو واپسی باولیون کی نسبت حاصل ہوتے ہین -

ف ۵ - باولیون کے انتظام کی بحث مین مجکو صرف اسقدر کہنا باقی ہے
کہ اگرچہ حال کی تحریک کا پیمانہ ابتک قلیل مین [illegible] جیسے کہ ہر طرح ترقی ہے تو وہ اس کے ذریعہ
سے ہم مبارک بادی کے ساتھ تمام ملک مین ایسے لوگون کی معتدبہ تعداد پیدا کر دینگے
جو چند سال کے بعد فارغ البالی کے ساتھ اپنی زندگی بسر کرتے ہوئے پائے جاوینگے اور
جن کے قبضہ مین ایسی ملکتین ہون گی جو اونکے لئے دولت و حشمت کے بنیادین گے

وہ اپنے سامان زراعت کو ترقی دینگے - نئی زمین زراعت کے واسطے لینگے - نئی باؤلیان تیار
کرینگے - بدہنگامی مین بھی سرکاری جمع دی نکلینگی اور اپنی حالت کو قایم رکھ سکینگے الغرض
مختلف پیرایہ سے پیداوار کی دولت خود سرکار کے دولت کا کام دیگی اور یہ ہمارے منصفانہ اور رحمانہ طرز
حکومت کا بہت صحیح نتیجہ ہوگا * مرقوم ۶ ذیقعدہ سنہ ۱۳۱۰ ہجری

یادداشت صوبہ دار صوبہ شرقی واقع ۷ رجب سنہ ۱۳۰۴ ف مطابق ۴ تیر سنہ ۱۲۹۷ ف مقام [illegible]

دربارۂ مرمت تالاب ہاے سرکاری از زر ذاتی اشخاص

باؤلیون کے متعلق مختلف وقتون مین مین اپنی ناچیز راے سرکار عالی کی توجہ کے لئے
پیش کرچکا ہون اور اپنے نزدیک مین نے اسبات کو ثابت کردیا ہے کہ وقتن پر اون کی
مرمت اور درستی کا اہتمام پورے طور پر اور واجبی کفایت شعاری کے ساتھ سرکاری روپیہ
اور سرکاری اہتمام کے ذریعہ سے ناممکن کے قریب ہے اور جو توجہ سرکار نے میری اون
گذارشات پر مبذول فرمائی ہے اوس سے مجھکو قوی امید ہے کہ عنقریب سرکار عالی
اس بارگران سے نہایت کامیابی کے ساتھ سبکدوش ہوجاوے گی -

۴ - یہی خیال مجھکو تالابون کی نسبت بھی ہے اور اگرچہ تالابون اور کنٹون
کی تعداد باؤلیون کی تعداد کے مقابلہ مین بہت کم ہے مگر فی نفسہ وہ بھی اسقدر بڑی
تعداد ہے کہ سرکار عالی کے سررشتۂ تعمیرات کا اسٹاف بحالت انتظام جدید جسمین ہر ضلع
مین ایک مہتمم اور ہر تعلقہ مین ایک سپروایزر رہیگا بلکہ اوسکو چہار چند وسیع فرض کرلینے
کے بعد بھی کبھی اس قابل نہوگا جو ان بہت سے تالابون اور کنٹون کو جنکی گنڈیان پڑے

ہوئے کٹے مدتون سے مونہہ پھیلائے ہوئے اپنی مرمت کرنیوالونکو خدا سے طلب کر رہے ہین اور جہان مزارعین کی لہلاتی کہیتیون کی جگہہ دہنگرون کے گلون کے واسطے ببول بن کے سوا اور کوئی چیز دکھلائی نہین دیتی مناسب وقت کے اندر مرمت کرسکے یا اپنی مرمت کئے ہوے کا مونکو آیندہ درست ہی رکہہ سکین معہذا وہ روپیہ کہان ہے جسکی قوت کہہ اوس گئی ہوی خوبیون کو واپس لاسکے - مین ناظمان جمعبندی اور تعلقداران اضلاع اور دیگر عہدہ داران کے روزنامچون مین پڑہتا ہون کہ ہم نے فلان تالاب دیکھا جسمین فلان قسم کی اور اس قدر رقم اور تخمینًا مرمت کے لئے درکار ہے دوم و سوم تعلقدار لکہتے ہین کہ اول تعلقدار کی خدمت مین لکہا گیا تعلقدار صاحب ضلع لکھتے ہین کہ تیاری براورد کے لئے علاحدہ کارروائی کی گئی - مین یہ سب کچہہ دیکھتا ہون اور ایک ذرہ بہر بھی اوس سے میری تسکین نہین ہوتی مجھکو خوب یقین ہے کہ اسیطرح یہ روزنامچے لکھے جاتے رہین گے اور اسیطرح براوردون کی کارروائیان ہوتی رہین گی اور اس کے سوا خاک بہی کچہہ نہ ہوسکیگا - جس سے ہمارے انتظام مالگزاری کے ان کاری زخمونکا علاج ہوسکے جو اوسکو اپنے تالابون اور کنٹون اور نالون کے خراب ہو جانے سے پہونچ گئے ہین - خصوصًا مجھکو نہایت درجہ اس سال کے انتظام تعمیرات و آبپاشی سے مایوسی ہوئی ہے جسکا چھپا ہوا دستور العمل ابہی دو روز ہوے سررشتہ تعمیرات سے میرے پاس پہونچا ہے وہ ایک بدیہی ثبوت اس بات کا ہے کہ سرکار عالی کے خزانہ سے کوئی کافی رقم ان کامون کی درستی کے واسطے عنایت نہو گی - مین نے اپنے گزشتہ دورہ کی رپوٹ مین عرض کیا تھا

ردیف الف		آبپاشی

کہ ایک سمت شرقی مین پانچ لاکہہ روپیہ سے زیادہ زیادہ کی برآوردین صدر مہتمم تعمیرات
کے دفتر مین مرتب ہوکر بیکار پڑی ہوئی ہین اور درخواست کی تھی کہ مال کے موازنہ مین
اسکام کے لئے زیادہ رقم داخل کی جاوے اور اوسپر مجھکو اطلاع دی گئی تھی کہ رقم
دو چند کردی گئی یعنے دو لاکہہ کی جگہہ چار لاکہہ اور جسوقت اختیارات اور رقوم کے تقسیم
کے لئے مشورہ ہوا تو اوس مین یہ بات فیصل ہوئی تھی کہ چونکہ عہدہ داران مال کے پاس
بہ نسبت سابق کے اب زیادہ قابل اور تجربہ کار عہدہ داران تعمیرات مشیر کار ہون گے لہذا
اون کے اختیارات بڑہائے جاوین اور رقوم بھی اون کے اختیارات مین زیادہ دیجاوین
مگر اب جو دستور العمل چھپا تو معلوم ہوا کہ ساڑہی بارہ بارہ ہزار تعلقداران - ناگر کرنول
نلگنڈہ کو اور بیس ہزار روپیہ تعلقدار کھم کے اختیار مین دے گئے ہین اور بیس ہزار روپیہ
صوبہ دار کے لئے محفوظ کئے گئے ہین کل ۶۵ ہزار مین تینون اضلاع تلنگانہ صوبہ شرقی
کو بے باق کردیا گیا ہے اور حکم ہے کہ آیندہ بھی اختیارات مذکورہ بالا کے متعلق اسیقدر
رقوم موازنہ مین داخل کیجایا کرین - اختیارات مین پندرہ سو روپیہ تک کی برآورد صوبہ
کے اندر منظور ہو سکے گی اور اوس سے اوپر ناظم صاحب تعمیرات کے دفتر سے اور سرکار سے
منظوری چاہی جاویگی - خیر چونکہ یہ موقع انتظام جدید پر اعتراض کرنے کا نہین ہے لہذا
مین اوس کی نسبت اس کے سوا اور کچھہ زیادہ کہنا نہین چاہتا ہون کہ جو کچھہ حکم ہوا ہے
اوسی کے مطابق تعمیل ہوگی اور یہ بہی جو کچھہ عرض کیا گیا اوس سے صرف یہ ثابت کرنا
مقصود تھا کہ سرکار کی طاقت ان تالابون اور کنٹون کی مرمتون کے لئے کسقدر ضعیف

حالت مین ہے اورکسیطرح امید نہین ہے کہ بغیر خارجی امداد کے آب پاشی کا بیڑا پار ہو سکے *

۳ — اور اصل تو یہ ہے کہ انتظام جدید کی تعمیرات و آب پاشی کے وقت جو بڑے بڑے توقعات ہمکو دلائی گئی تھین اگر وہ آخر کا مثل ایک سراب کے ثابت نہ بھی ہوتین تاہم وہ کیا تھا کیا اوس سے ہمارے موجودہ مشکلات اور ضروریات کسی مناسب عرصہ مین پورے طور سے رفع ہو سکتی تھین ہرگز نہین اگر ہماری وہ توقعات پوری ہوتین تو اونکا نتیجہ صرف یہ تھا کہ ایک دھیمی دھیمی رفتار محاصل کی ترقیات کی جاری رہ سکتی اور اب تو اس کے سوا اور کچھہ نہ ہو سکیگا کہ ہمارا تمام اقتدار کامون کی نگہداشت مین محدود ہو جائیگا اور مین کہتا ہون کہ اگر اوسمین بھی کامیابی ہو تو غنیمت ہے *

۴ — اب مین موازنہ اور اقتدارات کی بحث کو چھوڑ کر یہ فرض کئے لیتا ہون کہ جسقدر روپیہ درکار ہے وہ سب سرکار نے فیاضی کے ساتھہ دیا تو اب سرکاری انتظام کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ عین وقت پر نگرانی نہو سکے گی اور روپیہ زیادہ صرف ہوگا۔ اس بیان سے مین ہرگز سررشتہ تعمیرات کی لیاقت یا دیانت پر حملہ نہین کرتا مین اونکو لایق اور متدین تسلیم کرنے کے بعد بھی جو نتیجہ نکال سکتا ہون وہ اس کے سوا اور کچھہ نہین ہے جو مین بیان کر چکا کل صبح مین سرپا بیٹ کے ایک تالاب پر تھا جس کی اسی سال مین مرمت ہوی ہے مین نے دیکھا کہ مرمت کے بعد جو بارشین ہوین مین اوس کی وجہہ سے کنٹہ کی نئی مٹی پانی کے بہاؤ سے جابجا کٹ گئی ہے اور کسی کسی جگہہ

ردیف الف		آب پاشی

جہان کنٹہ پر کالی مٹی پڑی ہے وہان مٹی پہٹ گئی ہے اور وسط کنٹہ مین ایسی بڑی
بڑی دڑاڑین پڑگئی ہین جن مین سے پانیکا ریلہ کا ریلہ کنٹہ کے اندر تک سرایت کر لیگا
اور کنٹہ کو خراب کردیگا لیکن اب اس کی اصلاح کس طرح ہو سکتی ہے یہان تو اگر سالمین
ایکدفعہ بہی ہر ایک ہنگام کی مرمت ہوجایا کرے تو وہ کامیابی کی گویا معراج ہے
لیکن اگر یہی تالاب کسی زمیندار وغیرہ کی حفاظت مین ہوتا اور تالاب کا درست یا
نادرست رہنا خود اوس کے نفع اور ضرر پر موثر ہوتا تو وسط کنٹہ مین سوراخون کا
رہنا تو درکنار ممکن نہ تھا کہ پانی کے بہاؤ کی ایک لکیر بہی کہین کنٹے پر باقی رہ جاتی۔ کل
بابو مدہوسوداس چیترجی مددگار ناظم تعمیرات بہی یہین سُہرپابیٹ مین تشریف رکہتے تھے
مین نے اونسے کہا کہ آپ اب تلنگانہ کے بہت بڑے علاقہ کو دیکھہ چکے آیا آپ کہہ سکتے ہین
کہ آپ کا سررشتہ اس قسم کے تمام ضروریات کی عین وقت پر نگرانی کر سکتا ہے اونہون نے
اقرار کیا کہ نہین اور مین اس نہین کے ساتھہ اِس قدر اپنی طرف سے کہتا ہون کہ
مشکلات اسقدر وسیع ہین کہ اون کا تدارک عین وقت پر سرکاری انتظام کے ذریعہ سے
ہو ہی نہین سکتا۔ دن مین تالاب کی حالت کچھہ خطرہ مین نہین تہی لیکن آدھی رات کا
وقت ہوا اور موسلادہار پانی برسنا شروع ہوا اگر تالاب کسی زمیندار وغیرہ سے متعلق
ہے تو وہ زمیندار زیادہ عرصہ تک اطمینان کے ساتھہ اپنے بستر پر نہ رہ سکیگا۔ اور
عین وقت پر مشعلین اور مزدور ساتھہ لیکر تالاب پر پہونچیگا اور اگر کوئی خطرہ ہے
تو اوس کے تدارکات مین مصروف ہوگا۔ ہم اپنے انتظام سرکاری مین یہ دستوری

کہان سے پیدا کرسکتے ہین اتفاقاً کوئی صدمہ تالاب کو پہونچ گیا تالاب مین کنڈی پڑگئی
پانی بہنا شروع ہوا تالاب کا ذاتی ذمہ دار شخص اپنی ہر ایک طرح کی قوت صرف کردیگا اور پٹی کٹہ
وغیرہ کے ذریعہ سے پانی کو محفوظ کریگا - اور اوس کے بعد وہ دو تین کہنڈی جواری لیکر
وہان بیٹھیگا اور مزدورون سے کام لینا شروع کریگا تمام گانون امنڈ پڑیگا اور جو
کچھ نہ ہو اوس عین وقت کی نگرانی کی بدولت اوس دو تین کہنڈی جواری سے کام
نکال لیگا ہم اس موجودہ انتظام مین دو تین سو روپیہ مین بھی وہ مطلب حاصل
نہین کرسکتے *

۵ - حاصل گزارش یہ ہی کہ ہرطرح پر یہ بات قرین مصلحت ہی کہ جہان تک ہوسکی ان
تالابون اور کنٹونکی مرمتون کو بھی باؤلیونکی طرح انہین دیہات کے زمیندارون وغیرہ باہمت
لوگون سے متعلق کردیا جاوے جنکا ایتک بھی اکثر جگہہ وجود پایا جاتا ہی اور جو ایسے کامون مین
اپنا روپیہ لگانے کیواسطے شوق سے آمادہ پائے جاتے ہین بہ شرطیکہ منصفانہ شرایط کو ساتھہ
اونکی محنتون اور اونکے مصارف کا اونکو معاوضہ دیا جاوے اور جسطرح باولیون کے متعلق ایک تجویز
ہوئی اسیطرح ان تالابون اور کنٹون کے متعلق بھی کوئی مناسب تجویز عمل مین لائی جاوے لیکن
غور کرنے سی معلوم ہوا کہ تالابون اور کنٹون کے متعلق ایسی کسی تجویز کا قایم کرنا آسان کام
نہین ہے اس انتظام کی حالت باؤلیون کے انتظام سے بہت کچھہ بدلی ہوئی ہے
باؤلی اور زمین زیر باؤلی ایک ہی شخص کے قبضہ مین ہوتی ہے لہذا ایک رعیت کی

× پٹی کٹہ اوس کچی کٹہ کو کہتے ہین جو ضرورت کیوقت پانی روکنے کے لئے بنایا جاتا ہے -

کارروائی کا اثر دوسرے پر نہین پہونچتا اور ہر ایک رعیت کی محنت کا ثمرہ چونکہ خود اوسی رعیت کو ملتا ہے تو یہ ایک کافی ضمانت اسبات کی ہے کہ وہ اپنے کام مین غفلت نکریگا تالابون مین وہ بات نہین ہے یہان اگر ایک شخص تالاب کی مرمت کا ذمہ لے تو اوس کی ہوشیاری یا غفلت کا اثر تمام گانون پر پہونچتا ہے۔ پھر تالابونکے متعلق کوئی ایک اصول اختیار کرنا اس لئے بھی مشکل تھا کہ تالابون کی حالت بہ نسبت باولیون کے بہت زیادہ مختلف ہے اور ہنگام و بدہنگامی کی بحث ان دونون قسم کے انتظامون کی حیثیت کو ایک دوسرے سے بالکل جدا کردیتی ہے۔ باؤلی ایک ایسی چیز ہے کہ خشک سالی مین بھی وہ پیداوار کے لئے یکسان مفید ہے اور جو کمی بدہنگامی مین پانی کی قلت کی وجہ سے اوس کی پیداوار مین ہوتی ہے اوس کا معاوضہ پیداوار کی گرانی قیمت سے ہوجاتا ہے برخلاف اوس کے تالاب جہان کہ خشک سالی مین ایک قطرہ آب بھی نظر نہین آتا خشک سالی کا کچھہ مقابلہ نہین کرسکتے اور ایسے تالاب تعداد مین بہت کم ہین جہان کسی ندی یا بڑے دریا سے مدد پہونچتی ہو لہذا ایسے تالابون کی مرمت کرنیوالون سے زرلاگت کے سود وغیرہ کی ذمہ داری کرنا خشک سالی کے زمانہ مین سرکار کے لئے بڑے خطرہ کا سودا ہے برخلاف باؤلی کے جہان کوئی ایسا خطرہ نہین ہے *

۶ — پھر تالابون کے قدرتی خصوصیات نے بھی ایسے کسی انتظام معاوضہ زرلاگت کو زیادہ پیچیدہ کردیا ہے دو تالاب فرض کرو جنمین سے ہر ایک مین دو

ردیف الف		آبپاشی

ڈیڑھ ہزار روپیہ کی بقدر مرمت کی ضرورت ہے مگر یہ بہت کچھہ ممکن ہے کہ اون مین ایک
تالاب ایسا ہوگا کہ اوس مین پانی کی آمدنی زیادہ ہے - اور اوس کا کٹہ بھی قدرتی
طورسے مضبوط ہے اور خرابی کا خطرہ اوس مین بہت کم ہے - زمین زیر تالاب
عمدہ قسم کی ہے رعیت اور زمین کا دہارہ بھی وہان زیادہ ہے اور دوسرے تالاب
مین قریبًا قریبًا اسکا بالکل عکس ہے تو اگر معاوضۂ زرلاگت ونگہداشت بطور سود
زرلاگت یا بطور ایک جزو معین محاصل کے مقرر کیا جاوے تو صاف بات ہے کہ اول
قسم کے عمدہ تالابون کو لوگ خواہش سے لے لین گے اور دوسرے قسم کی خراب
تالاب بدستور سرکار سے متعلق رہ جاوین گے الغرض گزشتہ سال سے مین اسی
فکر مین غلطان پیچان ہون کہ وہ کیا طریقہ اختیار کرنا چاہئے جس سے حتی الامکان
سرکار تالابون کی مرمت کی ذمہ داری سے بھی اوسیطرح سبکدوش ہو سکے
جس طرح کہ باولیون کی ذمہ داری سے سبکدوش ہو سکتی ہے اس سال
بھی ابتداے دورہ سے مین نے اس منصوبہ پر غور کرنا شروع کیا ہے اور
ہر ایک جگہہ جہان مین اس وقت تک گذرا اور جہان کسی زمین دار
رسومدار تحصیل پٹواری رعایا خوش باش اور سرکاری عہدہ دار و
ملازم کو اس قابل پایا وہان اوس سے اوس مین گفتگو کی بہت زیادہ وقت میرا
اس مرتبہ انہین مباحثون مین صرف ہوا ہے اور بہت سی صورتین جو بڑے غور
اور فکر اور مباحثونکے بعد قایم ہوئین بن بن کر جب بگڑ چکے ہین تب یہ ایک صورت

ردیف الف		آبپاشی

قایم ہوئی ہے جو اسوقت میرے نزدیک ہر ایک اعتراض اور خدشہ سے پاک ہے اور جسکو مین پورے اطمینان کے ساتھہ سرکار کی منظوری کے لئے پیش کرتا ہون اپنے دورہ کی اختتام کا اس لئے انتظار نہین کرتا کہ بعض درخواستین اوس کے مطابق اون لوگون کیطرف سے پیش ہو گئی ہین جو اپنے روپیہ کو اور محنت کو ان کامون مین صرف کرنا چاہتے ہین اور جنکو میرے ساتھہ اس معاملہ پر پوری طرح غور و فکر کرنیکا موقع ملا اور جسطرح مجھکو کوئی حالت منتظرہ باقی نہین رہی اسیطرح اونکو بھی اور اب وہ بالکل آمادہ ہین کہ اگر سرکار سے اونکو اصول مجوزہ حال کے مطابق کام کرنے کی اجازت ملے تو وہ اسی سال بھی برسات سے پہلے جو کچھہ کر سکتے ہین وہ کر گذرین اور چونکہ وہ خوب جانتے ہین کہ جو کچھہ وہ اسوقت کرین گے آیندہ تمام سال اوس سے متمتع ہوتے رہین گے لہذا وہ بے چینی کے ساتھہ مجھسے اپنی درخواست کی منظوری کے لئے متقاضی ہین ؛

۷ — اصول جن پر اس انتظام کی بنا رکھی گئی ہے حسب ذیل ہین —

(الف) جس قدر رقم کوئی شخص مرمت مین اپنے پاس سے صرف کرے اوسپر اوسکو سرکار سے چھہ روپیہ سیکڑہ سود دیا جاوے —

(ب) ہر ایک تالاب کی حالت کے لحاظ سے ایک رقم جو سالانہ نگہداشت کی بابت ٹہر جاوے وہ سود کے علاوہ اسی شخص کو ملا کرے اور وہی شخص اس بات کا ذمہ دار ہے کہ آیندہ بھی وہ اون کامون کو جو کہ ابتدا ًبنائے جاوین گے درست حالت مین رکھے —

ردیف الف		آبپاشی

(ج) اسیوقت اس بات کا فیصلہ کیا جاوے کہ کاموں کی تکمیل کے بعد بہر ہنگام مین سرکار کو کسقدر محاصل زمینات زیر تالاب سے ملیگا - اور زر سود سالانہ و زر مرمت سالانہ مندرجہ ضمن (الف) و (ب) جو مرمت کنندہ کا حق قرار دیا جاویگا وہ اوسوقت مین پورا پورا سرکار پر واجب ہوگا جب کہ سرکار کو اوسقدر محاصل ملے جو اس ضمن کے بموجب ابتداءً مشخص ہوجاویگا اور اگر کسی سال اُس محاصل مین کمی واقع ہو تو اوسی مناسبت سے مرمت کنندہ کی مقدار سود و مرمت مین بھی کمی ہوجاوے گی -

(د) رقم سود و مرمت سالانہ خزانہ سے نقد نہ دیجاویگی بلکہ جمع بندی کیوقت مرمت کنندہ کے اراضیات خود کاشت مین مجرا ہوا کریگی اور اس لیے مرمت کنندہ کو ضرور ہوگا کہ زیر تالاب ہمیشہ اپنی اوسقدر زمین کاشت مین قایم رکھے جسکے محاصل سرکاری مین رقم سود و مرمت سالانہ جس قدر کہ کسی سال مین سرکار پر واجب ہوا ادا ہوسکے - اور اگر کبھی مرمت کنندہ کی اراضیات خود کاشت کی زمینون کی رقم جمعبندی (بشمول ہر ایک ابواب متعلقہ جمعبندی) اوسقدر نہو جسقدر کہ اوس کا مطالبہ سرکار پر ہو تو رقم فاضل سے اوسکو دست بردار ہونا پڑے گا - اور چونکہ یہ تصفیہ جمعبندی کے وقت ہوا کرے گا لہذا رقم سود و مرمت سالانہ رقم جمعبندی کی مناسبت سے مشخص ہوا کرے گی - اور رعیتوں کا انتظار نہ کیا جایا کریگا*

(ہ) انعامات اور سیریات کی زمینین جو تالاب کے تحت مین واقع ہون اگر اون مین
کچھہ دست بند لینے کا طریقہ پہلے سے قایم ہو تو اوسیکے مطابق عمل ہوگا اور
اگر پہلے سے وہ زمینین یک فیصلہ ہون اور اب اس جدید مرمت کے ذریعہ سے
دو فصلہ ہوجاوین تو دست بند کی رقم دیوڑہی ہوجاوے گی۔ اور اگر دست بند
کا طریقہ پہلے سے نہین ہے اور اون لوگون کا سرکار پر یہ حق تسلیم ہوتا چلا
آیا ہے کہ وہ پانی لین اور رقم مرمت مین اپنے حصہ کے بقدر شریک ہون
تو آیندہ بھی اون سے کوئی مواخذہ نہ ہوگا۔ بشرطیکہ اون کے محاصل
مین بھی کوئی غیر معمولی ترقی نہ ہوئی ہو ورنہ اونکو بھی رقم سود و مرمت
سالانہ مین سے جو ہر ایک سال بمقدار مختلف قایم ہوگا بقدر اپنی زمین کے
بہ مناسبت کل زمین زیر تالاب کے بحساب سرشکن حصہ دینا ہوگا اور
وہ حصہ جمعبندی پر بڑہا لیا جاویگا مثلاً کسی سیری کی زمین ایسی ہو کہ
اوسپر مرمت کا کوئی حصہ کبھی عاید نہین ہوتا اور اوسکو پانی تالاب سے
پہونچتا رہا ہے تو اگر وہ بجاے ایک فصل کے دو فصلہ ہوجاوے تو یہ
ایک غیر معمولی ترقی اوس کے محاصل مین ہوگی اور اوسکو حسب متذکرہ
صدر حصہ زر واجب الادای سرکار مین ثبت کرنی ہوگی ورنہ وہ لوگ پانی
نہ پاوینگے۔

(و) سالانہ مرمت کا تصفیہ تو ابتدا ہی مین ہوجاویگا اور تعلقدار ضلع اوسکو

فیصل کرین گے اور زرمرمت کا تصفیہ بعد مرمت ختم ہونے کے ہوگا اور اگر اوسوقت سرکاری لوگون اور مرمت کنندہ کے درمیان تعداد رقم مین نزاع باقی رہ جاوے تو اوسکا تصفیہ پنچایت سے ہوگا جس مین ایک یا دو پنچ مرمت کنندہ کی طرف سے ہون گے اور اسیقدر سرکار کیطرف سے اور سرپنچ باتفاق فریقین ورنہ تعلقدار کی تجویز سے مقرر ہوگا۔

(ز) انتظام کی منظوری کیوقت جو وقت اختتام کار مرمت کے لئے ٹھہر جاوے اگر اوسوقت تک مرمت ختم نہ ہو تو سرکار کو اختیار ہوگا کہ معاہدہ کو فسخ کرکے دوسرے طور کا بندوبست کرے مرمت کنندہ کو اوسوقت تک کی مرمت کی بابت کچھہ دعوے نہ ہوگا۔

(ح) جب کبھی اتفاقاً تالاب کسی جگہہ سے کسی وقت ٹوٹ جاوے تو برسات کے شروع ہونے سے پہلے اور اگر برسات مین ٹوٹتا ہو تو دوسری برسات شروع ہونے سے پہلے اوس کی مرمت مرمت کنندہ کے صرف سے ہوگی اور اس زرمرمت پر کوئی نیا مطالبہ سود کا سرکار پر عاید نہ ہوگا اور اگر مدت معینہ کے اندر مرمت مطلوبہ کا تکملہ نہ ہو تو سرکار کو اختیار ہوگا کہ معاہدہ کو فسخ کردے اور جسطرح چاہے بندوبست کرے مرمت کنندہ کو اپنے پچھلے مصارف یا اوس کے سود کی بابت کوئی دعوے نہ ہوگا۔

ضمن (ز) و (ح) کی کارروائی مین مرمت کنندہ کو اس بناء پر

اپنے کسی مخالف حکم کی ناراضی سے مرافعہ کرنے کا حق ہوگا کہ اتفاقات ایسے پیش آگئے تھے کہ جنکے لحاظ سے اوسکو کچھہ اور مہلت ملنا واجب تھا۔

(ط) حق جو اس انتظام کے بموجب زرسود و زرمرمت سالانہ کے مجرا پانے اور زیرتالاب زمین خودکاشت مین رکھنے کا مرمت کنندہ کو حاصل ہوگا وہ وراثتاً و بذریعۂ تبنیت و دیگر انتقالات خانگی ورہن و بیع وہبہ وغیرہ بلاشرط منظوری سرکار منتقل ہو سکے گا اور سرکار مین اوس کی صرف اطلاع کی جاویگی اور منتقل الیہ اون تمام شرائط کا ذمہ دار ہوگا جو کہ اصل مرمت کنندہ سے متعلق ہتین *

۸ — یہ ہے وہ پورا انتظام مجوزہ اور جس کی نسبت مین کہہ سکتا ہون کہ اس سے مفید تر شرائط جسکو فریق ثانی بھی قبول کرے سرکار کے واسطے تجویز نہین ہو سکتین یہ تمام شرائط اسقدر صاف صاف طور سے بیان ہوے ہین کہ اگر کوئی خدشہ یا خطرہ اس انتظام کے متعلق ذہن مین خطور کرے تو مین سمجھتا ہون کہ اوس کا جواب خود انہین شرائط سے حاصل ہوجاویگا۔ جنپر مین کافی طور سے غور کر چکا ہون لہذا ضرورت نہین ہے کہ مین اون سب خدشات کو قایم کرکے ہر ایک کا جواب دون اور اس طرح ایک بے فایدہ طوالت اس یادداشت کی ترتیب مین کام مین لاؤن اور صرف دو خدشون کا بیان کردینا جو میرے نزدیک قابل بیان کردینے کے ہین کافی سمجھتا ہون ایک یہ کہ مرمت کنندہ ایسی شرائط کو جو بہ نسبت اوس کے ذات خاص کے بظاہر سرکار کے لئے ہر طرح مفید ہین کیون

منظور کرتا ہے - حقیقت یہ ہے کہ ایسے کامون مین جو لوگ روپیہ لگاوین گے وہ ایسے لوگ
نہ ہون گے جنکو زمینون سے کچھہ تعلق نہ ہو اور وہ صرف اوسکو ایک تجارت اور بیوپار
سمجھکر انجام دین بلکہ ان کامون مین وہی اشخاص رغبت ظاہر کرین گے جن کی خود بہت
کچھہ ذاتی غرض اون تالابون اور کنٹھون سے متعلق ہے اس گروہ مین شامل ہین بڑے
بڑے دیسمکھہ دیسپانڈیہ اور متمول پٹیل و پٹواری یا بعض دیگر مزارع جو صاحب استطاعت
ہین اور ان کامون سے شوق اور غرض رکھتے ہین اور ان لوگون کا یہ حال ہے کہ جو منفعت
مذکورہ بالا انتظام مین بطور اون کے معاوضہ کے دکھلائی گئی ہے صرف اوسیقدر منفعت
اون کو ہوگی بلکہ اون کو دوسرے اور اکثر صریحی اور غیر صریحی فواید اوس کے وجہہ سے
پہونچین گے زراعت پیشہ گروہ مین ہمیشہ وہ شخص خوش قسمت ہے اور ہمیشہ اوس کے گہر مین
ہر طرح کی خیر و برکت و رونق اور اوس کی عزت ہے جس کے ہان ہمیشہ آبی تالی کے فصول
کامیابی سے ہوتی ہون - اس کے علاوہ دیسمکھہ ہون یا دیس پانڈے یا پٹیل یا پٹواری
چونکہ ان لوگون کو رقم وصولی پر ایک معین اسکیل سے رسوم ملتی ہے لہذا جسقدر اضافہ
سرکاری محاصل مین ہوگا - اوسی قدر اون کے رسوم و اسکیل مین بھی اضافہ ہوتا رہیگا
با این ہمہ مین کبھی یہ خیال نہین کرتا کہ ہمارے تمام تالاب اور کنٹے اس تدبیر سے دوسرے
لوگون کے ذمہ ہو جاوینگے اور بہت جلد کوئی نمایان اور معتد بہ نتیجہ ان تجویزون کے
اجراء سے پیدا ہوگا کیونکہ سب سے بڑی ضرورت ایسی کامون مین اول روپیہ کی ہوتی
ہے اور دیہات مین ہر موقع پر ایسے دولت مند لوگ نہین پائے جاتے اس کے علاوہ

شرائط مجوزہ کو سمجھنا اور اوسپر غور کرنا یہ بھی کسیقدر مشکل کام ہی اور صرف اوسوقت
اس کی اشاعت اچھی طرح سے ہو سکے گی جبکہ کچھ لوگ اوسکو شروع کرکے اوس سے منفعت
حاصل کرنے لگین گے اسوقت تو ہم ایک سڑک بناے دیتے ہین جس سے مطلب یہ ہے
کہ اگر کوئی ایسی تدبیر ہو سکتی ہے جس سے تالابون کا تعلق ہر ایک مقام کے صاحب
وجاہت لوگون سے ہو جاوے تو وہ بھی ایک راستہ ہوگا جسکو سرکار اور وہ لوگ اپنے اپنے
فواید کی غرض سے اختیار کر سکین گے اور بتدریج اوسکا نتیجہ ظاہر ہوتا جاویگا —

۹ — دوسرا خدشہ یہ ہی کہ یہ جو شرط ہے کہ تعمیر کنندہ تالاب کے نیچے ہمیشہ اسقدر
زمین اپنی خود کاشت مین رکھیگا جس کے محاصل مین سے اپنا واجبی مطالبہ ہر سال بھرا
لے سکے اس سے یہ مقدم ذمہ داری سرکار پر عاید ہوتی ہے کہ سرکار اوسکو کم از کم اوسقدر
زمین پر قابض کر دے جو اس مطلب کے لیے ضروری ہے اور یہ ممکن ہی کہ کسی تالاب کے
نیچے زمینین اسامیون کے قبضہ مین اسقدر زیادہ تعداد مین ہون کہ ہم مرمت کنندہ کے
واسطے بقدر مطلوبہ زمین بہم نہ پہنچا سکین پر اصاف جواب تو اس معاملہ مین یہ ہے
کہ ایسے وقتون مین ہم کو وہ حاکمانہ اقتدار کام مین لانیکا حق ہوگا جو کہ سرکاری کامون
کے واسطے زمینون کے لینے سے متعلق ہے اور اس طرح پر ہم زمینون کو اول سرکار کے
قبضہ مین لیکر پھر مرمت کنندہ کی مقدار مطلوبہ کا تکملہ کر سکین گے - لیکن اس مین
بھی مین کچھ شک نہین کرتا کہ ایسی ضرورت شاید ہی کہین پیش آوے - کیونکہ اول تو
جو دلیسکھ وغیرہ اوس تالاب سے غرض رکھتے ہین پہلے سے اون کے قبضہ مین ایک مناسب

مقدار کی زمین زیر تالاب بالضرور ہوتی ہے منجملہ جہان کوئی تالاب عرصہ سے ویران
پڑا ہوا اور اوس کے تحت کی زمینین مدت سے افتادہ ہین وہان قبضون کے ہنوز
تعین نہ ہونیکی وجہ سے اکثر زمینین ایسی پائی جاوینگی کہ جب اون مین پانی دوڑنے کا
وقت آویگا تو صحیح مستحقین قبضہ اون زمینون کے واسطے موجود نہ ہونگے اور اون
زمینون مین سے ہم مرمت کنندون کا بہرا پورا کرسکین گے کہین ہم کو کچھہ زاید
زمین بنجر مین شاید ایسی مل جاویگی جسکو اس کام مین لا سکین گے اور جہان پانی کی
افراط کے سبب سے تری کی پیداوار ہوسکے گی اور اگر یہ بھی نہ ہوگا تو ہم آسانی کے ساتھہ
رعیت کو راضی کرسکین گے کہ وہ مرمت کنندہ کے ضرورت کے بقدر اپنے قبضہ مین سے
کچھہ تجویز کردین — اور کچھہ شک نہین کہ تمام رعیت اسکو قبول کریگی اور بہت خوشی کے
ساتھہ ایک ایسے فیاض اور باہمت شخص کا خیر مقدم کرے گی جو اونکو مدتون کی تکلیفون
سے نجات دینے والا سمجھا جاوے گا —

۱۰ — اب اخیر مین مجھکو امید ہے کہ میری گذارش پر سرکار سے جلد التفات فرمایا
جاویگا اور جلد مجھکو اون تجویزون کے مطابق کام کرنے کی اجازت مرحمت ہوگی جنمین
سرکار کا نقصان کسی پہلو سے بھی نہین ہے اور مین یہ بھی ابھی نہین چاہتا کہ ایسا کوئی
عام قاعدہ تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین فوراً جاری کردیا جاوے — بلکہ مناسب ہے
کہ جو تجویزات اسوقت خیالی طور سے قایم ہوے ہین عملی طور سے بھی اون کا تجربہ کیا جاوے
کیونکہ مین خود خیال کرتا ہون کہ آیندہ کارروائی سے کچھہ اور بھی نئی نئی صورتین

پیدا ہون گی جن کے لحاظ سے اپنے قواعد مجوزہ مین ہم کو اور توسیع کرنی پڑیگی اور یہ
مقصد اوسوقت بہت عمدگی سے حاصل ہوسکے گا جب کہ عملی کارروائی شروع کردیجاویگی
اور اوسیوقت لوگون مین بھی اس تجویز کا چرچا زیادہ ہوگا اور ہر شخص اصلی طور
سے اوسطرف توجہہ کرسکے گا - اسوقت جو دو درخواستین اہنین شرائط کے بموجب
میرے سامنے پیش ہوئے ہین وہ حسب ذیل ہین -

(۱) گدم لچھمیا دسیکھہ پٹی ٹاٹ کل تعلقہ سرپا پیٹ - پندرہ سو روپیہ کی لاگت سے
کام بنانے پر راضی ہے اور ایک مقدم کی درخواست بھی گذری ہے کہ
جب یہ کام بن جاے اور پانی بہ افراط ہو تو کسی تخفیف دسبندیہ
میرے کٹہ تک بھی پانی لانے کی اجازت ہو اسکا تصفیہ بھی اوسی درخواست
کے ساتھہ ہوگا -

(۲) کنڈا ونکٹ لچھمی نرسہوا راو دسیکھہ پٹی سرپا پیٹ - موضع کا سرآباد تعلقہ
سرپا پیٹ مین دو ہزار روپیہ کی صرف سے کام بنانے پر آمادہ ہے -

اگر یہ اصول مجوزہ منظور ہون تو ان درخواستون کی نسبت بہی مین حسب ضابطہ تحقیقات
کرا کر اور مرمت سالانہ کی نسبت اطمینان حاصل کرکے قول دے سکون گا اور جتنا جتنا
اس دورہ مین مین آگے کو بڑہونگا اور جگہہ بہی اسکی کوشش کرونگا - اور ان خیالات
کو شایع کراؤن گا - اور جو درخواستین تعلقدار صاحبان کی خدمت مین آیندہ اس کے
مطابق پیش ہون گی اون مین بھی آخر تجویز صادر کرنا اپنے اختیار مین رکہون گا اور

امتحان		ردیف الف

جب وہ وقت آجاویگا کہ اطمینان کے ساتھ عام طور سے قواعد منظور کرائے جاوین
تو اوسوقت اونکو عام طور پر جاری کرنے کے لئے سرکار مین پیش کرونگا *

دفعہ ٢٨ - بسلسلۂ روبکار آن محکمہ نشان (٢٣٤) مورخہ ٥ صفر ١٣٠٢ھ

کول بھی اسی انتظام مین داخل ہے -

موسومہ مجلس مالگزاری گذارش است کہ تعلقدار صاحب ضلع
ناگرکرنول سوال کردہ بودند کہ بہ تعلقہ نارائن پیٹ چنانکہ
انتظام مرمت باؤلی ہاے مرمت طلب بذریعہ قول اراضیات تحت باؤلی ہا اہتمام
بعمل مے آید ہمچنین انتظام مرمت ٹٹہ ندی و نالہ ہم کہ درعرف کول نامندش بذریعہ
قول اراضیات تحت کول جاری داشتہ آید یا نے جواب دادہ شد کہ کول ہم در حکم باؤلی
داخل بودہ است و انتظامش ہم ہمچنان ممکن - اطلاعاً عرض نمودہ شد *

مراسلۂ صوبہ مرکزی نشان ١٣ دورہ ١٩ رمضان سنہ ١٣٠٢ موسومہ معتمد مال

بحالہ ردیف الف

تعریف - کول مخفف ہے کولمو کا زبان تلنگی مین کولمو اوس مقام کو کہتے ہین
جو ندی یا نالون مین کنچہ یا ٹٹہ قایم کرکے بذریعہ موٹ پانی لیا جاتا ہے - قیام موٹ کے
لئے باؤلی یا ندی یا نالہ پر جو دیوار کہ پتھر یا اینٹ کے ذریعہ سے قایم کیجاتی ہے وہ کنچہ
ہے اور لکڑیون کے ذریعہ سے جو سہارا قیام موٹ کا قایم کیا جاتا ہے وہ ٹٹہ ہے -

دفعہ ٢٩ - جو سیولین مدرسہ کی تعلیم سے فارغ ہوکر بطور کار آموز مختلف

امتحان سیولین

اضلاع مین متعین ہین اونکو امتحان دوم سوم تعلقداری
مین شریک ہونا چاہئے صیغہ مال مین تو اونکو امتحان دینا لازمی ہے اور دوسرے
صیغون مین بھی اگر وہ چاہین تو امتحان دے سکتے ہین ورنہ اس سال وہ دوسرے

گشتی معتمد مال نشان ٩ مورخہ ١٢ بہمن ١٢٩٥ف

اقتناعات		ردیف لف

سیبجکٹس کے امتحان دینے پر مجبور نہین کئے جاسکتے لہذا آپ کے صوبہ مین جو جو سیویلین کارآموز ہون اونکو ہدایت کر دیجئے کہ وہ حسب ہدایت بالا امتحان مین شریک ہون- ان صاحبون مین سے جو صاحب سول سروس کلاس مین زبان ملکی یا زبان فارسی مین امتحان دیے چکے ہین اونکا امتحان پھران زبانون مین نہ لیا جاویگا * ف۲ غنی بخدمت معتمد صاحب صدر مجلس تہجا

دفعہ ۳۰ - ۱۲۹۵ف مین نواب انتصار جنگ بہادر صوبہ دار صوبہ شرقی نے بذریعہ گشتی محکمہ صوبہ داری نشان (۱۴) ۱۲۹۵ف ملازمین سرکار کو متعلق پٹواری وغیرہ کے ہاتھہ اپنا گھوڑا یا بیل یا گاڑی وغیرہ کے فروخت کرنے یا اون سے خرید کرنے یا اون سے قرض لینے یا اونکو قرضہ دینے کی نسبت سخت ممانعت کی تھی جو کہ نہایت ضروری تھی اگرچہ گشتی مذکور کی ایک نقل اسدفتر بہی وصول ہوئی تھی- مگر اور صوبون مین اوس کے مطابق تعمیل کا حکم اوسوقت اس محکمہ سے جاری نہین ہوا تہن بعد صوبہ دار صاحب صوبہ جنوبی نے جو داسدفتر سے یہ درخواست فرمائی کہ سرکار سے اقتناعات مذکورہ بالا کے علاوہ اور بہی چند ایسے ابواب کی نسبت سرکاری ملازمون کی احتراز کی تاکید ضروری ہے جن کی صراحت صوبہ دار صاحب موصوف نے اپنے روبکار مین کی ہے پس نواب مدار المہام سرکار عالی محکمہ صوبہ داری صوبہ شرقی کی گشتی نشان (۱۴) ۱۲۹۵ف اور نیز صوبہ دار صاحب صوبہ جنوبی کی تحریک متذکرۃ الصدر کے لحاظ سے احکام ذیل جاری فرماتے ہین-

اقتناعات بملازمین سرکار۔

(الف) کوئی ملازم اپنے علاقہ مین بدون اجازت اپنے محکمہ بالادست کے اپنے علاقہ

ردیف الف		امتناعات

مین کسی کاشتکار یا مستاجر یا پٹیل یا پٹواری یا دیسمکھ یا دیسپانڈیہ یا زمیندار یا ساہوکار یا دوسرے کسی سے یا اون مین سے کسی کی ضمانت پر قرض ووام لینے کا مجاز نہوگا۔ اسیطرح افسر محکمہ کو اپنے عملہ سے یا عملہ کی ضمانت سے قرض لینے کی ممانعت ہوگی۔

(ب) جسطرح حرف (الف) مین قرض کے لینے کی ممانعت ہوا وسیطرح بلا اجازت محکمہ بالادست قرضہ دینے یا دلانے کی بہی ممانعت کیجاتی ہے۔ مندرجہ بالا احکام (الف) و (ب) کے برخلاف اگر ماقبل حکم امتناعی ہذا کوئی ایسی کارروائی ہوچکی ہو تو تین مہینے کے اندر اون تصفون کو پاک کیا جاوے اگر مدت معینہ کے اندر کوئی معاملہ تصفیہ سے باقی رہجاوے تو ہرایک صوبہ دار اور دوسرے محکمون کے اعلی افسران ذمہ دار کے پاس سے بہمن ۱۳۲۱ف کے آخر تک اون معاملات غیر منفصلہ کی ایک فہرست بہیجی جاوے مع اس کیفیت کے کہ کیون تصفیہ نہین ہوا۔ فہرست مذکور کا نمونہ منسلک ہے۔

(ج) ہرایک ملازم سرکار اپنے علاقہ مین کسی کاشتکار یا پٹیل یا پٹواری یا دیسمکھ دیسپانڈیہ یا مستاجر اور زمیندار یا ساہوکار یا کسی دوسرے کسی شخص کے ہاتھہ اپنے بیل یا گھوڑے یا گاڑی غرض کوئی زیادہ مالیت کی چیز فروخت نہ کرسکیگا۔ اور نہ اون لوگون سے جسکی صراحت اوپر ہوئی ہے کسی چیز کی خریدنے کی اجازت ہوگی الاجبکہ افسر بالادست سے صریحی اجازت حاصل ہوجاوے

ردیف الف		اسٹمپ

(د) اسی طرح کسی سرکاری ملازم کو اشخاص مندرجہ بالا سے جنکو اوس سے تعلق ہو کوئی نقدی یا کوئی چیز بطور انعام یا تحفہ و تحایف کے لینے کی ممانعت ہی۔

(ہ) کسی سرکاری ملازم کو بغیر خاص اجازت سرکار سے اپنے اہلکاران ماتحت یا رعایاے متعلقہ سے اڈریس کے لینے یا اوسکا جواب بہ حیثیت عہدہ سرکاری دینے کا اختیار نہوگا۔

(و) کوئی سرکاری ملازم اپنے حدود اراضی کے اندر کسی قسم کی تجارت یا زراعت یا دوسرے کوئی پیشے بلا اجازت سرکار خواہ اپنے نام سے خواہ اپنے عزیز بالغ یا نابالغ کے نام سے نکر سکیگا۔

ف ۲ – اگر کسی ملازم سرکاری سے امتناعات مندرجۂ بالا کا ارتکاب ہوگا تو وہ خلاف ورزی احکام کے الزام مین جرمانہ یا معطلی یا تنزلی یا موقوفی کی سزا پاوے گا حسب راے افسران مقتدر*

دفعہ ۱۴۳ – براے اطلاع صدر تعلقداران و تعلقداران و تحصیلداران و عہدہ داران

متعلق بہ انتظام افزایش نسل چوپایہ

کوتوالی علاقۂ ملک سرکار نوشتہ می آید کہ سرکار بصرف زر کثیر اسپان تخمی عربی بہتر براے افزایش نسل جابجا باستصواب منتظم افزایش نسل چوپایہ ہاے ملک سرکار عالی مقرر کردند مگر اکثر بسماعت میرسد کہ عہدہ داران اضلاع کہ اسپان ماتحت شان اند بالکل متوجہ در پرداخت و پرورش اسپان و ترقی کارروائی مذکور کوشش نمیکنند از نیجہت مال تلف و عندیہ سرکار بر نمی آید و این امر سراسر دال

(حاشیہ: نمبر ۵۰ مورخہ ... ۱۳۰۴)

اسٹمڈ		ردیف الف

بر عدم توجه عهده داران است لهذا اشتهار داده می آید که اسپان را بجائیکه متعین اند بخوبی پاک و صاف دارند و مدام خبرگیری خورد و نوش وغیره انها کرده باشند و اجرای کارروائی متعلقهٔ آن از قبیل خوراک و توالد تناسل وغیره و نیز بیماری مویشی تعلق از منتظم مذکور دارند اگر حین دوره منتظم موصوف کدامی نوع خرابی دیلے طوری و یا لاپروائی کدامی عهده دار بنظر آید و بسرکار اطلاع دهند هر آینه نسبتش از سرکار تجویز مناسب خواهد شد و آینده درباب اسپان وغیره متعلقه خدمت به منتظمی انچه منتظم هدایت دهند و یا تحریر اجرا سازند تعمیل آن واجب دانند*

دفعه ۳۲ — چه از رپورٹ منتظم افزایش نسل چوپایه های ملک سرکار عالی و چه از تحریر جرنیل گاف صاحب بهادر سرکردهٔ جمعیت کنٹنجنٹ واضح شد که در ینولا کارروائی جاترای مالیگانون از قبیل خرید و فروخت اسپان و آمدن بچهره ها از اولاد اسپان تخمی سرکاری متعینه تعلقات در ترقی است و هر آئینه از ینمعنی خوشنودی سرکار حاصل شد که از حسن سعی منتظم موصوف رونق در امورات جاترا پذیرفت و جرنیل گاف صاحب بهادر و دیگر صاحبان انگریز بسال گزشته در جاترای مالیگانون رفته خریدی اسپان کردند و معاینهٔ حالت اسپان که اکثر از نسل اسپان سرکاری می آیند پسندیدند و حسب صلاح و رای منتظم در هر چهار رساله علاقهٔ خود حکم اجرا کردند که خود در جاترای مالیگانون اسپان قابل اشتراک در رساله و چه بچهیره ها بکثرت می آیند لهذا اتا امکان اسپان جهت رساله از جاترا خرید کرده آید بلکه در هر سال هنگام جاترا افسری از هر یک

اشتهار مطبوعه ۹ جون ۱۹۰۵ دسا تیر ۱۲۹۲ ف

اسٹیشن		ردیف الف

رسالهٔ خاص برائے خریدی اسپان آمده خواه قابل کار باشند و یا بچهیره یا بقیمت گیرند اندرین حالت
شک نیست که رونق در امورات جاترا از تردد منتظم روز بروز می پذیرد و یقین است که آینده زیاده تر
ازان ترقی خواهد شد مگر اینهمه منحصر بر دلدهی و سعی عهده داران است لهذا بجمله صدر تعلقداران و تعلقداران
و تحصیلداران و اهالیان کوتوالی حکم داده می آید که تا امکان امداد می دهند و نزد هر کسیکه مادهٔ اسپ
اسپ یا مادی یا بچهیره وغیره باشد خواه باراده فروخت و یا کشیدن اسپان بجلب منافع خود دارد بدان
که بخوشی تمام در جاترا آرند تا بخواهش خریدی و حسب رضامندی مالک مال خواهشمندان خرید خواهند ساخت
و نه منحصر بر قیمت است بلکه بصورت پسند منتظم خواه نر باشد یا مادی به مالکش انعام عطا خواهد شد
هر چند سابق در باب انعام از سرکار اشتهار اجرا شد مگر حالا هم بنظر بهبودی و فائده خلایق و شایقین
که مادیان و بچهیره یا بشوق تمام پرورش می سازند از سرکار انعام حسب تفصیل ذیل مقرر یافته بصورت
پسند منتظم انعام عطا خواهد شد و عطاے انعام از سرکار محض بنظر خوشنودی و صلهٔ پرورش بچهیره یا
وغیره میباشد چون آغاز تاریخ جاترا مالیگانون از ۱۳ صفر سنه ۱۳۰۱ است آن وقت یقین است که
عهده داران بترغیب و هدایت مالکان بچهیره یا وغیره را مژده انعام آگاه کرده روانه جاترا خواهند
ساخت و بترسیل ترجمهٔ اشتهار هذا بزبان مروجه هر یک جا باستصواب تحصیلداران خبر عام کرده آید
بلکه یک نقل اشتهار هذا از کچهری تحصیل نزد هر یک مقدم و پتواری مواضع و نیز دیگر خواهشمندان
فرستاده آید و بمالکان مادیان اطلاع شود که درین سال خریدی اسپان و بچهیره یا و مادیان چه در رساله‌ها
و چه در سرکار و نیز خواهشمندان بکثرت خواهد شد و انعامیکه حسب دلخواه مقرر یافته از سرکار عطا خواهد گردید
اگر کدامی مالک مادی و یا نر و یا بچهیره میخواهد که فروخت سازد و از جانب سرکار به نسبت او هیچگونه

ردیف الف		استنڈ

جبر نیست الا بصورت آوردن در جا تراولپندا افتادن بنظر منتظم باو انعام حسب ذیل عطا خواهد شد و بابت مال خود اختیار میدارد - ضرور است که عهده داران حسب مرقومه صدر اشتهار مشتهر سازند و نزد هر پٹیل و پٹواری و خواهشمندان روانه سازند +

انعام بمالکان بچهیره یا پسندیده خواه ماده باشد یا نر معمر از شش ماه تا یک ساله		انعام بمالکان بچهیره یا پسندیده خواه ماده باشد یا نر معمر دو ساله - .. ..
درجه اول ماعصم		درجه اول ماعصم
" دوم لعه		" دوم لعه
" سوم سعه		" سوم سعه
" چهارم عه		" چهارم عه

انعام بمالک بچهیره یا خواه ماده باشد یا نر عمر سه ساله		انعام به مالک نر بچهیره معمر چهار ساله .. ..
درجه اول ماعصم		درجه اول ماعصم
" دوم لعه		" دوم لعه
" سوم سعه		" سوم سعه
" چهارم عه		" چهارم عه

انعام بمالک مادی قابل بچه کشی معمر چهار ساله		انعام بزرگ که از همه بچهیره یا خواه نر باشد یا مادی بهتر باشد که نقری قیمتی یکصد روپیه و نقد

ردیف الف		اسٹڈ

درجه اوّل ما[illegible]	به پنجاه روپیه
〃 دوم [illegible]	
〃 سوم [illegible]	
〃 چهارم [illegible]	ماه [illegible]
انعام بمالکان یابو پسندیده ...	انعام به مالکان بچهیره ها یعنے خچره که از نسل خر عربی تخمی سرکاری پیدا شد ...
درجه اوّل [illegible]	درجه اول [illegible]
〃 دوم [illegible]	〃 دوم [illegible]
〃 سوم [illegible]	〃 سوم [illegible]
〃 چهارم [illegible]	〃 چهارم [illegible]

دفعه ۳۳ — برای اطلاع جمیع عهده داران خورد و کلان ممالک محروسه سرکار عالی نوشته میشود

انتظام متعلق افزائیش نسل حیوانیه —

ازانجا که منشاء سرکار عالی به تقرر اسپان تخمی جا بجا بصرف زر کثیر و عطاے انعام معقول مخصوص براے ترقی و افزائیش نسل اسپان عربی بهتر بوده است — چنانچه بهمین غرض ذریعه احکامات متعدد علی الخصوص جراید مطبوعه ۳ شهر ذیحجه سنه ۱۲۹۹ و ۳ محرم الحرام سنه ۱۳ هجری بعهده داران قلمرو سرکار عالی براے نمودن توجه کامل و دادن ترغیب بر رعایا و باجراے اشتهارات وغیره که ازان کارروائی متعلقه نسل ترقی گیرد و رونقی پذیرد اطلاع شده لاکن الی الآن منجانب عهده داران سرکار اندرین باره سعی

ردیف الف		اسپ

نمایان و توجه شایسته طوریکه باید بوقوع نیامده - قطع نظر ازین عهده داران اضلاع جائیکه
اسپان تخمی سرکار به تحویل شان بوده اند گزشته از سعی و توجه بکارروائی افزایش بنگرانی
و پرداخت اسپان هم بالکل متوجه نمیشوند و هم این معنی موجب نقصان سرکار میشود و مقصود
اصلی اینهمه اخراجات فوت میگردد که باعث کمال افسوس است لهذا اعلان نموده میشود که
از آینده تمامی عهده داران ملک سرکار عالی عموماً و خصوصاً آن عهده داران که اسپان تخمی به تحویل
خود دارند کارروائی ترقی و افزایش نسل را بترغیب و تحریض هرگونه رعایای ملک سرکار پیش
نظر دارند - و نیز احتیاط نمایند که اسپانیکه بمادیان داده میشوند تخته آن بصراحت اینمعنی که
در یک ماه چند بار اسپ بمادی داده شد و نیز از کیفیت تولد کره یعنی بچه های اسپ که از
نسل اسپان تخمی باشند به پیش منتظم افزایش نسل چهارپایه های ملک سرکار عالی ارسال میشده
باشند - اگر بکدامی وجه تا یک ماه اسپ بمادی داده نشود تخته آنهم صرف با نداختن صفر و
درج وجه ندادن اسپ ارسال شود - ورنه بصورت وقوع کارروائی خلاف اشتهار هذا منجانب
کدامی عهده دار هرآینه نسبتش از سرکار بلا سماعت عذری تجویز مناسب خواهد شد *

دفعه ۳۴ - سوای کارروائی افزایش نسل اسپان - با فزونی نسل دواب مثل
گاو ماده ها و خچران و گوسفندان و گاومیشان وغیره هم بسعی بلیغ بکار برند که دران نه صرف
منفعت و فواید رعایا است بلکه بهبودی ملک سرکار و ترقی زراعت قلمرو سرکار متصور است و آنچه
اندرین باره از دفتر منتظم که همه کارروائی این قسم تفویض ایشان است هدایات و اطلاع تدبیرات
شود تعمیل آن واجب و ضروری دانسته اجرای آن وقتاً فوقتاً میکرده باشند *

ردیف الف		اسٹڈ

دفعه ۳۵ - چه از تحریر صاحب عالیشان بهادر دام اشفاقه و چه از رپورٹ عهده داران
جلیل القدر سرکار عظمت مدار واضح شد که تولید اسپان بترقیست اگر کارروائی مثل این چند سال
گذشته جاری باشد غالباً بعرصهٔ اندک اسپان مثل سالهاے ماضیه که اسپ دکن بملک هند مشهور بود
بشمار هزارها خواهند رسید چون اهالیان این ملک از کارروائی این قسم ناواقف و از فواید آن
آگاه نیستند - لهذا سعی بلیغ ورزند - از اخبار ماضیه یافته میشود که پیشتر از صد سال بجاتراے×
مالیگانون اسپان از پانزده تا بست هزار جمع میشدند بعد آن بوجوهات چند در چند جاتراے
مذکور رو بانحطاط آورد مگر اکنون که خاص توجه سرکار بترقی آن بوده است عجب نیست که بصورت
شدن انتظام مابین همین - چنانکه در عرصهٔ همین چهار سال از حسن انتظام و تردد وافر منتظم
از یک هزار راس نوبت بقریب چهار هزار راس رسیده گویا بنسبت سال اولین چهار چند
زاید شدند و ازین صاف و صریح هویدا است که کارروائی جاتراے متذکرهٔ بالا یوماً فیوماً
رو بترقی دارد و امید میتوان کرد که باز جاتراے مذکور مثل سابق ترقی گیرد و همان طور اسپان
جمع شوند - و از همچو انتظام و تردد منتظم سرکار را توقع است که بعرصهٔ چهار پنج سال در یکی جاتراے
مذکور قریب ده یا پانزده هزار راس جمع خواهند آمد و اگر کم از کم ده هزار راس هم فراهم شده
هر یکے بقیمت سه صد روپیه هم فروخت شود سی لک روپیه سالانه آمدنی باهالی ملک و رعایا
که دران بموجب فلاح شان متصور است شد نیست و رقمیکه حالا در خرید اسپان بیرون ملک
سرکار میرود بعرصهٔ چند سال همان رقم بانتفاع بملک سرکار فراهم و مجتمع خواهد گردید -

× جاترا کی تعریف دفعه (۹۱) اعظم العطیات مین لکھی گئی ہے -

اسٹمپ		ردیف الف

بهانا ازین منافع که در آن فلاح رعایا و بهبودی ملک بوده است نه صرف خوشنودی سرکار عالیست
بلکه از تحریر صاحب عالیشان بهادر دام اشفاقه واضح شد که درین امر خوشنودی سرکار عظمت مدار
هم پیدا شد - بناءً علیه سرکار بملاحظه کیفیت و بدید تحریرات صاحب عالیشان بهادر و دیگر
صاحبان جلیل القدر حکام سرکار عظمت مدار غور و تجویز نموده بر روز افزون ترقی کارروائی جائز را
فرموده بجمیع عهده داران ممالک محروسه سرکار مخصوص بعهده داران اضلاع متصله الیکان
نسل بیدونا تدبیر و پرهیزی که اتیان بنظر قربت و اتصال علاقه خود ها به نیکوترین وجه استقامت
بدرستی انتظام وغیره میتوانند داد - حکم میفرمایند که درین خصوص بخیال خوشنودی سرکار
سعی بلیغ نمایند. و بمنتظم افزایش نسل چوپایه اعانت و امداد که آن موجب انتظام و باعث
ترقی گردد دهند - زیرا که اقتدار کل کارروائی انتظام و درستی متعلقه جائز را بمنتظم داده شد +

دفعه ۱۴۳ - الحال الغرض درستی انتظام علاقه نسل وغیره اینچنیکه مفوض بمنتظم بوده اند (ایضاً)
اقتداراتیکه منجانب سرکار عطا شده بذیل درج است - صہ

جرمانه	قید بازنجیر و بلازنجیر بامشقت و بلامشقت
صہ یکصد روپیه	شش ماه

سزای تازیانه
سی ضرب

علاوه مردمان متعلقه افزایش نسل برای ملازمین علاقه دیگر هم که کارروائی علاقه منتظم تفویض
شان باشد بصورت وقوع جرم و بی اعتدالی کدامی نوع هر آینه بلحاظ تحریر اطلاع منتظم

صہ ان دونون سزاؤن کا نفاذ صیغه عدالت سے ہوگا نه مال سے -

ردیف الف		اسٹنڈ

موصوف نسبتش تجویز مناسب خواہد شد۔

دفعہ ۳۷ - محتجب نباشد کہ منتظم المہام معتمد سرکار شہر دنیست - و بر بر کات دفتر مذکور عبارت (حسب الحکم سرکار عالی) نوشتہ خواہد شد - از اینکہ کل تحریرات و احکامات از دفتر موصوف حسب الحکم سرکار اجرا خواہند گردید - پس جمیع عہدہ داران تعمیل آن بلا تکلف در زنگ مینمودہ باشند*

دفعہ ۳۸ - معتمد صاحب متفرقات علاقہ انگریزی درخواست کرتے ہین کہ عہدہ داران

متعلق افزایش نسل چوپایہ

اضلاع کو ہدایت کیجاوے کہ وہ گانون کے پٹیل و پٹواریان سے ہر سہ ماہ مین ایک تختہ اس کیفیت کا طلب کرین کہ اون کے گانون اور علاقون مین پوری بابت کتنی مادیان ہین اور کتنے بچے (نر اور مادہ) سرکاری گھوڑون کے تخمی یا دوسرے گھوڑون سے پیدا ہوئے ہین اور عہدہ داران موصوف یہ تختجات دفتر مددگار معین المہام سرکار عالی علاقہ انتظام افزایش نسل چوپایہ پر بھیجدیا کرین - تاکہ وہان یہ تختے اون تختون کے ساتھہ مقابلہ کئے جاوین جنمین تعداد مادیانون کی جو سرکاری ہی تخمی گھوڑون کے پاس واسطے جفت ہونے کے لائے جاتے ہین - درج رہتی ہے اس لئے لکھا جاتا ہے کہ آپ حسب درخواست معتمد صاحب موصوف تعلقداران اضلاع کے نام حکم جاری فرما دیجئے تاکہ وہ ہر سہ ماہی پر تختہ مطلوبہ بھیجدیا کرین*

دفعہ ۳۹ - قبل اس کے بموجب حکم گشتی نشان (۱۰) سنہ ۱۳۰۲ مجریہ مجلس مالگذاری جو فی کروہ

بیگاریون کی اجرت کے متعلق

دو فلوس کے حساب سے بیگاریون کو اجرت دیا جانا قرار پایا تھا وہ مقدار

[Marginal notes: التبلیغ — بخدمت تعلقداران ... — گشتی متعلقہ تعلقداران ...]

اجرت بیگاریان		ردیف الف

اجرت کی اوسوقت کے نرخ مزدوری اور اوسوقت کے نرخ مرادی کے لحاظ سے قرار پائی تھی
جو قریب قریب نصف آنہ کے ہوتی تھی مگر چونکہ فی زماننا ایک طرف نرخ مرادی بہ نسبت زمانہ سابق
بہت ہی ارزان ہوگیا ہے۔ اور سرکاری نرخ جو بیس گنڈہ کا قرار پایا ہے اور دوسرے
طرف مزدوری کا نرخ زیادہ ہوگیا ہے جو ملکی ترقیات کے ساتھ ساتھ ہمیشہ لازمی طور پر ترقی
کرتا ہے۔ تو اب اوسی پرانی شرح دو پیسہ کوس کو قایم رکھنا مناسب معلوم نہین ہوتا۔ اور
نواب مدار المہام سرکار عالی باتفاق رائے سید سراج الحسن صاحب صوبہ دار صوبہ شمالی عام طور پر
حکم فرماتے ہین کہ آیندہ بیگار کی اجرت دو پیسہ کوس کی جگہہ تین پیسہ کوس قایم کیجاوے صوبہ دار
صاحبان و تعلقدار صاحبان اضلاع کافی طور سے اہتمام کرین کہ بیگاریون کو بھی اس حکم سے اطلاع
ہوجاوے ملکی زبانون مین اس حکم کو جاری کرین اور پٹیلون و پٹواریون کو تاکید کیجاوے کہ
اس حکم کی تعمیل مین کافی اہتمام کرین۔ اور حکام اضلاع دورہ مین نگرانی کرین کہ اس حکم کے
بموجب تعمیل ہوئی ہے *

دفعہ ۴۰ ۔ بنچرائی مرکب ہے الفاظ بن اور چرائی سے بن کے معنی جنگل ہے اور چرائی کے *(margin: مطابق ہوئی)*

بنچرائے کی تعریف

معنی جانورون کے چرانے کے ہین بن چرائی سے وہ جنگل مراد ہے جہان جانور
چرتی ہین بنچرائی اوس باب کا نام ہے جسمین وہ رقم مالگزاری مین جمع ہوتی ہے جو گھانس کے
کنچون اور زمینون وغیرہ سے سرکار کو وصول ہوتی ہے۔ اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی
مین بنچرائی کی پانچ قسم ہین یعنی پانچ قسم کی آمدنی اسی باب[۴] کے ذیل مین محسوب ہوئی ہے

۴ جلد اول مجموعہ مال گزاری مین یہ باب دفعہ ۵۸۵ سے آغاز ہوا ہے اور دفعہ ۵۹۱ پر ختم ہوا۔

ردیف الف ب		بنجرامی

۱- کاہ قطعات افتادہ و بنجر قطعات اراضی افتادہ و بنجر کی گھانس کا محاصل اسی باب تنکی کے نام سے جمع ہوتا ہے

۲- کاہ کوہی جنگلون اور پہاڑون کی گھانس کی آمدنی جو سرکار کو وصول ہوتی ہے وہ اس نام سے سیاہہ کیجاتی ہے خواہ ہراج کے ذریعہ سے ہو یا دیگر ذرایع سے

۳- کاہ کنجہ یعنی رمنہ - کنجہ اور رمنہ مترادف الفاظ ہین جو محدود جنگل گھانس کی پیداوار کے لئے چھوڑے جاتے ہین اونکا نام کنجہ یا رمنہ ہے - کنجہ یا رمنہ کی آمدنی اسی نام سے جمع ہوتی ہے -

۴- کاہ تسکم تالاب تنگہ (ایک قسم کی گھانس کی جو اکثر ہاتیون کی خوراک ہی) کی آمدنی اور وہ گھانس جو تسکم تالاب مین پیدا ہوتی ہے اوس کی قیمت اسی نام سے جمع کیجاتی ہے

۵- مندہ پھولیری - یہ وہ رقم ہے جو رعایاے سرکار عظمت مدار سے تجارتی جانورون کے مندون کی چرای کے عوض فی جانور ایک معین نسخ سے لیجاتی ہے

دفعہ ۱۸- اس دفتر کی گشتی نشان (۳۰) بابتہ ۱۲۹۵ف کے ذریعہ سے یہ امر طی ہوا تھا

اوقات ہراج

کہ گھانس کے ہراج کا وقت آبان سے آخر آذر تک ہے اسمین لحاظ یہ رکھا گیا تھا کہ اوسوقت تک گھانس کی نشو و نما پورے طور پر ہو جاتی ہے اب صوبہ دار صاحب صوبہ غربی نے یہ تحریک پیش کی ہے کہ اگرچہ یہ صحیح ہے کہ اوقات مذکورہ تک گھانس کامل اپنی حد نمو تک پہونچ جاویگی جس سے مستاجر اور عہدہ دار ہراج کنندہ کبھی ہر طرح پیداوار وغیرہ کا موازنہ

گشتی نمبر ۳۰ نشان ۱۲۹۵ف

کرسکین گے مگر اوسوقت تک گھانس جانورون کے چرنے سے محفوظ نہین رہ سکتی اور اوسکی نگہداشت کسیطرح ہونہین سکتی۔ رعایا اکثر قابو پاکر دن رات رمنہ جات سرکاری مین اپنے جانور چرانے کے علاوہ بہت کچھہ گھانس کاٹ کر لیجایا کرتے ہین نہ حکم امتناعی کا اونپر اثر پڑتا ہے اور نہ رات کو انہین کوئی روک سکتا ہے بہر حال اس معاملہ مین جتنے پہلو ہین اون سے کوئی آسان طریقہ حفاظت کا پایا نہین جاتا پس زمانہ ہراج تک نصف حصہ بھی گھانس کا باقی رہنا دشوار ہے اور جب یہ صورت ہے تو اضافہ رقم کی کوئی شکل پیدا نہین ہو سکتی بلحاظ نقصان سرکار تاریخ ہراج کے لئے معتدل زمانہ آخر امرداد سے ۱۵ شہریور تک یا ۱۵ شہریور سے ۱۵ مہر تک ہے اسپر دفتر مذا کے صوبہ دار صاحبان و صاحب انسپکٹر جنرل مال کی راے طلب کی گئی تھی اور اب بعد ملاحظہ جملہ آراء نواب مدار المہام سرکار عالی بہ ترمیم گشتی نشان (۳۰) بابتہ ۱۲۹۰ ف یہ حکم صادر فرماتے ہین کہ گھانس کے ہراج کے لئے شہریور کا مہینہ قرار دیا جاوے کیونکہ بارش کا موسم آخر تیر ماہ آلہی مین شروع ہوتا ہے اور گھانس کی پیداوار کی حالت شہریور تک اچھی طرح معلوم ہو سکتی ہے اور سرکاری مقاصد کے لئے بھی مفید اور موزون تر ہے بناءً علیہ بہ تنسیخ گشتی (۳۰) ۱۲۹۰ ف لکھا جاتا ہے کہ آیندہ سے شہریور کے مہینے مین گھانس کی ہراج ہوا کرے ✣

دفعہ ۴۲ ۔ مجلس مالگزاری کی گشتی نشان (۲) ۱۳۰۲ ف کے ذریعہ سے جو معافی کہ کاہ

گشتی معتمد مال نشان ۲۷ ۲-امرداد ۱۲۹۹ ف

گھانس کا نرخ رعایا کے لئے۔

قطعات افتادہ کی بابت ہوئی ہے وہ خاص تے ملنگانہ کے لئے مرہٹواری مین اضلاع و تعلقات پیمایش شدہ مین حسب قرارداد صیغہ بندوبست و دیگر اضلاع غیر بندوبست شدہ مین حسب عمل جاریہ جن قطعات کی گھانس کا سالانہ ہراج ہوتا ہے

محولہ دفعہ ۵۹۰ جلد اول مجموعہ قوانین مالگزاری طبع دوم

ردیف ب		بنجرامی

اون مین مستاجرین رعایا پر اون کے جانورونکی چرائی کے محصول کے لینے مین سخت جبرو
زیادتی کرتے ہین جسقدر چاہتے ہین اُسقدر قیمت رعایا کو مجبور کرکے لیتے ہین اور رعایا اسلئے
اون کے ظالمانہ پنجون سے نہین بچ سکتی کہ رعایا کے جانورون کی چرائی وابستہ ہوتی ہو انہین
قطعات سے صوبہ دار صاحب صوبہ غربی کی تحریک پر سرکار نے کل صوبہ دارون اور ناظم صاحب
بندوبست سے راے طلب فرمائے کہ کس طریقہ سے رعایا کو مستاجرون کے پنجہ سے نجات
ملسکتی ہے اور رعایا کے ساتھ مستاجر منصفانہ برتاو پر مجبور ہو سکتے ہین صوبہ دار صاحبان
اور ناظم صاحب بندوبست نے جو راے اس بارہ مین دی اسپر غور فرمانے کے بعد بدالالہام
سرکار عالی نے باتفاق راے ناظم صاحب بندوبست وانسپکٹر جنرل مال اے۔ جے۔
ڈنلاپ صاحب احکام ذیل جاری فرماتے ہین۔ ہر ایک ضلع مرہٹواری کے مختلف المقام
حالت کے لحاظ سے یہ بات تعلقداران اضلاع کے اقتدار مین رہیگی کہ قطعات کاہ کے
ہر اج کے ساتھہ ہی اقسام جانورون کے لحاظ سے ہر ایک جانور کی چرائی کے لئے ماہوار یا
سالانہ کے حساب سے ایک نرخ معین کرکے محکمہ صوبہ داری سے اسکی منظوری حاصل کرلین
اور رعایا او رمستاجرین کو اپنے عام حکم کے ذریعہ سے اُس منصفانہ نرخ سے آگاہ کر دین
اس قسم کا قرار داد خواہ سالانہ ہو گا یا سہ سالہ یا پنجسالہ جو کہ تعلقداران اضلاع کے
صوابدید پر منحصر ہے اس طریقہ پر عمل ہونے کے بعد البتہ رعایا مستاجرون کی اُس آزادی
اور ظالمانہ برتاو سے محفوظ رہیگی جسکا تذکرہ فقرہ اول مین ہوا ہے یہ قرار داد جو کہ منجانب
ضلع بمنظوری صوبہ دار ہو گا خاص ہو گا صرف رعایا ے مالگزاری کے لئے۔ دیگر رعایا سے

ردیف الف ب		بنجر امی

خوش باش کی نسبت مستاجر قرار داد نرخ مین آزاد رہینگے اور سرکار کو ان کے اس معاملہ سے جوکہ مستاجری اور دیگر خوشباشون کے درمیان ہوگی کچھ سروکار نہو گا*

ایضاً

دفعہ ۴۳- مستاجر کو اگر ان نرخون کے قرار داد کی نسبت جوکہ ضلع سے منظوری صوبہ دار ہوئے ہین ناراضی ہوگی تو وہ مجاز ہو گا کہ ضلع کے اس حکم کی ناراضی سے محکمہ صوبہ داری مین مرافعہ کرے- جو حکم کہ محکمہ صوبہ داری سے اوس مرافعہ کے تصفیہ کے متعلق ہوگا وہ قطعی سمجھا جاویگا-

ایضاً

دفعہ ۴۴- حسب ہدایات مندرجہ فقرات بالا نرخ کاہ کا تقرر منجانب ضلع مشتہر ہوجانے کے بعد اگر مستاجر کیجانب سے اُس کے خلاف ورزی ہو تو تحصیلداران تعلقہ اس بات کے مجاز ہون کہ خواہ رعایا کے استغاثہ پر یا اپنی عام نگرانی کے ذریعہ سے اُس خلاف ورزی کی تحقیقات کرکے حیثیت مقدمہ کے مطابق اپنے اقتدار مالی کے حد تک مستاجر کو جرمانہ کی سزا دین یا بشرط ضرورت رویداد مقدمہ کو تعلقدار ضلع کے روبرو بغرض صدور حکم آخر پیش کردین اور ساتھہ ہی رعایا کی اوس رقم کی واپسی کا بھی حکم صادر کرین جسکا ایزاد وصول ثابت ہوچکا ہو مگر ہر ایسے حکم کے لئے جوکہ رقم ایزاد وصول مستاجر سے رعایا کو واپس دلانے کے بارہ مین ہو گا فی مقدمہ ۵ روپیہ تک تحصیلدار کو اقتدار ہو گا اس سے زیادہ کا تصفیہ منظوری تعلقدار ضلع ہو سکیگا مگر رعایا کی ہر ایسی نالش جوکہ واپسی رقم ایزاد وصول کی بابت ہو مدت مستاجری کے گذرنے کے بعد مال مین سماعت نہوگی رعایا صیغہ عدالت سے چارہ جوئی کرسکے گی اور مدت مستاجری کے اندر جو استغاثہ

ردیف ب		بنجرائی

کہ منجانب رعایا تحصیلدار کے پاس پیش ہوگا اُس کے لئے سادہ کاغذ قبول کیا جاویگا

دفعہ ۵۴ — مستاجر تحصیلدار کے اُن احکام کا مرافعہ جو کہ بسبب فقرہ ماضیہ صادر ہوئے ہون حسب ضابطہ تعلقدار ضلع کے پاس کاغذ مختوم مستعملہ محکمہ ضلع پر ایک مہینے کی مدت مین کر سکیگا - اور تعلقدار ضلع کا وہ حکم جو کہ تصفیہ مرافعہ کے لئے صادر ہوا ہو قطعی ہوگا

دفعہ ۱۵۴ — اضلاع ملنگانہ مین بھی جن تعلقات مین بندوبست یکمشتہ یا عام رکھا بندوبست سرسری ایک مدت معین کے لئے ہو گیا ہو اور قرار داد بندوبست کے لحاظ سے بعض زمینات کی گھانس کے لئے ہراج کا حکم ہوا ہو یا جو بڑے بڑے قطعات کہ سرویٔ ضمن (ب) مندرجہ فقرہ (۳) گشتی مجلس مالگزاری نشان (دہم) سنہ ماسبق سے ہراج ہوتے ہون اُنکے متعلق ملنگانہ کے لئے بھی یہ گشتی اسیطرح دو حسب التعمیل ہوگی یعنی کہ مرہشواری کے لئے *

دفعہ ۷۴ — گشتیات مجریہ دفتر مذا نشان (۱۲۰ و ۱۲۱) بابتہ ۱۲۹۷ف کے ذریعہ سے بربنای تحریر دفتر معتمد سکرٹری صاحب محولہ روبکار صدر المہام بہادر معتمدی صاحب معتمد ... جو بنیہ یہ حکم دیا گیا تھا کہ جنگل آتش زدگی سے محفوظ رہنے کیواسطے گھانس جو آتش زدگی کا باعث ہوتی ہے قبل خشکی پیدا کرنیکے پیشتر از ماہ اردی بہشت جلا دیا جائے

گھانس جلانے کی ممانعت -

اسپر صوبہ شرقی سے بعہد صوبہ داری نواب افتخار جنگ بہادر بحوالہ تحریر تعلقدار صاحبان اضلاع صوبہ مذکور اعتراض ہوا تھا کہ گھانس جلا دینے کا طریقہ اس ملک

---

* مستند کردہ دفعہ (۹۰ ہ) جلد اول مجموعہ قوانین مالگزاری طبع دوم

ببول بن		ردیف ب

مین رواج دینے سے کامیابی ہوگی جبتک کہ قطعات صحرا محدود نہ کئے جاوین اور پھر گھانس جلا دینے سے صدہا جانور مر جائینگے جسمین سرکار و رعایا دونون کا نقصان ہے۔ ناظم صاحب جو بینہ کو اس سے اتفاق ہے۔ وہ لکھتے ہین کہ گھانس جلانے سے سوائے نقصان کے کوئی نتیجہ نہین اور یہ بھی خیال درست نہین ہے کہ گھانس کی راکھ بمنزلہ ایرو ہوتی ہے بلکہ گھانس رہنی اور زمین مین سڑنے گلنے سے زمین بڑی زور آور ہوتی ہے۔ بناءعلیہ بہ شمولیت تجویزات متذکرہ بالا حکم دیا جاتا ہے کہ گھانس جلانے کی قطعی ممانعت کردیجاوے۔

دفعہ ۸۴ — جن مہمات اور اضلاع مین ببول بنون کے ہراج کا دستور تھا وہان یہ معاملہ ہمیشہ صد مستاجرین کے سپرد ہوا کرتا تھا جسکی وجہ سے دہنگرونکو مستاجرین کے ظلم و زیادتی کی شکایت رہتی تھی لہذا سنہ ۱۲۹۶ف مین صوبہ دار صاحب شرقی نے اپنے صوبے مین اسکا ایک عمدہ اور مناسب طریقہ اختیار کیا ہے کہ یہ معاملہ مخصوص دہنگرون ہی کے سپرد ہوا کرے گو کہ دوسرے لوگ معاملہ کی زیادہ رقم کیون نہ دین بلکہ حتی الوسع ہر تعلقہ کے ببول بن وہین کے دہنگرونکو چند سالونکے لئے سپرد کئے جایا کرین چونکہ یہ صورت رعایا کے موجب آسانی اور آسایش کی ہے لہذا آیندہ سے بطور عام ہدایت کیجاتی ہے کہ جہان جہان ببول بن کے ہراج کا دستور ہے وہان بعد ختم میعاد مستاجری موجودہ یہی طریقہ مرعی رکھا جاوے کہ ببول بن مخصوص دہنگرون ہی کو سپرد ہوا کرے اور جہان تک ہوسکے ہر تعلقہ کے ببول بن کا معاملہ اوسی تعلقہ

ببول بنون کا ہراج دہنگرون ہی ہاتھ ہوگا۔

گشتی معتمدی مال نشان ۲۶ [illegible]

ردّ ب		ببول بن

کے دہنگر ونکو چند سال کے واسطے دیا جایا کرے - اگرچہ معاملات ہراجی بین تین سال سے زیادہ تعہد کی منظوری باختیار عہدہ داران تحت ہنین دی گئی ہے مگر اس معاملہ خاص کی منظوری کا اختیار پانچ سال تک کے ہراج کا صوبہ دار صاحبون کو دیا جاتا ہے *

دفعہ ۴۹ - پیمایش سے پیمایش پختہ مراد ہے جو بذریعہ شنکو عمل بین آتی ہے *

پیمایش و بندوبست کی تعریف

دفعہ ۵۰ - سرکار عالی نے میعاد بندوبست تعلقہ کلگور و بودہن پندرہ سال کی یعنی من ابتدا ۱۳ سہ فصلی لغایت سہ فصلی معین فرمائی ہے *

میعاد بندوبست

دفعہ ۵۱ - بندوبست حال کی میعاد گذر جانے کے بعد کسی وقت بھی بندوبست ثانی ہوسکیگا *

بندوبست ثانی

دفعہ ۵۲ - ضلع کے مقامی کارہاے رفاہ عام کے مصارف کے لئے سرکار علاوہ محاصل اراضی کے ایک لوکل سس بھی بحساب فی روپیہ ایک آنہ لگی اور نیز پٹیل پٹواری کی آیا پٹی بھی چھے پائی کے حساب سے بدستور وصول ہوتی رہیگی - سرکار کو اختیار رہے گا کہ پٹیل و پٹواری کی مقدار معاش اور رعایا کے بار پر غور کرنے کے بعد اس شرح چھے پائی مین کچھہ نرمی کردے یا بالکل معاف کردے *

لوکل فنڈ و آیا پٹی

× شنکو پیمایش کے ایک آلہ کا نام ہے جلد اول مجموعۂ قوانین مال گزاری مین یہ باب دفعہ (۵۹۲) سے آغاز ہوا ہے اور دفعہ (۵۹۶) پر ختم ہوا -

نمبر [illegible] مراسلہ [illegible] نشان ۱۳۰۱ [illegible]

بیمائیش و بندوبست		ردیف ب

(الفا)

دفعہ ۵۳ — جب تک کسی سروی نمبر یا پوٹ نمبر کا کھاتہ دار اپنے کھیت کا دیا ہ ادا کرتا رہے تو کوئی عہدہ دار مال اوسکو اوس کے کھیت کی دخیل کاری سے بیدخل نہین کرسکتا اور یہ حق دخیل کاری قابل انتقال اور وراثتاً منتقل ہونے کے لایق قرار دیا گیا ہے۔ کوئی شخص جو بندوبست اولی کی میعاد ختم ہونے کے وقت کسی زمین پر بطور جایز قابض رہے اگر وہ سیاست پہ راضی ہوکہ بندوبست ثانی کے وقت جو دوبارہ تجویز کیا جائیگا وہ دینے کو مستعد ہے تو بلا مزاحمت اپنی زمین پر بدستور قابض رہے گا +

حقوق کھاتہ داران

(الفا)

دفعہ ۵۴ — کھاتہ داران اراضی کو کامل اختیار ہے کہ وہ اپنے اپنے کھیتون کے حق مقابضت کو فروخت کرین۔ رہن کرین یا اور طور پر منتقل کرین۔

اختیار انتقال

(الفا)

دفعہ ۵۵ — جب کسی سروے نمبر یا پوٹ نمبر کے کھاتہ دار اپنے اراضیات مین اپنی ذاتی سرمایہ سے باؤلیان تیار کرین تو اونکو بموجب قواعد متعلقہ باؤلیہا اراضی زیر باؤلی پر قابض رہنے کا حق ہوگا +

تیاری باؤلیہا

(الفا)

دفعہ ۵۶ — تالاب - کنٹہ یا نہر کی تعمیر یا ترمیم بموجب احکام مجلس آبپاشی یا سرکار عالی کے اور ایسے شرائط پر جنکو مجلس موصوفہ یا سرکار نے قرار داد کرچکی ہو یا آیندہ کرے رعایا کے ذاتی سرمایہ سے ہو سکے گی۔

تعمیر و ترمیم تالاب و کنٹہ یا-

(الفا)

دفعہ ۵۷ — اون دیہات او رمزروعوات مین جہان بندوبست ختم ہوچکا ہو

ورثہ داران

+ سروے نمبر سے بیمائشی سالم نمبر مراد ہے۔

× × پوٹ نمبر اوس جزو نمبر کو کہتے ہین جو ایک سروے نمبر سے بنایا جاوے ملاحظہ ہو ضمن ب دفعہ ۵۳

× × × ملاحظہ ہو دفعہ (۱۸۰) اعظم العطیات -

حق سرکار بابتہ درختان موقوعہ اراضی خالصہ ایسا سمجھا جائیگا کہ گویا وہ حق کھاتہ دارکو دیدیا گیا ہے باستثنار اون درختون کے جنکو سرکارنے بموجب کسی خاص یا عام حکم کے یا مطابق عملدرآمد کے محفوظ کرلیا ہو مگر شرط یہ ہے کہ سرکار کو ایسے درختون پر کبھی کوئی حق نرہیگا جنکو کھاتہ داریا اون کے آبا واجداد نے لگایا ہو۔ یا کھاتہ داریا اونکو آبا و اجداد ان قواعد کے جاری ہونے سے پہلے مسلسل بارہ سال تک قابض و متصرف رہے ہون*

دفعہ ۸۵ – جو درخت کہ ندی نالون کے کنارون پر واقع ہون اور جنکو سرکار نے خاص طور پر محفوظ نکیا ہو اور جو کسی مقبوضہ سروے نمبر مین موجود ہون تو وہ کھاتہ دار کی ملک متصور ہون گے

درختان واقعہ لبہائے ندی ونالہ ہا

اگر وہ درخت کسی ندی نالون کے شکم مین واقع ہون جو کسی ایسے سروی نمبر کے حدود مین داخل ہون تو مملوکہ سرکار ہون گے تا وقتیکہ کوئی کھاتہ دار اپنا حق اونکی نسبت ثابت نکرے۔ اون صورتون مین جب کہ کسی کھیت کے حدود ندی نالون کے کنارون پر قایم نکئے گئے ہون تو رقبہ اوس کھیت کا جو بندوبست کے رجسٹر مین درج ہے اس امر کے تصفیہ کے لئے کافی شہادت ہوگا کہ کھاتہ دار کا حق قبضہ کہان تک بسیط ہے۔ کھاتہ دارون درختون سے جو رقبۂ مذکور مین واقع ہون متمتع ہوسکیگا اور جو خارج از رقبہ ہین وہ بپابندی احکام متعلقہ اراضی دریا برآمد کے مملوکۂ سرکار ہون گے*

پیمائیش و بندوبست		الف ب ردیف

مجانب ہند الف

تعریف - دریابرآمد اور دریابرد یہ دو اصلاحی الفاظ ہین دریابرآمد وہ زمین ہے جو ندیون کا پانی کم ہوجانے کی وجہ سے پانی سے باہر نکل آتی ہے جس پر عارضی طور پر زراعت کیجاتی ہے دریابرد اس کا عکس ہے یعنی جو اراضی ندیون کی طغیانی سے پانی مین ڈوب جاتی ہے اوسکو دریابرد کہتے ہین اسی کو زمین مغروقہ سے بھی موسوم کرتے ہین خاص کر وہ زمین تسکم تالاب جو زیادتی آب تالاب سے ڈوب جاتی ہے وہ زمین مغروقہ تالاب سے موسوم ہوتی ہے-

ایضاً

دفعہ ۵۹ - اون مقامات مین جہان حدبندی صحرای محفوظہ کی سررشتہ جوبیتہ کیطرف سے ختم ہوچکی ہو اگر ایسی اراضی غیر مقبوضہ مین جو صحرای محفوظہ کے حدود سے خارج ہے صحرائی یا قیمتی درخت موجود ہون اور

جہان حدبندی صحرای محفوظہ کی ہوچکی ہو وہان زمین کو زراعت پر اٹھادینا مع درختان موقوعہ

اول تعلقدار مناسب سمجھے کہ اوس زمین کا زراعت پر اوٹھا دینا زیادہ بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ وہ جوبیتہ کے مقاصد کے لئے محفوظ رکھی جاوے تو اول تعلقدار کو جائز ہوگا کہ ایسی زمین کو زراعت پر اوٹھادے اور اوس مین جو درخت واقع ہون اونکو مناسب قیمت پر درخواست گذار کے ہاتھہ فروخت کردے لیکن اول تعلقدار کو لازم ہوگا کہ اگر وہ کسی قیمتی درخت کا فروخت کرنا مناسب نجانے تو اوسکو محفوظ کرلے مگر درختان متعلق بہ ابکاری یعنی تاڑ و سیندی ہمیشہ مستثنیٰ رہینگے ۔

پیمائش و بندوبست		ردیف پ

دفعہ ۶۰ - اون مقامات مین جہان حد بندی صحراے محفوظہ کی ختم نہ ہوئی ہو

جہان حد بندی صحراے محفوظہ کی نہ ہوی ہو وہان زمین کا خاص شرط پر اوٹھادینا۔

اور اول تعلقدار مناسب سمجھے کہ کسی ایسی اراضی غیر مقبوضہ کو جسمین صحرائی یا قیمتی درخت موجود ہون اوسکا زراعت پر اوٹھادینا مناسب ہے تو اول تعلقدار کو لازم ہوگا کہ وہ اول اوسکی نسبت سررشتہ جوبینہ سے مشورہ کرے اور جب کسی ایسی اراضی کا حق مقابضت بہ اتفاق راے صدر مہتمم جوبینہ کسی شخص کو دیدیا جائے تو احکام مندرجہ قاعدہ بالا اس کے ساتھ متعلق ہوجاوینگے*

دفعہ ۶۱ - جب کسی مقبوضہ سروی نمبر مین درختان مثمر واقع ہون جنکا

فروخت درختان مثمر

ثمرہ ابتک سرکار سے ہراج ہوا کرتا تھا تو ایسے درخت اوسی نمبر کے کھاتہ دار کے ہاتھ درصورت درخواست ایسی قیمت مناسب پر فروخت کردیئے جائینگے جو موجودہ حالت وحیثیت کے لحاظ سے وہ گونہ محاصل ثمرہ سے کم نہو۔ دوسرے اور کسی شخص کے ہاتھ فروخت نہونگے +

دفعہ ۶۲ - جب کسی غیر مقبوضہ سروے نمبر مین درختان مثمر واقع ہون

فروخت درختان مثمر واقع اراضی غیر مقبوضہ۔

جنکا ثمرہ سرکار کیطرف سے ہراج ہوا کرتا تھا اور کوئی درخواست گذار اوسی سروے نمبر کو لینا چاہے تو تمام ایسے درخت اوسی درخواست گذار کے ہاتھ حسب قاعدہ ملحقہ بالا قیمت مناسب پر فروخت کئے جاوینگے جو اوس سروے نمبر کی حق مقابضت کو حاصل کرے - اگر درختان کثرت سے

ردیف الف		پیمایش و بندوبست

اور زیادہ قیمتی ہون تو اوّل تعلقدار مجاز ہوگا کہ ایسی درخواست بالکل نامنظور کردے یا زمین کو زراعت پر اٹھا کر صرف درختون کو سرکار مین محفوظ رکھے*

ایضاً

دفعہ ۶۳ — جب کسی غیر مقبوضہ سروے نمبر مین ایسے درخت واقع ہون

اراضی و درختان ایک ہی شخص کے قبضہ مین رہنا چاہئے —

جنکی نسبت سرکار نے اپنا حق محفوظ نکیا ہو تو اونکی ملکیت بھی اوسی درخواست گذار کے ہاتھہ مناسب قیمت پر فروخت کیجا سکتی ہے جو حق مقایضت حاصل کرے نہ کسی اور شخص کے ہاتھہ*

ایضاً

دفعہ ۶۴ — جبکہ ایک مرتبہ درختونکا حق ملکیت متعلقہ سرکار جو کسی سروے

جب ایک مرتبہ درخت کاٹ کے اوٹھائے جاوین یا فروخت ہوجاوین تو سرکار کو پھر ایسے درختون پر جو بعد کو اُگین کوئی حق نہوگا —

نمبر مین واقع ہون کسی کھاتہ دار کے ہاتھہ فروخت ہو جاوے اور پر یا جبکہ درختان محفوظہ مقایضت سے پہلے یا کسی وقت بعد کو ہنی تب سرکار کاٹ کر اوٹھا لئے جاوین تو سرکار کو پھر ایسے درختون پر جو اُسی سروے نمبر مین بعد کو اُگین یا پرانی جڑون یا بقیہ پیڑون سے اثنائے مقایضت مین پیدا ہون کوئی حق باقی نرہیگا باستثناء اون درختون کے جو آبکاری سے متعلق ہون

ایضاً

دفعہ ۶۵ — جبکہ کسی کھاتہ دار کو درختان موقوعہ اراضی پر پورا حق ملکیت

فروخت ثمرہ درختان محفوظہ سرکار —

حاصل نہو تو سرکار سے ثمرہ درختان بدستور ہراج ہوتا رہیگا اور زرثمن مین سے نصف رقم اوسکو ملیگی اُس مدت تک کہ اوسکا قبضہ چلے یہ فقرہ اون مقدمات سے جو دفعہ (۶۲) مین مخصوص کئے گئے

ردیف پ		پیمائیش و بندوبست

ہین متعلق نہوگا - وہ تمام درخت جنکو سرکار نے خاص طور پر محفوظ کر لیا ہو اور وہ تمام درخت جہاڑی جنگل یا اور کوئی قدرتی پیداوار ایسی اراضی مین پیدا ہو جو صحرای محفوظہ یا چراگاہ کے لئے مختص کی گئی ہو اور نیز وہ جملہ درخت - جہاڑی - جنگل یا اور کوئی قدرتی پیداوار جہان کہین پیدا ہو اور ایسے شخص یا جماعت کی ملک ہو جو مالک جائداد ہون تو یہ سب مملوک سرکار رہین ایسے درخت جہاڑی - جنگل یا اور کوئی قدرتی پیداوار کی حفاظت اور انتظام اوس ہدایت کے بموجب ہوگا جو سرکار وقتاً فوقتاً صادر کرے *

ایضاً

دفعہ ۱۵ - ایسے درختون پر جنکو کھاتہ دار یا اون کی آبا و اجداد نے لگایا ہو یا کھاتہ داران یا اون کے آبا و اجداد ان قواعد کے جاری ہونے سے پہلے مسلسل بارہ برس تک قابض ہون یا بموجب قواعد متذکرہ بالا درختون کو خرید کیا ہو تو ایسے کھاتہ دارونکو یہ حق حاصل رہیگا کہ خواہ وہ سب درختونکو کاٹ ڈالین یا اور طور پر اونسے متمتع ہووین *

حقوق کھاتہ داران نسبت درختان موقوعہ

ایضاً

دفعہ ۱۶ - بجز کھاتہ داروان مصرحۂ فقرہ بالا دوسرے کھاتہ دارون کو ممانعت ہے کہ وہ اپنے کھیتون مین جو درخت ثمرہ دار یا غیر ثمری* واقع ہون نہ کاٹین اور جو کوئی شخص بلا اجازت حاکم مجاز کسی درخت یا اوس کے جزو کو کاٹیگا یا اپنے صرف مین لائیگا یا اوسکو اوٹھا لیجائے گا تو وہ شخص سرکار اوسکی قیمت داخل کرنے کا مواخذہ دار ہوگا اور اوس سے زر قیمت مثل باقیات مالگزاری وصول کیا جاویگا اور اوس کے علاوہ سررشتہ مال سے دوگنی قیمت کا ملزم ہیں

وصول قیمت ایسے درخت کی جو ناجائز طور پر کاٹا گیا ہو یا صرف [illegible] لیا ہو

* غیر ثمری سے جو مینہ غیری مراد ہے ہو مینہ غیری کی تعریف باب [illegible] مین بیان ہوئی ہے -

جرمانہ ہوسکیگا یا ملزم صیغہ فوجداری مین سپرد کیا جا سکیگا - اول تعلقدار کا فیصلہ بنسبت قیمت کسی ایسے درخت یا اوس کے جزو کے قطعی ہوگا -

ایضاً

دفعہ ۶۸ - جب کسی اراضی بنجر مین درخت واقع ہون تو اوس گانون کی عام رعایا بلا ادائے محصول مطابق اون شرایط و قیود کے جنکو اول تعلقدار معین کردے جلانے کی لکڑی اور ایسی لکڑی جو آلات زراعت کے لئے درکار ہو کاٹ لیجا سکتی ہین -

جلانے کی لکڑی کاٹ لیجانے کا ضابطہ -

ایضاً

دفعہ ۶۹ - اگر کھاتہ دار اراضی خالصہ فوت ہوجائے تو اوس کے سروے نمبر یا پوٹ نمبر کو اوس کے وارث قریب کے نام درج کیا جاوے گا بشرطیکہ وہ اوس سروے نمبر یا پوٹ نمبر کے لینے کو راضی ہو - درحالیکہ ایک سے زیادہ وارث ہون تو قایم مقامی کا تصفیہ بموجب قانون وراثت کے کیا جاوے گا جو فریقین سے متعلق ہے اگر جملہ ورثا تحریراً اپنی رضامندی اس بات پر ظاہر کرین کہ فلان طریقہ پر قایم مقامی ٹھہرا دیجائے تو اوسی کے موافق کارروائی کیجاوے گی - سب سے بڑے وارث کا نام کاغذات سرکاری مین بطور کھاتہ دار کے درج ہوگا اور اگر دوسرے ورثا بھی درخواست کرین کہ اپنا نام بھی درج ہو تو اونکا نام بھی بطور شرکت کے درج کیا جاوے -

قایم مقامی کھاتہ دار درصورت فوتی -

ایضاً

دفعہ ۷۰ - جب ایک سروے نمبر مین دو رعیت شریک ہون اور ان مین سے ایک اپنا حصہ چھوڑ دے یا لاوارث فوت ہوجاوے تو اوس حصہ کو اوس کے شریک کو دیا جاوے گا - اگر اوس کا شریک اوس حصے کے

قایم مقامی جب ایک سروے نمبر مین دو رعیت شریک ہون

ردیف پ		بیمائیش و بندوبست

لے نے سے انکار کرے تو مالگزاری حصہ مذکور کی تا وقتیکہ وہ سالم سروے نمبر کو چھوڑ ندے اوس سے وصول کی جاوی گی —

ایضاً

دفعہ ۱۷ — جب کسی سروے نمبر مین دو سے زیادہ پوٹ نمبردار ہون اور اون مین سے کوئی ایک پوٹ نمبردار اپنا پوٹ نمبر چھوڑ دے یا لاوارث فوت ہو جاوے تو پوٹ نمبر مذکور باقی پوٹ نمبر دارون کے ذمہ داری مشترکہ مین چھوڑ دیا جاوے گا تاکہ وہ

قایم مقامی جب ایک سروے نمبر مین دو رعیت سے زیادہ شریک ہون —

بطور خود آپس مین اوس کا تصفیہ کرلیوین اور اگر وہ اوس پوٹ نمبر کے لینے سے انکار کرین تو مالگزاری اوس پوٹ نمبر کی تمام پوٹ نمبر دارون سے بحساب رسدی وصول کیجاوی گی تا وقتیکہ وہ سالم سروے نمبر کو چھوڑ ندین —

ایضاً

دفعہ ۲۷ — کہاتہ دار جو اپنے سروے نمبرون کو چھوڑ دینا چاہین تو اون کو لازم ہوگا کہ سال روان کے ماہ خورداد کے آخر مین یا اوس کے پیشتر اس مضمون کی تحریری درخواست جو کاغذ سادہ پر ہوگی موضع کے

گذاشت و انتقال اراضی —

پٹیل پٹواری کے پاس داخل کرین اور پٹواری کو (اگر اوس سے درخواست کے لکھنے کے لئے درخواست کی گئی ہو) لازم ہوگا کہ درخواست مذکور بلا لئے کسی فیس یا اجرت کے لکھدے — ہر ایک گذاشت نامہ جو پٹواری کے پاس داخل ہوا وسکو لازم ہوگا کہ اوس کی رسید بقید تاریخ ادخال گذاشت نامہ اپنی دستخط سے رعیت کو حوالہ کرے نیز پٹیل و پٹواری کا کام ہوگا کہ اس گذاشت نامہ کے بائین گوشہ پائین پر اپنی تصدیقی دستخط ثبت کرکے

ردیف پ		پیمائش و بندوبست

بلا تعویق اوسکو مع درخواست گذارکے تحصیلدار کے پاس بھیجدے - تحصیلدار کا کام ہوگا
کہ مجرد پہونچنے ایسی گذاشت نامہ کے اوس کے صحیح ہونے کی نسبت اپنا بخوبی اطمینان
کرکے درخواست گذار کو اس مضمون کا تحریری حکم حوالہ کرے کہ فلان زمین کی نسبت تمہارا
گذاشت نامہ منظور کیا گیا اور اوس حکم کا ایک نقل پٹیل پٹواری جونسے کے پاس بجوب ذیل کی
رپورٹ کے بھیجدیا جاوے - اس کے بعد پٹواری اپنے موضع کے رجسٹر مین اوس گذاشت
نامہ کا ضروری داخلہ لکھدے گا - رعیت کو یہ بھی اختیار رہے کہ اپنا گذاشت نامہ بابت
کسی اور افسر کے سامنے پیش کرے جو پٹواری کا بالا دست ہو -
ہر ایک ایسے افسر کو بھی لازم ہے کہ رعیت کو بقید تاریخ ادخال گذاشت نامہ رسید دیدیوے -
اس بات کا ثبوت کہ رعیت نے اپنا گذاشت نامہ پٹواری یا دوسرے بالا دست افسر کے پاس
تاریخ معینہ کے اندر پیش کر دیا تھا اوس کو آیندہ اوس کھیت کی جمع مالگزاری کی ذمہ داری
سے بری کر دینے کے لئے کافی ہوگا - غیر مقبوضہ کھیتون کی درخواست اور کھیتون کے تبدیل
کی درخواست بھی ایک شخص کے نام سے دوسرے شخص کے نام پر حسب مرقومہ بالا سادہ کاغذ
پر بغیر قید تحریر بیعنامہ وغیرہ اور نیز بلا تعین تاریخ کے پیش کیجا سکیگی -

ایضاً **دفعہ ۳۷** - کوئی شخص جبکہ بغیر حاصل کرنے تحریری اجازت تحصیلدار کے کسی

بلا اجازت تحریری زراعت کرنا -	سالم سروے نمبر یا اوس کے کسی حصہ مین زراعت کرے تو ناظم جمعبندی کو اختیار ہوگا کہ شخص مذکور سے ایک خاص رقم

بطور تاوان کے وصول کرے جو بحالت تری اوس آبیت کے دہ چند محصول سے زیادہ نہ ہو...

خشکی اوس کے پانچ گونہ محاصل سے زیادہ نہو نیز اختیار ہوگا اگر ضرور سمجھے تو ناظم جمعبندی اوسکو اوس زمین سے بھی جسپر بلا اجازت قابض ہوا تھا سرسری طور پر بیدخل کردے *

دفعہ ۷۴ — چونکہ بندوبست مین دبارہ نرم کردئے گئے ہین اور جانورون کی چرائی وغیرہ ضروریات کے لئے بھی بقدر ضرورت زمین علیحدہ چھوڑ دیگئی ہے لہذا آیندہ اراضی غیر مقبوضہ جو کسی کے کھاتہ مین نہو اوسکی گھانس سالانہ نیلام کیجاوے گی *

> کاہ اراضی غیر مقبوضہ

دفعہ ۷۵ — مہتمم بندوبست کا یہ کام ہوگا کہ سوا ضمات خالصہ کے اوس زمین مین سے جو علیحدہ یا کسی کھاتون مین شریک نہو بغرض چرائی مویشی یا جنگل رکھنے کے لئے یا کسی دوسرے اغراض رفاہ عام کے لئے مختصر کردے اور جو اراضی اغراض مذکورہ بالا مین سے کسی غرض کے لئے مختص کردیجاوے تو وہ بلا منظوری سرکار کسی دوسرے کام مین نہین لائی جاویگی اور نہ زراعت کے لئے دیجاوے گی *

> زمین کا مختص کرنا چراگاہ کے لئے —

دفعہ ۷۶ — اراضی چراگاہ مین اونہین مواضع کے سوا کسی کو چرانیکا حق حاصل رہیگا جنمین وہ اراضی واقع ہے یا جنکے لئے وہ مختص کردیگئی ہے — ہر ایک مقدمہ جسمین حقوق چراگاہ کی نسبت کوئی نزاع پیدا ہو تو فیصلہ اول تعلقدار قطعی سمجھا جاویگا *

> اراضی چراگاہ —

دفعہ ۷۷ — کوئی شخص کسی ایسی اراضی پر یا اوس کے حصہ پر جو بموجب فقرہ (۲۵)

> تاوان قبضہ ناجائز —

کسی خاص غرض کے لئے مختص کی گئی ہے بغیر اجازت حاکم مجاز کے زراعت کرے تو
ناظم جمعبندی کے حکم سے جو فصل اوسپر بوئی گئی ہوگی ضبط کرلیجاوے گی اگر فصل کی
ضبطی کا موقع ہاتھہ سے نکلگیا ہو تو اوسی قسم کی زمین کا جو معمولی محاصل ہو اوس کے
المضاعف تک بحالت تری اور پنج گونہ تک بحالت خشکی تاوان لیا جاویگا - اس
فقرہ کی کسی عبارت سے یہ مفہوم نہوگا کہ کوئی شخص زمین مذکورہ کو حسب تذکرۂ صدر
بلا اجازت کام مین لانے کی وجہ سے علاوہ تاوان مذکورہ بالا کے کسی جرم فوجداری کا
ملزم ہو اور اوس جرم کی سزا سے جو قانوناً اوس کے لئے مقرر ہے بری ہوسکے *

ایضاً

دفعہ ۸۷ - جب یہ معلوم ہو کہ کسی غیر مقبوضہ سروے نمبر کو جسپر بندوبست سے

کب سروے نمبر معافی رکھی دوبارہ برا اٹھایا جاسکتا ہے -

جمع لگائی گئی ہو مزروع کرنے کے لئے زیادہ خرچ
ہوگا تو اول تعلقدار کو جائز ہے کہ بحصول منظوری
صوبہ دار اوس سروے نمبر کو کچھہ میعاد تک معافی پر اٹھا دے اور کچھہ چند سال
جمع معینہ بندوبست سے کچھہ حصہ معاف کردے اور اوسکی تحصیل کاری کے ساتھہ ایسے
خاص شرائط لگائے جو بلحاظ مصارف قابض اراضی ضروری معلوم ہون مگر ہمیشہ یہ
شرط رہیگی کہ بعد گذرنے ایسی میعاد کے اراضی مذکور کی بابت سالم جمع معینہ بندوبست
وصول کیجاوی گی - سواے اوس صورت کے جسکا ذکر فقرہ ہذا مین کیا گیا ہے کوئی
سروے نمبر جسپر جمع باندھی گئی ہو کبھی بامعافی دوبارہ سے اس بنا پر کہ وہ بہت دنون سے
بنجر پڑا ہے یا کسی اور وجہ سے نہ دیا جاویگا *

ردیف پ		پیمایش و بندوبست

الف

دفعہ ۷۹- اگر کسی سروے نمبر پہ بندوبست سے جمع نہ باندھی گئی ہو اور اوسکے لیے درخواست پیش ہو تو اول تعلقدار اوس صورت مین جبکہ اوس کے ضلع کا بندوبست ختم ہوچکا ہو اور تمام کاغذات متعلقہ بندوبست اوس کے تفویض ہوچکے ہون تو اوس نمبر کا کلاسیفکیشن بذریعہ کلاسر کے کراکے حسب قاعدہ بندوبست جمع معین کرے گا اور ایسا معین کیا ہوا دوبارہ تا اختتام بندوبست قایم رہیگا لیکن اگر سررشتہ بندوبست کا کام پورا ختم نہ ہوا ہو اور کاغذات متعلقہ بندوبست تعلقدار ضلع کے تفویض نہ ہوچکے ہون تو یہ استصواب سررشتہ بندوبست اوس نمبر پہ دوبارہ معین کرایا جاویگا - اگر تعلقدار ضلع کو معلوم ہو کہ ایسے سروے نمبر کے مزروع کرنے مین زیادہ خرچ ہوگا تو حسب قاعدہ (۲۸) عمل کرسکتا ہے

> جب کسی سروے نمبر پر جمع معین نہ ہوئی ہو تو اوسکو جمع معین کرکے اٹھانا -

الف

دفعہ ۸۰ - جملہ اراضی مین خواہ وہ خالصہ ہو یا معافی اراضی کل معدنی اشیاء معدنیے کا حق سرکار کو حاصل ہے - مگر شرط یہ ہے کہ اس قاعدہ کی کسی عبارت سے یہ مفہوم نہوگا کہ ایسے اراضی کے قابض کے حقوق موجودہ کو جو اشیاء معدنی سے متعلق ہون کوئی نقصان پہونچے *

> حق معدن

الف

دفعہ ۸۱ - کاشتکاران اراضی کو ممانعت ہے کہ زمین کی سطح کو گڈھون وغیرہ کے ذریعہ سے خراب اور بے کار نکرین *

> کاشتکار سطح زمین کو خراب نہین کرسکتے

پیمائش و بندوبست		ردیف پ

دفعہ ۳۸ - کھیتون کے علامات حدود جو پیمائش کے وقت نصب ہوئے مین رعایا کو نہایت خبرداری کے ساتھہ اون کی حفاظت لازم ہو اور کھاتہ داران اراضی کو ضرور ہے کہ وقت پر اون کی مرمت کرتے رہین - اگر یہ معلوم ہو کہ کسی کھاتہ دار نے اپنے کھیت کے علامات حدود کو درست نہین رکھا ہو تو تحصیلدار کا کام ہوگا کہ خود اون کی مرمت کرادے اور جو کچھہ مرمت مین صرف ہو وہ مثل بقایات مالگذاری رعیت سے وصول کرے *

علامات حدود

وصول و تشخیص جمع مالگزاری *

دفعہ ۳۹ - بیل چیکہ زمین کا دوبارہ جب سے سال بسال تشخیص زمین ہونی قائم کر دیا گیا ہے اس لئے آیندہ کسی قسم کی خشکی کی زمین کی بابتہ معافی نہین دیجاوے گی *

اراضی خشکی پر معافی نہین دیجا سکتی -

تعریف بیل چیکہ خشکی لفظ ہر بیل کے معنی ترش کے ہین اور چیکہ کے معنی زمین یہ زمین کل اقسام سے ادنی درجہ کی زمین ہے جو ایک دو سال زراعت ہونے سے بیکار رہجاتی ہے اور پھر اوسوقت تک کام مین نہین آسکتی جب تک کہ اوسکو کئی سال تک افتادہ نہ چھوڑین جس سے زمین کی قوت بڑھتی ہے *

بیل چیکہ کی تعریف

دفعہ ۴۰ - اراضی خشکی مین دوسری فصل کے لئے کوئی زائد رقم نہین لیجاویگی *

اراضی خشکی مین دو فصلہ بارہ موقوف کر دیا گیا

ردیف پ		پیمایش و بندوبست

انگیب

دفعہ ۸۵ - آسمانی تری کی زمین خشکی مین شریک کردیگئی ہے اور اوس کی بابت کوئی محاصل نہین بڑہایا جاویگی اور نہ اوس کی دوسری فصل کی بابت کوئی زائد رقم لیجاوے گی *

آسمانی تری

نمبر ۱ ب صفحہ ب

تعریف آسمانی تری اوس فصل کا نام ہے جو برسات کے پانی سے بوی جاتی ہی اسی کو آسمانی جالہ بھی کہتے ہین - اس مین ایک خاص قسم کا دہان پیدا ہوتا ہے جو خشک دہان کہلاتا ہے جسکو ملنگانہ مین ولی وڈلو کہتے ہین یہ دہان کم قیمت ہوتا ہی *

آسمانی تری کی تعریف

انگیب

دفعہ ۸۶ - اراضیات تری کے دہارہ مختلف فصلون کے واسطے علیحدہ علیحدہ کاغذات بندوبست مین حسب مفصلۂ ذیل قایم کیئے گئے ہین *

تشخیص اراضی تری

دہارۂ آبی — دہارۂ تابی — دہارۂ خشکی

اور یہ دہارہ بموجب قواعد مندرجۂ ذیل وصول کئے جاوین گے -

نمبر ۱ ب صفحہ ب

تعریف ۱ دہارہ اوس رقم معینہ کا نام ہے جو فی بگہہ یا فی ایکر اراضی پر بلحاظ حیثیت اراضی مقرر کیجاتی ہے جو کاشتکارون یا مقطعہ دارون سے سرکار کو وصول ہوتی ہے اسی کو زرلگان اور ترم اور بن زمین بھی کہتے ہین -

دہارہ کی تعریف

نمبر ۱ ب صفحہ ب

تعریف ۲ آبی سے وہ دہان کی فصل مراد ہے جو برسات مین بوئی جاتی ہے اور تابی سے مراد دہان کی وہ فصل ہے جو موسم گرما مین آب تالاب یا آب باؤلی یا نالہ وغیرہ ذرایع آبپاشی سے مزروع کیجاتی ہے ملاحظہ ہو شجرہ ذیل -

آبی و تابی کی تعریف

پیمایش و بندوبست		ردیف پ

تری: آبی — تابی — باغات

خشکی: خریف — ربیع — اکاسوائی (آسمانی جالہ)

آخر کتاب پر ایک فہرست اون اجناس کی لگائی گئی ہے جو ہر ایک فصل مین بوئی جاتی ہین -

"الف"

دفعہ ۸۷ - اراضیات زیر تالاب یا نہر مین جنکی نگہداشت سرکار کے ذمہ ہو جب کہ پانی کی قلت کی وجہ سے سالم کھیت افتادہ رہے یا اگر فصل بوئی جانے کے بعد پانی نملنے کے سبب سے کھیت خراب ہو جاوے یا کسی اور وجہ سے جو رعایا کے اختیار سے خارج ہو سالم کھیت مین کاشت نہو سکے یا سالم فصل تلف ہو جاوے تو معافی دیجاویگی - لیکن جبتک یہ ثابت نکیا جاوے کہ تمام سروے نمبر یا پوٹ نمبر یا اوس کے کسی حصہ مین کچھی پیداوار نہین ہوئی ہے تبتک کوئی معافی نملیگی *

معافی اراضی تری زیر تالاب کنٹہ و نہر

الف - جب کسی تالاب یا نہر کے تحت مین ایسی باولیان موجود ہون کہ اون کے تحت مین کوئی خاص زمین نہین ہے اور جبتک سال مین تالاب یا نہر سے پانی ملسکے اوس ایسی باؤلی سے پانی لیکر زراعت کیجاوے تو نقد ق دبارہ معاف کردیا جاویگا *

ب - جب کوئی تری کا کھیت ایک ایکر سے زیادہ و دو ایکر تک ہو تو رعیت کی درخواست پر اوس کے دو پوٹ نمبر ہو سکتے ہین اور تین ایکر تک ایک کھیت مین تین پوٹ نمبر ہو سکتے ہین - اور اگر پندرہ فروردی تک ایسی درخواست پیش ہو جاوے تو

اوسی سال مین پوشٹ نمبر بنا دئے جاوین گے اس کے بعد اگر درخواست پیش ہو تو آیندہ سال سے اوسکا عمل ہوگا باقی جسقدر احکام سرکار کے درخواست پوشٹ نمبر بنانے سے متعلق ہین وہ بدستور قایم رہینگے*

دفعہ ۸۸ - تالاب یا نہر مین پانی نہونے کیوجہ سے اگر تری کی اراضی مین خشکی کی کاشت ہو تو خشکی کا ایک دہارہ لیا جاویگا لیکن اگر باوجود موجود ہونے کافی پانی کی تری مین خشکی کی کاشت ہوگی تو تری کا دہارہ لیا جاویگا*

زراعت خشکی اراضی تری مین -

دفعہ ۸۹ - کسی تالابی کی زمین مین باوجود موجود ہونے کافی پانی کے اگر باغات کی کاشت کیجاویگی تو پورا دہارہ تابی کا لیا جاویگا*

کاشت باغات اراضی تابی مین

دفعہ ۹۰ - اراضی دوفصلہ تری مین فصل تابی پر پورا دہارہ لیا جاویگا اور اگر تابی کے بعد اوسی زمین مین آبی کی کاشت ہو تو آبی کے دہارہ مین ایک ثلث کی معافی دیجاویگی - اس قاعدہ کی تعمیل کے وقت تابی کی فصل پہلی فصل سمجھی جاویگی اور جمعبندی کے وقت ناظم جمعبندی کو اس بات کی تحقیقات لازم ہوگی کہ آیا سال گذشتہ اوسی زمین مین تابی کی زراعت ہوئی تھی یا نہین - اگر تابی ہوی تھی تو آبی کے دہارہ مین ایک ثلث کی معافی دیجاویگی - اور اگر تابی نہین ہوی تھی تو آبی کا پورا دہارہ لیا جاویگا*

اراضی تری دوفصلہ

دفعہ ۹۱ - یکفصلہ زمین مین جبکہ صرف آبی یا تابی درو ہونیکے بعد خشکی کی زراعت بغیر مدد سرکاری پانی کے ہو تو کوئی زاید جمع نہین لی جاویگی*

دوفصلہ تری کی بعد خشکی کی زراعت -

الف - اسی طرح دوفصلہ یعنی اگر آبی اور تابی کے بعد کوئی خشکی کی کاشت بغیر مدد

ردیف پ		پیمائیش و بندوبست

سرکاری پانی سے ہو تو کوئی زاید جمع نہین لیجاوے گی *

ب - اگر کچھہ مدد سرکاری پانی سے لیجاویگی تو خشکی کا دبارہ لیا جاویگا *

الف

دفعہ ۹۲ - اثناء میعاد بندوبست مین اگر سرکاری خرچ سے کسی تالاب یا نہر کی مرمت یا تعمیر ہونے کے بعد خشکی کی زمین تری ہو جاوے یا یک فصلہ تری دو فصلہ ہو جاوے تو اول تعلقدار کو لازم ہوگا کہ باستصواب ناظم بندوبست تری کا دہا تجویز کرے اور جہان یک فصلہ کی زمین دو فصلہ ہو جاوے تو وہان بندوبست کے اصول پر دو فصلہ دبارہ خود اول تعلقدار تشخیص کر دیگا -

خشکی حال تری

الف

دفعہ ۹۳ - نیشکر کی فصل یازدہ ماہی ہوتی ہے اور جسقدر کہ شالی کی سارہے تین فصلون کے لئے پانی درکار ہوتا ہو اوسیقدر نیشکر کے لئے بھی ضرور ہے پس جب نیشکر کی کاشت سرکاری تالاب یا نہر کے تحت مین ہو تو اوس کی جمع مالگزاری کی نسبت حسب قواعد ذیل عمل کیا جاویگا *

کاشت نیشکر

الف - نیشکر کی جمع تین شالی فصلون کے مساوی ہوگی یعنی دو تابی اور ایک آبی کے برابر - مثلاً جبکہ تابی کا دبارہ پچیس روپیہ اور آبی کا دبارہ اٹھارہ روپیہ ہے تو نیشکر کا دبارہ ایسی زمین کے لئے اڑسٹھہ روپیہ ہوگا حسب ذیل *

دو تابی	یک آبی	جمعہ
۵۰	۱۸	۶۸

چونکہ نیشکر مین تین فصل شالی سے بھی زیادہ پانی دینا پڑتا ہے لہذا جو رعایت چھہ روپیہ لے

فی ایکڑ کی شالی زار کے دو فصل مین ہوتی وہ نیشکر مین ہوگی *

ب — موسوم گرما کے آخر مین تھوڑے عرصہ کے لئے باؤلی کے ذریعہ سے نیشکر مین اگر مدد لیجاوے تو نیشکر کی جمع مین کچھہ معافی نہ دیجاوے گی - مگر جبکہ خشک سالیمین باؤلی سے ایک مہینے سے زیادہ مدت تک پانی لینے کی ضرورت لاحق ہو تو البتہ خاص طور پر معافی دیجا سکتی ہے اس حساب سے کہ ہر تیس دن کے لئے جمع معینہ کے بارہوین حصہ کے برابر معافی دینی ہوگی - یہ رعایت صرف اون اراضیات سے متعلق ہوگی جو ایسے تالابون یا کھرون کے تحت مین ہین جنسے پارکم کے طور پر یعنی خود بخود بلا محنت کے پانی پہونچتا ہے - لہذا جب کسی اتفاقات سے خشک سالی مین کسی باؤلی سے ایک مہینے سے زیادہ مدت تک مدد لینی پڑے یا تالاب مین سے گوڑہ کے ذریعہ سے پانی لیا جاوے تو وہان اس فقرہ کے بموجب رعایت کیجاوےگی - بندوبست کے کاغذات مین اسکی تفصیل درج رہیگی کہ کس زمین تری کو بندوبست کے سررشتہ نے اس قسم مین شامل کیا ہے *

تعریف — پارکم کے لفظی معنی روانی آب کے ہین پارکم تلنگی لفظ ہے گوڑہ بھی

گوڑہ اور پارکم کی تعریف

تلنگی لفظ ہے گوڑہ اوس ظرف کو کہتے ہین جو بانس سے بنایا جاتا ہے جس پر چمڑا منڈھا ہوتا ہے جس سے ڈول کا کام لیا جاتا ہے ڈول سے کہین بڑا ہوتا ہے دو شخص اوسکو دو طرف تھامتے ہین اور پانی اوچھالتے ہین اس کی ضرورت اوسوقت ہوتی ہے جب کہ پانی کی روانی رک جاتی ہے اور سطح نالہ سے پانی کم ہوجاتا ہے *

ج — نیشکر کے کھیت کی پیمایش نہ کیجاویگی اور تینوں فصلونکا سالم دہارہ کل سرکاری

ردیف پ		پیمائش و بندوبست

نمبر یا پوٹ نمبر کا لیا جاویگا گو اوسکے ایک ہی حصہ مین کاشت ہوئی ہو اور اس غرض سے کہ نیشکر کی فصل کو نقصان نہ پہونچے رعایا کا حق نیشکر کی فصل کو پانی لینے کیواسطے مقدم سمجھا جاویگا۔ پہلے اوس کے سالم نمبر کو جسقدر پانی درکار ہو اوسیقدر دیا جاویگا تاکہ اگر سالم نمبر مین نیشکر کی کاشت نہ بھی ہوئی ہو تو کھیت کے باقی حصہ مین وہ شالی کی کاشت کر سکے*

د - اس خیال سے کہ اگر مزارعین کسی سالم سہروے نمبر یا پوٹ نمبر مین نیشکر کی کاشت نکر سکین تو باقی افتادہ حصہ کھیت کی بابت رعایا کو نیشکر کا سنگین دہارہ ادا کرنا نہ پڑے اور نیز ہر کاشتکار کو جو کہ کسی سہروے نمبر یا پوٹ نمبر کے کسی حصہ مین نیشکر کی کاشت کرے یہ حق ہوگا کہ وہ تحصیلدار سے درخواست کرے کہ اوسقدر اراضی کی بابت جسمین نیشکر کی کاشت ہو پوٹ نمبر بنا دیا جاوے بشرطیکہ اوس پوٹ نمبر کی مقدار نصف ایکر سے کم نہو - یہ درخواست زمانہ کاشت او ردرو کے درمیان کسی وقت بھی پیش ہو سکتی ہے*

ہ - نیشکر کے بعد اگر کاشتکار تابی یا باغات کی کاشت اپنی خوشی سے کرے تو سالم تابی کا دہارہ لیا جاویگا لیکن کاشتکار اسپر مجبور نکیا جاویگا کہ خواہ مخواہ اوسوقت اوس زمین مین کاشت کرے یہ سب کچھہ اوسکی مرضی پر ہوگا*

و - نیشکر کی فصل دوم - سوم یعنی سوڈم اور مکار سوڈم کے لئے وہی دہارہ لیا جاویگا

×× نیشکر کی فصل دوم و سوم مین نیشکر بونے کی ضرورت نہین ہوتی بلکہ فصل اول ہی کی جڑون سے فصل دوم اور سوم ہوتی ہے فصل دوم کو سوڈم کہتے ہین اور فصل سوم کو مکار سوڈم --

پیمائیش و بندوبست		ردیف پ

جیساکہ پچھلی فصل یا تار کے لئے لیا جاویگا *

ز - نیشکر کی بابتہ پابندی اونہین قواعد کے معافی دیجاویگی جیساکہ شالی زیر تالاب و نہر کے لئے دیجاتی ہے *

دفعہ ۹۴ - باغات کی کاشت پارکم کے طور پر یعنے خود بخود بلا محنت کی تالاب یا نہر کے پانی سے ہو تو اوسکا دہارہ مثل آبی کے لیا جاویگا اگر اوسی ایک فصل باغات کے بعد اوسی سال دوسری فصل باغات کی ہو تو کوئی زاید مطالبہ نہین کیا جاویگا مگر تابی کے موسم مین جبکہ تابی کی جگہہ باغات کی فصل بوئی جاوے تو تابی کا پورا دہارہ لیا جاویگا *

کاشت باغات زیر تالاب یا نہر -

دفعہ ۹۵ - کسی ایسی زمین مین جو بندوبست کے وقت پارکم باغات قرار دیے گئی ہو اور جہان پارکم باغات اور آبی کا دہارہ واحد ہو جبکہ اوسمین تابی یا نیشکر کی کاشت کیجاوے جسمین بہ نسبت باغات کے پانی افراط سے لیا جاتا ہے تو اسصورت مین اوسیقدر ہی دہارہ لیا جاویگا جو اس قسم کی زمین مین تری کی کاشت ہونے کی صورت مین لیا جاتا *

تبدیل بکاشت باغات زیر اراضی تالاب یا نہر -

دفعہ ۹۶ - پن ملہ جسکو سرکاری تالاب یا نہر سے پانی دیا جاتا ہے اوسپر تری کا سالم دو فصلہ دہارہ لیا جاویگا اور حسب سروے نمبر یا پوٹ نمبر مین پن ملہ ہو گا اوسکا سالم دہارہ لیا جاویگا اور رعایا کو اختیار رہوگا کہ اوسکے کسی حصہ مین شالی یا دوسرے کسی جنس کی کاشت کرے - اسمین بھی پیمائیش کا قاعدہ موقوف ہوگا

پن ملہ

پیمائش و بندوبست		ردیف پ

ایضاً

دفعہ ۹۷ - دہن مڑی یعنی تری کی زمین زیر تالاب یا نہر مین اگر موز یا دوسری اجناس باغات کی کاشت ہوا اور تمام سال مین برابر اونکو پانی دیا گیا ہو تو اون پر سالم دو فصلہ دہارہ لیا جاویگا *

موز یا دیگر اجناس باغات

ایضاً

دفعہ ۹۸ - اراضی زیر باولی پر میعاد بندوبست کے ختم تک ایک ہی جمع معین رہیگی اور اوسمین پیشکر یا پن ملہ یا موز یا اور کوئی دوسری جنس کی کاشت ہونے کیوجہہ سے کوئی بیشی یا رد و بدل نہوگا *

باؤلیان

ایضاً

دفعہ ۹۹ - اراضیات زیر باؤلی کی بابت کوئی معافی نہین دیجاویگی

اراضی زیر باؤلی پر معافی نہین مل سکتی -

ایضاً

دفعہ ۱۰۰ - ایک موٹ یا چند موٹون سے جو بندوبست کے وقت جاری تھین مقدار معینہ سے زیادہ زمین مین اگر تری ہو تو اوس کی بابت کوئی زاید مطالبہ نکیا جاویگا *

افزایش زراعت زیر باولی

الف - اگر کسی پختہ باؤلی مین بندوبست کے وقت ایک یا چند موٹین جاری تھین بعد جمعبندی بندوبست رعیت نے کچھہ زاید موٹین اوسی پختہ تٹہ پر قایم کی ہون تو اون زاید موٹون کے تحت کی زمین تری پر بجای خشکی کے اراضی زیر باولی کا دہارہ لیا جاویگا -

ب - پختہ باؤلی سے اِس قاعدہ مین وہ باولی مراد ہے جسکا تٹہ چونہ پتھر یا انیٹ چونہ سے یا صرف سلبہ یعنے تراشی ہوے پتھر سے بنایا گیا ہو *

ج — کوئی کہاتہ دار اگر اپنے ذاتی سرمایہ یا محنت سے باولی کی حیثیت مین ترقی دیگا تو میعاد بندوبست کے اندر اوس اضافہ تری کی بابتہ جو زائید سرمایہ اور محنت کیوجہ سے حاصل ہو کوئی اضافہ طلب نکیا جاویگا*

د — اگر معمولی غیر پختہ باولیون پہ کوئی رعیت پختہ تہہ بناکر کچہہ زاید موٹین کسی باولی پر قایم کرے تو اوسکی بابت کوئی زاید مطالبہ نکیا جاویگا -

ہ — اگر معمولی غیر پختہ باولیون مین چند موٹونکی گنجایش پرت بندی کے وقت ہو اور اونمین سے پرت بندی کے وقت بعض جاری ہون اور رعیت جمعبندی بندوبست کے بعد اوس زاید گنجایش سے مستفید ہوکر زیادہ موٹین خام طور سے جاری کرے تو ایسی خام موٹون کی تحت کی زمین پر تری زیر باولی کا نصف دہارہ لیا جاویگا اور پھر اوسکی معافی اوسوقت تک نملیگی جبتکہ کہ رعیت اوس تہہ کو پختہ نہ بنا دے*

ز — رعیت جب پختہ تہہ بناکر زاید موٹین قایم کرے تو اوسکی وجہہ سے اوسکو اوس زمین کی بابتہ کچہہ معافی نملیگی جو بندوبست کے وقت جاری موٹون کے تحت مین لگالی گئی تھی +

دفعہ ۱۰۱ — لیادہان یعنی شالی کی کاشت جو رعایا کے مقبوضہ سروے نمبرونمین خود

لیادہان

بخود ہوتی ہے چونکہ وہ ہمیشہ ایسی زمین مین ہوتی ہے جسمین گذشتہ سال تابی کی فصل ہوئی تھی لہذا اونپر آبی کا دہارہ بعد معافی یک ثلث کے لیا جاویگا اور رعایا کو اوسمین پانی لینے کا حق آبی کی عام فصل کے مانند ہوگا - ناظم جمعبندی کو اوسیطرح اس فصل کی نسبت بھی معافی دینے کا اختیار ہوگا جسطرح عام تری کی زمینون کی بابت اوسکو اختیار دیا گیا ہے*

تنبیہ

ردیف پ		پیمائش و بندوبست

تعریف — پیاوہان اوس فصل آبی کا نام ہی جو برسات کے پانی سے بغیر بونے کے گرے ہوے تخم سے ہو جاتی ہے اسی کو ملنگانہ مین پدہان کہتے ہین۔ یہ دہان خشک دہان کہلاتے ہین اسکو ملنگانہ مین دلی وڑو بھی کہتے ہین۔

پیاوہان اور پدہان کی تعریف

دفعہ ۱۰۲ — کسی تالاب کے شکم کی زمین کی نسبت جوکبھی قلت آب کی وجہہ سے اتفاقاً برآمد ہوتی ہو کسی خاص شخص کو کہاندداری کا حق نہوگا اس قسم کی زمین پر تمام مزارعین موضع کا حق زراعت مشترک سمجھا جاویگا اور جب تک بندوبست سے کوئی خاص دہار اون اراضیات کے واسطے تجویز ہو موضع کے عملدرآمد کے بموجب دہارہ لیا جاویگا*

شکم تالاب مین سرووے نمبر

دفعہ ۱۰۳ — ایسے انعامدار جو اپنے اسناد یا دستور و رواج کے وثیقہ پر صرف ایک فصل کے لئے پانی لینے کے مستحق ہون اگر وہ اوسی سال مین دوسرے تری کی فصل یا اوس سے زیادہ فصلون کے واسطے مثلاً خشکر کیلئے پانی لین تو اون سے اوس دوسری فصل یا زائد فصلون کی بابت سالم دہارہ کا ۳/۴ ربع حصہ لیا جاویگا - اور ایسی حالتون مین بہ تمثیلات مفصلہ ذیل عمل کیا جاویگا*

حق انعامداران نسبت پانی لینے کے۔

تمثیلات

الف - ایک ایکر زمین اگر انعام ہے اور آبی کی فصل مین انعامدار پانی کا مستحق ہے اور تابی کا دہارہ پچیس روپیہ فی ایکر ہے تو تابی کی بابتہ انعامدار سے اٹھارہ روپیہ بارہ آنہ سرکار مین وصول ہون گے۔

ب - اگر زمین متذکرہ بالا کی نسبت سرکار نے اپنا نصف حق رکھا ہے اور آبی کا دہارہ

ردیف پ		پیمائیش و بندوبست

اٹھارہ روپیہ ہے تو آبی مین سرکار نو روپیہ خود لیگی اور نو روپیہ انعامدار کو چھوڑی جاویگی - تابی مین جسکے واسطے انعامدار کو سند کی بموجب کوئی حق نہین ہے بدستور اٹھارہ روپیہ بارہ آنہ لئے جاوینگے

ج - جو قواعد عام مزاعین خالصہ سے سالم کھیتون کے مزروعہ کرنے اور بوٹ نمبر نباتے اور معافیات وغیرہ سے متعلق ہین وہ سب انعامدارون سے بھی متعلق ہونگے -

د - اگر انعامدار نے ایک ایکر زمین مین نیشکر کی کاشت کی ہے جسکا دبارہ آبی اٹھارہ روپیہ اور تابی پچیس روپیہ ہے اور دبارہ نیشکر اٹھتہ روپیہ ہے - کل اٹھتہ روپیہ دبارہ نیشکر مین سے بعد منہائی اٹھارہ روپیہ دبارہ آبی کے جو پچاس روپیہ باقی رہتے ہین اونمین سے سہ رابع یعنی سینتیس روپیہ آٹھہ آنہ سرکار مین لئے جاوینگے *

دفعہ ۱۰۴ - جن انعامدارونکو دسبند مقررہ پر پانی لینے کا حق ہے اوس حق کے بموجب اونکو دسبند پر پانی دیا جاویگا اور دسبند کے استحقاق کی تحقیقات و تجویز عہدہ داران مال سے متعلق ہوگی *

حق انعامداران دسبند پر پانی لینے کی نسبت -

دفعہ ۱۰۵ - اگر ایک تالاب یا نہر مین پانی اسقدر موجود ہو جو سالم رقبۂ قابل الزراعت کے لئے کافی ہو سکے تو پانی کی تقسیم کرتے وقت اول اون فصلونکو محفوظ کرنا چاہئے جو پہلے سے موجود ہون مثلاً نیشکر - پن ملہ - موز - اوس کے بعد حیثیت کا لحاظ ضرور ہے کہ جس زمین کا دبارہ اعلی درجہ کا ہو وہی زمین کو سب سے اول پانی دیا جاوے بشرطیکہ اعلی درجہ کے دبارہ کی زمین اوسقدر فاصلۂ دراز پر نہو جہان پانی لیجانے مین پانی کا نقصان اس نقصان سے زیادہ ہوتا ہو جو فریب کے کم دبارہ کے اراضیات کے زراعت سے متصور ہو - اگر کوئی رعیت

تقسیم آب تالاب یا نہر

جس کے پاس اعلیٰ دبارہ کی زمین ہو اور پانی کے لینے سے انکار کرے تو اوس صورت مین اوس کاشتکار کا حق پانی کے لئے مرجح ہوگا جس نے اوس اعلیٰ درجہ کے دبارہ والی زمین سے دوسرے درجہ کی زمین اپنے پاس رکھے ہو علیٰ ہذالقیاس سلسلہ بہ سلسلہ۔

دفعہ ۱۰۶ — مالگزاری کے اقساط حسب ذیل معین لئے گئے لیکن ان مین وقتاً فوقتاً سرکار سے ترمیم ہوسکے گی۔

تعین اقساط

خریف ... ... من ابتدائی ۸ شہریور لغایت ۱۲ شہریور ماہ الٰہی

آبی ... ... من ابتدائی ۲ اشہر بہمن لغایت آخر بہمن ماہ الٰہی

ربیع ... ... من ابتدائی غرہ خورداد لغایت ۱۵ اشہر خورداد ماہ الٰہی

تابی ... ... من ابتدائی غرہ امرداد لغایت ۱۵ امرداد ماہ الٰہی

نیشکر ... ... ربیع کے ساتھ۔

باغات جسمین سوز اور ہلدی بھی داخل ہے ... آبی کے ساتھ تابی کے ساتھ

بن ملہ ... ... ایضاً ایضاً

دفعہ ۱۰۷ — اس غرض سے کہ اضلاع تلنگانہ مین نئی باؤلیان کھودی جاوین کھاتہ دارونکے لئے سرکار مفصلۂ ذیل قواعد جاری فرماتے ہے۔

قواعد متعلقہ باولی ہا

الف — ان قواعد کے اغراض کے لئے باؤلیون کے چار درجہ قایم کئے گئے ہین اور اون کے لئے جداگانہ شرائط لگائے گئے ہین یعنی—

(۱) باولی واقع اراضی بنجر۔

پیمائیش و بندوبست		ردیف پ

(۲) باؤلی واقع اراضی خشکی مزروعہ یا افتادہ وغیر مقبوضہ جسپر بندوبست کی جمع لگائی گئی ہو

(۳) باؤلی تحت کنڈ طے—

(۴) باؤلی تحت تالاب یا نہر—

ب — باؤلی واقع اراضی بنجر- جو شخص اس قسم کی زمین مین نئی باؤلی کھودنا چاہے تو اوسے حسب شرائط ذیل قول دیا جاویگا—

۱ — زمین خشکی کے دہارہ سے پندرہ سال تک استفادہ پیروی قواعد دستور العمل بنجر یجاوے گی

۲ — دوسرے پندرہ سال کے لئے خشکی کا دوچند دہارہ اوسقدر زمین تحت باؤلی کے واسطے جو سیراب ہو لیا جاویگا باقی اراضی پر خشکی کا دہارہ لیا جاویگا—

۳ — بعد تیس سال کے سالم دہارہ باولی بموجب تشخیص بندوبست لیا جاویگا -

ج — باؤلی واقع اراضی خشکی مزروعہ یا افتادہ وغیر مقبوضہ جسپر بندوبست سے جمع مقرر ہوئی ہو- جو شخص اس قسم کی اراضی مین نئی باؤلی کھودنا چاہے اوسے حسب شرائط ذیل قول دیا جاوے گا—

(۱) پندرہ سال تک خشکی کے دہارہ پر—

(۲) دوسرے پندرہ سال تک زمین سیراب شدہ پر دوچند خشکی کا دہارہ لیا جاویگا- اور باقی زمین پر خشکی کا سالم دہارہ لیا جاویگا—

(۳) تیس برس کے بعد اوس حلقہ اراضی پر جو سیراب ہو سالم باؤلی کا دہارہ حسب قواعد بندوبست لیا جاویگا - باقی اراضی پر خشکی کا پورا دہارہ لیا جاویگا—

د — باؤلی تحت ایسے کنہہ کے جسکی نگہداشت سرکار کے ذمہ ہو۔ جو شخص اس قسم کی اراضی مین باؤلی کہودنا چاہے اوسکو حسب شرائط ذیل قول دیا جاویگا —

(۱) پندرہ سال تک فصل تابی معاف رہیگی۔ اگر اوس زمین مین کسی سال آبی نہو تو تابی مین صرف خشکی کا دہارہ لیا جاویگا —

(۲) دوسرے پندرہ سال تک فصل تابی مین نصف دہارہ باؤلی کا لیا جاویگا

(۳) تیس برس کے بعد فصل تابی مین باؤلی کا پورا دہارہ لیا جاویگا*

(۴) فصل آبی کے لئے کوئی معافی نملیگی الا اوس حالت مین جبکہ کنہہ خشک ہو گیا ہو اور جملہ سیرابی قول باؤلی سے ہوئی ہو۔ ایسی صورت مین جمعبندی وقت نصف دہارہ خاص طور پر معاف کیا جاویگا —

ہ — باؤلی تحت ایسے تالاب یا نہر کے جسکی نگہداشت سرکار کے ذمہ ہو۔ جو شخص ایسی اراضی مین نئی باؤلی کھونا چاہے جو تالاب یا نہر سے سیراب ہوئی ہو تو اوسکو حسب شرایط ذیل قول دیا جاویگا —

(۱) تابی یا دوفصلہ کی بابت معافی نملیگی جبکہ تالاب یا نہر مین پانی موجود نہو —

(۲) بوجہہ تعمیر باؤلی اگر تالاب یا نہر مین پانی موجود نہو تو آبی کی جمع مین کوئی تخفیف نہکیجاویگی —

(۳) اگر اوس اراضی مین جو صرف از قسم آبی ہے باؤلی تیار کی گئی ہو اور اوس سے دوفصلہ طور پر تابی کی زراعت ہوئی ہو تو پندرہ سال تک معافی ملیگی۔ دوسرے پندرہ

سال مین نصف باؤلی کا دہارہ لیا جاویگا۔ تیس برس کے بعد پورا دہارہ باؤلی کا لیا جاوے گا۔

(۴) اگر کسی سال تالاب یا نہر خشک ہوجاوے اور کل فصل آبی کی قولی باؤلی سے سیراب کیجاوے تو جمعبندی کے وقت نصف دہارہ معمولی معاف کیا جاویگا علیٰ ہذا اگر تالاب یا نہر مین آبپاشی کی لئے پانی موجود نہو اور وہ قولی باؤلی سے سیراب ہو تو نصف دہارہ معمولی لیا جاویگا۔

و ۔ قواعد ہذا صرف اون باؤلیون سے متعلق رہین گے جو ان قواعد کے نفاذ کے بعد نئے تیار ہون ۔جو باؤلی دس سال سے زیادہ افتادہ یا منہدمہ حالت مین ہو اوسکے تحت کی زمین پر پانچ سال تک خشکی کا دہارہ اور اوس کے بعد نصف باؤلی کا دہارہ ختم میعاد بندوبست تک لیا جاویگا بایں شرط کہ باؤلی خام طور پر بنی ہو اور اگر پختہ تتہ بنا لیا جاوے تو میعاد بندوبست تک تری کے لئے معافی ملے گی یعنی صرف خشکی کا دہارہ لیا جاویگا۔ دس سال کے اندر جو باؤلی افتادہ یا منہدمہ حالت مین ہو اوسکے لئے موجودہ درست باؤلیون کے قاعدہ نمبر (۵۰) ضمن (د) کے بموجب نصف دہارہ تری کا لیا جاویگا بشرطیکہ باؤلیکا تتہ خام طور پر بنایا گیا ہو۔

تشریح ۔ قاعدہ مذکورۂ بالا اون افتادہ او منہدمہ باؤلیون سے متعلق رہیگا جنکے تحت کی زمین پر بندوبست سے تری کا دہارہ معین نہوا ہو۔

ز ۔ قواعد ہذا کے منشا کے موافق باؤلیونکا دہارہ سررشتۂ بندوبست سے

بلحاظ جنس کے قایم کیا جاویگا بشرطیکہ موذیت بن ملہ وغیرہ کے سبب سے کوئی زیادہ رقم نہین لیجاویگی —

ح — جو اراضی حسب قواعد مندرجہ دستور العمل تحریر قول سے دیگئی یا دیجاویگی اوس کے شرایط پر قواعد ہذا کی کسی عبارت کا اثر نہ پڑیگا *

قواعد بندوبست اضلاع مرہٹواری

دفعہ ۱۰۸ — سرکار عالی نے بندوبست پیمائش کو ۱۵ سال کے لئے یعنی سن ابتدای سے تا نہایت مدت قایم فرمایا ہے اور اس عرصہ مدت کے اندر اگر کھاتہ دار اپنی اراضی مین باولیون وکنوان وتالابون کے تیاری یا ترمیم کے ذریعہ سے خشکی کو سیراب اور درخت وغیرہ نصب کرلیوے تو اس قدر کہ ہر ایک ترقی کا پورا فایدہ اوسکو حاصل رہیگا اور کوئی زاید رقم وصول نہین کیجاویگی *

میعاد بندوبست

دفعہ ۱۰۹ — بندوبست حال کی مدت گذر جانے کے بعد جو دوسرا بندوبست یا ترمیم بندوبست ہوسکیگی اوس مین ترقی بندوبست کا دارومدار بلحاظ اون ترقیات کے نہوگا جو کہ کھاتہ دارون نے کسی بندوبست کی میعاد کے اندر بذات خود اپنے سرمایہ سے کیا ہو بلکہ عام طور پر بلحاظ مالیت اراضی کے ہوگا عام ازین کہ ایسی مالیت کا اندازہ حیثیت یا موقع اراضی پر مبنی ہو یا قیمت پیداوار یا سہولت راہ پر *

بندوبست ثانی

دفعہ ۱۱۰ — ضلع کے متعدی کارہای رفاہ عام کے مصارف کے لئے سرکار علاوہ

مدکی متفرقہ

منظوری سرکار ناظم بندوبست نمبر ۲۵۹۰ ۲۲ [illegible] ۱۳۲۰ [illegible] ۹ [illegible] ۱۳۲۰ [illegible] صفحہ ۱۹۱

ایضاً

ردیف پ		پیمایش و بندوبست

محاصل اراضی کے ایک لوکل سس کی بحساب فی روپیہ یک آنہ لگی *

دفعہ ۱۱۱ — جو دہارہ کسی کہیت پر قایم ہوا ہے اوس مین کوئی ردوبدل اس بنا پر نہ ہوگا کہ خشکی مین باغات یا شالی زار بوئی جاتی ہے یا باغات یا شالیزار مین خشکی یا آنکہ ایسے کہیتون کے حصون مین زراعت کیجاتی ہے جو

تبدیل زراعت سے دہارونکا ردوبدل جایز نہوگا —

بہی ہاسے پیمایش مین بنام اراضی شور یعنے بوے خراب مندرج ہوچکے ہین *

دفعہ ۱۱۲ — اگر کسی سروے نمبر کا کوئی کہاتہ دار کسی ایسے ذریعہ سے پانی لے جو سرکاری رقم سے تیار کیا گیا ہے اور اوس پانی سے خشکی مین تری یا باغات کرے تو ایسی صورت مین علاوہ خشکی کے دہارہ کے جو اوس کی زمین پر قایم ہوا ہے اوسکو پانی کی شرح بہی دینی ہوگی *

دستبند یعنی پانی کی شرح

دفعہ ۱۱۳ — جب یہ معلوم ہو کہ کسی غیر مقبوضہ سروے نمبر کو جسپر بندوبست سے جمع لگائی گئی ہو مزروع کرنے کے لئے زیادہ خرچ ہوگا تو اول تعلقدار کو جایز ہے کہ بہ حصول منظوری صوبہ دار اوس سروے نمبر کو کچہہ میعاد تک معافی پر اوٹہا دے اور بہر چند سال تک جمع معینہ بندوبست سہی کچہہ حصہ معاف کردے اور اوس کی دخیلکاری کے ساتہہ ایسی خاص شرائط لگائے جو بہ لحاظ مصارف قابل بعض اراضی ضروری معلوم ہون مگر ہمیشہ یہ شرط رہیگی کہ بعد گزرنے ایسی میعاد کے اراضی مذکور کے بابت سالم جمع معینہ بندوبست وصول کیجاوے گی سواے اوس صورت کے جسکا ذکر فقرہ ۲ مین کیا گیا کوئی سروے نمبر جسپر جمع باندہی گئی ہو کمی یا معافی دہارہ سے اس بنا پر کہ وہ بہت

کب سروے نمبر معافی پر کمی دہارہ پر اوٹہایا جاسکتا ہے

دنون سے بنجر پڑا ہے یا اور کسیوجہ سے نہ دیا جاویگا*

الف دفعہ ۱۱۴ - جب زراعت کے لئے اراضی بنجر یعنی ہو تو سالم سہر دے نمبر کو اوس کے کامل دوبارہ پر لینا ہوگا اور کسی حالت مین ایسے کہیت کا کوئی حصہ زراعت کے لئے ہرگز نہین دیا جاویگا - اگر ایک سہردے نمبر کو دو یا دو سے زیادہ اشخاص ملکر لیوین تو کوئی ممانعت نہین ہے*

کل سہردے نمبر کو اوس کے کامل دوبارہ پر اوٹہانا چاہئے

الف دفعہ ۱۱۵ - بعض ایسی ہی سہردے نمبر مین جنمین زیادہ تر جنگل واقع ہے یا بالفعل وہ اور کسی سبب سے قابل زراعت نہین ہے اور اونپر ہی باسے پیمایش مین ہی کوئی جمع نہین باندہی گئی ہے پس جب ایسی اراضی زراعت کے لئے طلب کیجاوے تو چاہئے کہ اوسکی معمولی مقدار کے کہیت بنائے جاوین اور اوسپر تعلقدار ضلع وہی دوبارہ قایم کرین جو اوسی حیثیت کے زمینون پر قرب و جوار مین قایم ہے اگر تعلقدار ضلع مناسب سمجہین تو اوسوقت بموجب احکام مندرجۂ دستورالعمل زمین بنجر افتادہ کے کوئی شرطین اوس کے ساتہہ لگا سکتے ہین

گٹ نمبر کو زراعت پر اوٹہانا

الف دفعہ ۱۱۶ - جبتک کسی سہردے نمبر یا پوٹ نمبر کا کہاتہ دار اپنے کہیت کا دوبارہ ادا کرتی رہے تو کوئی عہدہ دار مال اوسکو اوس کے کہیت کے دخیلکاری سے بیدخل نہین کرسکتا اور یہ حق دخیلکاری قابل انتقال اور وراثتاً منتقل ہونے کے لایق قرار دیا گیا ہے - کوئی شخص جو بندوبست اولی کے میعاد ختم ہونے کے وقت کسی زمین

حقوق کہاتہ داران

* گٹ نمبر کی تعریف خود اسی دفعہ کی ابتدا مین بیان ہوئی ہے -

بیمائش و بندوبست		ردیف پ

پر بطور رعایت قابض رہے اگر وہ اسبات پر راضی ہو کہ بندوبست ثانی کیوقت جو دوبارہ تجویز کیا جائیگا وہ دینے کو مستعد ہے تو بلا مزاحمت اپنی زمین پر بدستور قابض رہیگا*

دفعہ ۱۱۷ — کہاتہ داران اراضی کو کامل اختیار ہے کہ وہ اپنے اپنے کہیتون کے حق

اختیار انتقال

متعلقہ کو فروخت کرین - رہن کرین یا اور طور پر منتقل کرین*

دفعہ ۱۱۸ — ان دیہات اور مزروعون مین جہان بندوبست ختم ہو چکا ہو حق سرکار

درختان

بابتہ درختان موقوعہ اراضی خالصہ ایسا سمجھا جاویگا کہ گویا وہ حق کہاتہ دار کو دیدیا گیا ہے باستثنا ان درختون کے جنکو سرکار نے بموجب کسی خاص یا عام حکم کے یا مطابق عملدرآمد کے محفوظ کر لیا ہو مگر شرط یہ ہے کہ سرکار کو ایسے درختون پر کبہی کوئی حق نرہیگا جنکو کہاتہ داریا ان کے آبا و اجداد نے لگایا ہو یا کہاتہ داریا ان کے آبا و اجداد ان قواعد کے جاری ہونے سے پہلے مسلسل بارہ سال تک قابض و متصرف رہے ہون*

دفعہ ۱۱۹ — جو درخت کہ ندی نالون کے کنارون پر واقع ہون اور جنکو سرکار نے

درختان واقع لب ہائے ندی و نالہ ہا —

خاص طور پر محفوظ نہ کیا ہو اور جو کسی مقبوضہ سروے نمبر مین موجود نہون تو وہ کہاتہ دار کی ملک متصور ہون گے اگر وہ درخت کسی ندی نالون کے شکم مین واقع ہون جو کسی ایسے سروے نمبر کے حدود مین داخل نہون تو مملوکہ سرکار ہون گے تاوقتیکہ کوئی کہاتہ دار اپنا حق ان کی نسبت ثابت نکرے - ان صورتون مین جبکہ کسی کہیت کے حدود ندی نالون کے کنارون پر قایم نہ کئے گئے ہون تو رقبہ اوس کہیت کا جو بندوبست کے رجسٹر مین درج ہے اس امر کے تصفیہ کے لئے کافی شہادت ہو گا کہ کہاتہ دار کا

...ہی قبضہ کہان تک بسیط ہے - کہا تہ داراون درختون سے جو رقبہ مذکور مین واقع ہون منع ہو سکیگا اور رجہ خارج از رقبہ ہین وہ بہ پابندی احکام متعلقۂ اراضی دریا برآمد کے مملوکہ سرکار ہون گے *

الیفاً

دفعہ ۱۲۰ — اون مقامات مین جہان حدبندی صحراے محفوظہ کے سررشتہ جو بینہ کیطرف سے ختم ہوچکی ہو اگر ایسی اراضی غیر مقبوضہ مین جو صحراے محفوظہ کے حدود سے خارج ہے صحرا کے یا قیمتی درخت موجود ہون اور اول تعلقدار مناسب سمجھے کہ اوس زمین کا زراعت پر اوٹھا دینا زیادہ بہتر ہے بہ نسبت اوسکے کہ وہ جو بینہ کے مقاصد کے لئے محفوظ رکہی جاوے تو اول تعلقدار کو جائز ہوگا کہ ایسی زمین کو زراعت پر اوٹھا دے اور اوسمین جو ...ت واقع ہون اونکو مناسب قیمت پر درخواست گزار کے ہاتھ فروخت کردے لیکن اول تعلقدار مجاز ہوگا کہ اگر وہ کسی قیمتی درخت کا فروخت کرنا مناسب نہ جانے تو اوسکو محفوظ کرے - مگر درختان متعلق بہ آبکاری یعنی گلمہوہ وسیندہی و تاڑ ہمیشہ مستثنیٰ ہین گے *

> جہان حدبندی صحراے محفوظہ کی ہوچکی ہو وہان زمین کو زراعت پر اوٹھا دینا معہ درختان موقوعہ —

دفعہ ۱۲۱ — اون مقامات مین جہان حدبندی صحراے محفوظہ کی ختم نہ ہوی ہو اور اول تعلقدار مناسب سمجھے کہ کسی ایسی اراضی غیر مقبوضہ کو جسمین صحراے یا قیمتی درخت موجود ہون اوس کا زراعت پر اوٹھا دینا مناسب ہے تو اول تعلقدار کو لازم ہوگا کہ وہ اول اوسکی نسبت سررشتہ جو بینہ سے مشورہ کرے اور جب کسی ایسی

> جہان حدبندی صحرائے محفوظ کی نہ ہوی ہو وہان زمین کا خاص شرط پر اوٹھا دینا —

ردیف ب		پیچا لیسون بندوبست

اراضی کا حق مقابضت باتفاق راے صدر مہتمم جو بینہ کسی شخص کو دیدیا جائے تو احکام مندرجہ قاعدہ بالا اسکے ساتہہ متعلق ہوجاوینگے ۔

دفعہ ۱۲۲ — جب کسی مقبوضہ سروے نمبر مین درختان مثمر واقع ہون اور جنکا ثمرہ ابتک سرکار سے ہراج ہواکرتا تہا تو ایسے درخت اوسی نمبر کے کہاتہ دار کے ہاتہہ درصورت درخواست ایسی قیمت مناسب پر فروخت کردئے جائینگے جو موجودہ حالت وحیثیت کے لحاظ سے دوگونہ محاصل ثمرہ سے کم نہو۔ دوسرے اور کسی شخص کے ہاتھہ فروخت نہونگے ۔

فروخت درختان مثمر

دفعہ ۱۲۳ — جب کسی غیر مقبوضہ سروے نمبر مین درختان مثمر واقع ہون جنکا ثمرہ سرکار کیطرف سے ہراج ہواکرتا تھا اور کوئی درخواست گذار اوسی سروے نمبر کو لینا چاہے تو تمام ایسے درخت اوسی درخواست گزار کے ہاتھہ حسب قاعدہ ملحقہ بالا قیمت مناسب پر فروخت کئے جاوینگے جو اوس سروے نمبر کے حق مقابضت کو حاصل کرے ۔ اگر درخت کثرت سے اور زیادہ قیمتی ہون تو اول تعلقدار مجاز ہوگا کہ ایسی درخواست بالکل نامنظور کردے یا زمین کو زراعت سے اوٹھاکر صرف درختونکو سرکار مین محفوظ رکھے ۔

فروخت درختان مثمر واقع اراضی غیر مقبوضہ ۔

دفعہ ۱۲۴ — جب کسی غیر مقبوضہ سروے نمبر مین ایسے درخت واقع ہون جنکی نسبت سرکار نے اپنا حق محفوظ نہ کیا ہو تو اونکی ملکیت بھی اوسی درخواست گزار کے ہاتھہ مناسب قیمت

اراضی و درختان ایک ہی شخص کے قبضہ مین رہنا چاہئے ۔

ﻋﻪ اب اس عہدہ کا نام ناظم جنگلات ہے ۔

ردیف پ		بیمائیش و بندوبست

پر فروخت کیجا سکتی ہے جو حق مقابضت حاصل کرے نہ کسی اور شخص کے ہاتھ*

ایضاً

دفعہ ۱۲۵ — جبکہ ایک مرتبہ درختون کا حق ملکیت متعلقہ سرکار جو کسی نمبروے نمبر مین واقع ہین کسی کھاتہ دار کے ہاتھ فروخت ہوجاوین اون پر یا جبکہ درختان محفوظ مقابضت سے پہلے یا کسی وقت بعد کو منجانب سرکار کاٹ کر اوٹھا لئے جاوین تو سرکار کو پھر ایسے درختون پر جو اوسی نمبروے نمبر مین بعد کو اوگین یا پرانی جڑون یا بقیہ پیڑون سے اثناء مقابضت مین پیدا ہون کوئی حق باقی نرہیگا باستثناء اون درختون کے جو آبکاری سے متعلق ہون—

> جب ایک مرتبہ درخت کاٹ کے اوٹھا لئے جاوین یا فروخت ہوجاوین تو سرکار کو پھر ایسے درختون پر جو بعد کو اوگین کوئی حق نہ ہوگا—

ایضاً

دفعہ ۱۲۶ — جبکہ کسی کھاتہ دار کو درختان موقوعہ اراضی پر پورا حق ملکیت حاصل ہو تو سرکار سے ثمرہ درختان بدستور سابق ہوتا رہیگا اور زرزمین مین سے نصف رقم اوسکو ملیگی اوس وقت تک کہ اوسکا قبضہ چلے—

> فروخت ثمرہ درختان محفوظ سرکار

استثنا — یہ فقرہ اون مقدمات سے جو دفعہ (۱۲۳) مین مخصوص کئے گئے ہین متعلق ہوگا — وہ تمام درخت جنکو سرکار نے خاص طور پر محفوظ کرلیا ہو اور وہ تمام درخت جھاڑی — جنگل یا اور کوئی قدرتی پیداوار ایسی اراضی مین پیدا ہو جو صحرائی محفوظ یا چراگاہ کے لئے مختص کی گئی ہو اور نیز وہ جملہ درخت — جھاڑی — جنگل یا اور کوئی قدرتی پیداوار جہان کہین پیدا ہو اور ایسے شخص یا جماعت کی ملک نہ ہو جو مالک جایداد ہون تو یہ سب مملوکہ سرکار ہین ایسے درخت — جھاڑی — جنگل یا اور کوئی قدرتی

پیداوار کی حفاظت اور انتظام اوس ہدایت کے بموجب ہوگا جو سرکار وقتاً فوقتاً صادر کرے ✻

دفعہ ۱۲۷ — ایسے درختون پر جنکو کہاتہ دار یا اون کے آبا و اجداد نے لگایا ہو یا کہاتہ دار یا اونکے آبا و اجداد ان قواعد کے جاری ہونے سے پہلے مسلسل بارہ برس تک قابض و متصرف رہے ہون یا بموجب قواعد مندرجہ بالا درختون کو خرید کیا ہو تو ایسے کہاتہ دارون کو یہ حق حاصل رہیگا کہ خواہ وہ سب درختون کو کاٹ ڈالین یا اور طور پر اون سے متمتع ہوئین ✻

> حقوق کہاتہ داران نسبت درختان موقوفہ —

دفعہ ۱۲۸ — بجز کہاتہ داران مصرحہ فقرہ بالا دوسرے کہاتہ دارون کو ممانعت ہے کہ وہ اپنے کہیتون مین جو درخت ثمر دار یا غیر ہی واقع ہین نہ کاٹین اور جو کوئی شخص بلا اجازت حاکم مجاز کسی درخت یا اوس کے جزو کو کاٹیگا یا اپنے صرف مین لائیگا یا اوسکو اوٹھا لیجائیگا تو وہ شخص سرکار مین اوس کی قیمت داخل کرنیکا سوا خذہ دار ہوگا اور اوس سے زر قیمت مثل باقیات مالگزاری وصول کیا جاویگا اور اسکے علاوہ سررشتہ مال سے دوگنی قیمت تک ملزم پر جرمانہ ہو سکیگا یا ملزم صیغہ فوجداری مین سپرد کیا جا سکیگا ✻ اول تعلقدار کا فیصلہ نسبت قیمت کسی ایسے درخت یا اوس کے جزو کے قطعی ہوگا —

> وصول قیمت ایسے درخت کی جو ناجائز طور پر سرکا کاٹا گیا یا صرف مین لایا گیا ہو —

دفعہ ۱۲۹ — جب کسی اراضی بنجر مین درخت واقع ہون تو اوس کا لوٹن کی عام رعایا بلا ادائے محصول مطابق اون شرائط ر

> جلانے کی لکڑی کاٹ لیجانے کا ضابطہ۔

قیود کے جنکو اول تعلقدار معین کردے جلانے کی لکڑی اور ایسی لکڑی جو آلات زراعت کے لئے درکار ہو کاٹ لیجا سکتی ہین *

(الف) **دفعہ ۱۳۰** - اگر کھاتہ دار اراضی خالصہ فوت ہوجاوے تو اوس کے سروے نمبر یا پوٹ نمبر کو اوس کے وارث قریب کا نام درج کیا جاویگا بشرطیکہ وہ اوس سروے نمبر کے لینے کو راضی ہو - درحالیکہ ایک سے زیادہ وارث ہون تو قایم مقامی کا تصفیہ بموجب قانون وراثت کے کیا جاویگا جو فریقین سے متعلق ہے یا اگر اوسوقت وہ وُرثا رکتریرًا اپنی رضامندی اسبات پر ظاہر کرین کہ فلان طریقہ پر قایم مقامی ٹھرادیجاوے تو اوسی کے موافق کارروائی کیجاویگی - سب بڑے وارث کا نام کاغذات سرکاری مین بطور کھاتہ دار کے درج ہوگا اور اگر دوسرے ورثا بہی درخواست کرین کہ اپنا نام بہی درج ہو تو اونکا نام بہی بطور شکمی کے درج کیا جاویگا

> قایم مقامی کھاتہ دار درصورت فوتی -

(الف) **دفعہ ۱۳۱** - جب ایک سروے نمبر مین دو رعیت شریک ہون اور اون مین سے ایک اپنا حصہ چھوڑدے یا لاوارث فوت ہوجاوے تو اوس حصہ کو اوس کے شریک کو دیا جاوے گا - اگر اوسکا شریک اوس حصہ کے لینے سے انکار کرے تو مالگزاری حصہ مذکور کی تا وقتیکہ وہ سالم سروے نمبر کو چھوڑ ندے اوس سے وصول کیجاویگی *

> قایم مقامی جب ایک سروے نمبر مین دو رعیت شریک ہون -

(الف) **دفعہ ۱۳۲** - جب کسی سروے نمبر مین دو سے زیادہ پوٹ نمبر دار ہون اور اون مین سے کوئی ایک پوٹ نمبر دار

> قایم مقامی جب ایک سروے نمبر مین دو رعیت سے زیادہ شریک ہون

اپنا پوٹ نمبر چھوڑ دے یا لاوارث فوت ہو جاوے تو پوٹ نمبر مذکور باقی پوٹ نمبر داروں کی ذمہ داری مشترکہ مین چھوڑ دیا جاویگا تاکہ وہ بطور خود آپس مین اوسکا انتفاع کیا کرین اور اگر وہ اوس پوٹ نمبر کے لینے سے انکار کرین تو مالگذاری اوس پوٹ نمبر کی تمام پوٹ نمبرداران سے بحساب رسدی وصول کیجاویگی تاوقتیکہ وہ سالم سروے نمبر کو چھوڑ نہ دین *

دفعہ ۱۳۳ - کھاتہ دار جو اپنے سروے نمبرونکو چھوڑ دینا چاہین تو اونکو لازم ہوگا

گزاشت و انتقال اراضی

کہ سال رواں کے ماہ خورداد کے آخر مین یا اوسکے پیشتر اس مضمون کی تحریری درخواست جو کاغذ سادہ پر ہوگی موضع کے پٹیل و پٹواری کے پاس داخل کرین اور پٹواریکو (اگر اوس سے درخواست کے لکھنے کے لئے درخواست کی گئی ہو) لازم ہوگا کہ درخواست مذکور بلا لینے کسی فیس یا اجرت کے لکھدے - ہر ایک اراضی نامہ جو پٹواری کے پاس داخل ہو اوسکو لازم ہوگا کہ اوسکی رسید بقید تاریخ ادخال راضینامہ اپنی دستخط سے رعیت کو حوالہ کرے ونیز پٹیل و پٹواری کا کام ہوگا کہ اوس راضینامہ کے بائین گوشہ بائین پر اپنے تصدیقی دستخط ثبت کرکے بلا تعویق اوسکو مع درخواست گزار کے تحصیلدار کے پاس بھیجدے - تحصیلدار کا کام ہوگا کہ پھر دیہہ پہونچنے ایسے راضینامہ کے اوس کے صحیح ہونے کی نسبت اپنا بخوبی اطمینان کرکے درخواست گزار کو اس مضمون کا تحریری حکم حوالہ کرے کہ فلان زمین کی نسبت تمہارا راضینامہ منظور کیا گیا اور اوس حکم کا ایک مثنی پٹیل و پٹواری موضع کے پاس بجواب اون کے رپورٹ کے بھیجدیا جاوے - اوس کے بعد پٹواری اپنے موضع کے رجسٹر مین اوس راضینامہ کا ضروری داخلہ لکھہ لیگا - رعیت کو یہ بھی اختیار رہے کہ اپنا

پیمائش و بندوبست		ردیف پ

اپنا راضینامہ راست کسی اور افسر کے سامنے پیش کرے جو پٹواری کا بالا دست ہو - ہر ایک
ایسے افسر کو بھی لازم ہے کہ رعیت کو بقید تاریخ ادخال راضینامہ رسید دیدیوے -
اسبات کا ثبوت کہ رعیت نے اپنا راضی نامہ تحصیل و پٹواری یا دوسرے بالا دست افسر کے
پاس تاریخ معینہ کے اندر پیش کر دیا تھا اوسکو آئندہ اوس کھیت کی جمع مالگذاری کی ذمہ داری
سے بری کر دینے کیلئے کافی ہوگا - غیر مقبوضہ کھیتوں کی درخواست اور کھیتوں کے تبدیل کی
درخواست بھی ایک شخص کے نام سے دوسرے شخص کے نام پر حسب مرقومہ بالا سادہ کاغذ
پر بغیر قید تحریر بیعنامہ وغیرہ اور نیز بلا تعین تاریخ کے پیش کیجا سکے گی *

تعریف - راضینامہ اوس استعفا کا نام ہے جو قابض زمین - بغرض چھوڑ دینے زمین کے پیش کرتا ہے *

راضینامہ کی تعریف

ایضاً

دفعہ ۱۳۴ - کوئی شخص جبکہ بغیر حاصل کرنے تحریری اجازت تحصیلدار کے کسی سالم نمبر یا اوس کے کسی حصہ مین زراعت کرے تو ناظم جمعبندی مختار ہوگا کہ شخص مذکور سے ایک خاص رقم بطور تاوان کے وصول کرے جو بحالت تری اوس کھیت کے دو چند محاصل سے و بحالت خشکی اوس کے پانچ گونہ محاصل سے زیادہ نہو - نیز اختیار ہوگا کہ اگر ضرور سمجھے تو ناظم جمعبندی اوسکو اوس زمین سے بھی جسپر بلا اجازت قابض ہوا تھا سرسری طور پر بیدخل کردے *

بلا اجازت تحریری زراعت کرنا

ایضاً

دفعہ ۱۳۵ - اراضی غیر مقبوضہ جو کسی کے کھاتہ مین نہ ہو اوس کی کھاس سالانہ ہراج کیجاویگی *

کاہ اراضی غیر مقبوضہ

پیمائش و بندوبست		ردیف پ

دفعہ ۱۳۶ - مہتمم بندوبست کا یہ کام ہوگا کہ مواضعات خالصہ کے اوس زمین میں سے جو رعایا کے کھاتون مین شریک نہ ہو بغرض چرائی مویشی یا خیگل - رمنہ کے لئے یا کسی دوسرے اغراض رفاہ عام کے لئے مختص کردے اور جو اراضی اغراض متذکرۂ بالا مین سے کسی غرض کے لئے مختص کردیجاے تو وہ پھر بجز منظوری سرکار کسی دوسرے کام مین نہین لائی جاویگی اور نہ زراعت کے لئے دیجاویگی*

زمین کا مختص کرنا چراگاہ کے لئے -

دفعہ ۱۳۷ - اراضی چراگاہ مین اونہین مواضع کے مواشی کو چرانے کا حق حاصل رہیگا جنمین وہ اراضی واقع ہے یا جنکے لئے وہ مختص کردیگئی ہے - ہر ایک مقدمہ جنمین حقوق چراگاہ کی نسبت کوئی نزاع پیدا ہو تو فیصلۂ اول تعلقدار قطعی سمجھا جاویگا*

اراضی چراگاہ

دفعہ ۱۳۸ - کوئی شخص کسی ایسے اراضی پر یا اوس کے حصہ پر جو بموجب دفعہ ۱۳۶ کسی خاص غرض کے لئے مختص کئے گئے ہو بغیر اجازت حاکم مجاز کے زراعت کرے تو ناظم جمعبندی کے حکم سے جو فصل اوسپر بوئی گئی ہوگی ضبط کرلیجاویگی اگر فصل کی ضبطی کا موقع ہاتھ سے نکل گیا ہو تو اوسی قسم کی زمین کا جو معمولی محاصل ہو اوس کے المضاعف تک بحالت تری اور پنجگونہ تک بحالت خشکی تاوان لیا جاویگا - اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ مفہوم نہ ہوگا کہ کوئی شخص زمین مذکورہ کو حسب متذکرہ صدر بلا اجازت کام مین لانے کی وجہ سے علاوہ تاوان مذکورہ بالا کے کسی جرم فوجداری کا ملزم ہو اور اوس جرم کی سزا سے جو قانوناً اوس کے لئے مقرر ہے بری ہوسکے*

تاوان قبضہ ناجائز

دفعہ ۱۳۹ - جملہ اراضی مین خواہ وہ خالصہ ہو یا معافی اراضی کل معدن و اشیاء معدنی کا

حق معدن

حق سرکار کو حاصل ہے مگر شرط یہ ہے کہ اس قاعدہ کی کسی عبارت سے یہ مفہوم نہ ہوگا کہ ایسے اراضی کے قابض کے حقوق موجودہ کو جو اشیاے معدنی سے متعلق ہون کوئی نقصان پہونچے *

(ایضاً)

دفعہ ۱۴۰ - کاشتکاران اراضی کو ممانعت ہی کہ زمین کی سطح کو گڈہون وغیرہ کے ذریعے سے خراب اور بیکار نہ کردین *

[کاشتکار سطح زمین کو خراب نہین کرسکتے]

(ایضاً)

دفعہ ۱۴۱ - کہیتون کے علامات حدود جو پیمایش کے وقت نصب ہوئی ہین رعایا کو نہایت خبرداری کے ساتہہ اون کی حفاظت لازم ہے اور کہاتہ داران اراضی کو ضرور ہے کہ وقت پر اون کی مرمت کرتے رہین - اگر یہہ معلوم ہو کہ کسی کہاتہ دار نے اپنے کہیت کے علامات حدود کو درست نہین رکہا ہے تو تحصیلدار کا کام ہوگا کہ خود اُن کی مرمت کرادے اور جو کچہہ مرمت مین صرف ہووے مثل باقیات مالگزاری رعیت سے وصول کرے *

[علامات حدود]

(گشتی معتمد مال نشان ۲۵ مورخہ ۱۲ اسفندار سنہ ۱۲۹۹ف)

دفعہ ۱۴۲ - سال حال مین نواب مدار المہام سرکار عالی کو بتقریب دورہ جبکہ ضلع ورنگل کے ملاحظہ کا اتفاق ہوا تو صیغہ بندوبست کی کارروائی پر غور کرتے وقت معلوم ہوا کہ عہدہ داران علاقہ بندوبست کو مقدم پٹواری اور رعایا کی مواضع پر کسی قسم کا اقتدار حاصل نہ رہنے کی وجہ سے بندوبست کے کام مین اکثر ہرج ہوتا ہی لہذا ناظم صاحب بندوبست سے اس باب مین راے طلب ہوئی تھی - چنانچہ اے - جے ڈنلاپ صاحب ناظم بندوبست نے مسئلہ اقتدارات بالا کی نسبت اپنی راے اپنے مراسلہ نشان (۸۸) مورخہ ۲ فروردی سنہ ۱۲۹۹ف کے ذریعہ سے سرکار مین پیش کی اور نواب اعظم یار جنگ بہادر سابق

[اقتدارات عہدہ داران بندوبست]

---

* اسکو اوڑلی تہبر بہی کہتے ہین

صوبہ دار صوبہ شرقی نے بھی اوس سے اتفاق کیا - نواب مدار المہام سرکار عالی بمنظوری اراء مذکورہ عہدہ داران بندوبست کو حسب ذیل اقتدارات عنایت فرماتے ہین -

الف - مہتمم بندوبست و مددگار و نائب مددگار مہتمم بندوبست مالکان یا قابضان اراضیات او عہدہ داران دیہی کو طلب کرسکتے ہین اور اون سے بندوبست کی کارروائی مین واجبی امداد لے سکتے ہین مگر جو کام بندوبست کے غیر متعلق ہے اوسمین اس اقتدار کو کچھہ تعلق نہو گا

ب - عہدہ داران پیمایش مالکان اور قابضان اراضیات سے اون کی زمینون اور موضعون کی پیمایش اور سرحد بندی کے کامون مین ہر قسم کی اعانت اور امداد لے سکتے ہین اور اونسے جہنڈی برداروں کو طلب کر سکتے ہین -

دفعہ ۱۴۳ - اقتدارات مندرجہ فقرہ (الف) کے خلاف ورزی کیحالت مین عہدہ داران بندوبست کو حسب ذیل جرمانہ کا اقتدار حاصل رہیگا *

الف - مہتمم بندوبست کو	سو روپیہ تک	مثل تعلقدار اول کے
ب - مددگار کو	پچاس روپیہ تک	مثل تعلقدار دوم کے
ج - نائب مددگار کو	دس روپیہ تک	مثل تحصیلدار کے

دفعہ ۱۴۴ - اقتدارات مندرجہ ضمن (ب) فقرہ (۲) کی خلاف ورزی پر عہدہ داران مذکور کو اختیار ہوگا کہ اگر ضرورت سمجھین تو خود اوس قسم کی کامون مین اجرت پر مزدوری سے کام کرالین اون کی مزدوری اور دیگر اخراجات جو ایسے کامون مین لاحق ہون رقم مالگزاری کیطرح مالکان اور قابضان اراضیات مذکور سے وصول کیئے جاوینگے اس اقتدار کی بنیاد یہ

* یہ جرمانہ صیغہ سرسری مین نافذ ہوگا -

جب اجرت پر مزدوروں سے کام لینے کی ضرورت ہو تب مددگار متعینہ دفتر پیمائش یا برت بندی کو لازم ہوگا کہ ایک تختہ حساب بابت اخراجات حقیقی مرتب کرکے مہتمم بندوبست کے پاس بتجدید اور مہتمم بندوبست اوسپر اپنے دستخط کرکے تعلقدار ضلع کے پاس واسطے وصول رقم کے روانہ کریں - اور تعلقدار ضلع رقم مندرجہ تختہ مذکور کو مالک یا مالکان اراضی سے حسب دستور وصول زر مالگزاری وصول کرنے کے لئے حکم جاری کریں -

ایضاً

دفعہ ۱۴۵ - عہدہ داران بندوبست کے احکام بالا کے مدارج حسب ذیل ہوں گے

۱ - مہتمم بندوبست کے احکام مرافعہ صوبہ دار کے پاس سماعت ہوگا

۲ - مددگار اور نائب مددگار کے احکام کا مرافعہ اول تعلقدار ضلع کے پاس

باقی جو اقتدارات عہدہ داران مذکورۂ بالا اپنے ماتحتوں کی نسبت یا تصفیہ تنازعات سرحد میں عمل میں لاتے ہیں اون کے مرافعہ کا تعلق جسطرح اب تک سلسلہ بہ سلسلہ ناظم بندوبست تک ہے اوسی طرح آیندہ بھی رہیگا *

ایضاً

دفعہ ۱۴۶ - آخر میں نواب مدار المہام سرکار عالی عہدہ داران مال و بندوبست اور خصوصاً عہدہ داران مال سے ارشاد فرماتے ہیں کہ دفعہ ۱۴۵ کی رو سے جو اختیار عہدہ داران بندوبست کے احکام کی ناراضی سے مرافعہ کی سماعت کا عہدہ داران مال کو ملا ہے اوسکا مطلب صرف یہ ہے کہ عہدہ داران مال جنکا کام سابق سے یہ تھا کہ بندوبست کے سررشتہ کو ہر ایک واجبی مدد دیں آیندہ اور بھی زیادہ اوسمیں اپنی دلچسپی ظاہر کریں اور سررشتہ بندوبست کو وہ تمام قوت حاصل ہو جاوے جو ضلع میں اول تعلقدار کو اور صوبہ میں صوبہ دار کو

مالگزاری کے اعلی افسر ہونے کی حیثیت سے حاصل ہو اور جو ایک ایسے اعلی درجہ کی قوت ہے کہ اگر احتیاط اور دانائی سے کام مین لائی جاوے تو کوئی مشکل سررشتہ بندوبست کی یا دوسرے کیفی سررشتہ کی جسکا تعلق تعلقدار صاحبان اور صوبہ دار صاحبان سے ہے ایسی نہ باقی رہیگی جو بہت آسانی سے حل نہو جاوے اور امید ہے کہ تعلقدار صاحبان اور صوبہ دار صاحبان اپنے عمدہ طرز کارروائی سے جودہ سررشتہ بندوبست کو مدد دینے سے ظاہر کرینگے اسبات کو ثابت کردینگے کہ نواب مدارالمہام سرکار عالی نے جو برتری اونکو اپنے ضلع اور صوبہ کے سررشتہ بندوبست پر بخشی ہے اور جو اعتماد اون پر کیا گیا ہے وہ واجبی طور سے اوسکے مستحق ہین*

دفعہ ۱۴۷ - صوبہ دار صاحب صوبہ شرقی کی اس تحریک پر کہ جاگیرات غیر مستثنی مین انتظامی مقاصد کے لحاظ سے مقدمان کو توالی کا تقرر علیحدہ عمل مین آنا نہایت ضرور ہے" دوسرے صوبہ دار صاحبوں اور صاحب انسپکٹر جنرل مال سے راے طلب کرنیکے بعد صوبہ دار صاحب موصوف کو جواب دیدیا گیا تھا جسکے لحاظ سے صوبہ دار صاحب نے اپنی صوبہ مین گشتی نشان (۳۵) مورخہ ۱۷ صفر ۱۳۰۳ ہجری موافق ۲۴ - آبان ۱۲۹۵ ف جاری کی لیکن چونکہ وہ حکم ایک اس قسم کا حکم ہے جو تمام ممالک محروسہ سرکار عالی کے جاگیرات غیر مستثنی سے یکسان متعلق ہونا چاہیئے لہذا اب وہ حکم حسب ذیل عام گشتی کے طور سے نافذ کیا جاتا ہے - نواب مدارالمہام سرکار عالی باتفاق راے صاحب انسپکٹر جنرل مال یہ ارشاد فرماتے ہین کہ جاگیرات غیر مستثنی مین اگر مالی اور کوتوالی پٹیلی کا کام ایک ہی پٹیل کر سکتا ہو تو کوئی ضرورت کسی اور انتظام کی نہین ہے اگر کام زیادہ ہو تو جاگیرداروں سے صوبہ دار

پٹیل و پٹواریان جاگیرات

صاحبان کوئی ایسا انتظام بہ تقرر پٹیل کو توالی یا گماشتہ کو توالی کرادین جس سے کام
مین دقت نرہے اور اس کارروائی کے وقت خالصہ کے اُس غلط اصول کی پابندی نکرین جسکو
اب سرکار نے خود بہی چہوڑ دیا ہے کہ مالی اور کوتوالی پٹیلی کے خدمات ایک خاندان مین نہون لہذا
اگر ایک ہی خاندان سے یہ سب انتظامات ہوسکین یا کوئی گماشتہ علیحدہ نامزد کیا جائے تو
کافی ہے اور اس حالت مین معاش کا تصفیہ بہی اور تقرر و برخاستگی سب جاگیرداران سے متعلق
رہینگی البتہ اگر کوئی جاگیردار حکم کی تعمیل نکرین تو اوسوقت سرکار کیطرف سے کوئی مناسب انتظام
کیا جائیگا - اور اوسکا خرچ جاگیردار سے یا موجودہ پٹیل سو خدمت سے جیسی سرکار کی راے اوسوقت
مقتضی ہولینا ہوگا*

دفعہ ۱۴۸ - بعض اضلاع صوبہ شمالی کے عملدرآمد سے معلوم ہوا کہ اکثر دیہات مین

جایزہ پٹیل و پٹواریان

جبکہ پٹیل و پٹواریون کا عزل و نصب ہوتا ہی تو سابق کے عمال سے شخص
ماموره حال جایزہ لیکر اوس کی اطلاع تفصیل مین ہمین دیتا اور پٹیل و پٹواری اپنے جایزه
کی فہرستین مرتب کرکے شخص ماموره شده کو اوس کے مطابق جایزہ دیتے ہین چونکہ یہ امر نہایت
ناپسندیدہ ہے - لہذا نواب مدارالمہام سرکار عالی باتفاق راے صوبہ دار صاحب صوبہ شمالی
ارشاد فرماتے ہین کہ جب پٹیل و پٹواریون کی جایدادون پر اشخاص جدید کا تقرر عمل مین آوے
تو ضرور ہے کہ اوس کے دفتر کے اور دوسرے تمام سامان وغیرہ متعلقہ خدمت کی جایزہ پٹیان
مرتب کیجاوین اور اون پہ جایزہ گیرندہ و دہندہ دونون کی دستخط ہوا کرین - جایزہ پٹیات
مین علاوہ کاغذات و دیگر سامان منقولہ متعلقہ خدمت چاوڑیات اور دوسرے مکانات سرکاری

گشتی معتمد مال نشان (۱۰) مورخہ ۲۳ شہر امرداد ۱۳۰۰ف

بھی شہر مایب ہوا کرین اور اون جانیرہ پٹیون کی ایک پرت دفتر دیہی مین اور دوسری کچہری تحصیل مین اور قطعہ ثالث جانیرہ دہندہ کے پاس رہا کرے پس جمیع پٹیل و پٹواریون کو اس حکم سے اطلاع دیجائے اور تحصیلدار ہمیشہ لحاظ رکہین کہ پٹیل و پٹواریون کے عزل و نصب کے وقت ایسی اطلاع آتی رہے اور بغیر ایسی اطلاع کے شامل ہوئے مثل داخل دفتر کیجاوے *

دفعہ ۱۴۹ — کوئی گماشتہ جب ایک دفعہ اس وجہ سے سرکار نے باختیار خود مقرر کیا ہو کہ اصل وطندار سرکار کے حکم کے تعمیل تقرر گماشتہ سے قاصر رہا تھا تو اب جب تک اوس گماشتہ کی نسبت کوئی خاص وجہ علٰحدگی کی پیدا نہ ہو بجبر د وطندار کی خواہش پر وہ علٰحدہ نہین کیا جا سکتا

> گماشتگان پٹیل و پٹواری کی موقوفی کا اقتدار مالک وطن کو کس حالتین ہے

اگر مرافع کو کافی مہلت اپنی مرضی کے مطابق گماشتہ مقرر کرنے کی نہ ملی تہی تو وہ عذر اوسی وقت مثل تقرر گماشتہ مین پیش ہونا چاہیئے تھا اب آج اگر مسمات مرافع کی خواہش پوری کیجاوے اور تسلیم کر لیا جاوے کہ اوسکو ایسا اختیار ہے تو گویا یہ تسلیم کرنا پڑیگا کہ جس دن سرکار نے گماشتہ مقرر کیا تھا اوس کے دوسرے دن ہی وہ اوسکو علٰحدہ کر کے اپنی مرضی کا گماشتہ مقرر کر سکتی تھی اور اوس سے سرکاری احکام اور سرکاری انتظام کا استخفاف ہوگا — لہذا اب اس کے سوا کچھ چارہ نہین کہ مرافعہ گزار اوس وقت کا انتظار کرے جب کہ گماشتہ گری کسی واجبی اصول پر خالی ہو سکے حکم ہوا کہ مرافعہ نامنظور ہو صوبہ دار صاحب کا فیصلہ بحال رہے نقل فیصلہ مع مثل ضلع و صوبہ صوبہ داری کو مرسل ہو اور قلمی ہو کہ فریقین کو اس حکم سے اطلاع دیجاوے *

دفعہ ۱۵۰ — صوبہ دار صاحب شمالی سید سراج الحسن صاحب نے سرکار کی توجہ اس امر کے

> ہنگامی گماشتگان کو الاؤنس کس حساب سے دیجاویگی

پٹیل و پٹواری		ردیف الف ب

نسبت پوچھا ہی ہے کہ جب کوئی پٹیل و پٹواری معطل ہوتا ہے اور اوس کی جگہہ سرکار سے کسی
گماشتہ کا تقرر عمل مین آتا ہے تو اوسکو اسکیل* وغیرہ معاش کس حساب سے دیجاوے
کیونکہ اگر ایسے عارضی گماشتون کو معمولی طور پر اسکیل کے وضع کر لینے کا اختیار دیدیا
جاویگا تو بہت سی صورتون مین اور خصوصاً مرہٹواری مین جہان کہ دو قسطون مین سال تمام
کا مطالبہ وصول ہوتا ہے قسط کا وقت اگر اون کے تقرر کے وقت مین واقع ہوگا اور
اوس کے بعد ہی وہ علیحدہ کردے جاوینگے تو اون کی مدت کارگزاری کی مناسبت سے
بہت زیادہ معاش وصول ہوجاویگی اور اصل وطندارون کے لئے کچھہ باقی نرہیگا - نواب
مدار المہام سرکار عالی بلحاظ متذکرۂ بالا اشکلات کے حکم ذیل صادر فرماتے ہین "گماشتون کو
یہ اجازت بدستور باقی رہنی چاہئے کہ وہ رقم ارسال کے وقت اپنی معاش وضع کرین مگر شرط
یہ ہونی چاہئے کہ گزشتہ سال کی اسکیل پر ماہوار رقم معاش کا استخراج کرکے جسقدر رقم
ماہوار ہوتی ہو اسی حساب سے من ابتداے تقرر خود لغایت زمانہ ترسیل قسط اپنی ماہوار
وصول کرین اور باقی رقم معاش کو اعم ازینکہ آیندہ مہینون مین گماشتون ہی کی یافتنی
ہو اصل وطندار کی عام رقم ارسالی کے ساتہہ تحصیل مین روانہ کردین اور ماہ آیندہ
مین اگر کسی متفرق ابواب کی رقم بھی وصول نہو جس سے گماشتہ اپنی معاش کی رقم بحساب
ماہواری وضع کرلے سکے تو ناگزیر گماشتہ کو اپنی معاش ختم ماہ پر تحصیل ہی سے طلب کرنا
مناسب ہوگا - علی ہذا اصل وطندار اپنی واپسی کے بعد دو طرح پر عمل کرسکیگا ایک یہ
کہ گزشتہ زمانہ کا اپنا اسکیل تحصیل سے نقد حاصل کرے یا آیندہ کی قسط سے جو اوس کے

* تعریف - اسکیل اوس رقم معینہ کا نام ہے جو مقدم پٹواریونکو ایک معینہ حساب سے ادا ہوتی ہے ملاحظہ ہو نمبر ١٥ مجموعہ ضوابط [illegible] اسکیل [illegible] سے متعلق ہین -

پٹیل و پٹواری		ردیف پ

زمانہ مین وصول ہوا ازروے حساب وضع کر دیگا رسالنامہ مین تفصیل کر دیوے - چونکہ آبکاری استمرار
ہر مہینہ مین متفرق ابواب کی رقمین وصول ہوا کرینگے ہین تحصیل سے نقد رقم طلب کرنے کی
غالبًا بہت کم ضرورت ہوگی اور جبکہ ان متفرق ابواب سے رقم معاش کی وضعات ہوگی تو
جداگانہ رسید کی ضرورت نہ رہیگی لیکن اگر نقد رقم تحصیل سے حاصل کیجاوے تو تحصیل کو رسید
دینی ہوگی چونکہ ماہوار کا حساب گزشتہ سال کی رقم اسکیل پر ہوگا اخیر سال پر جبکہ حساب معاش
کیا جائیگا تو بمقابلہ سال گزشتہ کم ہوگا یا زیادہ - زیادتی کی حالت مین تو تمثیل مین جو آیندہ دیجاتی
کیجاویگی ہدایت ہوگی اور کمی کی حالت مین اگر گماشتہ کا سلسلہ دوسرے سال مین بھی رہا تو تلافی
مافات یعنی وضعات زاید ایصال شدہ ممکن ہے و الا اگر گماشتہ ختم سال کے قبل علٰحدہ ہوگیا ہو
یا مر چکا ہو تو رقم زائد ایصال شدہ اصل معاش دار کی معاش سے وضع کر لیجاویگی - اور جب
کوئی گماشتہ گری ختم ہو تو تحصیلدار متعلقہ کل رقم وضع شدہ اور ایصال شدہ کا حساب صاف
کر کے جسقدر گماشتہ کا پانا ہوا اسقدر گماشتہ کو اور باقی اصل وظیفدار کو دلا دینگے اور ہر ایسے
معاملہ کی رپورٹ اطلاعی تعلقدار ضلع کے دفتر مین رہنے کے لئے بھیجدینگے -

تمثیل - ایک موضع ہے جس مین گزشتہ سال ساٹھ روپیہ کی رقم اسکیل دآیا
کی بابت کسی پٹواری کو ملی تھی جس کی روسے گویا پانچ روپیہ ماہوار ہوتی ہین - پٹواری مذکور
معطل ہوا اور کوئی گماشتہ اوسکی جگہہ قایم ہوا تو گماشتہ مذکور معمولاً اسقدر اسکیل دآیا وضع
کرے گا جسکا بحساب دو ثلث یا نصف حسب ضابطہ وہ مستحق ہے لیکن اگر اوسکی بحالی دی گئی
وقت یہ ثابت ہوگی جس سال مین اوس نے کام کیا ہے اُس سال معاش مذکور کی تعداد وساٹھ

ردیف پ		پٹیل وپٹواری

سے زیادہ ہوگی مثلاً بہتر روپیہ ہوگی جسکا ماہانہ چھہ روپیہ ہوتا ہے تو اوسوقت چھہ روپیہ کے دو ثلث یا نصف کے حساب سے جیسی صورت ہو تصفیہ کردینا چاہئے۔ اگر صحیح تعداد تحقیق نہو تو جو کچھہ قریبًا قریبًا دریافت ہوا ہو فیصلہ کردیا جاوے *

ایضاً

دفعہ ۱۵۱ - گماشتہ کا تقرر اگر بربنیا درخصت وطندار وطندار ہی کیجانب سے ہوا ہو تو گماشتہ سالم اسکیل وآیا اوسیطرح وضع کرلے سکیگا جسطرح کہ اصل وطندار وضع کرلیتا اصل وطندار اپنے قرارداد باہمی کے مطابق اپنے حصہ کی رقم گماشتہ سے خود وصول کرلیگا *

ایضاً

دفعہ ۱۵۲ - اگر کسی پٹیل وپٹواری کی معطلی اور اوسکا قطعی تصفیہ دونوں ایسے وقتون مین ہوا کہ گماشتہ کے زمانہ مین کوئی قسط واقع نہین ہوئی یا گماشتہ کی منصرم کارہی بحالت رخصت وطندار بجانب سرکار ایسے وقت مین ہوئی ہو کہ گماشتگی کے زمانہ مین کوئی قسط واقع ہو جس سے گماشتہ اپنی ماہواری معاش وضع کرکے سکے یا گماشتہ کا تقرر اوسوقت ہو جب کہ اصل وطندار سال مذکور کے آخر قسط اپنی معاش کے سالم رقم وضع کرچکنے کے بعد مرچکا ہو تو ان سب صورتون مین تصفیہ کے وقت اوس متذکرہ بالا حساب سے بحساب ماہوار تحصیلدار رقم واجب وطندار سے یا اوسکی جایداد سے گماشتہ کو نقد وصول کرادین اور احتیاط رکہین کہ یہ مقدمات ملتوی نہ رہا کرین ختم کارروائی منصرمی پر اسکا تصفیہ بھی ہو جایا کرے ورنہ اس کی ذمہ داری تحصیلدارون پر اور ان عہدہ دارون پر ہوگی جنکی غفلت سے یہ مقدمات وقت پر فیصل نہون گے اور ناظمان جمعبندی اور اول تعلقدارون کا یہ کام ہوگا کہ وہ اپنے دورون کے وقت دیکھتے رہین کہ اس کے بموجب اچھی طرح تعمیل ہوتی ہے *

نوٹ۔ [illegible]

نوٹ۔ **تعریف** - آیا بٹی اوس رقم کا نام ہے جو رقم مالگذاری کے ساتھہ بحساب فی روپیہ ۲ پائی رعایا سے [illegible]

تعمیل فیصلہ دیوانی متعلقہ کاشتکاران مدیون		لف رد ت

دفعہ ۱۵۳ - اشیاء مندرجہ ذیل بقیمت تعمیل قابل قرقی ونیلام کے نہین ہین -

تعمیل فیصلہ دیوانی کاشتکاران مدیون

۱ - ضروری پوشاک مدیون اور اوس کی زوجہ واطفال کی

۲ - اگر مدیون اہل حرفہ ہے تو اوس حرفہ کے اوزار و آلات -

۳ - اگر مدیون زراعت پیشہ ہے تو زراعت کے آلات اور ایسے مویشی جو اوسکے پیشۂ زراعت مین معاش پیدا کرنے کے لئے ضروری ہون -

۴ - مکانات یا مصالحہ مکانات کاشتکاران جسمین وہ لوگ رہتے ہون جن مین اون کے مویشی جو زراعت کے لئے ضروری ہین رہتے ہون -

۵ - حق وراثت جو بالفعل حاصل نہو یا اور حق یا استحقاق جو محض معلق یا ممکن ہو لیکن بالفعل حاصل نہو -

دفعہ ۱۵۴ - گو دفعہ ۳۴۲ گشتی نمبر ۲ سنہ ۱۳۰۳ کے ضمن ۱ و ۲ و ۳ و ۴ کے بیجا کرنے سے کاشتکارون کے حقوق کی مفاظت اور اون کے ساتھ ضروری رعایتین پوری ہوتی ہین تاہم سمت غربی کے انتظام دیوانی کے تخمیناً دو سالہ تجربہ سے یہ امر ثابت ہوا ہے کہ کسقدر زیادہ صاف وصریح احکام کی ضرورت ہے جن سے اجرائے ڈگریات کی کارروائی مین ہی نقصان نہو اور کاشتکارون کے حقوق کی بھی رعایت ہو اور سرکاری مالگزاری کی بھی کامل حفاظت ہو سکے لہذا بمنظوری مدارالمہام سرکار عالی حسب ذیل قواعد جاری کئے جاتے ہین -

اجرائے ڈگری مین کاشتکار کے ساتھ حسب ذیل رعائتین کی جائینگی -

۱ - اس گشتی کے اغراض کے لئے کاشتکار کے لفظ سے وہ شخص مراد ہے جس کا نام

تعریف کاشتکار

تعمیل فیصلہ دیوانی متعلقہ کاشتکاران مدیون —		لفت ردت

کاغذات دیہی مین بطور کاشتکار یا شکمی کاشتکار کے لکہا ہو اور لفظ اراضی کاشت سے وہ زمین مراد ہے جو کاغذات دیہی مین بطور اراضی مالگذاری سرکار کسی کاشتکار کی مقبوضہ درج ہو —

۲ — جن مقدمات اجراے ڈگری مین کاشتکار مدیون ہو علاوہ اُن اشیا کے جن کا ذکر دفعہ ۲۴۳ گشتی نمبر ۲ سنہ ۱۳۱۳ف (دفعہ ۲۴۳ مجموعہ ہذا) مین ہے کاشتکارون کی جائداد ذیل بہی قرقی اور نیلام سے محفوظ رہے گی —

(الف) اُن کا غلہ تخم ریزی بقدر کاشت ایک سال —

(ب) اُن کی پیداوار اراضی بشرطیکہ عدالت کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ اُس کی قرقی سے مدیون پر ایسی سختی ہوگی جس سے کہ وہ اپنی اراضی کی کاشت کا انتظام نکر سکیگا —

(ج) چارہ بقدر خوراک مویشیان زراعتی جب تک کہ دوسرا چارہ مویشی کے لئے میسر آسکے —

(د) ظروف ضروری خورد و نوش —

۳ — سواے اشیاء متذکرہ ضمن ۲ متعلقہ دفعہ ۲۴۳ کے جب کسی اراضی کے نیلام کی ضرورت صیغہ اجراے ڈگری سے ہو اور وہ مدیون کے قبضہ مین بحیثیت کاشتکار کے ہو تو اوسکا نیلام بلا حصول منظوری مجلس عالیہ عدالت کے نہو سکیگا — ایسے نیلام کی منظوری کی درخواست ہمیشہ بذریعہ صوبہ دار صاحب سمت کے ہوا کرے گی —

۴ — کوئی عدالت دیوانی کسی کاشتکار مدیون کے قید کرنے پر مجبور نہو گی بجز اس کے کہ اوس عدالت کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ مدیون مذکور نے اپنی جائداد عمداً از ڈگری کے ہضم کرنے کے لئے مخفی کی ہے —

تعمیل فیصلہ دیوانی متعلقہ کاشتکاران مدیون		اضافہ روشنی

٥ — ہر ایسے مدیون کی جائداد کا نیلام جو کاشتکار ہو بذریعہ تحصیلدار کے ہوگا ہر عدالت جسکے یہان اوس اجراے ڈگری کا مقدمہ پیش ہو جسمین کہ اشیاء مذکورہ بالا کا نیلام چاہا جاتا ہے تو عدالت موصوفہ اولاً حسب ضابطہ اوس جائداد کی قرقی بذریعہ تحصیلدار جسکے حدود اقتدار کے اندر جائداد واقع ہے کرے گی۔ بعد قرقی کے اشتہار نیلام برائے اجرا اوسی تحصیلدار کے پاس بھیجے گی اور تحصیلدار کو لکھے گی کہ بعد انقضاے میعاد اشتہار اوس تاریخ پر جو تاریخ کہ اوسمین معین ہے (بشرطیکہ کوئی خلاف حکم عدالت سے نہ جاری ہو) اوس جائداد کو حسب ضابطہ نیلام کرکے زر نیلام بعد مجرائی کسی رقم سرکاری کے جو اوس مدیون کے ذمہ ہو ایک ہفتہ کے اندر عدالت میں بھیجدین۔

٦ — اگر مدیون مستاجر ابواب سرائجی ہو تو اوس سے بھی قاعدہ متذکرہ ضمن ۴ متعلق سمجھا جاے گا۔

٧ — کاشتکار اور مستاجران ابواب سرائجی جن پر کوئی ڈگری جاری ہو لازم ہے کہ تاریخ ضبطی جائداد سے ایک ہفتہ کے اندر عدالت مین بذریعہ ایک درخواست کا عذر داری کے اس امر کا اظہار کر دین کہ وہ کاشتکار یا مستاجر ابواب سرائجی ہین اور عدالت کو بھی لازم ہے کہ اگر مدیون عدالت مین حاضر ہو تو خود بھی اوس سے اس امر کا استفسار کرے ✱

تعریف — سیوار مرہٹی لفظ ہے سیوار کے معنی سرحد کے ہین مناقشہ سیوار سے نزاع سرحد مراد ہے جو درمیان اراضی دو علاقہ واقع ہو۔

سیوار کی تعریف

دفعہ ۱۵۵ صرف خاص اور پائیگاہ کے حدود کا نزاع جب کسی دیوانی کے علاقہ

طریقہ تصفیہ نزاع صرف خاص و دیوانی و پائیگاہ

کے ساتھ ہوتا ہے تو بعض اوقات یہ دیکھا گیا ہے کہ مال و بندوبست کے افسرون نے اوسکو عام مقدمات کیطرح فیصل کر دیا اور پیر سہات کے متوقع رہتے ہین کہ اوس تجویز کی اصلاح صرف بذریعۂ مرافعہ ہونی چاہئے - مگر اس کارروای سے بہت پیچیدگی پیدا ہو جاتی ہے اور حقیقت مین علاقہ صرف خاص اور پائیگاہ کی حالت ایک خاص حالت ہے - لہذا نواب مدارالمہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہین کہ آیندہ اس قسم کی نزاعین صرف اسطرح فیصل کی جایا کرین کہ اوّل دونون علاقون کے ہم درجہ عہدہ دار جنمین نزاع سرحد واقع ہوا ہو اور جو جاز کارروائی ہون موقع پر جمع ہون اور بالاتفاق فیصلہ کرین اگر فیصلہ ہو جاوے تو جو فیصلے عہدہ داران ماتحت کے اختیاری ہین* اون مین تعمیل کیجاوے اور جو خارج از اقتدار ہین اون مین منظوری کے لئے صدر کو رپورٹ کیجاوے اور اگر باہمی اتفاق سے فیصلہ نہو تب بھی صدر کو رپورٹ ہونی چاہئے اور اوسپر جو حکم سرکار سے صادر ہو اوسکے بموجب عمل کیا جاوے *

دفعہ ۱۵۷ - آپ کے روبکار نشان (۴۴) مورخہ ۲۳ دی ماہ الٰہی ۱۳۰۲ف مقدمہ مندرجہ عنوان کے جواب مین نگارش ہے کہ کوئی خاص اقتدار گشتی مذکور کے* بموجب قرار نہین دیا گیا جس حاکم کو پہلے جو اقتدار تہا وہی اب بہی رہا البتہ صرف یہ فرق ہوا ہے کہ صرف خاص و پائیگاہ کے علاقہ کے نزاعات مین وہان کوئی ہمدرجہ عہدہ دار شریک ہون گے اور باہمی اتفاق

مراسلہ معتمد مال نشان (۴۹) مورخہ ۳ بہمن ۱۳۰۲ف بنام ناظم بندوبست

* مجموعہ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم مین یہ باب ردیف س مین بنام سرحدات قایم ہے اور دفعہ ۸۸۹ سے شروع ہوا ہے اور دفعہ ۹۲۵ پر ختم -

** تبرسیل نقل روبکار مہتمم صاحب بندوبست و جنگل نشان (۲۶) مورخہ ۱۳ دی ۱۳۰۲ف ۱۲

مراسلہ ناظم بندوبست بجواب معتمد مال نشان ۴۴ - ۲۳ دی ۱۳۰۲ف * ملاحظہ ہو دفعہ ۹۲۰ مجموعۂ ہذا جلد اول طبع دوم

تنازعات سرحدات		ردیفت

سے اگر فیصلہ ہوگیا تو حسب اقتدار سابق جس تنگ سے ہوتا جاری ہوگا اختلاف کی حالت میں سرکار میں پیش کیا ہوگا اور یہ قرین مصلحت ہے*

دفعہ ۱۵۷ — صوبہ دار صاحب صوبہ شرقی نے منظوری سرکار اپنے صوبہ مین گشتی نشان (۴۳) مورخہ ۱۱ رجب ۱۳۱۲ مطابق ۳۰ خورداد ۱۳۰۴ ف دربارہ طریقہ تصفیہ مقدمات نزاع سیوا بصورت عدم حاضری علاقہ داران جاگیر وغیرہ جاری کئے تھے جو فیصلہ مقدمات مذکور کے لئے بہت مفید اور ضروری ہے اور جس مین تمام ضروری امور بتلا دئے گئے ہین مگر چونکہ ابتک وہ گشتی بطور عام تمام ممالک محروسہ مین نافذ نہیں ہے نواب مدارالمہام سرکار عالی کے حکم کے مطابق نقل گشتی مذکور بذریعہ روبکار ہذا مرسل ہے۔ اور نگارش ہے کہ ہر جگہ فیصلہ مقدمات سرحدات مین اس گشتی کے مطابق

> نزاع سیوا بصورت غیر حاضری علاقہ داران جاگیر کس طرح فیصل ہونے چاہئیں۔

۴۳ بمقدمہ مندرجہ عنوان گزارش ہے کہ ابتک عہدہ داران پیمایش جملہ تنازعات سرحدی کا انفصال کیا کرتے تھے اور ان کے اقتدار کی کوئی حد بھی معین نہ تھی اور مین اب بھی یہ خیال کرتا ہون کہ اگر یہی طریقہ جاری رہے تو بہتر ہے اور گشتی نشان (۱۷) ۱۳۰۲ ف کے بموجب عہدہ داران پیمایش کو وہی اقتدارات حاصل رہنے چاہئیں جو پہلے حاصل تھے مگر ضابطہ کارروائی ان کا البتہ وہی رہے گا جو گشتی نشان (۱۷) مین قرارداد ہوا ہے لیکن دریافت و انفصال مقدمات کے متعلق جو اقتدارات انہیں حاصل ہین بلحاظ گشتی نشان (۱۷) کے کوئی تخفیف کرنے کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی آیندہ جیسا ارشاد ہو اوس کے موافق تعمیل کی جاوے گی۔ —

ف نقل ہذا بجواب روبکار نشان ۲۶ مورخہ ۱۲ دی ۱۳۱۲ ف خدمت مین مہتمم صاحب ورنگل کے مرسل ہے۔

عمل کیا جاوے ✤

دفعہ ۱۵۸ - روبکار منصرم تعلقدار ضلع نلگنڈہ نشان (۱۰۳۲) مورخہ ۱۲ - ربیع الاول سنہ ۱۳۰۲ھ کے ملاحظہ کے بعد آپ سے بترسیل اصل اوسی روبکار کے دو مرتبہ پیہم اور خط و کتابت ہوئی اور بالآخر مین نے سرکار عالی مین اس معاملہ کو پیش کیا اور اب جو امور طے ہوے حسب ذیل ہین اور چاہیئے اون کے مطابق عمل کیا جاوے - آپ مجاز کیئے جاتے ہین کہ اپنی رائے کے مطابق ان مقدمات کو ضلع کے سررشتہ بندوبست سرسری کے ذریعہ سے فیصل فرماوین جسکی مہتممی خود آپ سے متعلق ہے - اور اگر ضرورت معلوم ہو تو دوم سوم تعلقدار صاحبون سے بھی آپ اوسمین مدد لین ✻

تنازعات سرحدات

مراسلہ صوبہ دار صوبہ مشرقی نشان گشتی ۳۴ - ۲۰ مورخہ ۱۷ دسمبر ۱۲۹۲ف موسومہ تعلقدار ضلع نلگنڈہ

ایضاً

دفعہ ۱۵۹ - ایک بڑا نقصان وہ طرز کارروائی تھا جو کہ جاگیرداروں کے ساتھ برتا جاتا ہے اور وہ اب بورود روبکار محکمۂ معتمد صاحب سرکار عالی علاقہ مالگزاری نشان ۲۰۲ مورخہ ۵ - رجب سنہ ۱۳۰۲ھ اسطرح طے ہوا کہ ضلع سے ایک خاص تاریخ ہر ایک ایسے مقدمہ کے فیصلہ کے لئے مقرر کیجاوے (جس کی میعاد کم سے کم دو ہفتہ سے کم نہونی چاہیئے) اور بہ تعین تاریخ اطلاع نامہ جاگیردار صاحب کے نام جاری کیا جاوے پس اگر تاریخ معینہ پر جاگیردار کی طرف سے عدم پیروی ہو اور مثل مین اس باتکا ثبوت موجود ہو کہ تقرر تاریخ کی اطلاع جاگیردار کے علاقہ مین ہو چکی ہے تو آپ مجاز ہون گے کہ مقدمہ کو ایک طرفہ تجویز کر دین اور اس فیصلہ ایک طرفہ کی تعمیل کے لئے آپ اپنے پورے اقتدارات کو کام مین لا سکتے ہین اگر اوسمین کوئی جاگیردار مزاحمت پیش آوے تو اوسکو قوت کے ساتھ رفع کیجئے اشخاص مزاحم گرفتار کیئے جاوین اور

الغرض تدارک عدالت فوجداری کو سپرد ہوں۔ ایسی اقتدار کو جبکہ آپ بجراٗت واستقلال اپنی ذمہ داری سے عمل مین لاوین گے تو یقین ہے کہ بکثرت وصول مطالبہ بہت کچھ گھٹ جاویگا۔ سرکار عالی جب ایک اقتدار اپنے عہدہ داران کو عنایت کرتی ہے تو اوسکا استعمال اپنی ذمہ داری سے یہ کام خود اون عہدہ داران کا ہے البتہ اگر معلوم ہو کہ ضلع کی موجودہ قوت کسی مزاحمت کے دفع کے لئے کافی نہین ہے (اور ایسی صورت غالبًا کبھی بھی پیش نہ آوے گی) تب صرف امداد مزید کے واسطے استدعا ہونی چاہئے۔

دفعہ ۱۶۰ ۔ اطلاع یابی کے ثبوت کی نسبت آپ کے بالمشافہ گفتگو سے معلوم ہوا ہے کہ اہالی جاگیر کے لفافے لیتے ہین اور رسید نہین لکھتے اگر ایسی کوئی صورت پیش آوے تو ضرور ہوگا کہ ثبوت اطلاعیابی کے لئے جاگیر کے دستخط ہی موجود ہون سکہ جن لوگون نے لفافہ پہونچایا ہے اور جو اوس سے دوسرے کسی طور پر واقف ہوئے ہون اون کے اظہارات اطلاعیابی کے ثبوت کے لیے کافی متصور ہون گے *

دفعہ ۱۶۱ ۔ مین امید کرتا ہون کہ یہ اختیارات ایسے احتیاط کے ساتھہ کام مین لائے جاوین گے کہ بہت کم کوئی موقع کسی سخت کارروائی کا پیش آویگا آپ جب جاگیرداروں کے نام اطلاعنامجات جاری کرین تو اونہین ان تمام آیندہ پیش آنے والے نتایج کو اور جو طریقہ آپ اون کی نسبت اختیار کرین گے اوسکو صاف بیان کردینا چاہئے۔ مع اس بیان کے کہ سرکار عالی کی منظوری سے یہ امور فیصل ہوچکے ہین اور اب زیادہ عرصہ تک انتظار نکیا جاویگا نہ بات بات کے لئے صدر مین تحریر ہوگی بلکہ جو کچھہ ہونے کا ہے موقع پر اور عین وقت پر فیصل ہوگا۔ اور بہت مضبوطی کے ساتھہ اس کی تعمیل ہوجاوے گی۔ جب ان تمام امور سے

تنازعات سرحدات		ردیف ت

وہ لوگ واقف ہوجاوین گے - اور جبکہ تعلقدار صاحب کیطرف سے عمل بہی اوس کے مطابق
شروع ہوگا تو یقین ہے کہ بہت سا وقت جو موصولہ و مجاریہ مین برباد جاتا ہے بچ جاویگا -
اور مقدمات جلد فیصل ہون گے -

الف

دفعہ ۱۶۲ - لیکن اس کے ساتھہ مین چاہتا ہون اور امید ہے کہ تعلقدار صاحب
بالطبع بہی ایسی ہی کارروائی کرین گے کہ جاگیردارونکو ایسے وقت پر اطلاع ہو کہ اونکو کافی
موقع پیروی کے لئے باقی رہے جب کوئی لفافہ ایسے مقدمات مین نائبان جاگیر کے پاس جاتا
ہے تو وہ اصل جاگیردار کے پاس بہیجکر جاگیردار کے حکم کا انتظار کرتے ہین پس ہمیشہ تاریخ کے
مقرر کرنے مین اسقدر وسیع مہلت دینی چاہیئے جو ان سب کارروائیون کے لئے کافی ہوسکے
اسی طرح جب اون کی طرف سے مہلتون کی درخواستین ہون تو اوس مین بہی فیاضی کو کام
مین لانا چاہیئے تاکہ ہر ایک قسم کی حجت تمام ہوجاوے - بارہا معلوم ہوگا کہ مہلت کی
درخواست محض ایام گزاری کی غرض سے ہے لیکن دفعہ اولی مین سے بہی جسقدر مدت
مناسب ہو منظور کیجاوے اور اوسکے بعد بہی اور مہلتون کی منظوری کے لئے ممانعت نہین
اور وہ سب منحصر ہے آپکی اقتضاے راے پر *

الف

دفعہ ۱۶۳ - نقل روبکار ہذا تعلقدار صاحبان اضلاع ناگر کرنول و کہمم و ضلع اطراف بلدہ
کیخدمت مین مرسل ہو بمراد تعمیل - ضلع ناگر کرنول مین بوجہ اجرائی کاربندوبست بالفعل تنازعات
کے مقدمات سررشتہ بندوبست سے متعلق ہوگئے ہین لیکن آیندہ اوس ضلع مین بہی اسی ہدایت
کے بموجب عمل ہوگا - نقل روبکار ہذا اطلاعاً ناظم صاحب مداخل کیخدمت مین بہی مرسل ہو *

لف ست ردیت		تلاریان سیت وسندیان وغیرہ

دفعہ ۱۶۴۱- اگرچہ پہلے بذریعہ گشتی نشان (۲۳) ۱۸۶۲ء صاف منظوری اسباب مین جاری

سیت سندیان اور تلاریان کا تقرر

ہو چکی ہے کہ فی پچاس گھر ایک تلاری کا تقرر عمل مین آوے جسکا نام کہین تلاری اور کہین سیت سندہی اور کہین مذکوری وکمال کارہی - تاہم ایسی ضرورت کی حالت مین بعض صوبون سے غیر ضروری استفسارات اور بعض صوبون سے جدید تقرر کی منظوری چاہی جاتی ہے حالانکہ اگر اوس کے مطابق عمل کیا جاوے تو کوئی ضرورت ایسے امور کی نہوئے - لہذا اس باب مین جو ایک حکم نواب افتخار جنگ بہادر سابق صوبہ دار صوبہ شرقی نے اپنے صوبہ مین جاری کیا تھا وہ اب بطور گشتی جاری کیا جاتا ہے تاکہ اوسکے مطابق ہر صوبہ مین یکساں عمل آوری ہو واضح رہے کہ جب فی پچاس گھر ایک نفر کے حساب سے کہین کمی واقع ہو تو پوری کرادیجاوے اور جو بیس روپیہ مالگی زمین از اضیات افتادہ وغیرہ غیر مقبوضہ رعایا مین سے عام ازین کہ خشکی ہو یا تری یا دونو قسم کی اونکو دیجاوے اور اگرچہ کچھ زمین جو بیس روپیہ سال سے زیادہ اونکو پہونچ جاوے تو زیادت کے بقدر سالانہ جمعبندی کے ذریعہ سے رقم اونسے سرکار مین لیجاوے - تعلقدارونکو ہدایت کیجاوے کہ آخر سال پر ہر ایک تعلقہ سے ایک تختہ حسب نمونۂ ذیل طلب کر کے اطمینان حاصل کر لین کہ اس حکم کے مطابق عمل ہوتا ہے یا نہین اگر نہین ہوتا ہے تو اوس کے مطابق عمل کرا دین - اور ہر سال ایسا تختہ طلب کر کے اطمینان حاصل کرتے رہین اور صوبہ دار صاحبونکو اطلاع دیتے رہین - تعلقداران اضلاع ایک نقل اس حکم کی اپنے دفتر کوتوالی مین بھیجدین تاکہ مہتمم صاحب اور اون کے اہلکار بھی اطمینان حاصل کرتے رہین کہ تلاری ہر ایک گانون مین بقدر ضرورت موجود ہین

مجموعۂ قوانین مالگزاری کی جلد اول مین دفعہ ۱۲۲۱ نیرڑیان سے متعلق ہی جو اسی قسم کے خدمتی ہین جنکی خدمت تالابون سے مخصوص ہے —

ردیف ت — جمعبندی

۱	۲	۳	۴	سابق سے ملازمونکی تعداد		اب جو تکملہ سرکار کی منظوری کے بموجب کیا گیا۔		کل		کیفیت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تعداد ملازمان	[illegible]	تعداد ملازمان	[illegible]	تعداد ملازمان	[illegible]	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

مجائز بولف

تعریف — تلاری او رسیت سندے اور کاول کاری اور ندکوری یہ چارون نام ادن پیادون کے ہین جو انتظام و تعمیل احکام پٹیل وپٹواریان کیلئے ہر ایک گانون مین مقرر ہوتے ہین۔ سوائف کی راسئے مین تلاری تو خاص متنابہ پٹیل پولیس کا خدمتی ہے یعنی دیہی کانسٹبل — اور سیت سندی اور ندکوری پیادگان ماتحت پٹیل مالی — علی ہذا کاول کاری مگر اضلاع مین ایسا کوئی امتیاز بہت کم باقی رہا ہے بعض دیہات مین صرف سیت سندی ہین جو پولیس پٹیل کے بھی ماتحت ہین اور وہان پٹیل کا بھی کام کرتے ہین اسیطرح بعض تعلقات کے دیہات مین صرف ندکوری ہین اور کہین کل اقسام ہین مگر کوئی امتیاز بلحاظ تعریف بالا ادن مین نہین ہے

> تلاری — سیت سندی — ندکوری — کاولکاری کی تعریف —

دفعہ ۱۲۵ — بوصول شش روبکار آند فترنشان (۲۴۵) واقع ۶ جمادی الثانی سنہ ۱۳۱۲ ہجری موسومہ تعلقدار ضلع نلگنڈہ بمقدمہ مندرجہ عنوان باشعار این کہ تختہ جات ماہانہ جمعبندی چنانکہ از تعلقداران اضلاع بالا بالا بہ مجلس مالگزاری میرسید حالا برنید فتر خواہد رسید نوشتہ میشود کہ ہنگام انعقاد مجلس مذکور تختہ جات جمعبندی ماہانہ از اضلاع بدفتر صوبہ داری

> تختجات جمعبندی کے متعلق

۱۲ محرم ۱۳۰۹ ف — نشان ۲۰۶ — مورخہ ۱۹ محرم — نمبر ۱۲ از دفتر صوبہ دار

مجموعہ مالگزاری کی جلد اول مین یہ باب دفعہ ۱۷۰ سے آغاز ہوا ہے —

جمعبندی		ردیف ج

رسیده صدر گوشوارهٔ بابواری متعلقه داری صوبه دار مرتب شده بوقت معینه بدفتر مال رسانیده شده

(۲) یک یک مثنی روبکار هذا للتعمیلاً پیش صوبه داران صاحبان شمالی و جنوبی و غربی ترسیل یافت *

دفعه ۱۶۶ — بجواب روبکار آن دفتر نشان (۲۶۳) مورخه ۲۵ جمادی الثانی سنه ۱۳۱۰ مقدمه مندرجه عنوان نگارش است که تخته جمعبندی موضع وار که در دفتر محاسب سرکار عالی میرسید محاسب آن را بدفتر خود بیکار میدانند و مجلس مالگزاری درین باب اتفاق کرده بود و ضرورت آن بدفتر خود دانست و نیز مجلس استدعا کرده بود که برای کم و بیشی خانه تخته جات و مجلس اجازت داده شود چنانچه تخته جات ۹۳ تعلقات به مجلس منتقل کرده شدند و برای کم و بیشی نمونه نیز بمجلس اجازت داده شد حالا که مجلس تخفیف شد آن تخته جات بدفاتر صوبه داران میرسیده باشند و اگر صوبه داران مناسب دانند کم و بیشی خانه تخته جات مذکور کردن می توانند *

(۳) مثنیهای هذا بدیگر صوبه داران ابلاغ است *

دفعه ۱۶۷ — منجمله چوبینه صحرای ممالک محروسه سرکار عالی درختان ثمره دار یعنی کلهوره و چیرونجی و انبه وغیره بموجب فهرست علیحده کسی قطع نسازد چونکه از

متعلق به حفاظت چوبینه

حفاظت و پرورش درختان ترقی فواید سرکار است و آسایش خلایق و اشجار خرد و کلان که بر لب نهر و جوی که میرویند از لب جوی تا فاصله بیست درعه نباید تراشید اگر کسی قطع نماید ولی و نقصان رساند سزاوار سزا خواهد شد الا درختهائی که از ریختن برگ آن و یا از زیر رفتن بیخ های آن در آب احتمال سمیت باشد همچو اشجار قطع کرده شود *

نوٹ — اب ان اشجار کا تعلق صیغہ مال سے ہے —

ردیف چ		چوبینه

دفعه ۱۶۸ - جمیع صحرای ممالک محروسه سرکار عالی که تفویض صدر مہتمم چوبینه شده است اگر احدی بی اجازت صدر مہتمم کدامی جنس چوبینه از صحرا خواهند برد جنس مذکور ضبط شده بالزام دزدی لایق سزا خواهد شد*

دفعه ۱۶۹ - اگر کسی را حسب اشتہار فہرست چوبینه سرکاری و علم مقدار رسّم و بار الایصال بران مطلوب باشد در کدام یک کچہری ضلع بابت مال و چوبینه درخواست نمایند*

دفعه ۱۷۰ - درخت ساگون و چوبینه سرکاری را نتراشند و نیز شجری را که دایره تهنه اش از زمین تا بلندی یکدرعه سه قدم سطبر نباشد نتراشند*

دفعه ۱۷۱ - چون اصل مقصد حفاظت و صیانت نهال و نو باوه و هم بنا بر رعایت قطع همچو درخت که بکمال رسیده باشد دستور است که وقتیکه درختهای محفوظ که بسطبری از سه قدم کم باشد معلوم شود که قطع گردید و از سه صحرا آورده شد شخصیکه اجازت حاصل نموده بود قابل قرق نموده شدن اجازت نامه خواهد بود و چوبینه ضبط خواهد گردید و تمامی اشجار را از زمین در بلندی کم از دو قدم گذاشته نه تراشند و در اجازت نامه شرط هذا مرقوم باشد که اگر کدامی درخت در حالتیکه سطبری از سه قدم تراشیده شود مال ضبط خواهد شد*

دفعه ۱۷۲ - صحرای که دران اشجار قابل پرورش نباشد اگر برای هراج کردن آن رای صدر مہتمم اقتضا کند اختیار کلی حاصل است و نایب صدر مہتمم را میرسد که هراج همچو صحرا نموده برای منظوری نزد صدر مہتمم فرستاده بعد منظوری تعمیلش کرده شود و فی الفور از عرض و

---

* نی زمانناً مال سے کچھ تعلق نہیں ہے۔ ‏ ‏ ‏ * عام درخت ساگون سے بلداوے کا درخت مراد ہے۔
اس باب کا آغاز مجموعہ مالگزاری کی جلد اول مین دفعہ ۱۰۷ سے ہوا ہے۔

پ چوبینه		ردیف چ

طول صحرا و تعداد اشجار آن و نام گیرنده صحرا بقید رقم بسرکار اطلاع دهند لیکن بعهده داران اهتمام صحرا معلوم باشد که اگر گاهی ظاهر خواهد شد که در صحرای هراج شده بغفلت یا بطور چوبینه سرکار نیز بوده عهده داران اهتمام قابل بازپرس سخت خواهند شد و هرگاه که ثابت خواهد گردید که در گرفتن صحرا فریب گردیده صحرا نیز شریک بوده هراج مسطور باطل خواهد شد+

دفعه ۱۷۲ — اگر چوبینه ضبطی بابت ذردی را هراج کند در نفع آن فیصد پنجاه روپیه حق مخبر که خبر ذردی آن چوبینه بسرکار رسانیده داده خواهد شد—

انعام مخبرین

ایضاً

دفعه ۱۷۴ — به رعایا چوبینه غیری به حسب ضرورت داده شود برای دادن آن اختیار بداروغگان باشد واگر گاهی به رعایا ضرورت گرفتن چوبینه سرکاری برای آلات زراعت افتد بعد تحقیق باستصواب تعلقدار که برای کار زراعت است سوای آن اجرای کار نمیتواند شد چوبینه سرکاری هم بی محصول داده شود در صورتیکه این هر دو چوبینه یعنی غیری و سرکاری اندرون سرحد موضع رعیت مذکور نباشد و اگر احتیاج طلب از دیه دیگر افتد محصول معمولی گرفته شود*

معافی چوبینه برعایا

ایضاً

دفعه ۱۷۵ — نظر بر قرار یافتن عمله علیحده برای انتظام و حفاظت اشجار صحرای اضلاع ممالک محروسه سرکار اگرچه علاقه داران چوبینه را از بس ضرور است که حفاظت آن بنوعی دارند که چوبینه رایگان داران نقصان سرکار نشود لیکن چونکه مزارعین را چوبینه غیری برای آلات زراعت و هوط کشتی و بستن مکانات و کوهه جانوران مفت میسر میشود و این علاقه داران چوبینه را وقت متصور که کدامی مزارعه چوبینه زاید را قطع کرده رایگان بکنند یا آنکه بحیله آلات زراعت وغیره مذکور چوبینه را قطع کرده به کسی فروخته نفع گیرد لهذا چند فقرات ذیل نوشته میشود

* یه حکم بصورت عدم وجود چوبینه غیری کی ہی نیز ملاحظہ ہو دفعہ ۱۷۷ مجموعہ ہذا — اسی مجموعہ کے دفعہ ۱۵۲ تا ۱۵۴ کو بھی اسباب سے تعلق ہے —

چوبینه		ردیف ج

که اعلان آن بتمامی مزارعین وغیره داده شود*

ایضاً

دفعه ۱۷۶ — اگرچه برائے رفع اختلافاتِ مذکور مناسب آن بود که مزارعین را وقتیکه ضرورت چوبینهٔ غیری بکارہائے مذکور افتد اجازت نامه دستخطی کدامی عهده دار بقیدِ مقدار چوبینه ضروری القطع حاصل کرده مطابقِ آن قطع چوبینهٔ مذکور نمایند لیکن درین صورت قطع نظر از قباحتیکه پیدا شدن ممکن است زیاده تر لحاظ برین معنی میشود که درنگ و تامل القطع کرده آوردن چوبینهٔ مذکور موجب ضرر مزرراعت و نقصان و تکلیف بمزارعین خواهد شد لهذا از سرکار بخوشنودی تمام صرف برائے رفع تکلیف آنها اجازت عام بمزارعین خالصه صرف خاص و دیوانی داده میشود که حسب احتیاج مزارعین بلا تامل چوبینهٔ غیری را برائے کارہائے مذکور از صحرا قطع کرده آرند و امید قوی میدارند که هیچ اجازت سرکار را مزارعین وغیره بگوارا داشتن نقصان سرکار از رائگان کردن آن یا استعمال کردنش بطور دیگر (یعنی سوائے کارہای مذکور مثل فروخت بکسی وغیره) معیوب نکنند*

ایضاً

دفعه ۱۷۷ — واضح باد که اجازت مذکور برائے مزارعین هر موضع در صحرای همان موضع نیست بلکه اگر چوبینهٔ غیری در صحرائے آن موضع نباشد میتوانند که از صحرائے متعلقه سرحد موضع دیگر خواه متعلقه همان تعلقه و ضلع باشد یا تعلقه و ضلع دیگر حسب احتیاج قطع کرده آرند*

ایضاً

دفعه ۱۷۸ — برائے آنکه عوام الناس چیزی خلاف فهمی در چوبینهٔ غیری ننمایند فقطه فهرست* چوبینه سرکاری ملفوف ہذا است سوای اشجارِ مندرجه فهرست مذکور دیگر همه اشجار چوبینه غیری تصور خواهند شد الا درصورتیکه سوائے اشجار مندرجه فهرست مذکور اگر کدامی جا

* یه فهرست دفعه ۱۹۸ کے بعد تحریر ہوئی ہے

ردیف ج		چوبینہ

اشجار قسم دیگر عمدہ بنظر آیند*

دفعہ ۱۷۹ — درجائیکہ چوبینہ غیری قابل آلات زراعت مفید باشد استعمال کردہ آید در صورت نبودن چوبینہ غیری و میسر نشدن آن برعایا بلا ادائے محصول چوبینہ از قسم عمدہ استعمال کردن می توانند لیکن اندرین مقدمہ اطلاع بجانب مقدم پٹواریان باستصواب تحصیلداران تعلقہ بقید نام رعایا و تعداد چوبینہ کہ گرفتہ است بہ محکمہ چوبینہ شدن ضرور است وبعد ازان معلوم شود کہ چوبینہ غیری قابل آلات زراعت بود بنا برین صورت از رعیت مذکور محصول چند چوبینہ مذکور کہ استعمال کردہ است گرفتہ خواہد شد

دفعہ ۱۸۰ — چوبینہ غیری برائے تعمیر مکان سکونت خود و کوٹھہ جانوران و ترمیم مکان کہنہ بلا محصول گرفتن می توانند لیکن وقتیکہ چوبینہ ارسالی* استعمال کردن می خواہند محصول معمولی مقررہ سرکار دادن ضرور خواہد افتاد مگر قبل از قطع پیڑ چوبینہ ارسالی اجازت از محکمہ چوبینہ ضرور حاصل کردہ آید در صورت باشد ضرورت با طلاع مقدم پٹواری فی الفور چوبینہ قطع کردن می توانند درینصورت محصول یک چند از رعایا گرفتہ خواہد شد و اگر کدامی رعایا بغیر حصول اجازت محکمہ چوبینہ و بدون اطلاع مقدم پٹواریان چوبینہ ارسالی قطع خواہد کرد چوبینہ مذکور مال مسروقہ تصور کردہ محصول دو چند گرفتہ خواہد شد*

دفعہ ۱۸۱ — تعلقدار صاحب ضلع محبوب نگر کی تحریک پر نواب بشیر نواز جنگ بہادر صوبہ دار صوبہ شرقی نے بذریعہ مراسلہ نشان (۱۳۹۵) مورخہ ۴ — آبان سنہ ۱۳۱۰ف کم مستطیع رعایا کی نسبت یہ حکم دیکر کہ (جو لوگ کم مستطیع ہوں اور سرکاری چوبینہ خریدیہ کرنے کی قدرت نہ رکھتے ہوں

غیر مستطیع لوگ بھی اصل کاشتکاروں کی حکم معافی میں داخل ہیں

* چوبینہ ارسالی سے سرکاری چوبینہ محفوظ مراد ہے —

اونکا شمار بھی ناداروں میں ہو سکتا ہے اون کے ساتھہ وہی رعایت درکار ہے جو جریدہ مطبوعہ ۲۰ ربیع الاول ۱۳۲۵ھ (دفعہ ۱۷۰ تا ۱۷۸) میں مذکور ہے تنقیح اطلاعی محکمہ ہذا میں کھیجا اور سیر قواعد متعلقہ معافی محصول چوبینہ کے ساتھہ غور کیا گیا۔

۲ - الفاظ قواعد کے صاف ہیں اس میں شک نہیں کہ حالات کے لحاظ سے غیر مستطیع بھی محتاج اور بقدر ضرورت چوبینہ بلا محصول پانے کا مستحق ہے۔

۳ - لہذا نواب مدار المہام سرکار عالی حکم دیتے ہیں کہ جسطرح کاشتکاروں بلوتہ[۲] داروں محتاجوں اور دریوزہ گردوں کا استثنا ہے غیر مستطیع بھی بقدر ضرورت چوبینہ بلا ادائے محصول پانے کے مستحق سمجھے جائیں مگر یہ بات عہدہ داران اجازت دہندہ کے تمیز اور تحقیقات سرسری پر منحصر ہے کہ حالت کے لحاظ سے غیر مستطیع کو انہیں شامل کریں یا نہیں۔

دفعہ ۱۸۲ - برای مسجدہ عاشور خانہ و مرمت مسجد ہا یا دیولہا یا مسافر خانہ و دیگر چنیر ہائے این قسم نیز آوردن چوبینہ غیری منع نیست از ہیچ یک از آنہا مطالبۂ محصول نخواہد شد مگر کسان آرندہ چوبینۂ مذکور را ضرور است کہ اولاً از تحصیلداران صداقت نامہ حسب احتیاج خود ہا حاصل کردہ ہمراہ دارند تا اگر کدامی از علاقہ داران چوبینہ مزاحم بشوند صداقت نامۂ مذکور معاینہ کنانند از حاصل کردن صداقت نامۂ مذکور برای این کار ہا ہیچ مضرت متصور نیست چنانکہ برای کار ہای زراعت از فی الوقت میسر شدن چوبینہ خواہد شد ٭

معافی بہ معابد و عاشور خانہ

مطبوعہ جریدہ ۲۰ ربیع الثانی ۱۲۹۸ھ

دفعہ ۱۸۳ - برای کسان خود شغل باشند مثل بقال و اہل تجارت وغیرہ سوائے

احکام متفرق متعلقہ چوبینہ

---

[۲] بلوتہ داروں کی تعریف دفعہ ۱۲۴۷ اصطلاحات میں مندرج ہے۔

ردیف چ		چوبینہ

مزارعین و بلوته داران وغیره مندرجه فقره پنجم اگر ضرورت چوبینه افتد انهارا محصول معاف شده نمیتواند حسب قانون ازانها وصول کرده خواهد شد—

دفعه ۱۸۴ — در اضلاع تلنگان درختهاے تاڑ هم بکار موٹ کشی و آب رسانی مستعمل است لهذا از سرکار اجازت قطع آن هم شامل چوبینه غیری محصول به مزارعین جهت کارهاے زراعت بوده است لیکن درصورتیکه سواے مزارعین کسی دیگر درختهاے تاڑ خواهد آورد یا خود مزارعین برلیے مکانات آرند محصول آن دادن ضرورست*

دفعه ۱۸۵ — مخفی مباد که رعایت هاے مرقومه الصدر که از سرکار شده صرف براے بهبودی مزارعین و ترقی کشتکار و لحاظ دستور قدیم آنها بوده است و گرنه چندان حق آنها بطور ذاتی نمیرسد که بخلاف دیگران بلا اداے محصول سرکاری مجاز قطع چوبینه مذکور شوند— اگر کدامی مزارع چوبینه زاید از احتیاج خود براے تجارت یا بنام مزارعین کسی دیگر چوبینه قطع کند از و علاقه داران چوبینه محصول دو چند جمله چوبینه مقطوعه او خواهند گرفت*

دفعه ۱۸۶ — براے حصار کشت درختان خار دار بسیار عمده و مفید مطلب اند

معافی کانٹی کے متعلق

بلا اطلاع عهده داران مال و چوبینه بهر جا که یافته میشوند قطع کرده میشوند زیراکه درختان مذکور از سرکار به رعایا معاف بوده اند—

دفعه ۱۸۷ — محصول همه سوختنی بالکلیه معاف است (ف ۹ جریده ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۱۱)

همه سوختنی

بمردمان دیهات اجازت گرفتن همه خشک از صحراے سرکاری براے تصرف خود بلا محصول داده آید لیکن مجاز تجارت بحساب فی من [illegible] تا آنکه از همه مذکور کدامی قسم منفعت

* متذکره دفعه ۱۸۰ مجموعهٔ هذا

خود بینہ اگر ہمچنین ضرورت تجارت باشد با دخال محصول سرکاری یا رچٹھی حاصل کردہ آید*

دفعہ ۱۸۸ — صدر مہتمم صاحب چوبینہ مسٹر بیلن ٹین نے سرکار عالی کی توجہ اس امر کی

(ہر اج چوبینہ غیری قطع شدہ تحصیلات)

نسبت دلائی ہے کہ ادنی لکڑیون کے علاوہ وہی جو ہمہ سوختنی کی تعریف مین داخل ہین ہمہ سوختنی ہی کے نام سے بہت سے اور عمدہ عمدہ لکڑیان بھی جو ابتک غیری چوبینہ کی فہرست سے متعلق ہین اور جنکا محصول ہیمہ سوختنی کیطرح عام طور پر معاف نہین ہے بیدردی سے کاٹ ڈالتے ہین اور جنگل کا اس سے بہت نقصان ہوتا ہے لہذا نواب مدار المہام سرکار عالی بتاکید تمام ارشاد فرماتے ہین کہ صوبہ دار صاحبان ایسا سخت انتظام کرین کہ آئندہ اس قسم کی غلطی نہ ہونے پاوے ہر درجہ کے تعلقدارون اور تحصیلدارون کو لازم ہے کہ اسپر کامل نگرانی کرین اور پٹیلان اور پٹواریان کو ذمہ دار کیا جاوے کہ اگر اون کے علاقہ مین اس قسم کی غفلت اور بے احتیاطی ہوگی تو وہ اُسکے ذمہ دار سمجھے جاوینگے —

(۲) سررشتہ چوبینہ کے افسرون سے بھی خواہش کیجاتی ہے کہ وہ بھی جہان کہین اس قسم کی خلاف ورزی ہوتی ہوئی پاوین مداخلت کرین اور مال کو گرفتار کرلین اور مقدمہ قریب کے تحصیلدار کو جسکے علاقہ کا معاملہ ہو سپرد کرین اور اس کی ایک اطلاع تعلقدار ضلع کو اور ایک اطلاع اپنے افسرونکو دین تعلقداران اضلاع کو لازم ہوگا کہ جب ایسا کوئی مقدمہ اہالی سررشتہ چوبینہ کیطرف سے سپرد کیا جاوے تو یہ سمجھکر کہ وہ مقدمہ خود مال کے ملازمون کا گرفتار کیا ہوا ہے کافی طور سے اوس مین اہتمام کرین تا کہ ملزم سزا سے نبچ جاوین اور اس کے نتیجہ سے سررشتہ چوبینہ کے افسرونکو ہمیشہ وقت پر اطلاع دیجایا

ردیف ج		جوبینہ

سررشتہ جوبینہ کے افسر اگر کبھی دیکھین کہ اون کی سپردگی ہولی ہے مقدمات بغیر کافی احتیاط کے چہوڑ دیے گئے ہین تو وہ صدر مہتمم صاحب کے ذریعہ سے اون معاملات کو صوبہ داران صاحبان کے سامنے اور اگر ضرورت سمجھین تو سرکار مین اطلاع دین تاکہ یہان سے اون کی نگرانی کیجاوے

۳ ذیل مین اون بیس۲۰ قسم کی لکڑیون کی کچھ تفصیل درج کیجاتی ہے جو بموجب جریدہ ۲۲ - ذیقعدہ ۱۲۸۳ھ ہیمہ سوختنی کی تعریف مین داخل ہین اور جن کے سوا کسی دوسری قسم کے درخت کا ہیمہ سوختنی کی ضرورت سے خواہ دوسری کسی ضرورت سے بلا ادای محصول دور کرنا جایز نہین ہے بجز اُن لوگون کے اور اون ضرورتون کے جسکا ذکر دستور العمل مندرجہ جریدہ بستم ربیع الاول ۱۲۸۳ ہجری مین ہوا ہے یعنی مزارعین اور اُنکو علاوہ نقاحان اور دریوزہ گران وغیرہ ملازمان دیہات مثل بیگاری و تلاری و حجام و گاذر وغیرہ بلوتہ داران اور وہ کبھی غیری جوبینہ کو بلا ادای محصول صرف اسیقدر قطع کر سکتے ہین جس قدر کہ درحقیقت اونکو ذاتی احتیاج ہو اس سے زیادہ اگر وہ بہی دست درازی کرین گے تو اون کے ساتھہ بہی وہی سخت برتاو ہونا چاہیے جو غیر لوگون کے ساتھہ ہوتا ہے ـ

بیس قسم کی ادنیٰ لکڑی جو ہیمہ سوختنی کی تعریف مین داخل ہے

۱ کروندہ ۲ گولر ۳ کودکل ۴ بجر دنتی ۵ روم تھر ۶ پلاس ۷ خاردار خیبر ۸ لک ۸ جنبکی صحرائی ۹ جلوی ۱۰ جام صحرائی ۱۱ رام پھل ۱۲ انار صحرائی ۱۳ ہنکی ۱۴ اوسی ۱۵ اوتمی ۱۶ تمسی ۱۷ دہمر جنگلی ۱۸ سیتاری ۱۹ موبجی ۲۰ پیلو*

* دفعات ماضیہ مین مندرج ہے ـ

چوبینہ		ردیف ج

دفعہ ۱۸۹ — مددگار صاحب ناظم جنگلات نے تحریک کی ہے کہ چوبینہ غیری بلا اجازت قطع کرنیوالے کو گرفتار کرکے مقدمہ سپرد تحصیل کرنیکے بابت جریدہ ۲۲ - امرداد ۱۲۹۹ ف مین حکم ہوا ہے مگر اوس چوبینہ کا ہراج جو بلا اجازت قطع ہونے سے ضبط کیا جائیگا باستصواب عہدہ داران چوبینہ ہوگا یا معرفت حکام مال بسپرسے ناظم صاحب جنگلات کی راے دریافت کی گئی تھی اور اب باتفاق راے ناظم صاحب جنگلات حکم دیا جاتا ہے کہ جیسا کہ مقدمہ مذکور کی دریافت اور سزا ملزمین تحصیلداران سے متعلق ہے اسیطرح اوس منضبطہ چوبینہ کا ہراج بھی سررشتۂ مال مین باستصواب تحصیلداران ہوگا - تحصیلداران کو ضرور ہے کہ مقدمہ کے نتیجہ کی اطلاع عہدہ داران ضبط کنندہ کو دیا کرین - اس حکم کا کوئی اثر اون رعایا پر نہ پڑیگا جنکے لئے چوبینہ غیری قطع کرنیکی اجازت ہو چکی ہے ملاحظہ ہو دفعات مابعد ۱۷۴ *

دفعہ ۱۹۰ — مقدم پٹواری جوابدہ و ذمہ دار اہل دیہات خود ہستند کار ایشان

فرائض مقدم پٹواریان

است کہ از حقیقت دزدی چوبینہ کہ بباعث رسد سرکار اطلاع دہند خیال دارند کہ کدامی مقدمہ دزدی چوبینہ در دیہات ایشان واقع شود بپایہ ثبوت رسد بدنامی ایشان است واگر چنین مقدمات واقع شوند بہ مقدم پٹواریان لازم است کہ محکمہ چوبینہ مدد دہند اگر چنان نشود متواتر مقدمات واقع شوند خود ایشان دزدان اند

دفعہ ۱۹۱ — واضح شد کہ اکثر مردم چوبینہ بلا داشتن چٹھی راہداری علاقہ داران جاگیرات

چوبینہ جاگیرات کا ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا

از جامی بجای میبرند و چون تعرض علاقہ داران اہتمام چوبینہ بہ بیان چوبینہ مذکور علاقہ جاگیر پناہ گیر میشوند و ازان سراسر نقصان

* منسوخ شدہ کرہ دفعہ ۱۰۰ مجموعہ ہذا —

سرکار است لهذا از سرکار یا یا بالی جاگیرات وغیره اطلاع داده می شود که حین بردن چوبینه
از جای بجای چیٹھی مهری کامدار وغیره علاقه خود یا بقیه مدت وقت اور قم چوبینه داشته باشند
که بعنایت آن از طرف علاقه داران اهتمام چوبینه تعرض نخواهد گردید درصورتیکه کدامی مردم خلاف
حکم هذا گوچوبینه علاقه جاگیر باشد یا خالصه بلا داشتن چیٹھی مذکور از جای خواهند بردنی الفور
از علاقه اهتمام چوبینه ضبطی آن خواهد گردید در آن وقت برگفته اهالی جاگیر التفاتی نخواهد شد
و علی هذا القیاس اگر کامداران جاگیر بتغلب چیٹھیات خواهند داد و ثبوت آن خواهد شد انها
از مکافات محفوظ نخواهند ماند *

دفعه ۱۹۲ — مراد از داشتن چیٹھی همراه چوبینه همین است که بجرد مطالبه علاقه داران
اهتمام چوبینه چیٹھی پیش نمایند و عادت بعضی است که اول چوبینه روانه کرده بعد چندیوم چیٹھی
میفرستند این طریقه بالکلیه موقوف ساخته همراه بنڈی والان چیٹھی مال دارند یا بطور خود
بندوبست مناسب نمایند *

دفعه ۱۹۳ — هرگاه که مال بغیر چیٹھی یا خلاف شرائط مندرجه دستور العمل به بلده
میرسد ضبطی آن از طرف داروغه چوبینه بلده میگردد — اکثر جاگیرداران وغیره سکنه
بلده به مهتمم چوبینه سرکار عالی جهت گذشت مال مذکور تحریر مینمایند مگر مهتمم موصوف خلاف
دستور العمل نمیتواند کرد بهتر آن است که بعوض تحریر به مهتمم چوبینه بکامداران جاگیرات
خود تاکید نمایند که چیٹھی موافق دستور مرتب ساخته با مال بفرستند *

دفعه ۱۹۴ — بعض کامداران جاگیرات نام وعهده خود در چیٹھیات نمی نویسند

ردیف چ		چوبینه

مضمون چیٹھی درست نباشد ونه در چیٹھیات تعداد مدت وتعداد چوبینه ورقم محصول درج می نمایند وبعوض دستخط صرف نشان باین شکل (سے) یا دیگر شکل مهمل میکنند مناسب نیست باید که دستخط خود صاف کرده باشند*

دفعه ۱۹۵ — در نیولا اکثر امد چوبینه وسنگ سیلو از طرف شاه آباد ووشیرم والا پور وگلبرگه وغیره بذریعه واگن هاے ریلوی جاری گشته ودیافته میشود که ارندگان مال مذکور صرف باداے محصول ریلوے سنگ وچوبینه وغیره می ارند وهمراه مال چیٹھی نمیدارند تا رفع شک گردد که این مال باداے محصول خواه از علاقه جاگیر باشد یا خالصه رسیده لهٰذا ضرور است که کسانیکه مال بذریعه ریل دخانی می آرند چیٹھی همراه مال دارند وبهر دستیابیه علاقه داران چوبینه پیش نمایند ورنه مال ضبط کرده خواهد شد*

دفعه ۱۹۶ — ازین درختان یکصد وپنجاه وچهار قسم بنظر قدر وقیمت درختان هم

درجه بندی اشجار بلحاظ قدر وقیمت	قسم درجه بندی تمامی اشجار که کرده شد از ملاحظه تخته تقرر مدارج به نشان (ج) روشن خواهد گردید مثلاً صندل واگر دا درجه

اوّل بنظر بیش بها وقدر او داده شد ودرجه دوم ساگوان وآبنوس وشیشم وغیره درختان که قدر وقیمت کمتر ازان داشتند بدرجه سوم علی الترتیب درجه چهارم وپنجم قرار داد گردید ونیز درختانیکه فقط ثمره اش بکار می آیند بدرجه علیحده وهمین طور درختان کارآمد دوبه وکسانیکه فائده از پوستش میگیرند همین طور بدرجه علیحده تفریق شده یقین است که ازین درجه بندی نه فقط باسانی قدر وقیمت شجر هر یک قسم معلوم خواهد شد بلکه ازان بندوبست این معنی نیز خواهد شد

٭ ملاحظه ہو صفحہ ۲۷۰ قانون آصفیه — اب ان مدارج کا اثر انتظام حال پر نہیں ہے —

ردیف ج		چوبینه

که درخت کدام قسم قابل پرورش و نشو و نما است و کدام حال تراشیده شود و کدام آینده را و کدام بالکلیه ممنوع باشد و از کدام درختان فایده بچه طور حاصل کرده شود و کدام درخت بکار زراعت و مکانات رعایا می آیند و کدام قسم را داخل هیمه کرده شده و کدام قابل خاربند میباشد که ازین درجه بندی هم آسانی بعلاقه داران و هم برعایا و انسداد طرح بدنظمی قطع و برید چوبینه بیش قدر و قیمت خواهد گردید*

دفعه ۱۹۷ — اگرچه سابق ازین یعنی در اوایل ماموری این علاقه بباعث کم وقفیت از حالات درختان همگی اقسام فقط درجه بندی اشجار که بشش قسم گردیده در آن هفتاد و دو اقسام چوبینه که معلوم بودند بطرح سابق تفریق گردیدند مگر الحال زیاده واقفیت از قدر و قیمت هر یک شجر که معلوم گردیده بدان مطابق تقرر هر یک درجه کرده شد و امید است که سرکار عالی بعد پسندیدگی تخته مذکور بتجویز تشهیر آن بطبع جریده وارگشتی معلوم خاص و عام خواهند فرمود و نیز ارشاد گردد که رعایا و غیره کسانے را که چوبینه معاف است از قطع و برید درختان مندرجه درجه دوازدهم و سیزده و چهارده و پانزده می نموده باشند و درختان دیگر درجه که به حفاظت علاقه داران صحرا اند بلا اجازت علاقه داران مذکور سرا شیده باشند*

دفعه ۱۹۸ — فهرست اقسام چوبینه سرکاری و چوبینه غیری متذکره فقره چهارم

صراحت اقسام

دستور العمل چوبینه مندرجه جریده مطبوعه بستم ربیع الاول سنه ۱۲۸۳ که در ذیل آن ثبت شدنی بود سهواً فرستاده نشده الحال برای اطلاع عوام درج شده*

چوبینہ سرکاری قابل کارِ عمارت و صنادیق میز وغیرہ

درجۂ اوّل

ساگوان شیشم صندل آبنوس منیل سالن
بیجاسال ہلداوہ کہیر

درجۂ دوم

مدی سیاہ برومدے مدے موے چھٹکے دارسو
ہٹ کرڈے چرمن دیامن بسل سل ٹھولیک سیاہ کوہ ہٹھ
چرات بسری گونا بادو لوبے ساگ ٹاٹے اکرے ٹھو
بنے تونڈ بانس نیم ا ا

درجہ سوم ثمرہ دار

جیرونجی ہلانوے انبہ مہوہ ہلیلہ چیٹ شال
اول گرگو جامون سیتاپھل کویٹ ترہندی
گوگر لورے بیل پھل درخت کھرنی ا ا

درجہ چہارم چوبینہ کارآمد

الات متفرقہ

سالائے | دوندکو | کودسر | دودکودنکا | ۱ | ۱

درجہ پنجم قابل باڑ

کشت زارہا وغیرہ

ہولک | بل سو | ٹونٹ | ہری ے | گوے

توسے | بنوسے | ملکا | ۱ | ۱ | ۱

درجہ ششم ہمیہ سوختنی

اوسے | لگے | بیبیل | بڑ | ترسے

چلہ | پلاس | گاوسنرور | کودکوگل | کالوگو

نماسنے | تولے | رایان | سال لکڑے | ۱

چوبینه		ردیف ج

تخته تقرر مدارج چوبینه هر قسم

نشان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
	صندل	ساگوان	ببول سیاه	کهیر قسم دوم	بانس	دهامن	جیلوبر	انبه	بهلاکوے	اٹها
	اگر	ابنوس	چیرال	لوهی مار	بید	سالدی	نیل	املی	دیکامالی	اکوله
		شیشم	اپی	جانا		پانگره سفید	هرٹرله	چیرونجی	جال گوٹ	کم بے
		ساشن	کورشهر	سرجانا		پانگره سیاه	ریٹها	مهوه	املتاس	انس
		بیجاسال	بڑسن	چیه		پونکی	شرگر	شهرانفیه	سیس	کتنگی
		بهوت الکس	نیم	ناگور		پونکی سیاه	مکرٹ	کهرنی	کرنج	
			کهیر	سوهی		پارس پیپل	پلاس	جامن	گجگا	
			هلداوا	تباکبور		سورج	ترٹورٹ	آنوله	هلیله سیاه	
			چینگی	سمبالو		دودیا	پوسک	کویٹ	بلیله	
			بن ڈار			کندکلو	هارسنگار		ورکما	

ردیف ج		چوبینه

موقوعه صحرای ممالک محروسه سرکار عالی

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
دیودار	تار	بیر	کرونده	بیکل	
کرودی	سینیدی	بچار	گولر	بیرکی	
نیلی	شاری	دوے	کودکل	کارسن گا	
		سکنگی	بجردنتی	من گا	
		اندگو	رام تهر	ونشه	
		یادا	پلاس خاردار	کوٹی	
		پهول سفید	جیب لک	فیندھ پهل	
		کم پنا	خینبیلی صحرائی	بده جوی	
		پڑکورا	جلوی		
		بڑ	جام صحرائی		

ردیف ج

[illegible]

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
			جیندور			ورشیکان			جیشه وگها
			مدی سرخ			اورانگم			مجی سن گکا
			مدی سیاه			هار سنگار			گوگل
			سنگ کمر			تله کوه رشته			ماجیهل
			کیچله						
			یاسمی						
			زاله کوه رشته						
			نیزنگی						
			سکوس						
			کمب						
			کدیمری						
	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

چوبینہ							ردیف چ
	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱
			رام پھل	گٹگا			
			انار صحرائے	کنتدہ مادے			
			نہکی	کندہ درکو			
			اوبمی	تلندکا			
			اوتمی	پردہ ویلکا			
			تمسی	کاسٹی			
			ویڑ	جیتپابل			
			جنگلی سپاری	واکو			
			مونجبی	کرسکی کورے			
			پیلو	مدی			
				ہلندا			
				ڈیڈراکی			
				ہنگن			
				چلکادی			
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ردیف چ		چوبینہ

دستور العمل قطع وبرید وفروخت چوبینہ و دیگر اشیاء پیدایشی صحرا

دستور قطع وبرید چوبینہ

دفعہ ۱۹۹ — آیندہ سے چاہیئے کہ تمامی اشجار قبل از کاٹے جانے کے نشان لگادیئے اور گنتی کیئے جاوین*

دفعہ ۲۰۰ — صرف پختہ اور وہ درخت جو ناہموار طور پر نشو ونما پاگئے ہون کاٹے جاوینگے

دفعہ ۲۰۱ — کسی حالت مین کوئی کونلا راست قامت جھاڑ قطع نکیا جائیگا*

دفعہ ۲۰۲ — تمام چوبینہ کی فروخت طریقۂ ذیل کے کسی ایک طور پر ہونی چاہیئے*

(الف) بعد اجرائی اشتہار اقل درجہ مدتی یکماہ ذریعہ ہراج عام مناسب حصون مین افزایش کنندہ رقم کے نام —

(ب) از روے پیمایش کیوبک فٹ —

(ج) عدد وار یا فی درجن یا فی بیس عدد یا فی صد عدد بموجب اوس نرخ کے جو سررشتہ چوبینہ کے منڈیون کے واسطے مقرر کیا جاوے*

دفعہ ۲۰۳ — چاہیئے کہ تمام جھاڑ بالکل سطح زمین سے لگتی ہوے کاٹے جاوین اور بیڑ اچھی طرح پر درست کردے جاوے*

دفعہ ۲۰۴ — قطع وبرید اشجار منجانب خریدار زیر سخت نگرانی عہدہ داران چوبینہ کی جائیگی اور عہدہ داران موصوف مستاجر کے طریقہ قطع وبرید سے مطمئن نہ ہون تو خود

چوبینہ		ردیف چ

مزدوروںنکو رکھکر لکڑی قطع کرادینگی اور ایسے مصارف منجانب خریدار ادا ہونا چاہئیے*

دفعہ ۲۰۵ - قبل از کوئی چوبینہ اور یا کوئی اشیاء پیدائشی صحرا اوٹھا لیجانیکے کامل رقم خریدی خزانہ ضلع مین داخل کرنی چاہئیے*

دفعہ ۲۰۶ - ہراج مین خرید کیا ہوا تمام چوبینہ تاریخ قطعہ و برید سے آٹھ مہینے کے اندر اوٹھا لیجانا چاہئیے ورنہ وہ چوبینہ مال سرکاری ہوجائیگا اور خریدار ہراج اصل رقم کی ادائی کا ذمہ دار کیا جائے گا*

دفعہ ۲۰۷ - خانہ پری کئے ہوئے چالان خریدار کے نام منجانب عہدہ دار چوبینہ ضلع طیار کئے جائینگے ان چالانون مین فروخت شدہ اشیاء پیدائشی صحرا کی تفصیلی کیفیت اور مقدار رقم جو کہ مشتری سے (جسکے نام وہ چالان لکہا گیا ہے) خزانے مین داخل کئے جانیوالے ہو درج رہنگی تب مشتری رقم واجب الادا سرکاری نزدیک سے نزدیک کے خزانے مین داخل کریگا اور چالان مذکور پر عہدہ دار خزانہ کی باضابطہ دستخط لیکر عہدہ دار چوبینہ کو جس سے چالان مذکور جاری ہوا تھا واپس کردیگا عہدہ دار چوبینہ بطور اسناد چالان مذکور اپنے ماہانہ حساب کے ساتھ بہیجدیگا - کوئی رقم فیما بین خریدار اور عہدہ دار چوبینہ کے منتقل نہیں ہوگی*

دفعہ ۲۰۸ - مشتری کو جبکہ وہ رقم خزانہ مین داخل کرچکا ہو بذریعہ احتیاط چوبینہ اٹھا لیجانے مین ہر نوع کی آسانی دیجاوے عہدہ داران چوبینہ کے کوئی بیوجہ غیر ضروری تعویق یا رویہ ایذا رسانی باعث مواخذہ شدید ہوگا*

ردیف ج		چوبینہ

دفعہ ۲۰۹ — جبکہ لاٹ (یکیک حصہ) افزایش کنندہ رقم کے نام ختم ہوچکا ہو تو نام مشتری اور رقم سوال آخری اوسیوقت اور اوسی مقام پر کتاب چہراج مین درج ہونی چاہئے — اور یہ اندراج سیاہی سے ہونا چاہئے مشتری مذکور کا نام اور مقدار رقم سوال آخری برملا پکار دیا جائیگا کہ وہ اوس رقم کو جسکے ادائے کا ذمہ دار کیا جاتا ہے صاف سن لے بعدازان کتاب چہ مذکور کے امر مندرجہ یا اعداد مین کوئی تغیر نہین کیا جائیگا*

دفعہ ۲۱۰ — ضرور ہے کہ تمام اشجار مقطوعہ پر مہر لگا دی جاوے یا داغ زدہ کردئے جائین — وقت انقطاع چاہئے کہ درخت مقطوعہ کے سرے اور پیڑ دونون پر جہان سے کہ وہ درخت قطع ہوا ہے مہر لگادیجاوے — یہ مہر چھاپی یا نشان زدگی عہدہ دار چوبینہ سے جو ذمہ دار عمل انقطاعی ہو ہوا کریگا — کسی دوسرے شخص کے ہاتھ سے مہر یا نشان ثبت کروانا جرم فوجداری سمجھا جائیگا — جو ہتوڑیان داغ زنی یا مہر چھاپی کی بالفعل مستعمل ہین اوہین سے داغ زنی یا مہر چھاپی ہوا کرے گی*

دفعہ ۲۱۱ — کوئی درخت یا جڑ کوئی جھاڑ کی بعد از اختتام کارروائی قطع وبرید کے بے نشان یا بے مہر پائی جاوے تو اوسکی اطلاع دینی چاہئے اور کسی صورت مین بغیر فیصلہ وحکم عہدہ دار چوبینہ سمت ہرگز اوسپر نشان نہ لگایا جاوے اس فروگذاشت کا ذمہ دار وہی عہدہ دار چوبینہ ہوگا جسکے علاقہ مفوضہ مین یہ امر ظاہر ہوا ہو*

دفعہ ۲۱۲ — جبکہ پختہ درخت فروخت کئے جاتے ہین چاہئے کہ ہر ایک لاٹ (حصے) کی قیمت کا اندازہ کیا جائے — یہ اندازہ حتی الامکان قریب قریب اصل قیمت اشجار کے ہونا چاہئے

ردیف ج	۔	چوبینہ

یعنی مشتری شاید چاہے کہ سالم جھاڑ میں سے صرف ایک ہی جز جھاڑ کا قطع کرے جسکی قیمت دو روپیہ سے تجاوز نکرتی ہو حالانکہ سالم جھاڑ کی قیمت دس روپیہ ہے تو ایسی حالتمین دس روپیہ رقم اندازہ درج کیجائیگی۔ ضرور ہے کہ سالم درخت محسوب ہو نہ کہ ایک جزو درخت جو کہ مستاجر چوبینہ نے لے لیا ہو یا لینا چاہتا ہے*

دفعہ ۲۱۳ — جھاڑ ہراج عام مین خرید کئے جانیکے بعد مشتری کو اختیار ہوگا کہ اون اشجار کو جس شکل و ہیئت و مقدار مین چاہے تبدیل کرے جس کے لئے علاوہ اصل قیمت ہراج کی کوئی نیا محصول نہین لگایا جائیگا*

دفعہ ۲۱۴ — جب کہ چوبینہ قطع ہو گیا اور مستاجر کی خواہش کے موافق کسی ایک ہیئت اور مقدار مین متبدل اور صحرا سے اوٹھالیجانیکے لئے مہیا کر دیا گیا ہو تو عہدہ دار چوبینہ کو جسکے ذمہ مین وہ چوبینہ ہے چاہئے کہ ہر ہر قطع پر نشان سرکاری لگادے یا داغ زنی کرے اور مستاجر کو حسب ضرورت ایک یا اس سے زیادہ چٹھی باندراج کامل نوعیت اوس چوبینہ کی جس کے لئے وہ یا رچٹھی جاری کیجاتی ہو دیوے*

دفعہ ۲۱۵ — ہر حالتمین داغ زنی اوسی جنگل مین ہونی چاہئے جہان کہ لکڑی کاٹی گئی ہو اور یار چٹھیان قبل از جنگل سے چوبینہ اوٹھنے کے دئے جانا چاہئے۔ کوئی یار چٹھی مقام مقطوعہ پر سے چوبینہ اوٹھ جانیکے بعد نہین دیجائیگی*

دفعہ ۲۱۶ — ہتھوڑہ داغ زنی ہمیشہ مقفل رہنا چاہئے الا دران حال کہ جب وہ صحرا مین عہدہ دار کے مجاز کے استعمال مین ہو*

ردیف چ		چوبینہ

دفعہ ۲۱۷ - خفیف یا چھوٹے پیداوار صحرا جو متحمل واغرلی نہ ہون اون کے بارے میں ان جنگل ہی مین، چراہونی چاہئین یا کوئی ایسے مقام سے جسکی اطلاع وقتاً فوقتاً دیجاویگی *

دفعہ ۲۱۸ - جہان کہ فروخت پیدوار صحرائی ذریعہ ہراج عام نامناسب یا دشوار معلوم ہو تو ایسی صورت مین ایسی پیداوار پر محصول لینے کی غرض اون راہگذرون پر جوکہ صحرا سے نکلتے ہین چوکیات قایم کئے جائینگے - ان چوکیون کا موقع اور وہ راستے انکا جن پر سے پیداوار صحرا لیجانا چاہئے وقتاً فوقتاً جس طور پر کہ سرکار مناسب جانے اعلان کر دیا جاویگا *

دفعہ ۲۱۹ - قطع شدنی درختون پر نشان لگانے کے وقت چاہئے کہ ہر سالم جنگل مین یا جنگل کے حصہ مین ہر درخت پر نمبر (عدد) ایک سے بڑہتے ہوئے علی التسلسل نمبر لگانا شروع کرین اور وقت ہراج ضرور ہے کہ برابر طور پر اون اعداد کی مطابقت علی التسلسل وہ ترتیب کی جاوے اور تمام لاشین (حصے) خواہ پہلے ہون یا پیچھے علی الترتیب بیچ کر دے جاوین *

دفعہ ۲۲۰ - بعد انقطاع، شیا کے کنسرویٹر عہدہ دار چوبینہ سمت کو تحقیقات پیمایش اور مقدار رقم ہراج کہ فیصد درخت کیا حاصل ہوا پیش کرنے کا حکم دین گے جس سے وے اپنی تشفی کر لین گے کہ چوبینہ اصل قیمت سے کم مین بیچ نہین ہوا *

دفعہ ۲۲۱ - کنسرویٹر کو ماہانہ ایک تختہ تعداد اشجار مقطوعہ کا بھیجا جایگا جسمین درختان مختلف اقسام جدا جدا اور ہر قسم سے جو چوبینہ آمدنی حاصل ہوئی ہو بتلانا چاہئے *

دفعہ ۲۲۲ - اور ایک دوسرا تختہ کنسرویٹر پاس ماہانہ بھیجا جائیگا جس مین اوس چوبینہ کی تعداد بتلائی جائیگی جو جنگل سے باہر کیا گیا ہو اس تختہ مین رقم آمدنی کا بتلانا کچھ ضرور نہین ہے

ردیف ج		چوبینہ

دفعہ ۲۲۳ - دوسرے تختہ جات کے نمونہ وقتاً فوقتاً کنسروییٹر کے پاس سے پہنچا کرینگے*

دفعہ ۲۲۴ - کارروائی قطع دیہہ حسب تفصیل ذیل ترتیب دیجائیگی*

۱ - انتخاب اشجار قطع شدنی*

۲ - کارروائی صفائی*

۳ - شاخ تراشی*

۴ - انقطاع اشجا زیر اصلاح صحرا*

دفعہ ۲۲۵ - بالفعل صرف انتخاب اشجار قطع شدنی کی کارروائی شروع ہوگی*

دفعہ ۲۲۶ - ہر ایک عہدہ دار چوبینہ کو جو درختان فروخت شدنی پر نشان امتیازی اور اونکی فروخت کا مجاز ہو ضرور ہے کہ تمامی حساب متعلقہ ایک صفحہ دار مجلد کتاب مین رکھو اور اوسمین تمامی اندراج بیاہی سے ہو*

دفعہ ۲۲۷ - صرف ایک ہی قسم اور نمونے کے کتب رکھو جاینگے یعنی اوسی قسم کی دوسری کتاب بطور یادداشت بھی یا کٹیین بھی نہین رکھی جائیگی*

دفعہ ۲۲۸ - عہدہ داران چوبینہ مثل اہل بضاعت یا نیب اور گماشتون کے چوبینہ یا اور دوسرے پیداوار صحرا کی ہرگز تجارت نہین کرینگے اور نہ کوئی صحرائی اجارے مین اپنی شرکت رکھینگے یا شریک بنینگے اور نہ کسی تعہد متعلقہ صحرا مین خواہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین ہو یا غیر ممالک مین کوئی غرض یا ساجہ نہین رکھینگے*

دفعہ ۲۲۹ - چوبینہ یا اور دوسری پیداوار صحرا کی تمامی ہراج رقمی تین سو روپیہ

ردیف ج		چوبینہ

یا اندرون تین سو روپیہ تک کی منظوری اور استقلال ڈویژنل فارسٹ افسر (عہدہ دار چوبینہ سمت) سے چاہا جائیگا۔ تمامی ہراج جس کی رقم تین سو سے زیادہ اور دس ہزار تک ہو کنسرویٹر کی منظوری اور استقلال کے محتاج ہوں گے *

دفعہ ۲۳۰ - تمامی ہراج رقمی زاید از دس ہزار سرکار کی منظوری کے محتاج ہونگے +

تختہ قرارداد نرخ چوبینہ بابتہ صحرای ممالک محروسہ سرکار عالی

نمبر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	محصول فی کیبک فیٹ						
						[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	مہاونٹ	۰	۰	۰	۲۰ یا زاید از ۲۰	فی کیبک فیٹ		عہعہ/	فی کیبک فیٹ			۱۲ار
۲	ونٹ	۰	۰	۰	۱۲ سے ۲۰	”		عہعہ/ ۴ر	”			۱۱/
۳	دھایٹ	۰	۰	۰	۱۰ سے ۱۲	”		عہعہ/ ۴ر	”			۱۰/
۴	سرمندم	۰	۰	۰	۸ سے ۱۰	”		عہعہ/ ۴ر	”			۹/
۵	ریلوی سلیپر	۰	۰	۰	۴ سے ۸	”		عہعہ	”			۸/
۶	چوبہلو	۰	۰	۰	اندرون ۴	”		عہعہ/	”			۸/
۷	ڈرکہ	۰	۰	۰	۳ سے ۴	”		عہعہ/	”			۸ر
۸	ہوگرہ	۰	۰	۰	اندرون ۳	”		عہعہ/	”			۸/
۹	بنڈی کڑی	۰	۰	۰	اندرون ۲	فی عدد		عہعہ/ ۴ر	فی عدد			۱۰/
۱۰	تیاری کڑی	۰	۰	۰	اندرون ایک کیوبک فیٹ	”		۱۰/	”			۵/
۱۱	بانسہ درجہ اول	۱۲	۱۰ سے ۱۲	پیندی تین	۱۸ الخیر مدور	۰	فیصد	۵	فیصد			۵عہ
۱۲	بانسہ درجہ دوم	۱۲	ایضاً	۱۲ سے ۱۸ مدور	۰	”		۵عہ	”			۵عہ ۸ر
۱۳	بانسہ درجہ سوم	۱۲	ایضاً	۹ سے ۱۲ مدور	۰	”		۵عہ ۸ر	”			۴ر

ردیف ج		چوبینہ

ممانعت تجارت بہ عہدہ داران چوبینہ سررشتہ سرکار عالی

دفعہ ۲۳۱ — کوئی عہدہ دار سررشتہ چوبینہ مجاز نہیں ہے کہ کسی ضلع میں جہاں وہ

اِمتناع بہ عہدہ داران چوبینہ

ہنگامی طور پر یا مستقلاً ماہور ہو اور جہاں کا انتظام اوس سے متعلق ہو

بجز سرکار کی تحریری اجازت کے زراعتی زمین یا زمین بہ نیت زراعت یا زمین واقع صحرا حاصل کرے یا اوس پر قبض و تصرف جاری رکھے۔

دفعہ ۲۳۲ — درصورتیکہ عہدہ داران چوبینہ متوطن اون ضلعون اضلاع کے ہون جہان وے نوکر ہون اور وہان اون کی زمینی ملک ہو (میراث آبائی یا اور کسی قسم کی) یا زمین حاصل کرنا چاہتے ہون تو کنسرویٹر آف فارسٹ (صدر مہتمم چوبینہ سرکار عالی) کے پاس ایسی ملک کی نوعیت اور مقام اور وسعت کی نسبت مفصل رپورٹ بھیجنا ہوگی تاکہ کنسرویٹر بلحاظ اقتدارات کے احکام ضروری جاری کرینگے۔

دفعہ ۲۳۳ — کوئی عہدہ دار چوبینہ بجز سرکار کی تحریری اجازت کے شمل اہل بضاعت یا منیب اور گماشتون کے چوبینہ یا اور دوسری پیداوار صحرا کی ہرگز تجارت نہیں کرسکیگا اور نہ کوئی ابواب متعلقہ صحرا کے اجارہ میں اپنی شرکت رکھیگا یا شریک ہے گا اور نہ کسی تعہد متعلقہ صحرا میں خواہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہو یا خارج از حدود ہو کوئی غرض یا سروکار نہیں رکھیگا۔

دفعہ ۲۳۴ — جب تک کہ سرکار کا حکم خاص حاصل کیا جاوے عہدہ داران چوبینہ کو کسی معاملہ میں جو مفید مقاصد خانگی متصور ہون یا ایسے معاملات تجارتی میں اون کی سرکاری خدمت کا

ردیف ح		حدود سماعت

لگاؤ ہوا اپنا روپیہ بغرض حصول نفع شرکت کرنے سے (گو قابل اعتراض نہین) باز رہا جاہئے*

ایضاً

دفعہ ۲۳۵ — علی العموم یہ امر فرائض خدمت سے ہو کہ کوئی عہدہ دار جو بنیہ بامید نفع کے کسی معاملہ مین روپیہ خرچ کرنے یا اس طور کے تجارتی معاملے مین جس سے خدمت سرکاری مین کم توجہی اور انحراف متصور ہو مشغول ہونیکا ہرگز مجاز نہین ہے اور نہ اوسکو کسی ایسے معاملہ مین مصروف ہونیکی اجازت ہے جس سے لوگون مین باور ہو کہ اوس کے اقتدار سرکاری اور عزت خدمت کی وجہہ سے معاملات مین رعایت و مروت کے شرط کئے جا سکتے ہون*

ایضاً

دفعہ ۲۳۶ — احکام مندرجہ بالا سب قسم اور مدارج کے عہدہ داران جو بنیہ کے ساتھہ متعلق ہین*

گشتی معتمد مال نشان ہ ۱۲۹۹ ف

دفعہ ۲۳۷ — صدر المہامی مال سے جبکہ بذریعہ گشتی نشان (ہ) مورخہ شوال ۱۲۹۹ ھ

دعوی مستاجران بر شکمیدان کے سماعت آیندہ کس کس عہدہ دار دعوی تک کس کس محکمہ مین ہوگی —

دعوی مستاجران بر شکمیداران کے سررشتہ مال مین سماعت کرنے کی اجازت ہوئی تھی تب ہدایات ذیل جاری کیگئی تھین*

(الف) تعلقدارون کو شکمی دارون پر جو دعوے رقم متعلقہ تعہد ہو بفور انقضاے وعدہ و میعاد کاغذ مختوم قیمتی آٹھہ آنہ پر کچہری تحصیل مین پیش کرین

(ب) تحصیلدار شکمیدارون کی طلبی اور مقدمہ کی تحقیقات کرکے دس دن مین مسل بہ رجوع رای خود تعلقدارون کے پاس بہیجدین*

(ج) تعلقدار پانچ روز کے اندر جواب ادا کرین*

(د) فریق ناراض تاریخ شنوائی سے ایک مہینہ کے اندر محکمہ مافوق مین مرافعہ کرے اور اگر اس مد

* مندرجہ دفعہ ۵۲ مجموعہ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم

مین مرافعہ نہو تو بلا وقفہ تعمیل کیا ہے *

دفعہ ۲۳۸ - حال مین سید سراج الحسن صاحب صوبہ دار صوبہ شمالی نے تحریک کی کہ اس قسم مقدمات متعلقہ علداری سرپور تانڈور مین تحصیلدارون کو پچیس روپیہ تک کے مقدمات کے فیصلہ کا قبلاً منامتناسب ہے اور صوبہ دار صاحب غربی نے لکھا کہ اوس صوبہ مین بخلاف منشاء گشتی مذکور فیصلہ مقدمات مستاجران پٹیشکمیداران تحصیلداری کردیتے تھے لہذا تعمیل حکم گشتی کی ہدایت کیگئی ہے مگر ۱۲۹۵ف مین جب کہ یہ گشتی جاری ہوئی تھی کہ تحصیلدارون کو فیصلہ مقدمات کے لئے کوئی اقتدار نہین تہا اور اب کہ تحصیلدارون کو اقتدارات ملگئے ہین تو مناسب ہے کہ مقدمات دعوی مستاجران پٹیشکمیداران کا اقتدار بھی اونہین کو دیا جاوے اور اوسکا مرافعہ حسب ضابطہ ہوتا رہے اسپر جملہ صوبہ داران صاحبان سے راے طلب کیگئی تھی *

دفعہ ۲۳۹ - اور اب بعد ملاحظہ آرا سے عہدہ داران مقامی نواب مدارالمہام سرکار عالی احکام ذیل جاری فرماتے ہین *

۱ - ایک سو روپیہ تک کے مقدمات تحصیلات مین رجوع و بہ اقتدار تحصیلدار فیصل ہون -

۲ - پانسو روپیہ تک کے مقدمات دوم و سوم تعلقدارون کے محکمہ جات مین رجوع اور اونہین کے اقتدار سے فیصل ہونے چاہئین -

۳ - پانسو روپیہ سے زیادہ کے مقدمات محکمہ تعلقدار صاحبان اضلاع مین رجوع اور فیصل ہونے چاہئین -

دفعہ ۲۴۰ - بعد اس تفریق اقتدارات کے صاف طور پر بیان کر دیا جانا ضرور ہے کہ کہ دریافت مقدمات خارج از اقتدار تحصیلداران کا بار تحصیلدارون پر نہ ڈالا جاوے باستثنا ر

حدود سماعت		ردیف ح

کسی خاص حالت کے جبکہ کسی معاملہ کے دریافت کے لئے کمیشن کا جاری کرنا مناسب ہو البتہ تعلقدار صاحب مجاز کئے جاتے ہین کہ اپنے اقتداری مقدمات کم از یکہزار روپیہ کو دوم سوم تعلقدار صاحبون کے پاس بغرض تحقیقات و تحریر راے سپرد کرین ایکہزار اور اوس سے زیادہ کے مقدمات کی تحقیقات اول تعلقداری کے اجلاس مین ہونے چاہئے +

ایضاً

دفعہ ۲۴۱ — تحصیلدارون اور دوم سوم تعلقدارون کی تجویز کا مرافعہ اول تعلقدار ضلع کے پاس ہوگا — اور اوس کے بعد صوبہ دارون کے پاس اور صوبہ دار کا فیصلہ تا پانسو روپیہ تک کا ناطق ہوگا — کاغذ مختوم اور میعاد مرافعہ کی نسبت وہی احکام نافذ رہین گے جو عام مقدمات مرافعہ صیغہ مال کی نسبت نافذ ہین *

ایضاً

دفعہ ۲۴۲ — اور بفور انقضاے وعدہ و میعاد سے مراد یہہ ہوگی کہ ختم میعاد تعہد شکمی سے چھ مہینے کے اندر مقدمہ رجوع ہو جاے اوس کے بعد پہر عدالت دیوانی مین مقدمات رجوع ہون گے *

ایضاً

دفعہ ۲۴۳ — تعیین مقدمات کے لئے جو گشتی مجلس مالگزاری نشان (۶۱) سنہ ۱۲۹۳ ہجری جاری ہوئی ہے وہ بدستور واجب العمل ہوگی *

گشتی صدر مال نشان (۱) بابت ۱۲۹۹ مورخہ ۱۳-۱-در

دفعہ ۲۴۴ — موجودہ قواعد جو درختون کے نصب کرنے کی نسبت نافذ ہین اور

قواعد نصب درختان

ضمین ایک یہ قاعدہ بھی ہے کہ دس برس کی معافی کے بعد درختون پر سرکاری محصول قایم ہو جاویگا اونسے درختون کے نصب کرنے مین زیادہ تحریص و ترغیب نہین ہوتی بلکہ موجودہ قواعد درختون کے نصب کرنے مین مانع معلوم ہوتے ہین اور یہ بات ذکر کے

* دوسری مجموعہ مین یہ گشتی بابت فیصلہ و تعمیل فیصلہ ردیف ف مین لکہی گئی ہے

** یہ باب جلد اول مجموعہ ہذا مین دفعہ ۲۸۹ سے شروع ہوا ہوا اور دفعہ ۲۹۰ پر ختم

ردیف د		درختان

نوا یسکے لئے ازبس ضرور ہے کہ زیادہ تعداد مین درخت لگائے جاوین اور مواضع کے رعایا اپنے استطاعت کے مطابق باغات نصب کرنے کے خوشی کو حاصل کر سکین لہذا نواب مدارالمہام سرکار عالی بعد طلب کرنے راے صوبہ داران صاحبان و صاحب انسپکٹر جنرل مال بہ اتفاق راے - اے - جی - ڈنلاپ صاحب انسپکٹر جنرل مال قواعد مفصلہ ذیل جاری فرماتے ہین - جملہ پٹہ داران اراضی کو جو سرکاری محاصل ادا کرتے ہین اور جملہ انعامداروں کو جنکی معاشین بحال کی گئی ہین اختیار ہوگا کہ بلا مزاحمت احدے کسی قسم کی درختون کو باستثناے درختان سیندہی و تاڑ و گلہوہ اپنی اراضی مین بلا حاصل کرنے کسی خاص منظوری کے لگائین *

دفعہ ۲۴۵ — جملہ درخت جو قابضان اراضی نے لگائے ہون اوسکا ثمرہ قابضان اراضی کی ملک ہوگا اور بجز معمولی محصول اراضی کے کوئی محصول یا رقم درختہای مذکورہ پر نہین لیا جاویگا *

حقیت قابضان اراضی بر درختان

دفعہ ۲۴۶ — جو لوگ اراضی بنجر مین درخت لگانا چاہین تو اونکو لازم ہوگا کہ بموجب دستور العمل بنجر عطاے زمین کی درخواست کرین اور اوسوقت اونکو بموجب شرائط قواعد ہذا زمین اوسی طور پر عطا کیجاویگی گویا کہ وہ زراعت کے لئے طلب کی گئی ہے اور سواے اداے محصول اراضی کے جو بموجب قواعد قرارداد ہوا ور کوئی محاصل بابت اِن درختون کے پٹہ دار سے نہین لیا جاویگا *

دفعہ ۲۴۷ — جو اشخاص کہ سیندہی بن یا تاڑ بن یا گلہوہ کے درخت لگانا چاہین تو اون کو ضرور ہوگا کہ تعلقدار صاحب ضلع کی اجازت لین - اور تعلقدار مذکور بہ منظوری صوبہ دار بغرض حفاظت حقوق متعلقہ صیغہ آبکاری سرکار ان پر ایک محصول لگائینگے *

ردیف الف د		درختان

دفعہ ۲۴۸ - جو درخت کہ بلامزاحمت احدے اراضی آبادی مین یا دیول اور دہرم سالہ کے اس پاس لگائے جاوین ایسے درختون پر کوئی رقم یا محصول نہین کیا جاوے گا*

معافی بار درختان واقع دیول یا دہرم سالہ و آبادی

دفعہ ۲۴۹ - اس محکمہ کی منظوری سے نواب انتصار جنگ بہادر نے اپنی صوبہ داری صوبہ شرقی کے زمانہ مین گشتی نشان ۲۲ ۲۹۶ اسرات کے ذریعہ سے اپنے صوبہ کے کل عہدہ دارونکو اس بات کی اطلاع دیدی تھی کہ درختان

درختان غیر مثمر واقع اندرون آبادی کا ہراج قطعًا ناجائز ہے -

مثمر واقع اندرون آبادی علی العموم ہراجون سے مستثنی کئے جاوین اگر کوئی درخت لاوارث پایا جاوے تو اوس درخت کی ملکیت ہراج کردی جاوے چونکہ اسی مضمون کے متعلق گشتی مذکور نہایت بسیط اور مفصل جاری ہوئی ہے لہذا اتحاد عمل اور اطلاع جملہ صوبجات کے لئے اوس گشتی کی ایک ایک نقل کل صوبون مین بہیجدی گئی تہی صوبہ دار صاحب صوبہ غربی کی ایک تحریر سے یہہ بات ظاہر ہوئی کہ ضلع پربہنی کے تعلقدار صاحب نے صوبہ دار صاحب سے یہ استفسار کیا کہ درختان بے ثمر واقع اندرون آبادی کے ہراج کے متعلق بہی صراحت ضرور ہے جس کی نسبت گشتی مذکورۃ الصدر مین سکوت ہے اگرچہ صوبہ دار صاحب نے تعلقدار صاحب ضلع پربہنی کو جواب اور کل اضلاع صوبہ غربی کو گشتی کے ذریعہ سے اطلاع دیدی ہے کہ درختان بے ثمر واقع آبادی بہی ہراج نہ کئے جاوینگے مگر کل صوبون کی اطلاع کے لئے اس مراسلہ کے ذریعہ سے ہدایت کیجاتی ہے کہ درختان بے ثمر واقع آبادی کا ہراج جسکے معنی درحقیقت یہ ہین کہ اون کے قطع و برید کی اجازت یعنی اون کے بیع کا حکم اوسوقت بہی نہ تہا جسوقت کہ ثمرہ دار درخت واقع آبادی ہراج کردے جاتے تہے اسی لئے

الف
گشتی نمبر ۲۲ ... ۱۳۰۶ف
[illegible]

ردیف د		درختان

گشتی مذکورۃ الصدر مین اونکی تذکرہ کی مطلق ضرورت نہ تھی اب چونکہ ایک ضلع کو شبہہ پیدا ہوا جسکے صراحت صوبہ دار صاحب نے اپنے کل صوبہ مین کردی تو اس خیال سے کہ اور کسی ضلع کو بھی اسی قسم کے شبہہ کی وجہہ سے کوئی غلط فہمی نہ ہوجاوے بصراحت اطلاع دیدی جاتی ہے کہ ایسے ثمر درخت واقع آبادی کا ہراج جنکا قیام درحقیقت بغرض سایہ و آسایش عامہ ہے کسیوقت نہ سرکار کو مرکوز رہا اور نہ ہوگا بلکہ ایسے درختون کا قطع کرنا جو کہ لاوارثی کی وجہہ سے سرکار کی ملک مین شمار کئے جاتے ہین اوسوقت تک جایز نہ ہوگا جب تک کہ اون کے وجود کو کسی وجہہ سے مضر ثابت کرکے تعلقدار ضلع کی اجازت حاصل نہ کرلیجاوے *

دفعہ ۲۵۰ - بسلسلہ آپ کے روبکار نشان (۷۸۷ مورخہ ۱۸ - ذی قعدہ ۱۳۰۱ھ) راے مرلیدہر صاحب تعلقدار ضلع اورنگ آباد کے روبکار نشان ۷۱۴ مورخہ جمادی الثانی ۱۳۰۲ھ اور آپ کے روبکار نشان ۳۸۹ مورخہ ۱۴ رجب ۱۳۰۲ھ اور صدر المہام مالگزاری کی گشتی نشان (۶۱) مورخہ ۷ رمضان ۱۲۹۲ھ پر غور کیا گیا تعلقدار صاحب اور آپ خیال کرتے ہین کہ گشتی نشانی (۶۱) کے بموجب ناصیان امرائی موقوعہ اراضیات بنجر و افتادہ کا حق اوقت

نامیان امرائی کو نصف ثمرہ معاف ہے اگرچہ اراضی پر کوئی دوسرا رعیت قابض ہو -

* مندرجہ دفعہ ۷۹۵ مجموعہ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم -

مجموعہ ہذا کی ردیف (ب) باب بندوبست مین مندرجہ ذیل احکام درختون کے متعلق ہین -

(۱) درختان واقع لب ہاے ندی و نالہ کے متعلق دفعہ ۵۸ و ۱۱۹ -

(۲) فروخت درختان مثمر واقع اراضی مقبوضہ وغیر مقبوضہ رعایا دفعہ ۶۱ و ۶۲ و ۱۲۲ و ۱۲۳ مجموعہ

زایل ہوجاتا ہے جب کہ زمین تحت امرائی کسی اور شخص کو کاشت پر دیجاوے اور تعلقدار
صاحب نے بہت زور کے ساتھ اس آتلاف حق کی منسوخی چاہی ہے لیکن معلوم ہوتا ہے
کہ یہ دقت صرف ایک "سالم" کے لفظ سے پیدا ہوتی ہے جو گشتی مین نہین ہے اور تعلقدار
صاحب نے اور آپ نے سالم کے لفظ کو اپنے روبکارون مین مستعمل کیا ہے آپ لکھتے ہین کہ
جب کوئی ایسی اراضی بنجر و افتادہ زراعت کے لئے پٹہ پر دیجاوے جس مین پہلے سے کسی غیر شخص
نے امرائی لگائی ہے تو سالم محصول اون درختون کا مزارع کو معاف ہوگا - اور اسی مضمون کو
راے مرلیدیہر صاحب نے ان لفظون مین لکھا ہے کہ بصورت مذکورہ سالم حق مزارع کیجانب
منتقل ہوجاویگا - حالانکہ گشتی مین صرف محصول کا لفظ آیا ہے سالم محصول یا سالم حق کا
وہان کوئی ذکر نہین ہے گشتی پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اوس مین اوس محصول کے
لفظ سے جس کی معافی کا حکم ہے صرف سرکاری محصول یعنے وہ نصف ثمرہ مراد ہے جو نامیان
امرائی سے سرکار کو ملتا ہو نہ کہ سالم ثمرہ اور اگرچہ شک نہین کہ جن لفظون نیز حقوق کا تصفیہ

---

(۳) اراضی و درختان ایک ہی شخص کے قبضہ مین رہین دفعہ ۶۳ و ۱۲۴ -

(۴) جب ایک مرتبہ درخت کاٹ کے اوٹھائے جاوین تو سرکار کو پھر ایسے درختون پر جو بعد کو اوگین
کوئی حق نہ رہیگا - دفعہ ۶۴ و ۱۲۵ -

(۵) فروخت ثمرہ درختان محفوظہ سرکار دفعہ ۶۵ و ۱۲۶ -

(۶) حقوق رعایا نسبت درختان 〃 ۱۱۸ و ۱۲۷ -

(۷) وصول قیمت درختان قطع شدہ بطور ناجایز دفعہ ۱۲۸ -

منحصر ہوا اون کو بہت زیادہ واضح طور سے بیان کرنا چاہئے تھا لیکن اب اس توضیح کے بعد یقین ہے کہ کوئی دقت باقی نہ رہے گی — نواب مدار المہام سرکار عالی یہ بھی ارشاد فرماتے ہین کہ مذکورہ بالا غلط فہمی کی وجہ سے اگر کہین ناصبان اصرائی اپنے نصف ثمرہ کے حق سے بہی محروم کردے گئے ہون تو اوس غلط فہمی کی اصلاح اب کردیجاوے اور اونکو اون کے حق پر قبضہ دلایا جاوے

نقلی روبکار ہذا دیگر صوبہ دار صاحبان کیخدمت مین بھی مرسل ہے *

دفعہ ۲۵۱ — بجواب روبکار آندفتر نشان (۲۱۴) واقع ۱۲ ربیع الاول سنہ ۱۳۰۲

پٹہ دار اوس زمین پر کے ثمرہ درختون کی معافی کا مستحق ہوگا جو اوس کے نصب کئے ہوئے ہون اور جس سال اوسکو کہیت کی رقم بوجہ افتادگی زمین کے معاف کی گئی ہو —

بمقدمہ مندرجہ عنوان گذارش ہے کہ اول تعلقدار صاحب ضلع میدک کے روبکار نشان (۸۹) مورخہ ۵ — ربیع الاول سنہ مذکور جسکی نقل آپنے اس روبکار کے ساتھ ارسال فرمایا تھا ملاحظہ ہوے تعلقدار صاحب کی تحریک یہ ہے کہ پٹہ دار جو اسوقت کہیت پر قابض ہے اور جس نے خود درخت نصب نہین کئے اور پٹہ ملنے سے اول اوسمین درخت موجود ہین تو بحالت بدہنگامی جبکہ زمین کا محصول اوسے معاف اور مجرا دیا جاتا ہے اوس درختونکا بار اوہنین معاف نہین ہونا چاہے اور آپ نے اوس کی اس تجویز سے اتفاق ہنین کیا اس بنا پر کہ کسی سال مین اگر بوجہ افتادگی اراضی کاشتکار مستحق معافی تصور کیا جاتا ہے تو اوس سے اون درختان منصوبہ کہیت مذکور کا محصول لینا قرین انصاف نہین ہے قبل اس کے کہ یہ معاملہ سرکار کے ملاحظہ کو پیش کیا جاوے یہان سے اس بارہ مین مسٹر ڈنلاپ انسپکٹر جنرل مال سے بھی راے طلب ہوی تہی اون کے پاس سے جواب آنے کے بعد

ردیف د		درختان

نواب مدار المہام سرکار عالی حکم فرماتے ہین کہ جس صورت مین کہ درختان واقع کھیت سرکار کی ملک ہین اور کاشتکار صرف اون کے نصف حصہ ثمرہ کا مستحق ہے تو مشار الیہ اس نصف حصہ کا اوس حالت مین مستحق نہوگا جبکہ کسی وجہ سے کسی سال کھیت افتادہ رہا ہے اور اوس سال کی رقم معاف کیگئی ہو۔ پس مطابق اس حکم کے اپنے اضلاع مین تعمیل کرنے کے لئے احکام جاری کیجئے*

دفعہ ۲۵۴ — محکمہ مالگزاری سے ۱۲۸۶ف مین صوبہ شمال کے نام ایک حکم جاری ہوا تھا

تاڑ کے ایسے درخت جو کہ تاڑی نکالنے کے لایق ہون بضرورت مکانات یا موٹ کشی

جسکا ماحصل یہ تھا کہ درختان تاڑ جو کہ بضرورت تیاری مکانات و موٹ کشی رعایا زراعت پیشہ کاٹے جاتے ہین رعایا کاٹنے نہ پاوینگے — جنکا محصول تیاری مکان کے لئے فی درخت عا اور تیاری موٹ کے لئے فی درخت ۸ رعایا سے لیا جاتا ہے بلالحاظ نقصان آبکاری سرکاری کاٹے جایا کرینگے اس حکم کے جاری ہونے کے بعد اگرچہ دیگر صوبہ جات مین بھی قطع درختان تاڑ بضرورت ہائے بالا کا عمل جاری ہے مگر شرح مندرجہ بالا مین اختلاف ہے صوبہ دار صاحب صوبہ شمالی نے اس عمل درآمد کی نسبت کسیقدر ترمیم چاہی ہے یعنی درختان باکار اور بیکار دونون کی نسبت قطع و برید کی ایسی آزادی کو جیسی کہ جاری ہے نامناسب خیال کیا جسکا اثر محاصل آبکاری کی کساد پر پڑتا ہے سرکار نے بعد ازان کہ دیگر صوبہ دار صاحبون اور نیز مسٹر اے جی ونزلاپ صاحب انسپکٹر جنرل مال سے استشارہ فرمایا باتفاق راے صوبہ دار صاحب شمالی و صاحب انسپکٹر جنرل

* ۔۔۔ مین اسکے احکام دفعہ ۱۷۴ سے ۱۷۹ تک بیان ہوئے ہین۔

درختان		ردیف د

حسب ذیل حکم نافذ فرمایا ہے جس مین قابل تراش اور بڑھنے والے درختان تاڑ ہون ان کی قطع و برید ممنوع سمجھی جاوے رعایا سے زراعت پیشہ اور عامہ رعایا کی ضرورتون کے لئے قابل تراش اور خشک درختون کی قطع و برید کے لئے البتہ اجازت ہے *

دفعہ ۲۵۳ — درختان قابل تراش کا انتظام صاحب کمشنر آبکاری سے متعلق رہیگا اور کیسی ہی شدید ضرورت کیون نہ ہو اور کیسی ہی زیادہ رقم کے حاصل ہونے کی توقع کیون نہ رہے مگر ایسے درختون کا انقطاع جو کہ قابل تراش رہے ہون بغیر منظوری صاحب کمشنر آبکاری کی ناجایز ہوگا اور بحالت خلاف ورزی اس حکم کے تحصیلدارون کا فریضہ ہوگا کہ او مستاجر یا رعایا سے یا جس نے اس حکم کے خلاف عمل کیا ہے جواب لیکر تعلقدار صاحب ضلع کے پاس رپورٹ کرین اور تعلقدار ضلع رو داد کے لحاظ سے مرتکب خلاف ورزی کو صیغہ سرسری مال سے سزاے کافی دینگے *

دفعہ ۲۵۴ — درختان ناقابل تراش او خشک کی نسبت اوسیطرح اول تعلقداران ضلع کو قطع و برید کی اجازت دینے کا اختیار رہے گا جسطرح کہ اب ہے اور نرخ کا قرار داد عامہ رعایا سے مقامی حالات کے لحاظ سے باقتدار تحصیلداران رہے گا مگر کسی حالین اوس نرخ سے کم نرخ نہوگا جو کہ محکمہ مالگزاری نے زراعت پیشہ رعایا کے لئے مقرر کر دیا ہے جسکا تذکرہ فقرہ اول (دفعہ ۲۵۲) گشتی ہذا مین ہوچکا ہے اور زراعت پیشہ رعایا کے لئے کسی حال مین نرخ مقررہ محکمہ مالگزاری سے زاید کبھی نہ لیا جاویگا +

دفعہ ۲۵۵ — جو درخت کہ رعایا کے مکانون مین یا زراعت مین یا زمینات انعامات

---

* ملاحظہ ہو دفعہ ۱۹۱ جلد اول طبع دوم مجموعہ مالگزاری ‡ ملاحظہ دفعہ ۳ مجموعہ مالگزاری جلد اول طبع دوم

ردیف د		درختان

مین یا دیولون مین یا دہرم سالون وغیرہ مین واقع ہین جوکہ بطور معافی سرکاری انتظام آبکاری سے بروے احکام عام وخاص مستثنیٰ ہوچکے ہین اون کی نسبت اس گشتی کے احکام کا کچھہ اثر نہ پڑیگا مالکون کو اون کے قطع وبرید کا پورا پورا اختیار اوسیطرح حاصل رہیگا جسطرح کہ اس گشتی کے جاری ہونے سے پہلے تھا —

دفعہ ۲۵۶ — صوبہ دار صاحب صوبہ غربی کی تحریک پر یہ بحث پیش ہوی کہ سرکاری مسافر بنگلے جو زیر اہتمام تعمیرات ہین اون کے کمپونڈ کے اندر جسقدر ثمرہ دار درخت واقع ہین اون کے ثمرہ پر ناصب اشجار کا حق ہوگا یا سرکار کا — سررشتہ تعمیرات کی یہ راے تہی کہ ناصب اشجار جوکہ از قسم جاروبین وخاکروب وغیرہ ملازمین سرکاری سے ہین اُن درختون کے ثمرہ سے وہی متمتع ہونی چاہئیین اور اوسکا تعلق بہی سررشتہ تعمیرات سے رہے نواب مدار المہام سرکار عالی اس مسئلہ کی نسبت کل صوبہ دار صاحبون اور صاحب انسپکٹر جنرل مال سے مشورت فرمانے کے بعد باتفاق راے صاحب انسپکٹر جنرل مال حسب ذیل حکم صادر فرماتے ہین*

> درختان واقع بنگلہ جات سرکاری کے ثمرہ پر سرکار کا حق ہوگا —

دفعہ ۲۵۷ — ایسے ثمرہ دار درخت جوکہ سرکاری بنگلون کے کمپونڈ کے اندر واقع ہون اعم ازینکہ وہ بنگلے مسافر بنگلے ہون یا دیگر مکانات سرکاری خواہ وہ عہدہ داران تعمیرات کی نگرانی مین ہون یا حکام مال کے درحقیقت ازان سرکار سمجھی جاوین اونکا ثمرہ تحصیل متعلقہ کے ذریعہ سے اوسی طرح ہراج ہوگا جسطرح کہ اور درختان ثمرہ دار کا ہراج ہوتا ہے تا مبین

* ملاحظہ دفعہ ۲۴۸ مجموعہ ہذا —

دھارہ		ردیف د

ہرگاہ سرکار کے ملازمین اور راہ ہموار پاتے ہین اور سرکاری کی ایسی زمین مین درخت لگائے ہین جس پر اونکا قبضہ کسی نوع سے نہین ہے تو ہرگز اونکا حق ثمرہ یا درختان مذکور پر نہین ہے *

دفعہ ۲۵۸ - ایسے ثمرہ کی ہراج کی رقم حسابات تحصیل مین صدر رمال کی ذیلی مد امرائی مین جمع کی جاوے *

دفعہ ۲۵۹ - ہراج کیوقت البتہ خریداران ہراج سے اس بات کا انتظام کر لیا جاوے کہ اونکی مداخلت مسافرخانونکے کمپونڈ مین اسطرح پر نہ ہو جو مسافران مقیم بنگلہ جات کی تکلیف کا باعث ہو *

دفعہ ۲۶۰ - ایسے درختون کے قطع و برید کا اختیار بھی کسی شخص کو نہو گا او سوقت تک جب تک کہ علاقہ مال کے عام قواعد کے لحاظ سے حکام مجاز کی منظوری حاصل نہ کیجاوے *

تشریح - یہ بات صرف بنظر صراحت ظاہر کیجاتی ہو کہ یہ حکم خاص ہے سرکاری مکانات ہی کی درختون سے لئے خیراتی دہرم سالون یا دیولون وغیرہ کی درختون پر بلا شک ناصبین اشجار کا حق ہو گا ایک نقل اس گشتی کی معتمد صاحب تعمیرات عامہ کیخدمت مین مرسل ہو کہ اپنے ذریعہ سے بھی اپنے ماتحتون کو سرکار کے اس حکم سے مطلع فرماوین

دفعہ ۲۶۱ - تعلقدار صاحب ضلع سیدک کی تحریر کی بنیاد پر صوبہ دار صاحب صوبہ شمالی نے باتفاق رائے تعلقدار ضلع اپنے صوبہ کے لئے یہ حکم دیا تھا کہ جس زمین مین بہ فصل آبی کے بعد بوجہ عدم موجودگی آب تالاب یا باؤلی

کاشت دو فصلہ کی بعد زمینات تری مین خشکی بوی جائیگی یا بیا جائیگا
مین نہ اوسکو شریک تخم ریزی کیا جاوے گا اور نہ اوسکا جداگانہ بارہ

یا نالہ زمینات تری مین بلا تری کاشت کیجاوے تو کاشت مذکور پر معافی دینے چاہئے مگر تخم ریزی مین اوسکو شریک کر کے معافی کا عمل کیا جاوے گا اسی حکم کی بنیاد پر بہ دفتر سے اس خاص معاملہ کی نسبت کل صوبہ دار صاحبون سے رائے طلب کی گئی اور صاحب انسپکٹر جنرل مال سے بھی استشارہ ہوا بعد ملاحظہ آرا کل صوبہ داران او صاحب انسپکٹر جنرل مال نواب مدار المہام

---

¹ مجموعہ مالگزاری کی جلد اول طبع دوم مین یہ باب دفعہ ۲۳۵ سے آغاز ہوا ہی اور ۲۸۷ پر ختم۔

ردیف د		دھارہ

سرکار عالی نے باتفاق رائے صاحب ایکزیکٹر جنرل مال یہ حکم فرمایا ہے کہ نہ صرف ملتّے بلکہ کل خشکی فصلین جو بعد کو جانے فصول آبی و تابی کے بوئی جاتی ہیں وہ سب رعیت کو معاف ہیں بشرطیکہ وہ کاشت خشکی کی تابی کے عوض مین نہو یعنی اگر آبی کی بونیکے بعد باوجود موجود رہنے پانی کے تابی کی کاشت نکرکے اوسکی عوض مین خشکی کی کاشت کیجاوے تو بلا شک ایسی صورت مین فصل تابی کو دہارہ کا نقصان سرکار کو ہوگا جسکے لئے تابی کا دہارہ بلا شک لیا جاویگا*

الیضاً — **دفعہ ۲۶۲** — یہ حکم بھی اوسی منصفانہ اصول پر مبنی ہے جسکی بنیاد پر مجلس مالگذاری کی گشتی نشان (۳۹) سنہ ۱۳۰۰ ف جاری ہوئی ہے مگر چونکہ گشتی مذکور مین اس خاص بحث کو کافی صراحت کے ساتھہ بیان نہین کیا گیا ہے لہذا اس گشتی کے ذریعے اوسکی کامل صراحت کیجاتی ہے حاصل یہ ہے کہ زمینات تری پر جبکہ دو فصلو نسے زیادہ پانی نہ لیا جاوے سرکار کو بجز دو فصلہ دہارہ کے اور کچھہ لینا منظور نہین ہے اور سرکار کی مرضی ہے کہ جبکہ مزارع نے آبی اور تابی کی کاشت کرکے دونون کا دہارہ سرکار کو ادا کر دیا ہے اور کچھہ باقی اوسنے نہین لیا تو اوسکو دو فصلہ دہارہ کی ادائی کے بعد اجازت کی کامل آزادی رہے کہ وہ دو فصلہ کاشت کے سوا جس قسم کی چاہے اپنی زمینات مین کاشت کرلے*

الیضاً — **دفعہ ۲۶۳** — فصل آبی کے بعد تابی کے لئے پانی کی کمی کیوجہ سے پانی کے بالعوض اگر خشکی کی کاشت کیجاوے تو تابی کی دہارہ کے بالعوض صرف خشکی ہی کا دہارہ لیا جاویگا اسکی صراحت گشتی متذکرہ دفعہ ماقبل مین ہی کامل صراحت کے ساتھہ ہوئی ہے گشتی ہذا بحقیقت گشتی مذکور کی زیادہ تر صراحت کرتی ہے اور اوسکی تتمہ ہے اس گشتی کا اثر گشتی مذکور کے کسی حکم کو ترمیم یا منسوخ نکریگا*

الیضاً — **دفعہ ۲۶۴** — ان تمام مقامات مین پختہ یا سرسری بندوبست کے ذریعے ایسے آبپاشی کے ذرائع قائم ہوئے ہیں کہ وہ اسکے سوا کوئی خاص محصول یا شدکرہ کے خلاف قائم ہوا ہو یا بندوبست قائم ہو تو وہان اس گشتی کا کوئی اثر نہوگا اور نہین بعد ان او قرار کے مطابق عملدرآمد ہوگا جو کہ بندوبست مین قرار دیا گیا ہو

گشتی معمولی نشان ۴ ... — **دفعہ ۲۶۵** — روزنامچہ ہائے دورۂ عہدہ دارون کے ملاحظہ سے واضح ہوا کہ اضلاع تلنگانہ کے اون تعلقات مین جہان بندوبست نہین ہوا ہے دہارہ کمی دہارہ و اراضی افتادہ کی

ملاحظہ ہو دفعہ ۲۶۰ مجموعہ مالگذاری جلد اول طبع دوم باب بندوبست و پیمایش مین دفعہ ۹۱ - اسی سے متعلق ہے

ردیف د		دھارہ

کاروائی اکسطرح ہوگی — کمی قطعات افتادہ کا عمل مختلف طور سے ہو رہا ہے محکمہ ہذا کی گشتی نشان (نمبر ۱۳) سنہ ۱۸۹۱ کے ذریعہ سے اگرچہ کافی صراحت کے ساتھ ہدایات جاری ہو گئے ہین مگر اس وجہ سے کہ نہیں ہوسکا کوئی نمونہ معین اور مقرر نہین ہے ان ہدایات پر پورے پورے طور پر تعمیل نہین ہوتی ہے بعض نظمائے جمعبندی کے خیالات سے یہ بات بھی ظاہر ہوتی ہے کہ دیارہ اطراف وجوانب کا جو تذکرہ کہ گشتی نشان (ژ ژ ژ) سنہ ۱۲۹۲ کے فقرہ (۱۴) مین ہے گو اوسکا تعلق چاہو زمینات سے ہی اور اگرچہ گشتی اول الذکر مین اس مسئلہ خاص کی صراحت خاص بھی ہوئی ہے طرز عمل مین غلطی ہو رہی ہے بنا ًعلیہ زمینات افتادہ کے دبارہ کمی کی کارروائی کے لئے ایک نمونہ نقشہ تختہ مرتب کر دیا گیا ہے جسمین کل مراتب کی صراحت اوس کے ہر ایک خانہ سے ہوتی ہے اس کی ترتیب سے یہ فائدہ ہوگا کہ عہدہ داران تحصیل و نظماء جمعبندی کے خیالات اس خاص مسئلہ کے متعلق محدود اور متحد ہو جاوینگے اور کل اضلاع تلنگانہ میں جہاں بند وبست نہین ہوا ہے ایک طرز پر عمل ہونے لگیگا —

تختہ دبارہ کمی اراضیات افتادہ

الف — وہ امور جنکو بداخلہ دفتر دیہی درج کرنا پٹیل پٹواری کا فریضہ ہے —

۱ — نام مقدم پٹواری کا بقید ولدیت —

۲ — نام تعلقہ و موضع جسمین وہ زمین واقع ہے جس کے دبارہ کمی کی ضرورت ہو —

نمبر ۱ دفعہ ۴۵ ، مجموعہ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم —

ژ ژ ژ دفعہ ۴۹ ، ایضاً ایضاً

ردیف د		دھارہ

۳ — نشان اوس کہیت کا جسکا پیمانہ کیا جاتا ہے -

۴ — حدود اربعہ اراضی مذکور کے -

۵ — رقبہ -

۶ — دہارہ سابق -

۷ — رقم محاصل از روے دہارۂ سابق -

۸ — نام اوس کاشتکار کا جسکا قبضہ آخر وقت تک رہا ہے بقید ولدیت وسکونت -

۹ — کس سال مین زمین افتادہ ہوئی -

۱۰ — کس وجہہ سے افتادہ ہوئی اگر راضی نامہ کی وجہہ سے افتادہ ہوئی ہے توجہان تک راضینامہ کیوجہہ دریافت ہوسکے اوسکو بھی اس خانہ مین لکہنا چاہیئے -

۱۱ — کل مدت افتادگی زمین مذکور -

۱۲ — آیا اس سے پہلے بھی کبھی اسکا دہارہ تخفیف ہوا تھا اگر ہوا تھا توکس سنہ مین اور کسقدر -

۱۳ — قسم زمین -

۱۴ — اسی قسم کی زمین کا دہارہ اوس کے قرب وجوار مین کیا ہے اور اوسکا اوسط کسقدر ہے

۱۵ — اس موضع مین جسمین یہ زمین واقع ہے جسکی دہارۂ کمی کی کارروائی ہوتی ہے اسی قسم کی زمین کا دہارہ جس قسم کی یہ زمین ہے زیادہ سے زیادہ کسقدر ہے اور کم سے کم کسقدر -

ردیف د		دھارہ

۱۶ — نام اوس شخص کا جواب کمی دہارہ کی درخواست کرتا ہو بقید ولدیت وسکونت —

۱۷ — مقدار اراضی ود ہارہ ورقم مجموعی مندرجہ درخواست —

ابواب مندرجۂ بالا کی صراحت کے ساتھہ پٹیل پٹواری کا فرض ہوگا کہ یہ لکھکر اپنے دستخط کریں کہ امور مندرجۂ بالا کی صراحت دفتر دیہی سے کی گئی —

تاریخ مطابق سنہ دستخط مقدم دستخط پٹواری

ب — وہ امور جو پنچون کے متعلق ہین —

۱۸ — پنچون کے نام بقید ولدیت وسکونت وپیشہ

۱۹ — پنچونکو اوس گانوسے کیا تعلق ہے جسمین زمین مذکور واقع ہو جسکے دہارکمی کی کارروائی ہو رہی ہے

۲۰ — پنچون کو درخواست گزار سے آیا کوئی تعلق ہو اگر ہے تو کیا —

۲۱ — قسم اراضی حسب رای پنچان —

۲۲ — دہارہ مجوزۂ پنچان

امور بالا کی صراحت کے ساتھہ پنچون کو یہ تصدیق کرنی ہوگی کہ ہمنے اپنے علم وتجربہ سے بیان صالح کے ساتھہ پنچنامہ ہذا مرتب کیا ہی — تاریخ مطابق سنہ

مقام دستخط پنچان

ج — شرح تصدیق اوس عہدہ دار کی جسکے روبرو پنچنامہ مرتب ہوا —

یہ پنچنامہ آج میرے روبرو مرتب ہوا — تاریخ مطابق سنہ

مقام دستخط)

دوره		ردیف د

د ۔ منظوری بارائے تحصیلدار۔

ه ۔ منظوری دوم سوم تعلقدار۔

ف ۲ ۔ چونکہ اس گشتی کا تمامتر تعلق ملازمین دیہی سے ہے لہذا ہرایک صوبہ سے اس گشتی کا ترجمہ زبان ملکی مین ہوکر ہر ہر موضع کے مقدم پٹواری کے پاس ایک ایک نقل اس گشتی کی بہیجدیجاوے تاکہ سنہ ۱۳۱۳ف سے اسپر عمل ہو۔

ف ۳ ۔ اس گشتی کا عمل اضلاع بندوبست شدہ سے متعلق نہ رہیگا *

دفعہ ۲۶۶ ۔ تلنگانہ مین جس دورہ نظمائے جمعبندی کا نام اسوقت تک دورہ سرسری رکہا گیاہے آیندہ سے اوسکا نام دورہ تنقیحی ہوگا اور جمعبندی کے شروع ہونے کے قبل جسقدر زمانہ نظمائے جمعبندی کا دورہ مین گذرے وہ سب دورہ تنقیحی مین محسوب ہوگا اور دوسرے دورہ کا نام جسمین جمعبندی عمل مین آتی ہے بدستور دورہ جمعبندی ہوگا *

> تلنگانہ کے نظمائے جمعبندی کا دورہ تنقیحی و دورہ جمعبندی کی ہدایات ۔

دفعہ ۲۶۷ ۔ دونون دورہ مین جوجو کام انجام دیتے ہین اونکی صراحت سابق کے ہدایتون مین جو سرکار کے محکمہ سے اور صوبہ داران صاحبان تلنگانہ کے حکمون سے جاری ہوئے ہین تفصیل ہوچکی ہے اوسکے اعادہ کی اس موقع پر ضرورت نہین ہے جمعبندی کے متعلق دورہ تنقیحی مین لازم ہے کہ نظمائے جمعبندی خریف اور آبی کیطرف سے کامل تصفیہ کردین کہ حالت کیا ہے اور اوسکو اپنے روزنامچون مین اسطرح تفصیل سے درج کردین کہ جمعبندی کیوقت اونکو اپنی اس یادداشت سے

---

* مجموعہ مالگذاری کی جلد اول طبع دوم مین یہ باب دفعہ ۲۳۹ سے آغاز ہواہے اور دفعہ ۲۵۳ پر ختم ۔

ردیف د		دوره

اس بات کا تصفیہ کرنا کہ کس کس کا سون ہین کون کون سی رقم ان دو فصلون کی بابت قابل معافی یا کمی ہے آسان ہو جاوے اور جمعبندی کے وقت اس کی تحقیقات ان دو فصلون کے متعلق ملتوی نہ رہے - اور جو بقایا سہ ان فصلون کے متعلق ہون اونکی نسبت بھی اطمینان حاصل کرلیا جاوے

دفعہ ۲۶۸ — دفعہ ۲۶۷ کا مقصد عمدگی حاصل ہونے کے لئے ضرور ہے کہ فصلواری تختجات کے وقت پر داخل کرانے مین بہت زیادہ اہتمام کیا جاوے اگر یہ تختے وقت پر داخل نہ ہون اور گرداور و تحصیلدار ضروری تنقیح کے ساتھ وقت پر پیش نہ کرین تو نظمار جمعبندی اپنا کام ٹھیک وقت پر کامیابی کے ساتھ انجام نہین دے سکتے اور یہ نظمار جمعبندی کا کام ہے کہ وہ بہت زیادہ نگرانی اور تاکید کرین کہ تختجات مذکور وقت پر داخل ہون - صوبہ دار صاحبان کو اس بات کا خاص انتظام کرنا چاہئے کہ اون کی نگرانی بھی اس بات پر ضرور ہے کہ فصلواری تختہ جات وقت پر داخل ہو کر گرداورون اور تحصیلدارون کی تنقیح سے مکمل ہوگئے ہین *

الف

دفعہ ۲۶۹ — اکثر دیکھا جاتا ہے کہ جن دوم سوم تعلقدارونکو جو تعلقات عام طور پر سپرد رہتے ہین جمعبندی کیوقت اونمین تغیر و تبدل کر دیا جاتا ہے یہ بہت خراب انتظام ہے ایک افسر جس تعلقہ کے حالات سے واقف رہتا ہے اوسی کو اسکی جمعبندی سپرد ہونی چاہئے اور بعد شدید ضرورت کے جسکے لحاظ سے صوبہ داران منظوری دین گے یا بجز اوس حالت کے جبکہ نظمار جمعبندی کے تقررات و تبدلات وغیرہ کی وجہ سے تعلقات مفوضہ مین تبدیلی لازم ہو نہین سال کے اندر تعلقات کا رد و بدل موقوف کیا جاوے - گزشتہ قرن مین ہر سال تعلقات جمعبندی کا رد و بدل عہدہ داران جمعبندی اور کارکنون اور پٹیلون اور پٹواریون کے باہمی سازش کی

الف

ردیف د		دوره

سکے لئے ایک عمدہ حکمت عملی سمجھی جاتی تہی مگر زمانہ بہت ترقی کر گیا ہے آج سرکار کو اپنے افسرون پر کافی اطمینان ہے اور اوس قسم کے خیالات کا اب شائبہ بھی باقی نہین ہے - اور اگر کسی جگہہ کوئی غفلت وغیرہ پیش آوے تو وہ عمدہ نگرانی جو سلسلہ بسلسلہ قایم ہے فوراً اوسکا تدارک کر سکتی ہے پس ضرور ہے کہ جو فواید جمعبندی کے وقت نظمار جمعبندی کی واقفیت مقامی سے حاصل ہو سکتی ہین اونکو بار بار تعلقات کی تبدیلی سے ضایع نکیا جاؤ *

دفعہ ۲۷۰ - تلنگانہ مین اب دوم سوم تعلقدارون کی تعداد اسقدر کافی طور سے بڑہا دی گئی ہے جو تمام تعلقات کی دونون دورہ اور جمعبندی کو اطمینان سے اور وقت پر ختم کرنے کے لئے کافی ہے لہذا اول تعلقدارون کو اب خود کسی تعلقہ کی جمعبندی مین مبتلا ہو جانا مناسب نہین ہے اونکا کام ہے کہ وہ ان دونون دورونکے زمانہ مین ہر ایک تعلقہ مین گذرین اور دیکھین کہ دوم سوم تعلقدارون نے اپنے فرایض کو کسطرح ادا کیا ہے اور جو نقص پاوین اوسکو عین موقع پر اور وقت پر رفع کرین جمعبندی کے دنون مین اپنے ہر ایک ماتحت ناظم جمعبندی کی جمعبندی کئے ہوئے دیہات کی تفصیل پٹیون کی جسقدر ممکن ہو تنقیح کرین نیز اگر وہ خود چند چند موا کی جمعبندی اس اثر کرنی چاہین کہ اونکو زیادہ تفصیل سے تعلقہ کی حالت پر مطلع ہونیکا موقع ملے اور اونکا کام اونکے ماتحتون کے لئے عمدہ نمونہ ہو تو بیشک وہ ایسا کر سکتے ہین اور جب وہ اسطرح پر کسی موضع یا مواضع کی جمعبندی مین مصروف ہون تو اوس تعلقہ کے ناظم کو جمعبندی کے وقت اپنے ساتھہ رکھین تاکہ ایک کو دوسرے کے خیالات پر اچھی طرح مطلع ہونیکا موقع ملے اسطرح پر تمام ضلع کی کارروائی ایک اصول پر ہو سکے گی اور نظمار

جمعبندی کے طبایع کے اختلاف سے جو بہت بڑا اختلاف کبھی کبھی ایک ہی ضلع کے چند تعلقات کی جمعبندی مین باہم ہوجاتا ہے وہ نہ ہونے پاویگا لیکن اگر اول تعلقداران اضلاع خود کسی تعلقہ کی جمعبندی اپنے ذمہ لین تو انکو ضرور ہوگا کہ دونون قسم کا دورہ اوس تعلقہ مین خود اوس قدر تفصیل کے ساتھہ کرین جو جمعبندی کے مقاصد کے لئے ضروری ہے اور اوس حالت مین وہ تمام ضلع کو فایدہ پہنچانے سے قاصر رہین گے +

ایضاً

روزنامچہ دورہ

دفعہ ۱۷۲ — اس لئے کہ سرکار کے دفتر مین بھی نظام جمعبندی کے دورہ کی کیفیت معلوم رہے حکم دیا جاتا ہے کہ دونون دورون کی بابت بمقصد ذیل تختہ ہر ایک ناظم جمعبندی کے پاس سے راست سرکار کے محکمہ کو آنا چاہئے - ان تختون سے سرکار کے محکمہ مین یہ بھی معلوم ہوتا رہیگا کہ کس افسر نے اپنے دورہ کے شروع کرنے مین ناواجب تاخیر کی ہے —

نشان (   ) تختہ کوچ و مقام ہفتہ واری فلان ناظم جمعبندی بابت دورہ تنقیحی سنہ ۱۲۹۹ف

نام ضلع	نام تعلقہ	تاریخ بحساب شہور فصلی	نام موضع جہان مقام ہوا	کس کس موضع کو دیکھا
۱	۲	۳	۴	۵

نشان (   ) تختہ ہفتہ واری نتیجہ جمعبندی فلان ناظم جمعبندی بابت سنہ ۱۲۹۹ فصلی

نام ضلع	نام تعلقہ	جمعبندی لغایت ہفتہ گزشتہ رقم قابل وصول			جمعبندی ہفتہ حال رقم قابل وصول			جملہ		
		تعداد مواضع	رقم قابل وصول ۱۲۹۸ف	رقم قابل وصول ۱۲۹۹ف	تعداد مواضع	رقم ۱۲۹۸ف	رقم ۱۲۹۹ف	تعداد مواضع	بابت ۱۲۹۸ف	بابت ۱۲۹۹ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

دورہ		ردیف د

ایضاً

دفعہ ۲۷۲ - ان دونون تختون مین خانہ کیفیت اس لئے درج نہین کیا گیا کہ سرکار کو اثناء دورہ مین اور کوئی زیادہ کیفیت نظماء جمعبندی کے ذریعہ سے براہ راست دریافت کرنی ضرور نہین ہے وہ نگرانی اول اتعلقہ ۔ ان اور صوبہ داران سے متعلق ہے جو معمولی تختہ جات کے ملاحظہ سے کرین گے ۔ اور دوسرا مقصد خانہ کیفیت کے ترک کردینے سے یہ ہو کہ کام بھی زیادہ نہ بڑھ جاوے لیکن اگر باوین ہمہ کوئی اپنے شوق سے کچھ لکھنا چاہے تو منع بھی نہین ہے ۔

ایضاً

دفعہ ۲۷۳ - دونون قسم کے دورہ کے روزنامچہ ہائے ہفتہ واری کا نشان (۱) سے شروع ہو کر اوسوقت تک جاری رہیگا جب تک کہ وہ دورہ ختم ہو اور جب کوئی دورہ ختم ہونے پر آوے تو اوس آخر کے روزنامچہ پر لکھدیا جاوے کہ دورہ ختم ہوا ۔ اور جب کوئی دوسری قسم کا دورہ شروع ہو تو اوسکو پھر نشان ایک سے شروع کرنا چاہئے اوسوقت تک کہ وہ دوسرا دورہ ختم ہو اس آخر کے روزنامچہ پر بھی تکمیل جمعبندی کی کیفیت لکہدینی چاہئے ۔

دفعہ ۲۷۴ - درس لئے کہ تمام ممالک محروسہ سرکارعالی کے ہفتہ واری تختجات کا وقت ایک ہی رہے حکم دیا جاتا ہے کہ دونون قسم کے دورون کی ہفتہ واری تختجات مفصلۂ ذیل فصلی تاریخون پر ختم ہوا کرین گے ⁎⁎

ہر مہینہ کی ساتوین تاریخ فصلی پر ۔ پندرہوین پر ۔ بائیسوین پر ۔ آخر شہر فصلی پر

اس تشتی پر مطلع ہونے کے ساتھ ہی چارون صوبہ دار صاحبان کو ضرور ہو گا کہ جسقدر جلد ممکن ہو ایک تختہ حسب نمونہ ذیل بھیجدین اور آئندہ ہر سال فصلی کے شروع مین اسی نمونہ کا ایک تختہ محکمہ مین بھیجدیا کرین ۔

⁎⁎ ہفتہ کی تعریف بحساب ماہ الہی ۔

رجسٹری دستاویزات		نصف ر رد

[illegible]	[illegible]	نام اوس دوم یا سوم متعہدار کا جسکو وہ تعلقہ سپرد ہے	کیفیت
۱	۲	۳	۴

ایضاً

دفعہ ۳۷۵ — دورۂ تنقیحی کا تختہ کوچ و مقام صرف اضلاع و تعلقات تلنگانہ سے آنا چاہئے مرہٹواڑی مین اوسکی کوئی ضرورت نہین ہے لیکن نتیجہ جمعبندی کا ہفتہ واری روزنامچہ تلنگانہ و مرہٹواڑی دونون علاقون سے برابر آنا چاہئے۔

گشتی متعلقہ مال
نشان ۸۴
۵ دی سنہ ۱۲۹۹ ف

دفعہ ۳۷۶ — بعض عہدہ دارون کو اس باب مین شبہہ پیدا ہوا ہے کہ دیا مین شکمیدار دیہہ وار جو قرار و مدار بروے دستاویز ہوتے ہین اونکی رجسٹری لازمی ہے یا انکا صرف کتابچہ شکمیداران مین اوسکا عمل بمنزلہ رجسٹری متصور ہوگا۔ ایک صوبہ دار صاحب نے ایک تعلقہ دار ضلع کو اسباب مین یہ ہدایت کی کہ قانون رجسٹری کا

جو دستاویزات تین سو روپیہ کی مالیت سے زیادہ ہون اونکی رجسٹری حسب دفعہ ۱۱ قانون رجسٹری ہوگی

اثر تمامتر متعلق ہے عدالتی کارروائی سے مالی کارروائی و معاہدات باہمی کاشتکارون مین اوسکا لزوم نہین چاہئے کیونکہ جب یہ گروہ کاشتکارون کا ہر قسم کی عدالتی اخراجات سے محفوظ رکہا گیا ہے اور یہ خیال کیا گیا ہے کہ جو کچھ اخراجات کاشتکارون پر پڑین گے اونکا اثر انتظام مالگزاری ہی پر پڑیگا تو پہر اس خاص امر مین اون پر رجسٹری کا بار ڈالنا مناسب نہین ہے۔ اون کی باہمی معاہدہ کا جو عمل اندراج کتابچہ شکمیدارون مین ہوتا ہے وہ کافی ہے اور اس معاملہ کو معاہدین کی راے اور مرضی پر چہوڑ دیا جاے اگر وہ چاہین تو بمزید استحکام رجسٹری کروالین — صاحب انسپکٹر جنرل رجسٹری اور مولوی سید اقبال علی صاحب کی راے یہ ہے کہ ایسی کسی استثنار کی حاجت نہین ہے اور قواعد موجودہ بحیثیت خود قابل نفاذ ہین لزوم رجسٹری کا عموماً اون تمام دستاویزات کو ہے جنکا ذکر دفعہ (۱۱)

قانون رجسٹری مین ہوا ہی اور اوسکی روسے اون تمام دستاویزات کا جو تین سو روپیہ کی مالیت سے زاید ہون رجسٹری ہونا لازمی قرار دیا گیا ہی اور چونکہ کاشتکارون اور تعلقداروں کے درمیان عموماً اس سے کم کے معاملات ہوا کرتے ہین اور جو اس سے زیادہ کے ہوتے ہین وہ اکثر مابین ایسے لوگون کے ہوتے ہین جو عموماً مستطیع ہوتے ہین جنہیں معاملہ کے استحکام کے لحاظ تھوڑا سا خرچ مہر و رجسٹری کا پڑنا بیجا نہین ہے نواب مدارالمہام سرکار عالی ہی اس تمام روئداد پر غور کرنے کے بعد ارشاد فرماتے ہین کہ قانون رجسٹری ایک قانون ہے جو اعلیٰ حضرت بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی کی منظوری سے جاری ہوا ہے اور اوس کے ہر لفظ کی تعمیل اوسوقت تک لازم ہے جب تک کہ حضرت کے حکم سے اوسمین کوئی ترمیم نہو لہذا صاحب انسپکٹر جنرل نے جو رائے دی ہی وہ بہت درست ہی اور اوسی مطابق عملدرآمد ہونا چاہئے۔

منجانب مولف

تعریف پٹہ اوس سند کا نام ہی جو کاشتکار ونکو اونکی کاشتکاری کی نسبت یا مقدم پٹواریون کو

پٹہ دار کی تعریف

اون کی خدمت کے متعلق سرکار سے عطا ہوتا ہے جو شخص صاحب پٹہ ہے اوسی کا نام پٹہ دار ہی۔

دفعہ ۲۷۷— نواب مقتدر جنگ بہادر صوبہ دار صوبہ غربی نے اپنے صوبہ مین نشان (۶)

قبولیت۔ ضمانت۔ رسید درخواست حصول یومیہ و دیگر بعض مطالب متعلقہ قانون اسٹامپ کے نسبت ضروری تصریحات

کی گشتی مورخہ ۱۰۔ رمضان ۱۳۰۲ھ جاری فرمائی ہی جسمین قبولیت ضمانت رسید اسٹامپ اور مستثنیات کے نسبت اور سرکاری رسوم اسٹامپ کے استعمال کی نسبت عہدہ داران مال کو بعض وقت شبہات ناشی ہو سکتے تھے بہادر موصوف نے ضروری تصریحات کردئے ہین۔ نواب مدارالمہام سرکار عالی حکم فرماتے ہین کہ وہ گشتی تمام ممالک محروسہ مین نافذ سمجھی جاوے ذیل مین گشتی

[illegible]

مشتہرہ صدر درج کیجاتی ہے - برای اطلاع تعلقدار صاحبان اضلاع صوبہ غربی - تنقیح ذخائر تحصیل
و نیز دیگر ذرایع سے اطلاع ہوئی ہے کہ اکثر حکام مال صوبہ ہذا نے قانون اسٹامپ ممالک محروسۂ سرکار
مصدرہ ۱۲۹۸ ف کیطرف ابتک اپنی توجہ مبذول نہین کی اور اون دستاویزون پر جو بنام قبولیت
وضمانت معاملات مستاجری کے متعلق سرکار مین داخل ہوا کرتی ہین اور واسطے رقم ہر قسم کی بابت
جو رسیدین خزانہ مین لیجاتی ہین رسوم اسٹامپ اوسی قدر اور اوسی قاعدہ سے وصول کیجاتی ہے جیسا کہ قبل
نفاذ قانون مسبوق الذکر بہ لحاظ دستور العمل کاغذ ممہور و دیگر احکام مجریہ سابق عملدرآمد جاری تھا -
حالانکہ حکم مندرجہ دفعہ (۲) قانون اسٹامپ مصدرہ حال کے اثر سے بتاریخ یکم دی ۱۲۹۸ ف اور
اوسکے بعد تمام قوانین اسٹامپ متعلقہ دستاویزات منسوخ ہوگئے ہین - اور بجاے اون کے یہ جدید قانون
جاری ہوا ہے (ملاحظہ ہو دفعہ (۱) و (۲) قانون اسٹامپ) اور اب ہر دستاویز بہ لحاظ مستثنیات مندرجہ
ضمیمہ دوم قانون مذکور اوسیقدر رسوم وصول کرنیکے لائق متصور ہے جسکی تصریح ضمیمہ اول قانون مذکور مین
بہ تفصیل اقسام وار درج ہو لہذا بذریعہ حکم ہذا تعلقدار صاحبونکو قانون اسٹامپ کیطرف متوجہ کراکر
لکھا جاتا ہے کہ آیندہ کے لئے حکام متصل کو اس قانون سے بخوبی آگاہ کر دیا جاوے اور ایسا بندوبست ہو کہ
خلاف قانون عمل نہ ہونے پاوے قانون کی تعمیر مین مغالطہ نہ ہونے کی غرض سے قواعد اخذ رسوم اسٹامپ
بابت قبولیت وضمانت ورسید ذیل تصریح کے ساتھ درج کیے جاتے ہین *

ف ۲ - گو اقسام دستاویز مندرجہ ضمیمہ اول مین بنام قبولیت کوئی دستاویز درج نہین
ہوے ولیکن بموجب تعریف لفظ ٹھیکہ مصرحہ ضمن (ب) نمبر (۱۱) دفعہ (۲) قانون اسٹامپ
قبولیت لفظ ٹھیکہ مین شامل ہے اور مد ۲۹ ضمیمہ اول قانون اسٹامپ مین دستاویز ٹھیکہ کو چند

اقسام پر منقسم کرکے اون کے لئے علیحدہ علیحدہ شرح رسوم اسٹامپ مقرر کی گئی ہے منجملہ ان قسم (الف) کے لحاظ سے قبولیت مستاجر کیواسطے رسوم لینا ہوگا اور اوسکی شرح وہی ہوگی جو تمسک مندرجہ مد (۵) کیلئے مقرر ہے اس تفصیل سے کہ اگر معاملہ کی میعاد ایک سال سے کم ہو تو کل تعداد مندرجہ قبولیت پر رسوم مشخص ہوگی اور اگر معاملہ کی میعاد ایک سال سے کم نہو اور تین سال سے زاید نہو تو رسوم اسٹامپ بلحاظ تعداد رقم اوسط سالانہ کی لیجاویگی*

ف ۳ - علی ہذا ضمانت بابت ادائے رقم بھی علیحدہ طور پر ضمیمہ اول مین شریک نہین ہو مگر تعریف تمسک مندرجہ نمبر (۳) دفعہ (۳) مین داخل اور جسکے بابتہ رسوم اسٹامپ کی شرح مد (۹) ضمیمہ اول مین بیان ہوئی ہے پس اوسی لحاظ سے ضمانت مستاجری پر رسوم اسٹامپ واجب الادا ہوگی*

ف ۴ - جو رسیدین بابت ادائے کسی مبلغ کے خزانہ مین داخل کیجائین اون تمام پر بقدر یک آنہ رسوم اسٹامپ واجب الاخذ ہے بشرطیکہ زر مندرجہ رسید عہ ۵ سے زیادہ ہو (ملاحظہ ہو مد ۲۳ ضمیمہ اول قانون اسٹامپ) مگر یاد رہے کہ ملازمان سرکار کی تنخواہین اور وہ پنشن و سواجب جو بابت خدمت کے ہون اور نیز مبلغ بلا معاوضہ اس رسوم سے مستثنی ہین ملاحظہ ہو ضمن (۷) ضمیمہ دوم مد دو ۸ (ب)*

ف ۵ + واضح رہے کہ رسوم اسٹامپ لینے سے مراد جسقدر رسوم جس دستاویز کیلئے مقرر ہے یہ ہے کہ اوسقدر قیمت کے کاغذ مختوم پر وہ دستاویز لکھی جاوے (ملاحظہ ہو دفعہ ۹ قانون) مگر رسیدون پر جنکے لئے اسٹامپ کا رسوم بقید یک آنہ مقرر ہے اسٹامپ چسپید نی لگانا جایز ہے (ملاحظہ ضمن الف دفعہ ۱۰ قانون اسٹامپ) اور خزانہ کے قبض الوصول کے واسطے یہی مناسب آسان طریقہ

ہوگا کہ اسٹامپ چسپاں شدنی ہی کا استعمال کیا جاوے - اور اسٹامپ مذکور کے رسیدین چسپان کرنیکے بعد حسب منشاء دفعہ (۱۱) قانون مذکور اسطور سے قلمزد کرنا چاہئے کہ وہ پھر استعمال مین نہ آسکے *

ف ۶ - ان تمام ہدایات پر نظر رکھکر دفاتر سرکاری مین تعمیل ہونی چاہئے اور عہدہ داران ضلع کا کام ہوگا کہ وقت دورہ اس حکم کی تعمیل کے نگران رہین *

ف ۷ - قبولیت کے ذکر مین اسقدر احتیاطاً اور یہی بیان کے قابل ہے کہ صوبہ دار صاحب نے جس قبولیت کی اسٹامپ کا ذکر کیا ہے وہ صرف وہ قبولیت ہے جو مستاجرون کیطرف سے تحریر ہو لیکن قبولیت جو کسی کاشتکار کیطرف سے بمقابلہ کسی پٹہ کے جو اوسکو دیا جاوے داخل ہوگی قطعاً کاغذ مختوم سے مستثنی ہے چنانچہ از روے نوٹیفیکیشن ہوم ڈپارٹمنٹ صیغہ اسٹامپ نمبر ۱۱ شش متفرقات بابتہ $\frac{1299}{1300}$ ف مورخہ ۲۲ محرم الحرام سنہ ۱۳۰۸ھ م ۳۰ مہر سنہ ۱۲۹۹ ف مین جہان ترمیم ضمیمہ دوم قانون اسٹامپ کا ذکر ہے اس قبولیت کو بصراحت بیان کر دیا گیا ہے *

ف ۸ - درخواست حصول یومیہ داران و معمولداران کیواسطے اگرچہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۱۰) مورخہ ۱۲ بہمن سنہ ۱۲۹۵ ف مین آٹھ آنہ کاغذ مختوم پر عرضی گذرنے کا ایما کیا گیا تھا مگر چونکہ ضمیمہ دوم ضمن (۱) حرف (ب) قانون اسٹامپ کے مطابق ایسی درخواستین کاغذ مختوم سے مستثنی ہین گشتی محکمہ ہذا نشان (۱۰) مورخہ ۱۲ بہمن سنہ ۱۲۹۵ ف کا اوسقدر حصہ جو کہ ایسی درخواستون کے آٹھ آنے کے کاغذ مختوم پر پیش ہونے سے متعلق اور خلاف قانون اسٹامپ ہے منسوخ سمجھا جاوے اور حسب منشاء قانون اسٹامپ یہ درخواستین بھی کاغذ مختوم سے مستثنی ہون گے *

گشتی معتمدال نشان ۱۱-۱۵ اسفندار سنہ ۱۲۹۶ف

دفعہ ۳۷۸ - اکثر دیکھا جاتا ہے کہ خروج وشمول کی رقم تختہ جمعبندی مین مجملاً شریک

طلب تختہ جات خروج وشمول بابت سنہ ۱۲۹۶ف

ردیف ش		شمول و خروج

ہو جاتی ہے جس سے یہ نہیں معلوم ہوتا کہ خروج مین کیا کیا باتیں ہین اور شمول مین کونسی لہذا نگارش ہے کہ خروج اور شمول کے علیحدہ علیحدہ دو تختہ بابت وار اور دیہات وار اس تصریح سے ارسال ہوا کرین کہ دیہات یا ابواب اسواسطے خارج کیے گئے اور شمول اسوجہ سے ہوے اور فلان حکم سے رقومات بموجب مقابلہ تختہ جمعبندی۔ آذر ۱۲۹۶ف کی بابت اسیطرح دو تختہ تیار کرکے جلد بھیجدیجئے*

دفعہ ۲۷۹ ۔ بہ سلسلہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۱) مورخہ ۸ شہر اسفندار ۱۲۹۶ف

طلب تختہ جات شمول و خروج بابت ۱۲۹۶ف ۔

جسمین رقوم شمول و خروج کی تفصیلی کیفیت طلب کی گئی تھی قلمی ہے کہ مقصود اس کیفیت کے طلب کرنے سے یہ ہے کہ تختۂ جمعبندی مین جو ہزارون روپیہ کی رقمین از نام شمول و خروج درج رہتی ہین اونکی نسبت کیفیت سہ ماہی اور اور سالانہ مین یہ بتلایا جا سکے کہ کن کن وجوہ سے شمول و خروج کی کارروائی عمل مین آئی ہے*

دفعہ ۲۸۰ ۔ پس سب سے بڑی رقم زراعت کی ہو اوس کے واسطے تختۂ نشان الف و ب بطور ضمیمۂ جمعبندی مرسل ہین انھین نمونون کے مطابق تختہ جات آئیں جا جنمین راستہ بٹی اور آبادی بٹی کیواسطے علیحدہ کسی تختہ کی ضرورت نہین جو وجوہ زراعت کیواسطے ہونگے اونھین کو نام راستہ بٹی اور آبادی بٹی کیواسطے سمجھہ لین گے اس کے بعد جو اور باتین ہین اونمین بہت کم ایسا شمول ہوتا ہے لہذا ہر بابت کی لئے جداگانہ تختہ کی ضرورت نہین ہے تختۂ نشان ج اور د اس کے لئے کافی ہے اگر کوئی ایسا شمول و خروج دوسری کسی بابت مین ہوا ہو تو دو تختہ (ج) مین اور د) مین درج ہو گا ورنہ یہ تختے صفر زدہ آجایا کرینگے ۔ اب یہ کارروائی بہت صاف ہو گئی امید ہے کہ تختے جلد مرسل ہون گے*

ردیف ش				شمول و خروج
	[illegible]		۱۲	
[illegible]	[illegible]		۱۱	[illegible]
	[illegible]		۱۰	
	[illegible]	[illegible]	۹	
		[illegible]	۸	
		[illegible]	۷	
		[illegible]	۶	
		[illegible]	۵	
	[illegible]		۴	
[illegible]	[illegible]		۳	
	[illegible]		۲	
	[illegible]		۱	

نشان (ب) نمونہ خروج بابت زراعت ضمیمہ تختہ جمعبندی

نشان	نام ضلع	نام تعلقہ	نام موضع	رقم: از تعلقہ بہ تعلقہ	رقم: از ضلع بہ ضلع	رقم: از ممالک غیر [illegible]	رقم: دیگر ذرائع سے	رقم: جملہ	[illegible]	[illegible]	کیفیت میں اوس تعلقہ وضلع کا نام درج ہونا چاہئے جہاں کو انتقال ہوا اور دیگر ذرائع کی تفصیل بھی ہونی چاہئے۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
خانہ (۹) تختہ ہذا کی رقم تختہ جمعبندی خانہ (۲۱) کے برابر رہنا چاہئے											

ردیف ش

شمول و خروج

نشان (ج) نقشہ مقدار اراضی شمول علاوہ زراعت در دستہ بندی بابت دیگر مدات فلان صوبہ سہ ماہی یا سالانہ

نشان	نام ضلع	نام تعلقہ	نام موضع	نام ذات	مقدار زمین	نشان و تاریخ حکم گورنمنٹ	کیفیت یعنی شمول کا سبب لکھنا چاہئے۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

شمول وخروج		ردیف ش

[illegible]

دفعہ ۲۸۱ — کسانیکہ مثل پٹہ دار در اراضی حقیت وار نیا از آباد اجداد بالاآفا بہ مزارعت می نمایند یا نام شان مثل پٹہ دار در کاغذ شرکت در قسم محصول سرکاری بحصہ پٹہ دار بسرکار داده باشند و آنانکہ از طرف پٹہ دار یا شکمیدار مزارعت نموده حسب قرار داد فیما بین غلہ یا زر نقد بہ پٹہ دار میرسانند اسامی شکمی گفتہ میشوند —

> شکمی دار اور اسامی شکمی کی تعریف

(۶) اشتراک حصص پٹہ داری و شکمیداران و اسامی شکمی مثل شرح ذیل خواہد شد ہرگاہ کہ پٹہ دار و شکمیداران متفق مزارعت نمایند و ہر یک حصہ خود را بطور آنہ داری مقرر کرده گیرد و نیز وقتیکہ ہر یک اراضی خود را جداگانہ مزروع کنند و مال آن برداشتہ بقدر حصہ خود محاصل سرکاری دہد چنانچہ تفصیل ہر یک از مثالات ذیل ہویدا خواہد شد

مثال اول

زید	عمرو	بکر	جملہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مثال ثانی

زید	عمرو	بکر	جملہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دفعہ ۲۸۲ — از روی فقره (۷)[***] ضابطہ شکمیداران مقدمات شکمیداروں کے فیصلہ کا اختیار قطعی تعلقداران اضلاع کو ہے مگر بعض مرافعہ ایسے اسدفتر بورڈ میں پیش ہوکر معلوم ہوا کہ بعض بعض صوبوں میں ایسے مقدمات کا مرافعہ سنا اور فیصل کیا جاتا ہے جسکی

> اختیار قطعی تعلقداران اضلاع بمقدمات شکمیداران

---

* یہ باب جلد اول میں دفعہ ۹۳۳ سے شروع ہوا ہے اور دفعہ ۹۵۳ پر ختم —

** مجموعہ ہذا کا دفعہ ۲۴۳ سے ۲۴۶ تک باب حدود سماعت اسی سے متعلق ہے —

*** تذکرہ دفعہ (۹۳۰) جلد اول مجموعہ قوانین مالگزاری طبع دوم

[Margin notes: دفعہ [illegible] مجموعہ [illegible] شکمیداران [illegible] / [illegible] ۲۹۰ [illegible]]

ردیف ض		ضبطی

ناراضی سے فریقین کو اس دفتر پر بھی مرافعہ کا موقع ملا لہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ تعلقداران اضلاع کو تکمیلداروں کے مقدمات کے تصفیہ کا اختیار قطعی ہے حکم صوبہ داری میں ایسے فیصلوں کا مرافعہ خلاف قاعدہ ہے آیندہ سے نہیں ہونا چاہیے لیکن صوبہ داران کو عام طور پر نگرانی کرنے کا اختیار ہوگا۔

دفعہ ۲۸۳ — بموجب روبکار اندفتر نشان ۴۶۵ مورخہ ۲۱ شہریور سنہ حال مع نقل

سزاے مزاحم ضبطی سرکاری —

روبکار تعلقدار ناگر کرنول متضمن روز افزون بودن چیرہ دستی و تسلط جاگیرداران در ضلع مذکور چنانچہ ضبطی مداران اعظم علیخان نرخ نگری بہ کلور وغیرہ بہ خود دسری و نامناسب بودن تجویز تنبیہ و سزا بہ نسبت آنہا کسان نگارش است کہ البتہ ہرگاہ کہ حکم سرکار برای ضبطی رسد در تعمیل آن ہر کس کہ بمزاحمت پیش آید بہر طور کہ ممکن باشد بلا ہیچگونہ اندیشہ ضبطی آن باید کرد و ادرا بہ سزای واجبی رسانیدہ شود یعنی بعلت مزاحمت با چنیدہ ان سرکاری انکس را ملزم قرار دادہ از صیغہ فوجداری سزای مناسب تجویز کردہ شود اگر حکم ضبطی کلور وغیرہ ہنوز بے تعمیل باشد تعمیل آن ضرور است۔

دفعہ ۲۸۴ — مواضع منضبطہ اعم از ینکہ جاگیری ہوں یا مقطعہ یا انعام وغیرہ وغیرہ

جمع و خرچ متعلقہ دیہات منضبطہ کا کھاتہ اس دفتر پر مرتب رہیگا —

جو کہ اضلاع میں تعلقداران ضلع کی زیر نگرانی ضبط ہیں خواہ بحکم سررشتہ مال ہو یا بحکم انعام یا عدالت وغیرہ وغیرہ اونکے حسابات جمع خرچ کی اطلاع اس دفتر پر مطلق نہیں ہوتی جسکی وجہ سے ہر وقت اس دفتر کو بغرض اجرائے منظوری اخراجات لاحقہ گنجایش جایداد کی دریافت کے لیے دفتر دیوانی سے مراسلت کرنی پڑتی ہے اس مراسلت کی وجہ سے اجرای کاروں میں تاخیر اور بندگان رقم کو تکلیف ہوتی ہے بنابر علیہ آیندہ کے

ضبطی		ردیف ض

لحاظ سے بنظر سہولت و ضرورت مدار المہام سرکار عالی حکم مفصلۂ ذیل صادر فرماتے ہین — دفتر صدر محاسبت
سرکار عالی پر جو گوشوارہ ماہواری جمع و خرچ کا اضلاع سے آتا ہے اوس مین حسابات مذکورۃ الصدر کا
عمل دو مواقع پر ہوتا ہے —

۱ — مواضع مذکور کی اصلی آمدنی اور اخراجات کی رقم مد دستگردان مین جو کہ میزان سوم سے
متعلق ہے دکھلائی جاتی تھی — اسی مد دستگردان مین یکونیم آنے کی رقم بھی مجملی طور پر خرچ لکھی جاتی
تھی — فی الحال گشتی محکمہ ہذا نشان (۲۰) سنہ ۱۲۹۶ف کی بنیاد پر یہ حساب دستگردان سے صدر مد
مالگذاری کی مد مالگذاری اراضی مین بنام محاصل دیہات منضبطہ منتقل ہوا ہے —

تعریف — یکونیم آنے اوس رقم کا نام ہے جو کہ محاصل دیہات منضبطہ سے بغرض اخراجات
انتظامی بحساب فی روپیہ ایک آنہ چھہ پائی بحق سرکار جمع ہوتی ہے —

۲ — یکونیم آنے کی وہی رقم جو کہ بحسب انتظام حالیہ صدر مد واپسی مین بالاجمال خرچ لکھی
جاتی ہے صدر مد متفرقات متعلقۂ میزان اول مین بصیغۂ جمع — جمع ہوکر اوسیکا خرچ صیغۂ
خرچ کے صدر مد متفرقات مین تفصیلی طور پر لکہا جاتا ہے پس آیندہ انہین دو مدات کی بابت صرف
مواضع منضبطہ و مندکرۂ بالا کے متعلق جنسے ضبطیات صیغۂ تیامی مستثنیٰ ہون گے جنکا تعلق
ہوم ڈپارٹمنٹ سے ہی ہر ایک ضلع سے جہان ایسے مواضع زیر نگرانی تعلقداران اضلاع ضبط
ہین ہر ایک مہینہ کی بابت دوسرے مہینے کی ۲۵ تاریخ تک — ایک مختصر گوشوارہ اسدفتر پر آنا چاہئے

یہ باب جلد اول مین دفعہ ۸۰۳ سے شروع ہوا ہے اور ۸۰۹ پر ختم —

تمر تذکرہ دفعہ ۸۰۸ مجموعہ مالگذاری جلد اول طبع دوم —

ضبطی		ردیف ض

اور سرد سست لغایت آخر ۱۳۱۱ف تک صدر حساب کل ایسے مواضع منضبطہ کا اسی گوشوارۂ ماہواری
کے نمونہ کے مطابق ہر ایک ضلع سے ۲۵ - آذر ۱۳۱۲ف تک اسدفتر پر آجانا چاہیئے جس سے
ہر ایک موضع کی کل جمع من ابتداے تاریخ ضبطی اور کل خرچ لغایت آخر ۱۳۱۱ف اور کل آمد و بقایا
لغایۃ آخر ۱۳۱۱ف معلوم ہوسکے تاکہ اسدفتر کے کھاتہ نشان (الف) کی خانہ پُری اسی صدر گوشوارہ
سے ہو کر ایک بعد وقت بوقت ماہواری گوشواروں پر سے حساب رکھا جاوے - یہ صدر گوشوارہ
نہایت صحت کے ساتھ مرتب ہونا چاہئے - اور اسی صدر گوشوارہ کے خانہ کیفیت مین نشان و تاریخ
اور نام اُس حکم کا لکھدینا چاہئے جسکے حکم سے ضبطی ہوئی ہے - واضح ہو کہ اس صدر گوشوارہ مین
وہی منضبطہ دیہات شامل ہون گے جن کی ضبطی لغایت آخر تیر ماہ آلہی ۱۳۱۱ف باقی ہے اس صدر
گوشوارہ مین حسب فقرہ آئندہ موضع وار صراحت اسیطرح رہنی چاہئے جسطرح کہ ماہوار گوشوارہ کے
لئے ہدایت ہوئی ہے - ملاحظہ ہو مراسلہ محاسبی نشان ۱۹۶ کلیات مورخہ ۱۰ شوال ۱۳۱۲ھ

دفعہ ۲۸۵ - اس گوشوارہ مین بلحاظ نام جاگیردار یا مقطعہ دار وغیرہ ایک یا کئی مواضع
منضبطہ متعلقہ تعلقہ واحد یا تعلقات کے بابت رقوم جمع اور رقوم خرچ کی تفصیل بحوالہ اسناد جمع و خرچ
کامل طور پر رہے گی - اصل اسناد کی اس لئے ضرورت نہین ہے کہ وہ خود دفتر محاسبی پر آجاتے ہین - اس
گوشوارہ کا نمونہ اُسی ماہواری گوشوارہ کے مطابق رہے گا جو کہ دفتر محاسبی پر بھیجا جاتا ہے -

دفعہ ۲۸۶ - انہین گوشواروں پر سے نمونہ (الف) کے مطابق ایک اسم وار کھاتہ
اسدفتر مین مرتب رہے گا جسکا ہر ایک صفحہ ہر ایک جاگیردار کے لئے خاص کیا جاویگا - اور سب سے
پہلے صفحہ مین نمونہ (ب) کے مطابق ایک صدر گوشوارہ رہے گا جس مین کل آمدنی اور اخراجات کا

ضبطی		ردیف ض

حساب ماہوار رکھا جاوے گا - نمونہ (ب) کی خانہ پری ہر مہینہ پر مجلہ جسستہ (با نمونہ (الف)) ہو گی - اسکی کہاتہ کی تکمیل نہ صرف گوشوارہ ہاے اضلاع ہی سے ہوگی بلکہ خزانہ عامرہ کے آن اخراجات کا داخلہ بھی مفصل طور پر اسی کہاتہ مین رہیگا جوکہ وقتاً بوقت بلدہ مین بکھم دفتر ہذا اجازتنامہ دفتر محاسبی آوتی ہین -

ایضاً — **دفعہ ۲۸۷** - بلدہ کے اخراجات کی بابت بھی ایک رجسٹر اسدفتر مین تفصیل وار مرتب رہیگا جسکا نمونہ صرف درج (ج) سے مطابق ہوگا - اور جسطرح نمونہ الف کے خانہ ہاے (۸ و ۹ و ۱۰) کی خانہ پری اضلاع کے گوشواروں پرست ہوگی اسیطرح خانہ ہاے ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ کی خانہ پری اسی رجسٹر (ج) پر سے کیجاویگی -

ایضاً — **دفعہ ۲۸۸** - تعلقداران اضلاع کا فرض ہوگا کہ ماہواری آمدنی سے اخراجات متعلقہ کی وضعات کے بعد جسکا خرچ بروے اسناد جائز ضلع ہی مین ہوچکا ہو متتمہ رقم لایق ارسال کو بلا ضرورت مطالبہ خزانہ عامرہ پر ارسال کے ساتھہ بھیجدیا کرین - اس قسم کی ارسالی رقم اضلاع کی ماہواری گوشوارون مین اگرچہ بصیغہ خرچ بنام ارسال لکھی جاویگی - مگر اسدفتر کے کہاتہ نمونہ (الف) مین وہ رقم خانہ باقی مین بنام موجودات خزانہ عامرہ کہلائی جاویگی

ایضاً — **دفعہ ۲۸۹** - دفتر صدر محاسبی مین انہین حسابات کے متعلق جو رجسٹر کہ مرتب رہیگا اس سے دفتر ہذا کے کہاتہ کا مقابلہ صرف میزانون کے ساتھہ ہر سہ ماہی کے اوائل مین ہوتا رہیگا - صدر محاسب صاحب سرکار عالی ایسا بندوبست فرماوینگے کہ ہر سہ ماہی کے آغاز مین سہ ماہی گزشتہ کی بابتہ اسدفتر کے اہلکار متعلقہ کے پیش کرنے پر اس کی مندرجہ رقوم کا مقابلہ فوراً ہوجاوے - اور مددگار متعلقہ کی تصدیق اسدفتر کے رجسٹر پر نمونہ (الف) مین بخانہ (۲۳) ثبت ہوجاوے تاکہ نتیجہ باقی مین کسی قسم کا باہمی اختلاف پیدا نہ ہو -

ایضاً — **دفعہ ۲۹۰** - تعلقداران ضلع اس بات کے ذمہ دار رہینگے کہ گوشوارہ مذکور کی ترتیب اسقدر تفصیل کے ساتھہ ہو کہ ان سے نمونہ جات (الف) و (ب) کی خانہ پری باآسانی ہوسکے اور استفسارات کی ضرورت واقع ہو

ردیف ض		شبجلی

[illegible]	[illegible]	[illegible]	عدد
([illegible])	[illegible]	سهو	۲
		ج الحق مجموع	۲
		[illegible]	۱۱
	[illegible]	سهو	۲۰
		ج الحق مجموع	۵
		[illegible]	۱
	[illegible]	سهو	۸
		ج الحق مجموع	۷
		[illegible]	۵
[illegible]		[illegible]	۴
		[illegible]	۲
		[illegible]	۲
		[illegible]	۱

[illegible]	[illegible]	عدد
	[illegible]	۲۲
[illegible] (۱۹)	سهو	۲۲
	[illegible]	۲۱
	[illegible]	۲۰
[illegible]	سهو	۱۹
	ج الحق مجموع	۱۸
	[illegible]	۱۷
[illegible]	سهو	۱۶
	ج الحق مجموع	۱۵
	[illegible]	۱۴

ضبطی		ردیف ص

ہدایات متعلقہ خانہ پری

نمونہ (الف)

۱ — ایک جاگیردار کے کھاتہ مین ہر مہینہ کے لئے ایک صفحہ چھوڑا جائیگا اور ہر مہینہ کی بابت آخر صفحہ پر میزان رہی گی —

۲ — موضع کی کل آمدنی خانہ (۷) مین شامل ہوگی اور ازروے حساب تکیہ آمدنی کی رقم خانہ (۶) مین لکھی جاوے گی اور تتمہ آمدنی خانہ (۵) مین

۳ — خانہ ہاے (۱۴) لغایت (۲۲) کی رقمین ہر ایک موضع کے مقابلہ لکھی جانی ضرور نہین اور نہ ممکن ہے بلکہ رقوم میزان کے محاذ کی خانہ ہاے ۱۴ لغایت ۲۲ کی خانہ پری ہوگی —



ردیف ض		ضبطی

ضمیمہ

حصہ ۱ | حصہ ۲

	( ) جاگیردار ( )								( ) ( )			
		خرچ			باقی					خرچ		
ماہوار	جمع	اضلاع	محال	جملہ	اضلاع	محال	جملہ	جمع	اضلاع	محال	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
آذر											
دی											
بہمن											
اسیطرح	بارہ مہینے لکھے جاوینگے										
جملہ											

ضبطی		ردیف ض

(ب)

حصہ ۳

کیفیت	( ) جملہ							جاگیردار			
	باقی			خرچ				باقی			
	جملہ	سود	اصل جمع	جملہ	سود	اصل جمع	جمع	جملہ	سود	اصل جمع	
۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۳	۱۲	
اگر جاگیردار (۵) ہوں یا دس (۱۰) تو ہر ایک کے لئے الگ ایک نقشہ مطابق حصہ نمبر (۱) کے رکھا جاویگا اور سب کے آخر جملہ											

ردیف ض

ضبطی

نمونه حرف (ج)

[illegible]	تاریخ		ابواب خرج	رقم منظوره			داخله منظوری			نشان مثل
	روز	[illegible]		روپیه	آنه	پائی	نشان	تاریخ	نام مکتوب الیه	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

ضبطی		ردیف ص

گشتی معتمد مال نشان (۱۹۱) مورخہ ۱۹ شہر اردی بہشت سنہ ۱۳۰۲ف

دفعہ ۲۹۱ - گشتی نشان (۱۳ ۴/۴) ، ۲۹ تیر ۱۳۰۲ف کے ذریعہ سے نمونہ ہائے الف و ب منسلکہ گشتی مذکور کی خانہ پُری اور تکمیل کی غرض سے دیہات منضبطہ کا جمع و خرچ بدین تفصیل طلب کیا گیا تھا -

۱ - یہ کہ ابتدا تا آخر ۱۳۰۰ف ایک جمع و خرچ بھیجا جاوے -

۲ - یہ کہ آغاز ۱۳۰۱ف سے ایک گوشوارہ جمع و خرچ کا ماہوار ارسال ہوا کرے -

تحریر کی آسانی اور سہولت کی غرض سے گشتی مذکور مین یہہ بھی حکم دیا گیا تھا کہ یہ جمع و خرچ گوشوارۂ ماہانہ کے نمونہ سے جیسا کہ دفتر نے سب پر موضع وار صراحت کے ساتھہ روانہ ہونا چاہیئے مدارات کے ساتھہ اسدفتر پر بھی بھیجا جاوے - جس سے اسموار کھاتہ بموجب نمونہ (الف) اسدفتر پر مرتب ہو سکے -

ان ہدایات پر جو تختہ جات کہ اضلاع سے وصول ہوئے ہین ان مین حسابی عمل مختلف طور پر کیا گیا ہے اور اقسام کی غلطیان وقوع مین آئین اور آتی چلی جاتی ہین -

کسی ضلع سے اسمواری تفصیل متروک کر دی گئی تو کسی نے یکو نیم ان کی تفصیل چھوڑ دی - اور صدر گوشوارہ تو اب تک کسی ضلع کا بھی وصول نہین ہوا - غرض ان غلطیون اور مختلف عملون کی وجہ سے جو نمونہ گوشوارۂ ماہانہ کے اختیار کرنے سے وقوع مین آئین کھاتہ (الف) کی اسموار خانہ پُری جس صحت اور عمدگی کے ساتھہ ہونی چاہیئے تھی نہ ہو سکی اور نہ ہونے کی امید ہے - پس بغیر اس کے کہ گوشوارہ کے نمونے کو ضروریات کے لحاظ سے بسیط نہ کر دیا جاوے اور متعدد ابواب کے لئے جن کا تعلق نمونہ سابق مین ایک ہی خانہ سے تھا متعدد

✝ مذکرہ دفعات ۲۸۴ تا ۲۹۰ مجموعہ ہذا

ضبطی		ردیف ض

خانے وضع نہ کئے جاوین جو خود بخود ضروریات کے اعادہ کی متقاضی ہون چارہ نہین ہے - بناءً علیہ
ایک نمونہ جسمین ایک طرف جمع اور اوس کے ضروری خانے اور دوسری طرف خرچ اور اوس کی
تفصیل معلومہ درج ہے مرتب کرکے اس کے ساتھ بھیجا گیا ہے - اور ترکیب خانہ پری کی تفہیم اور
تسہیل کی غرض سے ان خانون کی فرضی خانہ پری بھی کی گئی ہے تاکہ سمجھنے مین کوئی غلطی نہ ہو -
ماہ فروردی سنہ ۱۳۰۱ ف کے آخر تک ایک ہی صدر تختہ گزشتہ زمانہ کی بابت اسی نمونہ کا بھیجا جاوے
بعوض اوس صدر تختہ کے جو کہ آخر سنہ ۱۳۰۱ ف تک مطلوب ہوا تھا - اور اردی بہشت سنہ ۱۳۰۱ ف
سے ماہ بماہ اسی نمونہ کے مطابق ہر ایک ضلع سے ایک مہینہ کی بابت دوسرے مہینہ کی ۲۰
تاریخ تک تختہ جات آیا کرین - ایک نقل اس گشتی کا اطلاعاً صدر محاسب صاحب سرکار عالی کی
خدمت مین مرسل ہے -

صیغہ جمع   گوشوارۂ ضلع ورنگل بابت ماہ فروردی سنہ ۱۳۰۱ ف

ردیف ض		ضبطی

		#						
[illegible]	[illegible]	۱۳	[illegible]	〃	·			
	[illegible]	۱۲	[illegible]	〃	·			
	[illegible]	۱۱	[illegible]	〃	·			
	[illegible]	۱۰	[illegible]	〃	·			
[illegible]	[illegible]	۹	·	·	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	۸	·	·	[illegible]	×	×	
	[illegible]	۷	·	·	[illegible]	×	×	
[illegible]	[illegible]	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	
	[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	
	[illegible]	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	
[illegible]		۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	
[illegible]		۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]		۱	[illegible]	〃	〃		[illegible]	

[illegible]

ردیف ص		ضبطی

[illegible]	[illegible]	سنہ		[illegible]	۔	۔	
		[illegible]		[illegible]	۔	۔	
		[illegible]		[illegible]	۔	۔	
	[illegible]	سنہ		[illegible]	۔	۔	
		[illegible]		[illegible]	۔	۔	
		[illegible]		[illegible]	۔	۔	
	[illegible]	سنہ		[illegible]	۔	۔	
		[illegible]		[illegible]	۔	۔	
		[illegible]		[illegible]	۔	۔	
	[illegible]	سنہ		[illegible]	[illegible]	[illegible]	
		[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	
		[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]		[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	
		[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	
		[illegible]		۔	۔	[illegible]	

ضبطی		ردیف ض

گشتی معتمد مال
نشان ۱۵
مورخہ ۹ مہر
سنہ ۱۲۹۹ ف

جایداد ہاے تحت کورٹ آف وارڈس سے سرکار مین یکونیم الی کا وصول ہونا موقوف کیا گیا۔

دفعہ ۲۹۲ - قدیم وقتون سے یہ طریقہ چلا آتا ہے کہ جو جاگیرات وغیرہ اہل معاش کے نابالغی یا فاترالعقلی وغیرہ کے وجہ سے سرکار کے زیر اہتمام ہین اونکے محاصل سے فی روپیہ یک ونیم آنہ سرکار مین جمع ہوتا ہی اور یہ یک ونیم الی کی رقم مدات آمدنی مالگزاری کے ساتھ مد شاہی آمدنی کی سمجھی جاتی رہی ہے لیکن چونکہ اس قسم کے نابالغون وغیرہ کی حفاظت اور اون کی جایدادون کا انتظام حقیقت مین خلیفہ کا خود ایک فرض ہے اور خصوصًا جبکہ حضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی کو اپنے ملک کے ہر ایک یتیم ونابالغ اور لاوارث اور فاترالعقل اشخاص کی نسبت پدرانہ اور مادرانہ اور شاہانہ شفقت مبذول ہو تو اب اچھا نہین معلوم ہوتا کہ اس قسم کے ذرایع سے سرکار عالی اپنے خزانہ کو ترقی دے لہذا نواب مدارالمہام سرکار عالی نے مذکورہ بالا آمدنی کو شاہی آمدنی کی مد سے بالکل خارج کر دیا ہی اور ہوم سکرٹری کو جنکے دفتر سے کورٹ آف وارڈس کا انتظام متعلق ہی ایما فرمایا ہی کہ جایدادہاے تحت کورٹ آف وارڈس سے صرف اسقدر روپیہ لیا جاوے جسقدر کہ فی نفسہ اون جایدادون اور ان علاقون کے انتظام اور اون نابالغون وغیرہ کی تعلیم و تربیت و حفظ صحت اور اون کے کارخانون کی درستی اور ترقی کے لئے درکار ہے اور سرکاری موجودہ عہدہ داران مالگزاری کا وقت جو اون جایدادون کے انتظام اور تحصیل محاصل وغیرہ مین صرف ہوگا جس کے معاوضہ مین اتبک یک ونیم الی کی رقم سرکار مین جمع ہوتی تھی اوسکا متعلق کوئی معاوضہ سرکار مین نہ لیا جاویگا مالگزاری کے عہدہ دارون اور سرکار کے دیگر افسرون کی محنت اور توجہ سے نابالغون وغیرہ کی جایداد ہاے زیر اہتمام سرکار کی نسبت اگر کوئی عمدہ نتیجہ پیدا ہو تو وہ خود سرکار کیلئے سب سے اعلی معاوضہ اپنے افسرون کے اوس محنت اور صرف وقت کا ہوگا۔

ضمانت یا دہروت		ردیف ض

ایضاً

دفعہ ۲۹۳ — جسقدر رقم جایداد ہاے تحت کورٹ آف واردس سے یکونیم آنی کی بابت سال رواں ۱۲۹۹ فصلی کی بابت ہی وصول ہوئی ہو یا آیندہ اس گشتی کی تعمیل کامل تک جو کچھہ اور وصول ہوا وس سب کا حساب بہی صدر محاسب سرکار عالی ہوم سکریٹری صاحب کے دفتر پر بہیجدینگے اور اس صیغہ سے جو حکم اوسکی نسبت صادر ہو اوسکے بموجب عمل کیا جاویگا —

ایضاً

دفعہ ۲۹۴ — جایداد ہاے غیر کورٹ آف واردس کے علاوہ باقی اور مختلف اقسام کے دائمی انتظامات کے ذمہ داری جو مختلف جایدادون کی نسبت سرکار پر ہوتی ہے مثلاً باہمی مناقشون کی وجہ سے یا عدالت کے حکم سے یا مرتبہ انعام مین رجوع نہ ہونے کی سبب سے یا دیگر مختلف اقسام کے عارضی انتظامات ایسی جایدادون سے البتہ رقم مذکور بدستور وصول ہوتی رہیگی اور اوسکا تعلق معتمد مالگذاری کے دفتر سے رہیگا - ایک ایک نقل اس روبکار کی صدر محاسب صاحب سرکار عالی اور ہوم سکریٹری صاحب اور معتمد صاحب پولیٹکل و فنانس کی خدمت مین مرسل ہو —

دفعہ ۲۹۵ — ابتک تمامی معاملات اجارہ جات مین یہ دستور تہا کہ رقم نقد داخل ہونے کی صورت مین مستاجرون سے تین تین مہینے کی ماہوارات کی دو ضمانتین لیکر علاوہ اوس کے نقد دو مہینے کی دہروت لیجاتی تہی اس تجویز پر عہدہ دارون کیطرف سے اعتراضات پیش ہوے ہین خیال کیا جاتا ہے کہ اس قسم کے سخت قیود سے خواستگاران مستاجری کی تعداد کم ہوتی جاتی ہے اور اجارہ کی رقم مین سرکار کو نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے لہذا صوبہ دار صاحبان و کمشنر صاحب آبکاری اور دوسرے ذمہ دار

> اگر کوئی مستاجر بجاے ضمانت یا دہروت کے چھہ مہینے کی رقم پیشگی داخل کرے اور شروع سال سے ہر مہینے کی رقم وقت بوقت ادا کرنیکا اقرار کرے تو ضمانت و دہروت کی ضرورت باقی نہ رہے گی —

[illegible] [illegible] [illegible]

* تعریف — دہروت اوس رقم کا نام ہے جو مستاجرون سے بقدر قسط دو ماہ بطور ضمانت بمجرد منظوری معاملہ سرکار مین لیجاتی ہے —

افسرون کی اراے پر غور ہونیکے بعد قاعدہ مفصلۂ ذیل جاری کیا جاتا ہی - اگر کوئی مستاجر بجاے سابق کے طریقہ دہروت و پیشگی کے اسبات کو اپنے لئی سہولت کا موجب سمجھکر کہ چہہ مہینے کی رقم پیشگی داخل کرکے آیندہ اقساط مقررہ پر رقم داخل کرتا رہے تو اوس سے رقم مذکور نقد لیکر سرکاری حسابون مین بطور پیشگی کے پختہ طور پر جمع کردیجاویگی یعنی یہ چہہ مہینے کی رقم اوسوقت تک پیشگی جمع سمجھی جاویگی جبتک کہ اوسکی محسوبی سے تمام زمانہ مستاجری کا مطالبہ بیباق ہوجاتا ہو اور اسلئے ضرور ہوگا کہ بلالحاظ اسکو کہ رقم پیشگی جمع ہوئی ہی ہر ایک قسط جو اجارہ کے بعد سے واجب الادا ہو برابر ادا ہوتی رہے +

دفعہ ۲۹۶ - قاعدہ مذکور کا منشا صرف یہ ہی کہ اجارہ دارونکو آسانی ہو اور دونون قاعدون مین سے وہ جسکو اپنے لئے سہولت کا موجب سمجھین اختیار کرین — | ایضاً

دفعہ ۲۹۷ - لیکن تمام عہدہ دارونکو جن سے رقوم اجارہ کا وصول کرنا اور بروقت وصول ہونیکی ذمہ داری متعلق ہی بخوبی سمجھنا چاہئے کہ اس سہولت ترمیم کی تمام تر کامیابی اونکی اپنی ہوشیاری پر منحصر ہے اگر کوئی مستاجر کسی قسط کی بروقت ادا کرنے مین سہل انکاری کرے تو عہدہ داران موصوف کو ہرگز رقم پیشگی کی بہروسہ پر سہل انکاری نہ چاہئے اونکا کام ہے کہ فوراً اوسیطرح جستی سے کارروائی کرین گویا کہ کوئی رقم پیشگی داخل نہین ہی حاصل یہ ہی کہ ہر قسط کی وصول ہوجانے پر اونکو یہ دیکھتے رہنا چاہئے کہ چہہ مہینے کی رقم پیشگی سرکار مین جمع ہی یہان تک کہ وہ وقت آجاوے جبکہ رقم پیشگی کی محسوبی سے تمام زمانۂ مستاجری کی رقم بیباق ہوجاتی ہو* | ایضاً

دفعہ ۲۹۸ - ضمانت ملازمین کے لئے روبکار صدر المہام مال نشان (۲۲۷) [٭] گشتی صدر المہام مال | گشتی معتمد مال نشان ۲۶ و ۱۲۹۹ ف

| نشان ن | آیندہ سے تحصیلداران و پیشکاران و خزانہ داران وغیرہ کی ضمانت حسب فقرہ (۴) قانون مسلسلہ کاغذ سرشتہ مجموعۂ قوانین مالگزاری مین یہ باب دفعہ ۲۰۹ سے آغاز اور دفعہ ۸۷ و ۲ پر ختم نیز ملاحظہ ہو دفعہ ۲۰۷ — |

٭ دفعہ ۷۴۳ مجموعۂ قوانین مال جلد اول طبع ادم منسوخ ہوا -

ضمانت		ردیف ض

سنہ ۱۲۹۶ء مین حکم تھا کہ پانچ روپیہ کے کاغذ مختوم پر لیجایا کرین اور قانون اسٹامپ مصدرہ سنہ ۱۲۹۸ ف کے نافذ ہونے کے بعد حسب منشاء دفعہ ۴ متعلقہ ضمیمہ دوم (جسکا ماحصل یہ ہے کہ ہر ایسی دستاویز جو منجانب عہدہ داریا اون کے ضامنون کے بغرض حسن انجام دہی کار متعلقہ خدمت داخل ہون سادہ کاغذ پر لیجائیگی) وہ حکم منسوخ ہوگیا ہے —

ایضاً **دفعہ ۲۹۹** — ظاہر ابعض عہدہ داران کو اوسمین تردد تھا کہ قانون اسٹامپ سے گشتی صدالمہامی متذکرہ دفعہ بالا منسوخ ہوئی ہے یا نہین — چنانچہ صوبہ دار صاحب شمالی نے اوسکی تصریح کی لہذا بغرض اطلاع عام حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے ایسے کل ضمانتین سادے ہی کاغذ پر لیجایا کرین اور وہ حکم جسکی بنا پر یہ ضمانتین پانچ روپیہ کے کاغذ پر لیجایا کرتی ہین منسوخ سمجھا جاوے —

ایضاً **دفعہ ۳۰۰** — اور عام طور پر واضح رہے کہ جب کوئی اور مکمل عام قانون جیسا کہ یہ قانون اسٹامپ ہے نافذ ہوتا ہے تو جسقدر احکام سابق کے اسکے خلاف ہوتے ہین وہ سب منسوخ سمجھے جاتے ہین —

گشتی متمدل نشان ۲۳۳ مورخہ ۵ شہریور سنہ ۱۲۹۹ ف **دفعہ ۳۰۱** — بعض اوقات یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ تبدیلی کے سلسلہ مین کوئی عہدہ دار یا ملازم کسی ایسی جگہہ تبدیل ہوکر جاتا ہے جہان اوس کے ضامن کا مکان و جائیداد ہوتی ہے یا خود اوسکا گھر اور جائداد اور رشتہ دار وغیرہ یا دوسرے اس قسم کے تعلقات داد و ستد وغیرہ کے ہوتے ہین جن سے بلحاظ انتظامی مصالح کے لحاظ سے ضروری ہوتا ہے لہذا نواب مدار المہام سرکار عالی تمام افسرون کی توجہہ اس ضروری معاملہ کی نسبت چاہتے ہین کہ تبدیلی کے وقت یا تبدیلی

> ملازمونکی تبدیلی کے وقت اون کے ضامن کی سکونت او قرابت و جایداد وغیرہ ملاوہان متعدد اکالحاظ رکھنا چاہئیے

۞ دفعہ ۹۶۷ مجموعۂ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم کا ضمیمہ ☀

ضمانت		ردیف ض

کی تحریک کرتے وقت ان امور پر کامل لحاظ رکھا جاوے اور اگر اتفاق سے کوئی ضرورت ایسی ہی پیش آجاوے جسمین بلالحاظ مراتب متذکرہ صدر کسی تبدیلی کا عمل مین آنا ناگزیر ہو تو ہر افسر جو اپنے حکم سے کسی تبدیلی کا حکم دینے کیواسطے مجاز ہے اوسکو لازم ہوگا کہ یہ تحریر وجوہ اپنے ایک بالا دست حاکم سے اوسکی منظوری کی درخواست کرے اور جو حکم اوسپر صادر ہو اوسکے بموجب عمل کیا جاوے۔

دفعہ ۳۰۲ - صوبہ دار صاحب عزلی نے اس امر کی نسبت استمداد کی ہے کہ کسقدر مقدار کی سالانہ معاش کسقدر رقم ضمانت کے لئے کافی ہوسکتی ہے اوس کی صراحت ہونی چاہئے جسپر تعلقدار صاحب بہادر انسپکٹر جنرل مال سے رائے طلب ہوئی تھی اور اب بعد وصول و ملاحظہ رائے صاحب موصوف اس بارہ مین سرکار نے حسب ذیل حکم صادر فرمایا ہے۔

(حاشیہ: ذاتی دس روپیہ کی معاش سو روپیہ کی ضمانت کے لئے مکفول ہوسکتی ہے)

(حاشیہ: مثل منشی مستمد مال نشان ۲۲ مورخہ ۱۳ امرداد ۱۲۹۸ف)

الف - جس معاش کی دریافت سررشتہ انعام سے نہوی ہو یا دریافت ہوکر بقید حیات یا بقید پشت بحالی ہوئی ہو وہ معاش ضمانت مین مکفول ہی نہوسکیگی۔

ب - جس معاش کا اجرا سررشتہ انعام سے بحکم بحالی دوامی ہوچکا ہے اوسکی کفالت با جازت سرکار درست ہے۔ ایسی معاش دس روپیہ کی سو روپیہ کی ضمانت کیلئے مکفول ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۳۰۳ - *بس ایسی درخواست معاشدار کی جانب سے اوسی ضلع مین پیش ہونی چاہئے جس ضلع مین معاش واقع ہو ہر ایسی درخواست کے پیش ہونے پر اول ایک اشتہار میعادی ایک ماہ جاری ہوگا جس کے ذریعہ سے مضمون درخواست کی صراحت کیجاوے گی اور عذر داروں کو موقع دیا جاویگا کہ اگر وہ چاہین میعاد اشتہار مین عذرداری پیش کرین بعد انقضای میعاد اگر عذر داری پیش ہوچکی ہوگی تو اوس کا

(حاشیہ: ")

* دفعہ ۹۶۵ مجموعۂ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم منسوخ۔

ردیف ض		ضمانت.

تصفیہ حسب ضابطہ عمل میں آوے گا ورنہ درخواست مذکور کے نسبت بذریعہ نمونہ متذکرہ ذیل سرکار سے استجازت کیجاویگی +

[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]				
	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	۸		[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]				
	[illegible]	۵		[illegible]	۵	
	[illegible]	[illegible]				
	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	
				[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	۱		[illegible]	۱۱	

ردیف ع		عرایض

دفعہ ۳۰۴ - گشتی محکمہ ہذا نشان (۱۲۳*) سنہ ۱۳۱۲ کے ذریعہ سے منصب کی کفالت جو کہ ممنوع کی گئی ہے وہ منسوخ کیجاتی ہے بعد ازینکہ مہتمم صاحب منصب سے منصب کی وجوہ کی تصدیق کرے۔ کیجاوے حسب احکام بالا بعد اجراے اشتہار منصب کی کفالت کے لئے بھی سرکار کی منظوری حاصل ہوا

دفعہ ۳۰۵ - ہر ایسی کفالت منظور شدہ کے متعلق اگر کفیل اپنی کفالت سے دست بردار ہونا چاہے تو محکمہ صوبہ داری شرقی کی گشتی (۲) سنہ ۱۳۰۵ کے مطابق عمل ہونا چاہیے جسکی صراحت دفعہ ۹۷۷ مجموعۂ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم مین ہوی ہے۔ — ایضاً

دفعہ ۳۰۶ - اگرچہ جریدہ** اعلامیہ مطبوعہ ۱۷ شعبان سنہ ۱۲۹۶*** اور گشتی صدر المہام مال نشان (۱۸) سنہ ۱۳۱۲ کے ذریعہ سے بصراحت ایما ہو چکا ہے کہ جس عرضی کو حاکم کسی وجہ سے واپسی کے قابل سمجھے تو اپنے دستخط سے اوپر شرح لکھکر واپس کرے جسکے مطابق ذی غرض کو عمل کرنے کا موقع ملے مگر ان احکام کے اجرا کے بعد عمل درآمد مین کسیقدر خلل واقع ہوا ہے اور بار ہا یہ معلوم ہوا ہے کہ بعض دفعہ بعض افسرون نے عرایض کو زبانی حکم کے ساتھہ واپس کر دیا ہے لہذا اس غرض سے مزید صراحت اور اطلاع حکام کے لئے اس گشتی کے ذریعہ سے کہ آیندہ یہ مذموم طریقہ جاری نہ رہے نواب مدار المہام سرکار عالی حسب ذیل ارشاد فرماتے ہین - جب کبھی کوئی عرضی یا یادداشت وغیرہ کسی ایسے افسر یا حاکم کے سامنے پیش ہو جو عرضی لینے کا مجاز ہے تو بوجہ بیضابطہ یا سادے کاغذ پر ہونے یا کسی دوسرے وجہ سے زبانی حکم کے بنیاد پر واپس نہ کیجاوے بلکہ ضرور ہے

عرایض زبانی احکام کی بنیاد پر واپس نکیجایا کرین -

گشتی متعلقہ مال نشان ۱۹ - ۸ - امرداد سنہ ۹۹ ف

* دفعہ ۹۷۶ مجموعۂ قوانین مال گزاری جلد اول طبع دوم منسوخ

** مجموعۂ مالگزاری کی جلد اول طبع دوم مین یہ باب دفعہ ۱۰۱۹ سے آغاز ہوا ہے اور دفعہ ۱۰۳۰ پر ختم -

*** دفعہ ۱۰۱۹ ایضاً

ردیف ع		عرایض

کہ بن رجوع ہو سکے وہ عرضی مستغیث کو واپس ہونے کی ہے وہ وجوہ عرضی پر درج ہو کر بذریعہ حکم مندرجہ عرضی واپس دیجایا کرے - ایسی عرایض اگر سادے کاغذ پر ہون تو اونکا داخلہ دفتر مین رہنا ضرور نہین ہے دست بدست بلا اخذ رسید اوسی وقت بعد تحریر حکم واپس کیجاوینگی البتہ اسٹامپ پر جو عرایض پیش ہو کر واپس ہون اونکا داخلہ رجسٹر عرایض مین رکھکر واپس کیجاوین - اور اوسی رجسٹر کی خانہ کیفیت مین عرضی گذار کی رسید لے لیجاوے -

ایضاً **دفعہ ۳۰۷** - اگر ایسے عرایض جو بدریج شرح واپسی کے قابل ہین بہ سبیل ٹپہ وصول ہون اور اون کے ساتھہ ٹکٹ بھی بدرخواست ادائے جواب منسلک ہون تو ایسے عرایض بھی بدریج شرح بہ ثبت ٹکٹ بذریعہ ٹپہ واپس ہونا چاہئین اور اگر اون کے ساتھہ ٹکٹ زاید از خرچہ ٹپہ ہون تو وہ ٹکٹ بھی واپس کئے جاوین جن کی تصریح شرح واپسی مین ضرور ہے ایسے عرایض کا بھی داخلہ کتاب رجسٹر مین رہنا چاہئے -

ایضاً **دفعہ ۳۰۸** — اور بعض خاص خاص حالات مین ایسی عرضیون کی واپسی جن کے ساتھہ ٹکٹ نہ ہون اور عرضیگذار کا مقام لکھا ہوا ہو بصورت حکم حاکم بجور بیرنگ ٹپہ کے ذریعہ سے بھی ہو سکیگی - مختصر یہ کہ کوئی درخواست حاکم کے ملاحظہ مین پیش ہو جانے کے بعد بوجوہ اگر واپسی کے قابل ہو تو بغیر حکم تحریری اوس حاکم کے واپس نہ ہوگی -

ایضاً **دفعہ ۳۰۹** - حکم اول الذکر کے فقرہ (۱۲[*]) مین وہ جو لکھا ہے کہ کوئی عرضی نہ لیجاویگی جب تک کہ عرضیگذار اپنے دستخط سے خود پیش نہ کرے یا اوسکا مختار یا وکیل جائز نہ گذرانے یا ٹپہ پر

---

[*] دفعہ ۱۰۲۴ مجموعہ قوانین مالگذاری جلد اول طبع دوم -

عرایض		ردیف ع

نہ آوے اوس حکم مین نہ لیجانے کا لفظ جو کہ سند رج ہے اوس سے مراد یہ نہین ہے کہ خلاف ہدایات ہونے کیحالت مین ہاتھ ہی نہ لگایا جاوے بلکہ اون الفاظ کی غایت یہی ہے کہ بوجوہ لایق قبول نہونیکے حالت مین اوسی طرح واپسی کا عمل کیا جاوے جسطرح کہ فقرات بالا مین ہدایت ہوی ہے —

دفعہ ۳۱۰ — کبھی یہ بہی ہوتا ہے کہ عرضی پیش کرنے والا گفتگو کے وقت خود قایل ہوگیا کہ اوسنے جو عرضی پیش کی تہی وہ بیضابطہ ہے اور قابل واپسی ہے لیکن ایسے عرایض بہی جب کہ ایک دفعہ افسر کے سامنے پیش ہوچکی ہون بغیر ثبت شرح واپس نہ ہون گی — ایضاً

دفعہ ۳۱۱ — کبہی یہ بہی ہوتا ہے کہ کوئی جاہل شخص ایک ہی مضمون کی عرضی بار بار پیش کرتا ہے جس سے خواہ نخواہ ایک قسم کی برہمی افسرون کے مزاج مین پیدا ہوتی ہے لیکن نواب مدارالمہام سرکار عالی بتاکید ارشاد فرماتے ہین کہ ایسے وقتون مین بہی ہمارے افسرونکو ضرور ہے کہ اپنی طبیعت کو قابو مین رکہین اور اگر وہ عرایض واپسی کے قابل ہین تو بہ ثبت شرح واپس کرین حاصل یہ ہے کہ سرکاری محکمون کیلئے یہ آواز کہ کسی مستغیث کی کوئی عرضی بلا ثبت حکم واپس ہوی تہی بہت ہی معیوب اور شرم کی بات ہے اور اوس سے کامل طور سے بچنا چاہئے اور اگر بارین ہمہ معلوم ہوگا کہ کسی افیسر نے محض اپنی کاہلی یا غصہ سے کسی عرضی کو بلا ثبت شرح واپس کیا ہے تو اوسکو سمجھ لینا چاہئے کہ اوس بے محل کاہلی اور بیجا غصہ کا نتیجہ خود اوس افسر کے حق مین مفید نہوگا — ایضاً

دفعہ ۳۱۲ — اگرچہ محکمہ مالگزاری کی گشتی نشان (۱۶) ۱۳۰۲ھ اور جریدہ اعلامیہ[*] ۱۷ شعبان ۱۲۹۵ھ گشتی محکمہ[۲] ہذا نشان ۱۹ ۱۲۹۹ف کے ذریعے سے — گشتی معدل نشان موخرہ ۲ بہمن ۱۳۰۲ف

جو عرایض کہ ایک محکمہ سے بوجہ بے تعلق بعد شرح واپس ہوجاتے ہین وہ بجنسہ محکمہ متعلقہ مین پیش ہوسکتی ہین —

[*] دفعہ ۱۰۱۹ لغایت ۱۰۲۴ مجموعہ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم [۲] تذکرہ دفعہ ماضیہ

صراحت کردی گئی ہے کہ کوئی عرضی اوسوقت تک عرضیگذار کو واپس نہو سکے گی جبتک کہ وجہ واپسی کی شرح حاکم محکمہ کی دستخط سے اوسپر نہ لکھی جاوے اور اسی کے متعلق اور ضروری ہدایات بھی احکام متذکرہ صدر مین موجود ہین مگر اس امر کی کافی صراحت اون احکام مین نہین ہے کہ عرضی واپس شدہ محکمہ متعلقہ مین بغیر اسکے کہ کوئی دوسرا کاغذ مختوم استعمال کیا جاوے بجنسہ پیش ہو سکتی ہے یا نہین اور محکمہ جات مال مین اس خاص مسئلہ کی متعلق مختلف عمل دیکھنے مین آیا ہے لہذا اس کمیٹی کے ذریعہ سے کامل طور پر صراحت کردی جاتی ہے تاکہ مستغیثین کو کارروائی مین آسانی ہو اور خرچہ کاغذ کا نقصان بھی اون پر نہ پڑے ۔

دفعہ ۳۱۲ ۔ عرایض کے واپسی دو صورت مین ہوا کرتی ہے ایک یہ کہ ضروریات مقدمہ کی صراحت جیسی کہ چاہیئے عرضی مین نہونے کی وجہ سے یا اور کسی ایسی ہدایت کے ساتھ عرضی واپس ہوتی ہے جس کے مطابق تکمیل کرنے کے بعد وہی عرضی اوسی محکمہ مین پیش ہوتی ہے جس محکمہ سے واپس ہوئی ہے دوسرے یہ کہ عرضی اسوجہ سے واپس ہوتی ہے کہ اوسکا تعلق درحقیقت ایک دوسرے محکمہ سے ہے اعم ازینکہ محکمہ متعلقہ اونکا یہ واپس کنندہ عرضی کا فوقانی محکمہ ہو یا تحتانی صورت اول کے متعلق کسی مزید صراحت کی ضرورت نہین ہے جب مراتب تکمیل طلب کی تکمیل عرضی مین ہو جاوے تو وہی عرضی پھر پیش ہو سکتی ہے یا بردشت تکمیل کے ساتھ جو اوسی عرضی پر تحریر رہے گی صورت ثانی مین بھی جب واپس شدہ عرائض اون محکمون مین پیش کیے جاوین جنسے اونکا تعلق ہے تو اوسیطرح قبول کیے جاوینگی گویا کہ وہ کوئی ابتدائی عرضی ہے جو اوس محکمہ مین پیش کی گئی ہے البتہ اگر وہ عرضی کسی محکمہ ماتحت سے واپس ہوکر محکمہ مافوق مین پیش ہوتی ہے اور اسلئے کاغذ مختوم مین کچھ کمی ہے تو وہ کمی علحدہ کاغذ مختوم کے ذریعہ سے پوری کرائی جاویگی ۔

علامات حدود		ردیف ع

ایضاً

دفعہ ۳۱۴ — مزید صراحت کرنے یہ بات بیان کردیجاتی ہے کہ محکمہ واپس کنندہ عرضی اگر عرضی دست بدست واپس نکر سکے اور دفتر سے کسی داخلہ کی دریافت کے بعد اوس عرضی کو واپسی کے قابل خیال کرے تو اوسی عرضی کی پشت پر دفتر سے داخلہ مذکور دریافت کر سکتا ہے اور بعد ازاں کہ اوس استفسار کا جواب دفتر سے اوسی حکم کے ذیل میں لکہا جاوے وہ عرضی بعد شرح واپسی بجنسہ واپس ہو سکتی ہے حاصل یہ کہ کسی ایسے داخلہ دفتری کی تحریر جو کہ خود مستغیث کے افادہ کی غرض سے ہوتی ہے واپسی کی مانع نہیں ہے بلکہ اِس معاملہ کے لئے ایک عمدہ و راحت رسان طریقہ ہوگا مثلاً محکمہ مالگزاری کے دفتر میں اکثر ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ عرضیگذار نے کسی تختہ یا کاغذ کی نقل اس دفتر سے عرضی کے ذریعہ سے چاہی ہے جسکے متعلق بادی النظر میں حاکم تجویز کو اس امر کا اطمینان نہیں رہا ہے کہ تختہ یا کاغذ مطلوب النقل اس دفتر میں ہے یا نہیں لہذا عرضی کی سررشتہ سے کیفیت طلب ہوئی اور سررشتہ سے اوسی استفسار کے ذیل میں کیفیت پیش ہوئی کہ کاغذ مطلوب النقل اس دفتر میں نہیں ہے اور اسکے بعد وہی عرضی بجنسہ بعد شرح واپسی واپس ہوئی ہے اس قسم کی کیفیتوں کا واپس شدہ عرضیوں پر درج ہونا بسا اوقات عرضیگذار کے لئے محکمہ متعلقہ میں جلدی کے ساتھ نقل یا کاغذ یا تختہ کے برآمد ہونے میں مفید اور سہولت کا موجب ثابت ہوگا۔

ایضاً

دفعہ ۳۱۵ — اس گشتی کا کوئی فقرہ احکام متذکرہ فقرہ اول کو منسوخ یا ترمیم نہ کریگا بلکہ جس حد تک اس کے ہر ایک فقرہ کو احکام مذکور سے تعلق ہے یہ گشتی اون احکام کا ایک ضمیمہ سمجھی جاوے گی

مراسلہ معتمد مال نشان ۴۲ ۱۰ محرم ۱۳۰۹ھ

علامات حدود کے خراب کرنے کی سزا

دفعہ ۳۱۶ — ناظم صاحب بندوبست ممالک محروسہ سرکار عالی علاقہ بندوبست کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض اوقات علامات حدود کے پتھر چوری جاتے ہیں یا لوگ اونکو اکھیڑ ڈالتے ہیں اور آج تک اسکی نسبت صراحت کے ساتھ کوئی قاعدہ نہیں

علامات حدود		ردیف ع

جاری کیا گیا لہذا نواب مدار المہام سرکار عالی حکم نافذ فرماتے ہیں کہ قاعدہ ذیل کے بموجب عمل کیا جاوے —

قاعدہ

اگر کسی کی نسبت اول یا دوم یا سوم تعلقدار ضلع یا تحصیلدار یا عہدہ دار بندوبست کے زیرہ جسکا درجہ مددگار مہتمم بندوبست سے کم نہ ہو سرسری تحقیقات میں یہ ثابت ہو جاوے کہ اوسنے دیدہ و دانستہ کسی علامات حدود کو مٹا ڈالا ہے یا اوسکو نقصان پہنچایا ہے تو شخص مذکور ہر ایک ایسی علامت حدود کے لیے جو اسطرح مٹا دی گئی ہو یا اکھیڑ ڈالی گئی ہو یا جسکو نقصان پہنچایا گیا ہو مستوجب جرمانہ کا ہوگا جسکی مقدار پچاس روپیہ سے زاید نہ ہوگی — ہر ایک جرمانہ جو بموجب قاعدہ ہذا کیا جاویگا اوسکا نصف حصہ عہدہ دار جرمانہ کنندہ خبر دینے والے کو (اگر کوئی ہو) دیگا اور دوسرا نصف حصہ اوسکا سرکار میں جمع ہوگا اور علامات حدود کی درستی سرکار سے ہوگی —

دفعہ ۳۱۷ — آپ کے روبکار نشان ۳۰۲ مورخہ ۱۰ شوال ۱۳۰۲ھ مقدمہ مندرجہ عنوان کے جواب میں نگارش ہے کہ اگرچہ سرکار نے اوسوقت آپکی تحریر کے لحاظ سے اپنے حکم سابق کو منسوخ کردیا ہے — اور مقدمہ میں اب پھر تجویز ثانی کیجاتی ہے — جس کے نتیجہ سے متعاقب آپکو اطلاع دیجاویگی — اور اگرچہ کبھی کبھی حسب ضرورت دو مددگار سے تحریر لکھائی جاکر کیجاتی ہے لیکن سرکار کا منشا ہے کہ یہ کارروائی صرف ضرورت کے وقت جایز رکھی جاوے — بہتر یہی ہے کہ صوبہ دار صاحب اپنے قلم سے فیصلے لکھا کریں —

صوبہ داران اپنے قلم سے فیصلے لکھا کریں —

مجموعہ قوانین مالگذاری کی جلد اول طبع دوم میں یہ باب دفعہ ۱۳۰۱ سے آغاز ہوا ہے اور دفعہ ۱۳۰۲ پر ختم —

ردیف ف		فیصلہ و تعمیل

گشتی معتمد مال نمبر ۲۰ نشان ۲ ماہ مرداد ۱۲۵۹ ف

دفعہ ۳۱۸ — حکام مجاز سماعت مرافعہ کے اکثر فیصلجات کے ملاحظہ سے واضح ہوا کہ جب کہ

محکمۂ ماتحت کو جبکہ محکمۂ مرافعہ کسی مقدمہ کے تجویز ثانی کا حکم دیوے تو اس حکم میں یہ صراحت کر دینا چاہئے کہ فیصلہ ماتحت منسوخ کیا گیا —

حکام موصوف کی رائے سے دریافت مرافعہ محکمۂ ماتحت کے نام تجویز ثانی کا حکم دینے پر متقاضی ہوتی ہے تو حکم مذکور میں یہ لکھدیتے ہیں کہ اگرچہ فیصلۂ ماتحت درست ہے مگر فلاں فلاں وجوہ کی بنیاد پر دریافت اور تجویز ثانی کیجاوے جس سے بعض حکام یہ تعطل فیصلۂ ماتحت تجویز ثانی کا حکم دیتے ہیں ہرگاہ تجویز ثانی کے حکم کے بعد حاکم ماتحت کا فیصلۂ سابق کالعدم ہو جاتا ہے اور بالکل وہی جدید تجویز فیصلہ کرنا ہے جو کہ بعد دریافت ثانی کی گئی ہو گویا کہ سب فیصلہ اولیٰ ہر کیوں نہو لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے ہر حاکم مجاز سماعت مرافعہ کو مرافعتاً یہ حکم صادر کرتے وقت کہ فلاں مقدمہ کی دریافت ثانی کیجاوے بصراحت یہ حکم دیدینا چاہئے کہ فیصلہ ماتحت منسوخ کر کے تجویز ثانی کا حکم دیا جاتا ہے — اگر فیصلہ کا کوئی جزو بحال رہ کر کسی دوسرے جزو کی منسوخی کے ساتھ مقدمہ تجویز ثانی کو بھیجا جاتا ہو تو اسکی تصریح فیصلہ میں کر دینی چاہئے —

گشتی مجلس مالگزاری نمبر ۱ نشان ۳ ماہ ... ۱۲۹۳ ف

دفعہ ۳۱۹ — ازانجاکہ گشتی محکمہ صدر المہام نشان ۱/۲ واقع ۔ شوال ۱۲۵۹ھ باجازت

تعمیل فیصلہ کے لئے جائداد منقولہ و غیر منقولہ کا ہراج ہو سکتا ہے —

فیصلہ دعویٰ مستاجران تبرکمیدان از صیغہ سررشتہ مال ہر گاہ معہود قیمتی ہشت آنہ اجرا یافتہ و در فقرہ (۵) گشتی مذکور بضمن مذکرہ نسبت مدت مرافعہ مندرج است کہ (بعد تجاوز مدت مذکور بلا توقفہ تعمیل شدہ باشد لیکن طریقہ تعمیل مصرحاً نیست لہذا حسب اجازت سرکار مندرجۂ روبکار نشان ۱۴۰۱ — واقع ۲۱ شعبان ۱۲۹۳ھ بہ جمیع صدر تعلقداران و تعلقداران اضلاع دیوانی و صرف خاص وغیرہ نوشتہ میشود کہ عہدہ داران مال بغرض تعمیل فیصلہ مجاز

دفعہ ۳ و ۵ مجموعہ مالگزاری طبع دوم حصہ اول

ردیف ف		فیصلہ و تعمیل

تشخیص و اجراء جایداد منقولہ و غیر منقولہ یون فیصلہ بودہ اند –

[illegible] ۵۵ [illegible]

دفعہ ۳۳۰ – محکمہ جات کروڑگیری سے جو فیصلہ جات کہ محصول مال کے متعلق صادر ہوتے ہیں جنکی نارا ضی سے مدعا علیہ اونکا مرافعہ محکمہ جات فوقانی مین کرنا چاہتا ہے اون فیصلون کی نقل بعمیل فیصلہ یا اطمینان تعمیل فیصلہ کے نہیں دیجاتی تھی اور یہ عمل اس احتیاط پر مبنی تھا کہ اکثر مدعا علیہم جو کہ تجار باشندگان ممالک غیر رہتے ہیں بمجرد حصول نقل بلا تعمیل فیصلہ اپنی جایداد کو سرکار عالی کے علاقہ سے منتقل کر دیتے ہیں جسکے باعث تعمیل مین بڑی ہی دقت پیدا ہوتی ہے – علاقہ کروڑگیری کا یہ عمل گو کیسی ہی احتیاط پر مبنی ہو مگر نواب مدار المہام سرکار عالی اسوجہ سے اسکو موقوف فرماتے ہین کہ وہ عمل اصول انصاف کی بالکل خلاف ہے اور حکم فرماتے ہین کہ آیندہ سے بمجرد صدور فیصلہ فریقین کو اوسی وقت اوس کی سماعت کرا دیجاوے اور بلا انتظار تعمیل فیصلہ فریقین یا فریق کی درخواست کی پیشی ہونے کے معاً اوس کی نقل باسالیمہ درخواست دہ کو دیدیجاوے – کسی مقدمہ کا فیصلہ آخر ایک ایسا کاغذ ہے جسکی نقل ہر شخص حاصل کر سکتا ہے فریق مقدمہ ہی پر منحصر نہین ہے –

الیضاً

دفعہ ۳۳۱ – سرکار کے اس منشاء سے جبکہ کمشنر صاحب کروڑگیری کو اطلاع دی گئی تو اونہون نے یہ عذر پیش کیا کہ فیصلہ جات کی تعمیل پھر کسطرح ہوگی لہذا نواب مدار المہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہین کہ افسران کروڑگیری جو کسی جرمانہ وغیرہ کرنے کے مجاز ہین وہ اپنے فیصلون کی تعمیل وصول رقم کی نسبت اونہین اختیارات کے بموجب کر سکتے ہین جو عہدہ داران مال کو وصول بقایا مالگذاری کی نسبت حاصل ہین اور صرف بادیہ دیدینے نقل و دائر ہوجانے مرافعہ کے بھی تعمیل فیصلہ کا التوا اوس وقت تک ضرور نہین ہے جبتک کہ محکمہ مرافعہ سے التوا کا حکم صادر نہ ہو جسمین ہمیشہ یہ حکم ہوگا کہ اید

اخذ ضمانت متعلق تعمیل ملتوی کیجاوے لیکن اگر کسی خاص مقدمہ مین اوس مقدمہ کی خاص حالت کے لحاظ سے محکمہ مرافعہ بلا اخذ ضمانت تعمیل کو ملتوی رکھا جاسے تو وہ امر آخر ہے اور اوس وقت محکمہ مرافعہ کے حکم کے مطابق عمل ہوگا —

اشتہار مطبوعہ جریدہ مورخہ ۳ رجب ۱۳۰۲ف صفحہ ۲۳۸

دفعہ ۳۲۲ — از تحریر تعلقدار کروڑگیری واضح گردید کہ داخلہ تعداد مال گذاشت شدہ اہل معافی

نقل اشتہار در بارہ نوشتن تفصیل مال در تعداد و وزن و قیمت آن وقت گذاشت ہر قسم ہر شئے برای اطلاع جملہ معافیداران ذیل مرقوم است —

بقید وزن و قیمت وغیرہ بدفتر کروڑگیری نمی باشد و ماندن داخلہ آن در کروڑگیری از ضروریات است لہذا برای اطلاع معافیداران محصول بذریعہ جریدۂ اعلامیہ اطلاع دادہ میشود کہ از تاریخ اجرای اشتہار ہذا معافیداران کروڑگیری لازم است کہ وقت طلب نمودن اسباب گذاشت شدہ فرد دستخطی خود ہا کہ روانہ می کنند تفصیل اشیاء گذاشت شدنی بقید قیمت و تعداد و وزن وغیرہ دران درج میشدہ باشد و ہم اینکہ بمعافی محصول از صدر مقامات کروڑگیری رہا شدنی باشد معائنہ آن بعلاقہ داران کروڑگیری کنانیدہ باشند در صورت عدم تعمیل تعلقہ دار کروڑگیری مال یا ہر قسم اسباب را رہا نخواہند کرد —

مراسلہ صدر المہام مال نشان ۷۶۱ مورخہ ۲۳ رجب ۱۲۹۷ف موسومہ صدر تعلقدار جنوبی

دفعہ ۳۲۳ — بجواب یادداشت شلث صدر تعلقدار سمت جنوبی نشان (۱۱۱) فوجداری مورخہ ۲۹

دار الصنائع محبس کے اشیاء کا محصول ادا ہونا چاہیئے —

جمادی الاول ۱۲۹۹ف موسومہ کروڑی گلبرگہ در باب تعرض اہالیان کروڑگیری نسبت سامان صنائع محبس بعلت محصول با مراتب دیگر تحریر است کہ ہمیشہ سابقاً برای اخذ محصول حکم شدہ است آن واجبی است و آنچہ برای دادن آن عذر بودن ہر دو معاملہ سرکاری کہ می نمایند بیجا است خود معلوم نمیشود زیرا کہ ہرگاہ کہ محصول کروڑگیری نخواہند داد آیندہ قیمت

* مجموعہ قوانین مالگذاری جلد اول طبع دوم مین یہ باب دفعہ ۱۰۴۲ سے آغاز ہوا ہے اور دفعہ ۱۰۶۳ پر ختم —

۳۲ ہر قسم سے وہ جایداد منقولہ مراد ہے جو قبل از تصفیہ محصول بطور کفالت اہالی کروڑگیری کے قبضہ مین دیکر مال رہا کر

کروڑگیری		ردیف ک

مال نیز بلا محصول کروڑگیری قرار خواہد یافت از ان ہیچ نقصان سرکاری متصور نیست چنانکہ بیوپاریان خود را باشتراک محصول و کرایہ وغیرہ فروخت مینمایند مطابق آن در کارخانہ مزبور نیز ضرور است قطع نظر از ان آمدنی یک علاقہ بعلاقہ دیگر جمع شدن نیز خلاف ضابطہ حساب متصور کہ بسرکار تعداد آلات خاص بہر علاقہ چگونہ ظاہر خواہد شد پس مطابق حکم سابق محصول بعلاقہ کروڑگیری دادہ شود مزاحمت از ان غیر مناسب — تنقیح روبکار ہذا بقرار تنقیح روبکار آنحکمہ نشان ۱۹۸ مورخہ ۴ جمادی الاول ۱۲۹۷ھ مرسومہ تعلقدار کروڑگیری دربارہ مناسب بودن رائے تعلقدار کروڑگیری برائے اخذ محصول سررشتہ مطلوبہ مددگار عدالت نیز برائے صرف کارخانہ پارچہ بافی متعلقہ حبس گلبرگہ نقل یادداشت مذکور با نقل النقل ملفوفات آن بدفتر معتمد مدار المہام سرکار عالی علاقہ مالگزاری مرسل — تنقیح دیگر بدفتر تعلقدار کروڑگیری ترسیل یافت —

دفعہ ۳۲۴ — اسوقت تک کسی حکم کے ذریعہ سے یہ صراحت نہین ہوی ہے کہ جبکہ سرکاری علاقون کو سرکاری ضرورت سے کچھہ سامان باہر سے طلب کرنیکا اتفاق ہو تو محصول کروڑگیری کے ادائی کی نسبت کسطرح پر عمل ہونا چاہئے اگرچہ ادائی محصول کی حالت مین اس لئے سرکار کا کوئی ہرج یا نقصان نہین ہے کہ محصول مذکور خود سرکار کی آمدنی مین جمع ہوتا ہے مگر یہ کاغذ خود سرکار گیرندہ محصول ہے اور خود وہ مال سرکاری ضروریات سے طلب ہوا ہے تو ایک علاقہ مین اوسی رقم کو خرچ ہونا اور دوسرے علاقہ مین اوسیکی رقم کا جمع کیا جانا کوئی مفید نتیجہ نہین پیدا کرتا جسطرح علاقہ جات مین سرکاری مدّ کا ایک جدا حساب رکھا جاتا ہے جس سے ہر وقت حسابات کی ملاحظہ سے یہ بات معلوم ہو جا سکتی ہے کہ سرکاری مراسلات اسقدر ہوئی اوسیطرح علاقہ کروڑگیری مین کاغذی

جبکہ سرکاری علاقون کو سرکاری ضرورت سے کچھہ سامان باہر سے طلب کرنیکا اتفاق ہو تو معافی محصول کروڑگیری کی نسبت کسطرح عمل ہوگا —

گشتی معتمد مال نشان ۴۲ مورخہ ۲۹ شہریور ۱۳۰۹ف

ردیف ک		کروڑگیری

عمل ہے ذریعہ سے یہ بات بخوبی معلوم ہو جاسکیگی کہ اسقدر مالیت کا سرکاری مال فلان فلان سررشتہ کے متعلق بلا اخذ محصول رہا کیا گیا جسکی محصول کی مقدار اسقدر تھی اس حساب سے صدر حسابات کی تکمیل بخوبی ہو سکتی ہے اس جمع خرچی عمل سے ہر ایک علاقہ کے موازنہ مصارف مین خواہ اس قسم کی رقوم کے شامل کرنے اور وقت بوقت منظوریات مصارف حاصل کرنے کی مطلق ضرورت نہوگی پس آیندہ سے حسب بالا عمل کیا جاوے —

دفعہ ۳۲۵ — علاقہ کروڑگیری مین معافیات کا رجسٹر اگرچہ اسوقت بھی قایم ہے جسمین اسوقت ایسے کل معافیات شامل ہوتے ہین مگر آیندہ کے لئے شروع سنہ ۱۳۱۳ف سے سرکاری اسباب کی بابت خاص ایک جداگانہ حساب رکھا جاویگا جسمین علاقہ وار حساب ایسے محصول کا لکھا جاویگا لیکن اگر کسی جگہہ معافیات کی مقدار اسقدر قلیل ہو کہ علٰحدہ رجسٹر بنانا ضرور نہو تو ادسی ایک معافی کے رجسٹر مین سرکاری معافیات بھی درج کیجاوینگی تاکہ کام مین طوالت نہو اور رجسٹرونکی تعداد زیادہ نہ بڑہے لیکن بہرحال ختم سال پر ایک سالانہ صدر تختہ ایسے درآمد کا تعلقدار کروڑگیری کے دفتر سے حسب ذیل اسدفتر پر آویگا —

ایضاً

نام ضلع یا بلدہ	سررشتون کی تفصیل										جملہ		کیفیت
	عدالت		مال		کوتوالی		تعلیمات	طبابت	وغیرہ	وغیرہ			
	قیمت مال	محصول									قیمت مال	محصول	

کارروائی مقدمات جسمین سرکار فریق ہے		رپورٹ ک

دفعہ ۳۲۶ - جسطرح معتمد صاحب تعلیمات نے اپنے مراسلہ نشان متفرق ([illegible]) - ۱۹ اصفر ۱۳۳۵ کے ذریعہ سے اس بات کی صراحت کردی کہ سررشتۂ تعلیمات مین صرف صدر مہتممان مدارس سامان کے طلب کرنے کے مجاز ہین اور اون کے مرسلہ فہرست کے اعتماد پر مال کی رہائی لازم ہے اوسیطرح ہر ایک سررشتہ کے متعلق ان عہدہ دارونکا تعین کردیا جائے جنکے مرسلہ فہرست کی بنیاد پر سرکاری اسباب بلا اخذ محصول رہا ہوا کرے یہ معتمدین علاقہ کا کام ہے - پس ہر ایک علاقہ سے براہ راست تعلقدار صاحب کروڑگیری کو اوس کی اطلاع ہو اور نیز اونکا مثنی اس دفتر پر آجانا چاہئے سررشتہ مالگزاری کے متعلق بھی اسی گشتی کے ذریعہ سے صراحت کردیجاتی ہے کہ سرکاری ضرورت کے وقت جملہ ذوی اثر اضلاع کے افسر تحصیلدار تک اپنے دفتر کے سرکاری مراسلہ کے ذریعہ سے اوس مال کی فہرست علاقہ کروڑگیری کو دیکر سامان مطلوبہ حاصل کرسکتے ہین -

دفعہ ۳۲۷ - نواب افتخار جنگ بہادر نے اپنے صوبہ داری شرقی کے زمانہ مین گشتی نشان ۲۱ ۱۳۲۵ف جو کہ پیروی مقدمات سرکاری متدائرہ محکمہ عدالت فوجداری کے بارہ مین ماتحت عملہ اپنے صوبہ مین جاری کی تھی اگرچہ اوس کا مثنی اطلاعاً اس دفتر پر بھی پہونچا تھا مگر اوس کی اطلاع اور صوبون مین نہین ہوئی صرف اسی دفتر مین رہا چونکہ اوس کے مضامین کی تعمیم ایک صوبہ شرقی ہی کے لئے خاص نہین ہے بلکہ اس قابل ہے کہ کل صوبون اور نیز دیگر محکمہ جات ماتحت محکمہ ہذا مین اوس کی اطلاع ہو لہذا گشتی مذکور کی نقل بجنسہ اس گشتی کے ذریعہ سے بغرض تعمیل شایع کیجاتی ہے -

مقدمات جو مال سے عدالت فوجداری مین رجوع ہوتے ہین اونکی پیروی صیغہ مال کیطرف سے اوسیطرح ہونی ضرور ہے جسطرح عام مدعی اپنے مقدمات کی پیروی کرتے ہین -

کارروائی مقدمات جسمین سرکار فریق ہے		ردیف ک

گشتی منوبہ صوبہ شرقی نشان ۲۱ ۲۳ بہمن ۱۲۹۵ف

دفعہ ۳۲۸ - حال مین میرے سامنے ایک مقدمہ فوجداری صیغہ کا اس قسم کا پیش ہوا ہے

> مقدمات جو مال سے عدالت فوجداری مین سپرد ہوتے ہین اونکی پیروی صیغہ مال کی طرف سے ہوا و سیطرح ہونی ضرور ہے جسطرح عام مدعی اپنے مقدمات کی پیروی کرتے ہین -

جسمین تعلقدار صاحب ضلع نلگنڈہ نے مال کے صیغہ سے کسی پٹیل و پٹواری کو بعلت تغلب و تصرف فوجداری مین سپرد کیا تہا اور عدالت نے اس بنیاد پر مدعا علیہونکو رہا کر دیا کہ مال کے صیغہ کیطرف سے مقدمہ مین باضابطہ وقت پر پیروی نہین ہوئی - رہائی کے بعد پہر اس بات کی شکایت شروع ہوئی کہ مدعا علیہون کی ایسی رہائی سے انتظام مین خلل پڑتا ہے مین نے اوس مقدمہ مین کسی زاید کارروائی کرنے سے انکار کر دیا ہے اور گو مین نے بحیثیت ناظم صدر عدالت صوبہ عدالتون سے آیندہ کے لئے یہ بات چاہی ہے کہ ایسے مقدمات مین اگر صیغہ مال کو مہلت کی ضرورت ہو تو مہلت دیجائے و یا اگر کسی کارروائی کی تکمیل کی ضرورت ہو تو اوس کی تکمیل کا اہتمام کیا جاوے تاکہ یہ مقدمات جنکا اثر بلاشبہ انتظام پر پڑتا ہے محض کسی بے احتیاطی یا بیضابطگی کیوجہ سے خراب نہو جاوین لیکن مین مال کے افسرونکو بہی صاف صاف مطلع کرتا ہون کہ جب وہ عدالت مین کسی مقدمہ کو سپرد کرین تو یہ سمجھ لین (کہ اون کی حیثیت عام مدعیان صیغہ عدالت کی سی ہوتی ہے جنکا خود یہ کام ہے کہ عدالت مین اپنے دعوے کو سمجہائین تواریخ معینہ کا لحاظ رکہین اپنے ثبوت کو پیش کرین فریق ثانی کے ثبوت پر عین وقت پر جرح کرین) اور اس مطلب کے لئے ضرور ہے کہ ملازمان صیغہ مال مین سے کسی ایسے واقف کار شخص کو جسکو اوس مقدمہ سے خاص طور پر سرکاری تعلق رہا ہے اس لئے عدالت مین حاضر کرین کہ وہ حلف سے بحیثیت مدعی اظہار دے سکے کبہی یہ بہی ہوتا ہے کہ محض کسی سررشتہ دار و بکار پر مقدمہ قایم ہوجاویگا اوسوقت گو کیفیت مدعی کسی اظہار کی حاجت نہوگی -

ردیف ک		کاروائی مقدمات جسمین سرکار فریق ہے

لیکن حلفی شہادت ادا کرنے کے لئے جبکہ اوس کی ضرورت ہو اہتمام کیا جاوے - اور جب معلوم ہو کہ تاریخ معینہ یا موزون وقت پر کسی کارروائی مین دقت ہی تو عدالت سی مہلت کی درخواست کیجاوے اگر اس کے برخلاف کارروائی ہوگی تو اوسکا لازمی نتیجہ یہ نکلے گا کہ مجرم رہا ہو ن گے اور اوسکا اثر انتظام پر بہت برا پڑیگا عدالت کا یہ کام نہین ہی کہ وہ عدالتی کارروائی بہی کرے اور مدعیانہ تک و دو مین بہی مصروف رہے -

ایضاً

دفعہ ۳۲۹ - بالآخر اس لئے کہ مہکمہ عہدہ داران مال کی کارروائی کی نگرانی کا زیادہ موقع ہو حکم دیا جاتا ہی کہ جب کوئی ایسا مقدمہ عدالت فوجداری سی خارج ہوتا ہی تو اوسکی اطلاع صیغہ مال مین بہی مہکمہ کو دیجاوے اور اوس مین سمجہا جاوے کہ ایسا صیغہ مال سے تو پیروی مین کوئی قصور نہین ہوا تہا

گشتی معتمد مال

نشان ۴۲ بہ ۳۰ شہریور ۱۲۹۵ف

دفعہ ۳۳۰ - جب کوئی مقدمہ عدالت دیوانی مین سرکار عالی کے نام پر دایر ہوتا ہے

> مقدمات جو عدالت دیوانی مین سرکار کے اوپر دایر ہون اون کی واسطے مایحتاج کاغذ مختوم خرید و صرف کرنیکا اقتدار تعلقداران اضلاع کو ہوگا -

تو عدالت سررشتہ مال کو بقرار داد تاریخ پیشی تقرر پیروکار کے لئے اطلاع دیتی ہی اور سررشتہ مال سی جواب دعوی وجملہ کیفیت سرکار مین پیش کرکے اخراجات پیروکار کے لئے استجازت کیجاتی ہی - ان مراحل کے تصفیہ تک صیغہ مال کے افسرونکو عدالت مین مہلت کی درخواستین پیش کرنی پڑتی ہین - صاحب عزلی سے سرکار مین یہ امر تصفیہ طلب پیش ہوا کہ ایسی درخواستین سادہ کاغذ پر پیش ہون گی یا مختوم پر اور اگر مختوم پر پیش ہون گی تو اوس خرچ کی منظوری کا اقتدار کسکو ہوگا نواب مدار المہام سرکار عالی بہ این خیال کہ عدالتی معاملات مین جہان سرکار بہی ایک فریق ہوتی ہی جہان تک ممکن ہو مساوات برتی جاوے حکم فرماتے ہین کہ ایسی درخواستین

ردیف ک		کمی و معافی یکسالہ

عدالت مین کاغذ مختوم پر پیش ہونی چاہئین اور خرچ کا اقتدار اول تعلقداران ضلع کو ہوگا اور مد سوا اسے صادر سے گنجائش نکالی جاویگی —

دفعہ ۱۳۳ — بجواب روبکار نشان ۳۴۳ مورخہ ۸ ذیحجہ سنہ ۱۳۰۳ معہ نقل روبکار تعلقدار صاحب ضلع اندور جسمین کمی یکسالہ کے لئے خانہ بڑہانے کی تختہ جمعبندی مین حسب درخواست تعلقدار صاحب تحریک کیگئی ہے قلمی ہوتا ہی کہ صوبہ دار صوبہ شرقی کی گشتی نشان ۶۳ مورخہ ۲۳ خورداد سنہ ۱۲۹۵ ف کی نقل بذریعہ ہذا بہیجی جاتی ہے حسبہ اضلاع غیر بندوبست شدہ مین عمل کیا جاوے —

> جنکو ان کی زمین کم قوتی کے سبب سے افتادہ ہو تو کمی یکسالہ مین مجرا دینا بحسب گشتی نشان ۹ ۳ سنہ ۱۲۹۹ ف

مراسلہ دفتر معتمد مال نشان ۲۲۰ مورخہ ۲۸ بہمن سنہ ۱۳۰۱ ف

مقدمہ

تنقیحات کمی و اضافہ و معافی یکسالہ

خدمت تعلقدار صاحبان اضلاع صوبہ شرقی و تعلقدار صاحب ضلع اطراف بلدہ بہ تعلق تحصیل بانجات اضلاع سے تنقیحات کمی و اضافہ و معافی یکسالہ بابتہ سنہ ۱۲۹۴ ف جو وصول ہوئے تھے اوسمین اکثر غلطیان دریافت ہوئین — یعنی ایک مد کے ابواب دوسری مد مین اکثر شریک ہوئے تھے اس لئے تنقیح و تصحیح مین اوس کے دقتین لاحق ہوئین اور بالفعل بنظر طوالت جسطرح مناسب ہوا اس محکمہ مین اوسکی درستی کرلیگئی مگر ضرور ہے کہ سنہ ۱۲۹۵ ف کے تنقیحات مین وہ ابتری نرہے اس لئے ایک فہرست بہ تفصیل ابواب عین کمی و کمی یکسالہ و معافی یکسالہ ذیل مین درج کیجاتی ہے اور تختہ سالانہ جمعبندی کا نمونہ بہی ان مدات کے لحاظ سے منسلک کیا جاتا ہی جسکے مطابق سنہ ۱۲۹۵ ف کا تختہ مرتب اور مرسل ہونا چاہئے تاکہ تعلقدار

مجموعہ قوانین مالگزاری کی جلد اول طبع دوم مین یہ باب دفعہ ۲۷ سے آغاز ہوا ہی اور دفعہ ۴۳ پر ختم

کمی و معافی یکسالہ		ردیف ک

صاحبان اضلاع اوس تفصیل کے مطابق تحقیقات مذکور بابت ۱۲۹۵ف بصحت و درستی تمام مرتب کراکے روانہ فرمادین—

معافی یکسالہ	کمی یکسالہ	عین کمی جبکہ دوسرا کوئی انتظام اندرون سال نہو گیا ہو—
۱ تلف مال	۱ وقوع نالش	۱ نوتی
۲ سوختگی تخم یعنی بیج نشٹ	۲ مغرورتہ یعنی پیر لنگہ	۲ فراری
۳ پوٹ پڑاوہ	۳ غیر ہنگامی یعنی امساک بارش	۳ بوجہ ناداری زمین کا چھوڑ دینا
۴ قول استادہ بجہت مرمت چاہ وغیرہ	۴ شکست تالاب	۴ راضی نامجات
۵ تیر آوری انعامداران	۵ شکست باؤلی	۵ عدم فراہمی پایکاران[۲]
۶ فصل کمی یعنی بجاے دو فصلہ یک فصلہ ہووے—	۶ سقطی موشی	۶ مکانات و سٹرک وغیرہ مین زمین کا شریک ہونا
۷ تبدل فصل یعنی تری مال خشکی—	۷ طغیانی رود سے زمین گھٹنا اور خراب ہوجانا ایک سال کیواسطے—	۷ پڑ ہا
تعریف حسین قطعہ اراضی کا ایک حصہ بوجہ عارضی افتادہ رہجاتا ہے اوسکو پوٹ پڑاوہ کہتے ہین	۸ نباریدن آب برعین ہنگام	۸ بحالی انعام
	۹ دوبارہ کمی بانتظار دریافت یکسال	۹ پیمایش کمی
	۱۰ خشک سالی زمین موٹ کشی نہوسکنے کیوجہ سے	۱۰ مناقشہ سرحدات

[۲] پایکاران رعایاے زراعت پیشہ کو کہتے ہین جو بطور ہنگامی سوا قبضہ غیر سے آکر زراعت کرلیتے ہین—

ردیف ک		کمی و معافی یکسالہ

۱۱	دہارہ کمی	۱۱	زمین متصلہ کنارہ رود بوجہ معموری آب —	تعریف — استادہ اوس قول کا نام ہی جسمین ہر ایک سال کے لیئے رقم کا قرار داد بہ نسبت عمل گزشتہ اضافہ کے ساتھہ ہوتا ہی
۱۲	تبدل کمی یعنی داخل خارج			
۱۳	زمین کا کسی وجہ سے ایسا خراب ہوجانا جو قابل زراعت نرہے —			

ایک نقل اسکی معہ نمونہ برائے اطلاع و ملاحظہ بدفتر معتمد صاحب مالگزاری سرکار عالی مرسل ہے —

مراسلہ صوبہ شرقی × مورخہ ۲۲ تیر سنہ ۱۲۹۰ ف

دفعہ ۳۳۲ — محکمہ ہذا کی گشتی نشان ۴۳ ﷺ مورخہ ۲۷ خورداد سنہ ۱۲۹۵ ف مطابق ۹ رجب سنہ ۱۳۰۳ کے ساتھہ تختہ جمعبندی موضع وار اضلاع کو بہیجا گیا تھا اور کمی کے دو نون قسم عین کمی او کمی یکسالہ اور معافی یکسالہ کے اقسام علیحدہ علیحدہ ظاہر کیئے گئے تہی — لیکن تعلقدار صاحب ضلع کہم اور بعض اور عہدہ داروں نے طرح پر گشتی اور تختہ کا نمونہ ترمیم ہوگیا اور محکمہ ہذا کی دانست مین اور جنفدر ترمیمین اور تختہ کی ترتیب مین تقدیم و تاخیر مناسب معلوم ہوئی وہ بہی کردی گئی ہے اور بعض خانون کی عبارت زیادہ صاف لفظون مین لکہدی گئی — تختہ مرمہ اب از سر نو اس گشتی کے ساتھہ مرسل ہی گشتی و تختہ مجریہ سابق منسوخ سمجہا جاوے — اور اس حال کے تختہ کے مطابق کارروائی کیجاوے — عین کمی اور کمی یکسالہ اور معافی یکسالہ کے اقسام اب حسب ذیل ہین —

عین کمی		کمی یکسالہ		معافی یکسالہ	
۱	فوتی	۱	کثرت بارش یا شکست تالاب	۱	تلف مال و سوختگی تخم

ﷺ مندکرہ دفعہ ۳۴۱ مجریہ ہذا

ردیف ک				کمی و معافی یکسالہ	
			یا طغیانی رود کی وجہ سے زمین کا خراب یا غرق ہو جانا		
۲	فراری	۲	بدہنگامی یعنی امساک باران بابت زراعت ودستبند	۲	پوتہ پڑاوہ
۳	بوجہ ناداری زمین کا چھوڑ دینا	۳	تالاب شکست ہو کر پانی مختص آبپاشی کو بےنقصان ہونا بابتہ زراعت ودستبند	۳	کمی دہارہ معاوضہ مرمت وباؤلی وغیرہ ۔
۴	ر[illegible] ناجات	۴	شکست باؤلی کی وجہ سے سیراب کشتی کا نہ ہو سکنا ۔	۴	فصل کمی یعنی ارضیات تری دو فصل مین ایک فصلہ ہونا
۵	عدم فراہمی پالیہ ران	۵	مواشی کا مر جانا کسی وجہ سے معذور و از کار رہ جانا یا حیوانات مذکورہ کی وجہ سے یا جلا جانا اور سیراب کشتی نہ ہو سکنا	۵	تبدل فصل یعنی تری حال خشکی ۔
۶	مکانات دشرکت وغیرہ مین اسکا شریک ہونا ۔	۶	دیگر اسباب	۶	دہارہ کمی بانتظار تکمیل ابدیات نہت
۷	[illegible] ۔			۷	دیگر اسباب
۸	پیدایش کمی ۔				

ردیف ک		کمی و معافی یکسالہ

۹	تصفیہ سرحدات کے وقت زمین کا نکل جانا —	**تعریف** — ورک کمی یا ورک اضافہ ایک رعیت اضافہ دیتا ہے اور دوسرا مزارع اوس زمین کو کاشتکار کے کام میں لاتا ہے تو فیصل پٹی میں ایسی کمی کو ورک کمی کہتے ہیں اور ایسے اضافہ کو ورک اضافہ سے تعبیر کرتے ہیں —
۱۰	دریا برد کمی	
۱۱	تبدیل کمی یا ورگ کمی یعنی سال کے اندر چھوٹی چھوٹی زمینوں کا انتظام ہو جانا	
۱۲	عطای انعامات —	
۱۳	زمین کا کسی اور وجہ سے ایسا خراب ہو جانا جو دوام کے لئے قابل زراعت نہ رہے	
۱۴	دیگر اسباب —	

دفعہ ۳۳۳ — گذشتہ سال رعایاے زراعت پیشہ ضلع اندور کے ایک بڑے گروہ نے نواب مدار المہام سرکار عالی کی خدمت میں اس مضمون کی ایک عرضی پیش کی کہ اون کے چلکہ زمین کے بارہ میں جو نقشہ دہ پڑی ہوئی تھی کوئی معافی نہیں دیگئی اسپر سے صوبہ دار صاحب صوبہ شمالی و ناظم صاحب بندوبست سے استمزاک کیا گیا اور یہ دریافت ہوا کہ گوگشتی صدر المہام مالگزاری نشان (۱۱) بابتہ ۱۲۹۲ ہجری کے فقرہ ۔ ۱۳ ۔ میں

(حاشیہ: گشتی معتمد المہام نشان ۳۹ ۱۲۹۹ ف)

(حاشیہ: بہ ترمیم گشتی نشان (۱۱) ۱۲۹۲ ف چلکون کی معافی زمین کے کم قوتی کے سبب سے جائز ہوگی)

٭ متذکرہ دفعہ ۵۳۷ مجموعہ قوانین مالگزاری جلد اول طبع دوم —

کمی و معافی یکسالہ		ایفِ دہ ک

یہ ہدایت ہوئی ہے کہ جب کم قوت کی چلکہ زمین افتادہ ہو جاوے تو اوسکی معافی نہین دیجاویگی - لیکن طرز عمل اوس گشتی کے اکثر خلاف رہا یہان تک کہ نواب اعظم یار جنگ بہادر سابق صوبہ دار صوبہ مشرقی کو اسباتکی ضرورت پڑی کہ گشتی نشان ۱۱ کے احکام کی تعمیل زیادہ اہتمام سے کرانے کے لئے انہون نے اپنے صوبہ مین گشتی نشان ۴۴ مورخہ ۲۴ جمادی الاول ۱۳۰۶؁ جاری کی - اس گشتی کی نقل باسدفتر مین بہی آئی اور یہ تسلیم کرنا چاہئے کہ اسدفتر کی یہ ایک غلطی تہی کہ بجاے اسکی کہ اوسکو غور کے لئے سرکار مین پیش کیا جاتا معمولی طور سے اوسکی نقول دیگر صوبونمین بہی بہیجدے گئے نتیجہ یہ ہوا کہ رعایا پر سختی گذرنے لگی اور رعایا ے ضلع اندور کیطرف سے جو شکایت پیش ہوئی اون کی شکایت کی بنا وہی صوبہ مشرقی کی گشتی تہی جسکے مطابق صوبہ شمالی مین بہی اسوجہ سے زیادہ اہتمام کیا گیا کہ سرکار کی دفتر سے وہ گشتی صادر ہوئی ہے

ایضًا **دفعہ ۴۳۳** - اے - جے ڈنلاپ صاحب ناظم بندوبست جن سے سرکار نے اس معاملہ مین راے طلب فرمائی تہی اون کی راے یہ ہی کہ اضلاع تلنگانہ کی ہر ایک ضلع مین مالی انتظام کا طریقہ بعض بعض امور مین مختلف طور پر ہے اور اضلاع اندور اور میدک مین دہارہ بہ نسبت دوسرے اضلاع تلنگان کے سنگین ہے اور یہ بہی بیان فرماتے ہین کہ ابہی تہوڑے ہی دن ہوئی کہ ان ہر دو اضلاع کی پیمایش ختم ہوی اور بعض تعلقات کی جمعبندی کی رپورٹین اب تیار ہو رہین ہین اور باقی تعلقات مین پیرت بندیکا کام جاری ہے اور دو تین برس کے عرصہ مین ختم ہو جاویگا اور نیز یہ کہ بہ نسبت بندوبست کے وقت کم طاقت زمین کا دہارہ بلحاظ اس امر کے قایم کیا جاویگا کہ یہ ہر سال مزروع نہین ہو سکتی ہے اور معافی دہارہ کا رواج بند ہو جاویگا پس جبکہ دہارہ اسطرح سے قایم ہو جائیگا تو پہر کوئی معافی دینیکی ضرورت نہ پڑے گی ہان البتہ جبتک دہارہ کا تصفیہ

کمی و معافی یکسالہ		ردیف ک

زمین کی حیثیت کے موافق نہین کیا جائیگا تو معافی دینے کے رواج کو بند کردینے سے رعیت پر ضرور کسیقدر سختی ہوگی جسکی وجہہ سے اوسکو شکایت کرنیکا بھی موقع ملیگا پس ناظم صاحب موصوف کی رای یہ ہے کہ جبتک اضلاع اندوراو رمیدک مین پختہ بندوبست کی شنوائی نہوجاوے سابق ہی کا رواج معافی دنیکا جاری و بحال رہے۔

ایضاً

دفعہ ۳۳۵۔ نواب مدارالمہام سرکار عالی ناظم صاحب بندوبست کی رائے سے بالکل اتفاق کرتے ہین لیکن سرکار کے نزدیک ان اصول کے لحاظ سے جو ناظم صاحب نے بیان فرمائی ہین صرف ضلع اندوراو رمیدک ہی کے لئے یہ رعایت نہونی چاہئے بلکہ دوسرے ہر ایک غیر بندوبست شدہ علاقہ تلنگانہ بہی جہان دہاردنکا تعین کسی صحیح اصول پر نہین ہے گشتی نشان (۱۱) سنہ ۱۲۹۹ کے اوس حکم کو قطعی منسوخ کردینا ضرور ہے یہ نہ صرف ممکن ہے بلکہ کثیر الوقوع ہوگا کہ جن اضلاع مین عام طور پر بہی موجودہ دہارہ نرم ہے وہان بہی بعض جگہ اراضی کا دہارہ اس قدر معتدل عالنین نہ ہو جو ایام افتادگی کے نقصان کا تلافی کرسکے گی تو اوسکا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ خواہ نخواہ بہی لوگ ایسے زمینون سے راضی نا ہ دنیگے اور خصوصاً اون سالون کیواسطے جسمین اونکا افتادہ رہنا ضروری ہو اور کوئی قابو تحصیلداران کے ہاتھہ مین اون کی مزروعہ کرانے کا نہوگا۔ اس کے علاوہ تلنگانہ کے دو بڑے ضلعون ورنگل اور الگنڈل مین خاصکر اور باقی دیگر اضلاع تلنگانہ مین بہی بعض بعض مواقع پر حالت یہ پائی جاتی ہے کہ ہزارون لاکہون بیگہہ زمین افتادہ و بنجر ہے اور مزروعہ سے غیر مزروعہ قابل الزراعت زمین کی مقدار زیادہ ہے تو وہان اگر رعیت نے کسی ایکسو زمین کو کسی ایسے عذر سے ملتوی رکھکر دوسرے زمین کاشت کرلی ہے تو اوسمین تعرض کرنا انتظام کے ایک ایسے خشک پابندی ہوگی جسمین تکلیف تو سب کو ہو اور

فائده اور آرام کسیکو نہوبیں ان تمام حالات کے لحاظ سے اور رعایا کو تکلیف اور نقصان سے بچانے اور اپنے انتظام مالگزاری کو زیادہ آسان کر دینے کی غرض سے نواب مدار المہام سرکار عالی حسب ذیل ارشاد فرماتی ہین

قاعده

جن تعلقات مین ابھی پختہ بند وبست کی جمعبندی نہین سنائی گئی اون مین جبکہ اراضیات کا اگر کم قوتی کی وجہ سے چند چند سال کے بعد کسی سال مین افتادہ رکھنا زمین کی قوت بڑھانے کے لئے ضروری ہی تو اوس سال کی جمع کلی یکسالہ مین رعایا کو معاف کیجاوی اور سنہ ف سے اس قاعدہ پر عملدرآمد کیا جاویگا اور جہان ابتک بھی اس کے بموجب عمل ہوا ہو وہ عمل جائز متصور ہوگا - قاعدہ متذکرہ صدر کی تعمیل کی غرض سے تحصیلدار و ناظمان جمعبندی ہر ایک قسم زمین پر غور کرین گے اور رواج کو دریافت کرکے جسقدر برسون کے بعد کسی ایک سال مین زمین کا افتادہ رہنا ضرور ہے خیال کرین کے اوس سال مین معافی کی راے دین گے در نہین - تحصیلدار تنقیص پٹی پر راے لکھین گے اور ناظمان جمعبندی اوسکا فیصلہ کرین گے - اس گشتی سے گشتی نشان (۱۱) سنہ ۹۲ ف کا فقرہ (۱۳) اور صوبہ دار صاحب صوبہ شرقی کی گشتی نشان (۴۴) سنہ ف منسوخ متصور ہوگی -

گشتی متعلقہ مال نشان ۴ ۲۱ بہمن سنہ ف

دفعہ ۳۳۶ - ابتک جنوائی گلمہوہ کا انتظام و ہراج کمشنر صاحب آبکاری سے متعلق ہے اور مال گلمہوہ کا ہراج صوبہ دار صاحبان سے حالانکہ معاملہ جب آبکاری کے علاقہ سے متعلق ہے تو دونون معاملون کا ہراج کمشنر صاحب آبکاری ہی کے ذریعہ سے مناسب ہی لہذا آئندہ سے مال گلمہوہ کا ہراج بھی کمشنر صاحب آبکاری سے متعلق کیا جاتا ہی دونون معاملونکا یکجائی ہراج بھی بشرط مناسب

> گلمہوہ کی جنوائی اور اوسکی معاملہ کا انتظام دونون ایک ساتھ محکمہ کمشنر آبکاری سے ہونا چاہئے -

مجموعہ قوانین مالگزاری کی جلد اول طبع دوم مین یہ باب دفعہ ۲۹۱ سے ۲۹۳ تک تحریر ہے -

ردیف ل		لوکل فنڈ

وبموا قع مناسب ہوگا لیکن تعلقدار صاحبان اضلاع کی عام واقفیت مقامی کے لحاظ سے ضرور ہوگا کہ اگر کسی مقدمہ مین کمشنر صاحب آبکاری کی راے تعلقدار صاحبان اضلاع کی راے سے اختلاف کرے تو اوس معاملہ کو تصفیہ کے لئے سرکار مین پیش کیا جاوے —

دفعہ ۷۳۳ — چونکہ بموجب حکم مندرجہ جریدہ مطبوعہ ۳ ربیع الثانی ۱۳۰۳ جلد اول صفحہ ۱۰۷ کے لوکل سیس یعنی محصولات مقامی کا لگایا جانا منظور ہوچکا تھا اور مطابق اوس کے ارفی روپیہ محصل اراضی پر محصول بھی ہونے لگا اوسکی نگرانی اور کار روائی کیواسطے دستورالعمل نیا بنایا جانا قرار پایا تھا اب اوس مجلس نے جو حسب الحکم سرکار کے اس کام کے لئے مقرر ہوئی تھی مسودہ دستورالعمل کا پیش کیا اور وہ آج کی تاریخ پیشگاہ مدارالمہام سرکار عالی سے منظور ہوا اس لئے اب وہ دستورالعمل نافذ اور مشتہر کیا جاتا ہے —

اجرای دستورالعمل محصولات مقامی —

گشتی معتمد پولیٹکل و فنانس نشان ۱۹ مورخہ یکم ذیحجہ ۱۳۰۶

دفعہ ۸۳۳ — بموجب سفارش مجلس کے اے - جی ڈنلاپ صاحب انسپکٹر جنرل مال صدر مجلس کی معتمدی کا کام اوسوقت تک کرینگے کہ تعلقات اور اضلاع اور صدر مجلس مین ان قواعد اور دوسرے قاعدون کے مطابق جو صدر مجلس سے جاری ہون گے کام آسانی سے چلنے لگے اور اون کی مدد کے لئے مسٹر رستم جی نردون جی اون کے مددگار ہون گے اونکو پانسو روپیہ مہینہ تنخواہ لوکل فنڈ سے ملیگی - چونکہ رستم جی کو صاحب عالیشان بہادر نے وعدہ دینے اسسٹنٹ کمشنری کا برار مین کیا ہے جس کی تنخواہ قریب چارسو روپیہ سکہ کمپنی کے ہے اس لئے یہ تنخواہ مخصوص ان کے لئے ہے اگر کوئی دوسرا مددگار مقرر ہوگا تو وہ اسقدر تنخواہ پانیکا مستحق نہوگا مگر جو کوئی مددگار ہوگا وہ علاوہ لوکل فنڈ کے دوسرے کارہای متعلقہ ڈنلاپ صاحب مین بھی اون کے مدد کرنے کا مجاز ہوگا —

ایضاً

ایضاً

دفعہ ۳۳۹ — مدارالمہام سرکار عالی فرماتے ہین کہ جسقدر جلد ہوسکے دستورالعمل کے مطابق کام شروع کیا جاوے اور جو رقم بابت لوکل سیس کے وصول ہوئی ہو اوسکا تصفیہ صدر مجلس اور معتمد فنانس کے ذریعہ سے جلد کردیا جاوے یعنی جسقدر رقم وصول ہوئی ہو اوس مین سے ابتک بابت اون ابواب کے جنکا خرچ لوکل فنڈ سے ہونا چاہئے تھا سرکار سے بابت اون ایام کے خرچ ہوا ہے جسمین کہ یہ محصول وصول کیا گیا ہے تو وہ سرکار مین واپس جمع کرلیا جاوے باقی واسطے ان اخراجات کے جن کے لئے وہ محصول لگایا ہے صدر مجلس کے متعلق سمجھا جاوے اور اون احکام کے ذریعہ سے جو کہ وقتاً فوقتاً بہ پابندی دستورالعمل ہذا کے جاری ہون خرچ کیا جاوے —

دفعہ ۳۴۰ — محاسب سرکار عالی اور تعلقداران اضلاع کو بہ حیثیت مہتممی خزانہ کی اوس آمدنی پر جو کہ بموجب اس دستورالعمل کے ہوگی کچھہ اختیار نہوگا سواے ترتیب اور طلب اون تختہ جات اور حسابات کے جو کہ صدر مجلس سے واسطے محاسب سرکار عالی اور تعلقدارون کے تجویز کئے جاوین —

دستورالعمل بابت نگرانی و مصارف
لوکل فنڈ اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی

لوکل فنڈ مین رقوم مندرجہ ذیل شریک ہین —

الف لوکل سیس (محصولات مقامی) ایک آنہ فی روپیہ محاصل اراضی پر جیسا کہ سرکار عالی سے بموجب حکم مندرجہ جریدہ مطبوعہ ۳ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۱ھ جلد اول صفحہ (۲۶۰۴) منظور ہوا ہے —

ب - ٹون فنڈ ڈیوٹی (جنگی) آمدنی پر بحساب فیصدی دو روپیہ کے جبکہ سرکار عالی سے حسب منشاء مندرجہ جریدہ مطبوعہ ۳ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۵ جلد اول صفحہ ۶۷، ۴ - اوس کے وصول کا حکم ہو

ج - وہ تمام رقمین جواب اضلاع مین بمد صفائی جمع کیجاتی ہین بشرطیکہ اون کے وصول کرنے کی اجازت لی ہے -

د - اون جائدادون کی آمدنی جو لوکل فنڈ سے بنائی جاوین یا جنکی حفاظت لوکلفنڈ سے ہوتی ہے

ف ۲ - جملہ رقوم مندرجہ بالا اول تعلقدار ضلع وصول کرین گے لیکن ٹون فنڈ ڈیوٹی (جنگی) اسوقت تک وصول نہ کیجائیگی جبتک کہ خاص طور پر اوس کے وصول کرنے کی منظوری صادر نہو یہ رقمین ہر تعلقہ مین بمد لوکل فنڈ جمع کیجائینگی -

ف ۳ - مصارف لوکل فنڈ کیواسطے جیساکہ بعد کے فقرات مین قرار داد ہوا ہے تین مجلسین مقرر ہون گے -

ایک مجلس جو ہر ضلع کے مستقر پر قایم ہوگی -

دوسری مجلس جو ہر تعلقہ کے مستقر پر مقرر کیجاویگی -

تیسری صدر مجلس جو بلدہ حیدرآباد مین ہوگی -

جس تعلقہ مین کہ مستقر ضلع ہو وہان مجلس تعلقہ کی ضرورت نہوگی بلکہ اوس تعلقہ کے تمامی معاملات متعلقہ لوکل فنڈ مجلس ضلع سے متعلق رہین گے -

ف ۴ - مجلس ضلع مین چودہ ۱۴ اراکین ہون گے منجملہ اون کے سات عہدہ داران سرکاری و سات غیر سرکاری یہ غیر سرکاری اراکین منجملہ اون معزز زمیندارون یا ساہوکارون یا بیوپاریون یا مزارعین

ردیف ل		لوکل فنڈ

کے ہون گے جنکو تعلقدار ضلع سرکار سے منظور ہونے کی شرط پر نامزد کرین گے لیکن سرکار امید کرتی ہے کہ رفتہ رفتہ جب لوگ اس مجلس کے منشا رسی پورے طور پر واقف ہو جاوین گے تو اوسوقت کثرت رای کی ذریعہ سی ممبرون کے منتخب کرنے کا قاعدہ جاری کیا جاویگا۔

ف ۵ — اس مجلس کے میر مجلس اول تعلقدار ضلع رہین گے یا دوسرا کوئی سینیر افسر اور افسران مندرجۂ ذیل اپنے اپنے عہدہ کی حیثیت سی اراکین مجلس مقرر ہون گے۔

۱ — بہ لحاظ علویت درجہ دوم و سوم تعلقدار جو بالاستقلال مستقر پر متعین ہون —

۲ — مہتمم تعمیر ضلع

۳ — مہتمم کوتوالی

۴ — ڈاکٹر ضلع

۵ — تحصیلدار مقام مستقر

۶ — صدر مدرس

ف ۶ — اس کے علاوہ مفصلۂ ذیل صاحبان جب کبھی وہ موجود ہون گے تو مجلس ضلع کے ممبر ہو سکین گے۔

۱ — صدر مجلس کے ممبرون مین سے جو کوئی موجود ہو } ہر ایک ضلع کے لئے۔

۲ — صوبہ دار

۳ — ڈویزنل انجنیر } اپنے سمت کے اضلاع کے لئے۔

۴ — انسپکٹر تعلیمات

ردیف ل		لوکل فنڈ

۵ — تحصیلدار یا دوم سوم تعلقدار جنکا مستقر تعلقات مین ہو } اوسی ضلع کے لئے —

۶ — کسی مجلس تعلقہ نے اگر اپنے کسی ممبر کو اپنے طرف سے منتخب کرکے بہیجا ہو —

ف ۷ — ماتحت مجلس ضلع ہر ایک تحصیل مین مجلس تعلقہ قایم رہیگی اس مجلس مین پانچ رکن ہونگے جنمین دو رکن عہدہ دار ہون گے یعنی دوم یا سوم تعلقدار جنکے تفویض تعلقہ ہوا اور تحصیلدار یا دوسرا کوئی سینیر افسر جو اوسوقت موقع پر موجود ہو اس مجلس کے میر مجلس رہین گے اور دوسرے تین اراکین کا انتخاب اول تعلقدار منجملہ معززز میندارون یا ساہوکارون یا بیوپاریون یا مزارعین سے کرین گے اور اس انتخاب کی منظوری سرکار سے لینی ضرور ہوگی — اس کے علاوہ جب تعلقہ مین منصف ہونگے وہ تعلقہ مجلس کے ممبر ہون گے —

ف ۸ — اضلاع اور تعلقون کی مجلسین تین سال کے واسطے مقرر ہون گے جنکی اشاعت بذریعہ جریدہ اعلامیہ کیجائے گی اگر اس مدت مین کوئی جگہہ ممبری کی کسی وجہ سے خالی ہو تو اوسکی بہرتی کا انتظام بقیہ مدت کے لئے کیا جاوے گا —

ف ۹ — تعلقات کی مجلسون کو اختیار ہوگا کہ جو تجاویز اون کے تعلقات کے متعلق مجلس ضلع سے منظور ہون تو اُن منظور شدہ رقمون کے اخراجات اور اون کاموں کی نگرانی کرین اور اون ہدایات کے موافق جو صدر مجلس سے جاری ہون گے ان اخراجات کا تفصیلی حساب رکہین اور یہ بات اونکو ہمیشہ حاصل رہیگی کہ وہ اپنے تعلقونکو لوکل فنڈ کے اخراجات کے بارہ مین تجاویز اور اخراجات منظور یا منظوری طلب یا نامنظور شدہ کی نسبت تحریکات پیش کرین یا مجلس ضلع کیطرز کارروائی پر جو اون کے تعلقون کے ساتہہ عمل مین آئی ہو اگر کچہہ لکہنا چاہین تو بلا تامل لکہین — سرکار امید کرتی ہے کہ جیسے جیسے تعلقات

ردیف ل		لوکل فنڈ

کی مجلسونکا تجربہ بڑہتا جایگا اسیطرح اون کے اختیارات بھی آئندہ وسیع کئے جائینگے۔

ف ۱۰ — جب لوکل سیس (محصولات مقامی) یکمشت کہاتہ داران اراضی سے جو سرکار کو محاصل ادا کرتے ہین بحساب فی روپیہ ایک آنہ وصول کیا جاے تو بموجب احکام سرکار عالی ضلع اور تعلقہ کے حسابات کے چار جداگانہ مدات مین بموجب حصہ رسدی ذیل مین جمع کیا جائیگا۔

بابت تعلیمات	دو پائی
بابت کوتوالی دیہات (مذکوری وسیت سندی وغیرہ)	چار پائی
بابت رستہ پٹی۔	دو پائی
بابت محصول مقامی کارہاے رفاہ عام۔	چار پائی

تعریف — راستہ پٹی اوس رقم کا نام ہے جو بغرض درستی رستہ ہا بحساب فیصدا ایک روپیہ رقم مالگذاری مقطعہ پر لیجاتی ہے ملاحظہ ہو دفعہ ۲۰ مجموعہ قوانین مالگزاری طبع دوم جلد اول۔

منجانب مولف

رستہ پٹی کی تعریف

ف ۱۱ — تعلیمات کے نام سے رقم وصول کرنے کا اصلی منشا یہ ہے کہ وہ اسی تعلقہ مین ابتداے مدارس کے اخراجات مین صرف کیجاے جہان کہ وہ وصول کی گئی ہے پس اس مد مین جو رقم وصول ہوگی وہ صیغہ تعلیمات کے نام سے جمع رہیگی یہ امر کہ مدرسے کہان اور کس درجہ کا قایم ہونا چاہئے۔ مجلس ضلع کے اختیار مین ہوگا اور ناظم صاحب تعلیمات کو اختیار ہوگا کہ وہ باتفاق راے مجلس ضلع اوس تجویز کو جاری کرین لیکن مدرسون اور دیگر ملازمان کا تقرر اور کتب خواندگی اور درجہ بندی وغیرہ کا تمام انتظام صرف تعلیمات سے متعلق ہوگا اگر ناظم تعلیمات اور مجلس ضلع کے باہم اختلاف ہو تو وہ تجویز صدر مجلس مین پیش ہوگی اور صدر مجلس کا فیصلہ اوس کے متعلق قطعی ہوگا۔

لوکل فنڈ		ردیف ل

ف ۱۲ - سکوتوالی کے نام سے جو رقم وصول ہوگی وہ دیہاتی پولیس مثل مذکوری و سیت سندی وغیرہ کی تنخواہون مین صرف کیجائیگی اور یہ رقم ہر ایک دل تعلقدار ضلع بموجب احکام سرکار جو صیغہ مال سے صادر ہون گے صرف کرین گے اور مجلس ضلع کو ان اخراجات سے کچھہ تعلق نہوگا - لیکن ہان اگر اس مد مین کچھہ بچت ہوگی تو وہ بمنظوری سرکار مفید کامون مین خرچ ہونے کی غرض سے مجلس ضلع کو منتقل کیجا سکے گی واضح ہو کہ جب اس قاعدہ کے بموجب مذکوریون وغیرہ کو اسقدر تنخواہ لوکل فنڈ سے تقسیم ہوسکے جو اون کی خدمات کا کافی معاوضہ خیال کیا جاسکے تو وہ زمین جو بمعاوضۂ خدمت اون کے قبضہ مین ہے اون سے لیجاویگی اور اس باب مین آیندہ مال کے صیغہ سے مفصل قواعد نافذ ہونگے -

ف ۱۳ - راستہ ہٹی کی دو پائی و تعلیمات کی دو پائی اور باقی چار پائی ملکر ایک رقم ہوگی جو تحت اختیار مجلس ضلع رہے گی اسکے سوا اور دوسرے متفرق محصول جو بالفعل صفائی کے صیغہ مین لئے جاتی ہین یا آیندہ بمنظوری سرکار لئے جاوین وہ بھی اس رقم مین شریک ہون گی اور یہ سب رقم ملکر لوکل فنڈ کہلائی جائے گی -

ف ۱۴ - لوکل فنڈ جن جن کامون مین صرف کیا جائیگا وہ حسب ذیل ہین لیکن کسی حالت مین یہ روپیہ خاص عمارات یا دیگر سرکاری انتظامی کامون مین صرف نکیا جائیگا -

۱ - تعمیر نگہداشت و مرمت شارع عام و سڑک ہائے ضلع و پل و کنگنہ و بدررو و پاخانے و تالاب و نارو باؤلی (یہ تعمیر و نگہداشت مقاصد آب پاشی کے لحاظ سے نہونگے بلکہ متعلق برفاہ عام) -

۲ - تعمیر و نگہداشت مدارس و شفا خانہ جات و دیگر ذرایع ترقی تعلیم و حفظان صحت خلایق اور مسافر خانہ و سرائین و فرودگاہین و بازار و میلے و دیگر کارہائے مقامی مفید عام -

ردیف ل		لوکل فنڈ

۳ــ چندہ امداد مدرسہ محتاج خانہ ودیگر ذرایع تعلیم وخیرات

۴ــ آدمی وجانورون کیواسطے پانی بہم پہنچانا اور جمع کرنا اوراوسکو غلیظ نہونے دینا۔

۵ــ انتصاب وحفاظت درختان وباغات عامہ۔

۶ــ جملہ کارروائی جوبغرض ترقی حفاظت وتندرستی یا بہتری یا باشندہ ون کے آرام کےلئے کیجائے۔

ف ۱۵ــ جس تعلقہ مین رقم وصول کیجائے وہ حتی الامکان اوسی تعلقہ مین صرف ہوگی اگر اگر کسی اتفاق سے فیصدی پچیس سے زیادہ بمقابلہ آمدنی تعلقہ کے اخراجات مین کم وبیشی کی ضرورت ہو تو ضرور ہوگا کہ اوس کے واسطے صدر مجلس کی منظوری حاصل کیجائے۔

ف ۱۶ــ اون قصبات مین جہان صفائی کا انتظام ہے جو خاص محصولات وصول کئے جاتے ہین جیسے گلبرگہ مین ٹول ٹکس وصول کیا جاتا ہے وہ اونہین قصبات مین صرف کئے جاوینگے جہان وہ وصول کئے جاتے ہین۔

ف ۱۷ــ صفائی کی موجودہ مجلسین مجلس ضلع مین ملادی جائینگی اور مجلس ضلع کے قایم ہونے کی تاریخ سے اونکا وجود علیحدہ طور سے باقی نرہیگا لیکن اگر ضلع کے مستقر کے سوائے کسی اور قصبہ مین کوئی اور مقامی محصول سرکار کی منظوری سے جاری ہو تو اوس خرچ کا انتظام اوسی قصبہ کے مقامی کمیٹی کے ذریعہ سے ہوگا اور مجلس ضلع کے وہ تحت ہوگی۔

ف ۱۸ــ بغرض اس کے کہ لوکل فنڈ کا انتظام ایک ہی طریقہ پر جاری رہے بلدہ حیدرآباد مین جو صدر مجلس قایم کیجائے گی اوس کے اراکین مفصلہ ذیل ہون گے۔

ردیف ل		لوکل فنڈ

۱ معین المہام مال رکن و میر مجلس

۲ معتمد مدارالمہام سرکار عالی علاقہ مالگزاری

۳ ناظم تعلیمات

۴ ناظم دواخانجات

۵ چیف انجنیر و معتمد تعمیرات عامہ سرکار عالی

۶ انسپکٹر جنرل علاقہ مال

۷ جو صوبہ دار موجود ہو

ف ۱۹ — صدر مجلس کا کام ہوگا کہ اضلاع کی مجلسون کی نگرانی رکھے اور سہیات پر بہی نظر رکھے کہ رقم بہبودی خلایق مین مناسب طور پر صرف کیجاتی ہے یا نہین اور تمام سرکاری قائم کو حکم دیا جاتا ہے کہ صدر مجلس جس قسم کی اطلاع یا تخمینجات اون سے طلب کرنا چاہے اوسکو مہیا کردین

ف ۲۰ — مجلس ضلع کو اختیار رہوگا کہ کسی کام کے لئے زر لاگت جو دو ہزار روپیہ سے زاید نہو منظوری دے اور دو ہزار سے زیادہ کامون کے لئے صدر مجلس سے منظوری طلب کرے مگر شرط یہ ہوگی کہ اگر زر لاگت پانچسو سے زاید ہو تو اوس کام کی تفصیلی برآورد مہتمم تعمیر ضلع سے مرتب کرا لے لیکن معاوضۂ اراضی کے تجویز مین سررشتہ تعمیرات کا توسط ضرور رہوگا۔ ف

ف ۲۱ — صدر مجلس نے زیر حدود حد تک مواز نہ کے بموجب کامون کی منظوری دینے کا اختیار حاصل رہیگا اور یہ بہی اختیار رہوگا کہ اپنی منظوری دینے سے پہلے جس برآورد کی نسبت مناسب سمجھے چیف انجنیر سے راے طلب کرے۔

ف ۲۲ — جملہ مراسلت فیمابین مجالس اضلاع و صدر مجلس کے صوبہ دار صاحبون کے ذریعہ سے ہوا کرے گی —

ف ۲۳ — صدر مجلس سرکار سے خط و کتابت سررشتہ مال کے ذریعہ سے رکھیگی

ف ۲۴ — دستور العمل ہذا کی کوئی عبارت بلدہ اور چادر گھاٹ کی صفائی سے متعلق نہوگی —

ف ۲۵ — موازنہ کی خانہ آمدنی مین وہ رقم درج کیجائیگی جو سال گذشتہ کے اخیر پر خرچ ہونیکے بعد نقد خزانہ مین موجود ہو مثلاً سنہ ۱۲۹۹ ف کے موازنہ مین وہ رقم آمدنی کے طور پر درج ہوگی جو آخر آبان سنہ ۱۲۹۸ ف کو نقد خزانہ مین موجود ہو —

ف ۲۶ — کاغذات دیہی مین لوکل سیس یا اوس اسکیل کا جو لوکل سیس کے بابتہ پٹیل و پٹواریونکو ملیگا حساب و کتاب جدا نرکھا جاویگا اور نہ رعایا کو اس سیس کی بابتہ جدی پاوتیان دیجاوینگی کل مطالبہ و وصول مشمول لوکل سیس اوسی ایک پاوتی مین درج ہوتا رہیگا جو پہلے سے رعایا کے پاس ہے اور پٹیل و پٹواری کل رقم وصول شدہ پر مشمول رسم لوکل سیس حسب دستور مجریہ اپنا اسکیل اوسی طرح وضع کرینگے مگر چونکہ یہ لوکل [illegible] ایک جز و سرکاری محاصل کا تھا — تحصیل کے حسابون مین یہ ہونا چاہئے کہ کل تعلقہ کی جسقدر رقم لوکل سیس کی بابتہ وصول ہوا و سمین سے تین روپیہ فیصد بابتہ اسکیل پٹیل و پٹواری جو سرکار کا جمع کرلئے جاوین یہ تجویز اس لئے کی گئی ہے کہ حسابون مین پیچیدگی نہو —

ف ۲۷ — جب کسی سررشتہ تعمیرات کا کوئی عہدہ دار جسکو لوکل فنڈ سے کوئی الاونس یا معاوضہ نہ ملتا ہو لوکل فنڈ کی متعلق تعمیر کا کام انجام دے تو اس تعمیر پر جو کچھہ خرچ ہوا ہوگا اوس کا (۵ ہ) فیصد تعمیرات کے ملازمون کی خدمات کے معاوضہ مین سرکار عالی کے حق مین بمد تعمیرات

ردیف ل		لوکلفنڈ

جمع کیا جاوے گا —

ف ۲۸ — ہر ایک مجلس ضلع کو ضرور ہوگا کہ ہر سال شروع امرداد ماہ الہی مین سال حال کی آمدنی اور سال آئندہ کے مصارف کی بابت سالانہ موازنہ مرتب اور صدر مجلس مین پیش کرے اور صدر مجلس اپنے موازنے ماہ مہر مین سرکار کی منظوری کیواسطے پیش کریگی —

ف ۲۹ — حسابات اور نقشہ جات کی ترتیب اور کارروائیون کے متعلق قواعد اور رو بکے کے مفرح کرنے کیطریقی تعلقہ اور ضلع مجلس کی ہدایتون کے لئے صدر مجلس تعاقب جاری کرے گی —

ف ۳۰ — ضلع کی مجلس اپنی حسابات اور سناد تعلقداران اضلاع کے ذریعہ سے بالا بالا صدر محاسب سرکار عالی کے دفتر میں بھیجیگی اور اگر ان حسابات کے متعلق کوئی اختلاف پیش اجاوے تو صدر مجلس اسکا تصفیہ کرے گی —

ف ۳۱ — صدر مجلس ایک سالانہ رپورٹ اسفندار کے مہینہ مین سرکار کی اطلاع کیلئے پیش کریگی

ف ۳۲ — صدر مجلس اس امر کا تصفیہ کریگی کہ آیا کسی ضلع مین خاص طور پر مجلس ضلع کا معتمد مقرر کیا جاوے یا کسی دوم یا سوم تعلقدار مستقر ضلع کو بطور خاص کچھ مہینہ دیکر ان سے معتمد کا کام لیا جاوے

ف ۳۳ — تینون قسم کی مجلسون کی معمولی جلسہ مہینہ مین کم از کم ایک دفعہ ہوا کرینگی اور غیر معمولی جلسہ حسب ضرورت منعقد ہون گے —

ف ۳۴ — تعلقہ کی مجلس مین تین اور ضلع کی مجلس مین پانچ اور صدر مجلس مین تین اراکین کی شرکت سے نصاب کامل متصور ہوگا —

ف ۳۵ — جس تعلقہ یا ضلع غیر بندوبست شدہ مین لوکل سیس وصول نہین کیا جاتا اور

لوکل فنڈ		ردیف ل

راستہ بٹی یا دوسرا کوئی مقامی محصول وصول ہوتا ہے وہان مجلس تعلقہ یا مجلس ضلع کے انعقاد کی ضرورت نہوگی بلکہ جو اختیارات مجلس ضلع کو حاصل ہین وہ تعلقدار ضلع اور صوبہ دار مین اسطرح تقسیم ہون گے کہ تعلقدار ضلع کو ایکہزار روپیہ تک کی منظوری کا اختیار ہوگا اور صوبہ دار کو دوہزار کا اس سے زیادہ کی منظوری صدر مجلس سے لینا ہوگی اور اس دستور العمل کے تمام قواعد جہان تک وہ اس سے متعلق ہوسکتے ہین متعلق سمجھے جاوینگے ـ

گشتی معتمد مال نشان ۰ مورخہ ۲۲ خورداد ۱۲۹۹ف

دفعہ ۳۴۱ — صدر مجلس لوکل فنڈ نے بذریعہ روبکار نشان (۱۱۱) مورخہ ۱۳ - اردی بہشت ۱۲۹۹ف تحریک کی کہ اضلاع غیر بندوبست شدہ مین رقم راستہ بٹی دیہات منضبطہ اور اضلاع بندوبست شدہ مین رقم لوکل سیس دیہات منضبطہ کا رقم لوکل فنڈ دیہات خالصہ کے ساتھ جمع و خرچ ہونا چاہیئے اوس کی علحدہ رکھنے کے اس لئے ضرورت نہین ہے کہ یہ رقم عامہ رعایا کے فایدہ کے لئے وصول اور خرچ کی جاتی ہے لہذا بصورت واگذاشت ضبطی و استرداد رقم محاصل مجتمعہ دستگردان دعویدار کو اس رقم کی استرداد کا حق نہین ہے چونکہ تحریک واجبی ہے لہذا اوسکی منظوری دیجاتی ہے پس آیندہ اس رقم کو شمول رقم راستہ بٹی و لوکل سیس جمع و خرچ کیا جاوے علحدہ حساب رکھنا ضرور نہین ہے ـ

دیہات منضبطہ غیر بندوبست شدہ کی راستہ بٹی اور اضلاع بندوبست شدہ مین رقم لوکل سیس دیہات منضبطہ کا علحدہ بید امانت رکھنا ضرور نہین ہے رقم لوکل فنڈ خالصہ کے ساتھ جمع و خرچ ہوگی ـ

گشتی معتمد مال نشان ۰ مورخہ ۲۲ امرداد ۱۲۹۹ف

دفعہ ۳۴۲ — اضلاع بندوبست شدہ مین لوکل سیس کی رقم وصول کرنے کا جو حکم کہ بذریعہ

اضلاع بندوبست شدہ مین لوکل سیس کی وصولی

ردیف ل		لوکل فنڈ

رقم ریبہی پٹیل و پٹواریون کو اسکیل کی رقم دیجاویگی | دستور العمل لوکل فنڈ منسلکہ گشتی دفتر پولیٹکل و فنانس نشان ۱۹ ؁

مورخہ یکم ذیحجہ ۱۳۰۳ ؁ جاری ہو چکا ہے اوس کے نقرہ (۲۶) مین پٹیل و پٹواری کے اسکیل کے متعلق تذکرہ ہے اور معلوم ہوا ہے کہ اوسکی کارروائی کی نسبت کچھہ غلط فہمیان ہو رہی ہین لہذا ذیل مین ضروری ہدائتین اوسکے متعلق عمل مین آتی ہین — پٹیل پٹواری لوکل سس کی رقم وصول شدہ سے اپنا اسکیل اوسی نرخ سے ایطرح وضع کرلینے کے مجاز ہون گے گویا کہ لوکل فنڈ کی رقم ایک جزو زر مالگزاری سرکار کا تھا لاکن وضعات کے وقت موضع کے اسکیل کی بابت رقم مالگزاری اور رقم لوکل فنڈ دونون کے مجموعہ پر اسکیل کا حساب کیا جاویگا نہ جدا جدا ہر ایک پر بلالحاظ اسکے کہ اسطرح پر حساب کرنے سے سرکار کا نفع ہوگا یا نقصان جیسا کہ تمثیلات ذیل مین صراحت کی گئی ہے —

تمثیل (۱) ایک موضع کی رقم وصولی مالگزاری سرکار ہے اور لوکل سیس کی رقم بقدر ایک سو ترانوے روپیہ گیارہ آنہ وصول ہوئی اور دونون کا مجموعہ بقدر ہوتا ہے تو حسب ہدایات بالا اسکیل کی رقم پر قرار دیجاوے جو کہ بہ نرخ مقررہ اسکیل بقدر ہوتی ہے اور یہی واجب الادا ہوگا —

اگر وصولی زر مالگزاری پر جداگانہ اسکیل کا حساب کیا جاوے اور لوکل فنڈ پر جدا تو خاص زر مالگزاری کی اسکیل کی رقم اور رقم لوکل فنڈ کے اسکیل کی رقم ہوتی ہے جسکا مجموعہ بقدر ہوتا ہے یہان سرکار کا فائدہ ہے —

تمثیل (۲) ایک موضع کی مالگزاری سرکاری کی رقم ہے اور لوکل فنڈ کی رقم بقدر ہے جسکا مجموعہ بقدر ہوتا ہے پس بروے قاعدہ اسکیل کا اسکیل بقدر ہوگا

اور یہی واجب الادا ہوگا اگر صرف لو؁ کا اسکیل حساب کیا جاوے تو ؏ ہوتا ہے اور ۓ کا اسکیل ۱۳ ۔ ۰ ۔
جسکا مجموعہ بقدر ۱۳ ہوتا ہے اور یہان سرکار کا نقصان ہے —

دفعہ ۳۴۳ — تحصیل کے حسابات مین اسکیل کے وضعات کا عمل جداگانہ کیا نجاویگا بلکہ اسد فتری گشتی نشان (۱۴۱۱) مؤرخہ ۱۳ اکتوبر ۱۸۸۵ع کے مطابق کل اسکیل وضع شدہ کا صدر رد مالگزاری کی مد دیہ صادر کے ذیل مین لکھدیا جاویگا اگرچہ اوسمین لوکل فنڈ کا اسکیل بھی شریک ہو — اس حکم کے لحاظ سے ضرور ہوگا کہ تخمینہ اخراجات کے موازنہ مین خرچ اسکیل کا اندازہ صدر رد اور رد مذکور مین اسقدر زیادہ کیا جاوے جسقدر کہ خرچ اسکیل کا اندازہ ہو بشمول اسکیل رقم لوکل فنڈ — ایضاً

دفعہ ۳۴۴ — جب کہ حسابون مین زیادہ پیچیدگی نہ ہونے کے لئے حسب دفعہ بالا یکجائی عمل کا حکم دیا گیا ہے تو ضرور ہوگا کہ دستور العمل مذکور کے اوسی حکم کے لحاظ سے جو کہ فقرہ (۲۶)* کے آخر مین ہے ہر ایک تعلقہ کی کل رقم لوکل سیس کے حساب سے جو کہ سال بہر مین وصول ہو تین روپیہ فیصدی بابت اسکیل چپراسیان پٹواری جنکی ادائی کے احکام فقرات بالا مین بیان ہوے ہین بحق سرکار جمع کر لئے جاوین سیس پر فیصدی تین روپیہ کی مجموعی رقم بنام خرچ اسکیل چپراسیان پٹواری صدر رد لوکل فنڈ کے ذیلی مد محصول مقامی مین خرچ لکھی جاکر سرکاری آمدنی کے صدر رد متفرقات مین جس کا نمبر موازنہ جمع مین ۱۹ ہے جمع کر لیجاویگی بالعوض اوس خرچ کے جو کہ صدر رد مالگزاری کی مد دیہ صادر مین حسب صراحت فقرہ ۱۰ درج ہوچکا ہے اس حکم کے لحاظ سے صدر رد متفرقات مندرجہ جمع کے موجودہ ابواب مین ایک باب بنام آمدنی اسکیل مقدم پٹواریان از رقم لوکل فنڈ زیادہ کرنا ہوگا — ایضاً

دفعہ ۳۴۵ — اس گشتی کے اجراء کے قبل جسقدر رقم ہر ایک ضلع بندوبست شدہ مین — ایضاً

* مندرجہ دفعہ ۳۰۰ جلد اول مجموعہ قوانین مالگزاری طبع دوم ** مندرجہ دفعہ ۳۴۳ جلد اول مجموعہ قوانین مال طبع دوم

ردیف ل		لوکل فنڈ

لوکل فنڈ کی بابت وصول ہوئی ہو اُس سے حسب تصریح متذکرہ (۳۴۰*) جمع و خرچ کا عمل کرنے کے
بعد صراحت فقرات (۱ و ۳**) کے مطابق مقدم پٹواری کو بھی اُنکا حق ایصال کر دیا جاوے بشرطیکہ وہ اس سے
قبل ارسال کے وقت وضع نہ کر چکے ہوں اور اگر کر چکے ہوں تو یہ بات تحقیق کے قابل ہوگی کہ ہدایات مندرجہ
گشتی ہذا کے برخلاف تو عمل نہیں ہوا ہے اور اگر تنقیح کے وقت کچھ کمی و بیشی معلوم ہو تو اوس کی اصلاح کر دیجائے
اگر رقم اسکیل یا بون کو کم پہنچی ہے تکملہ کے بقدر نقد ادا کر دیجاوے اگر زیادہ پہنچی ہے نقد وصول کر کے جمع کر دیجاوے

گشتی متعمد مال ۲۱ نشان مورخہ ۵ شہریور سنہ ۱۳ ف

دیہات جاگیر منضبطہ میں رقم لوکل سیس بغیر منظوری سرکار نہیں لینا چاہیے

دفعہ ۳۴۶ — قبل اس کے محکمہ ہذا سے جو گشتی نشان (۸***) تاریخ ہشتم رمضان سنہ ۱۳ مطابق
۲۲ خورداد سنہ ۱۲۹۹ف کو جاری ہوئی اوسکا منشا یہ تھا — دیہات منضبطہ غیر بندوبست شدہ کی رقم زائد
اور اضلاع بندوبست شدہ میں رقم لوکل سیس دیہات منضبطہ کا علیحدہ بمد امانت رکھنا ضرور نہیں ہے رقم
لوکل فنڈ خالصہ کے ساتھ جمع و خرچ کر دیا جایا کرے — امیر سید سراج الحسن صاحب صوبہ دار شمالی اب
استفسار فرماتے ہیں کہ جس ضلع میں دیہات بطور عارضی ضبط ہوں اور اون دیہات منضبطہ کی پیمائش محکمہ بندوبست
سے ہو کر تشخیص جمع ہوئی ہو اور نیز اون میں رقم لوکل فنڈ وصول کرنے کا طریقہ ہو وہاں عمل لوکل سیس کا
کیونکر کیا جائیگا صوبہ دار صاحب کے استفسار پر اور صاحب انسپکٹر جنرل مال مسٹر ڈنلاپ کی رائے پر جو
اسی باب میں وصول ہوئی ہے غور کرنے کے بعد نواب مدار المہام سرکار عالی حسب ذیل ارشاد فرماتے ہیں

الغیا

دفعہ ۳۴۷ — جاگیر کے ایسے ہر ایک مقدمہ میں صوبہ دار صاحبان کیطرف سے سرکار میں
رپورٹ پیش ہونی چاہئے اور جب تک کہ کسی مقدمہ میں سرکار کی خاص منظوری حاصل نہووے ہو تب تک
منضبطہ دیہات جاگیر میں لوکل سیس کی رقم وصول نہ کیجاویگی اور ایسا حکم سرکار سے اوسیوقت پر صادر ہوا
کریگا جبکہ یہ اطمینان ہو جائے کہ دوبارہ منصفانہ ہے اور قرب و جوار کے دیہات خالصہ کے موافق ہیں

* متذکرہ دفعہ ۳۴۰ مجموعہ ہذا — ** متذکرہ دفعہ ۳۴۱ مجموعہ ہذا —

ردیف ل		لوکلفنڈ

ہٰذا جو رپورٹ سرکار مین پیش کیجاوے اوسمین ان امور کو خاص طور پر بصراحت بیان کرنا چاہئے - اس گشتی
کی روسے محکمہ ہذا کی گشتی نشان (۸) مورخہ ہشتم رمضان ۱۳۲۸ھ مطابق ۲ تیر ۱۳۱۹ف جہان تک کہ یہ جاگیرات
منضبط غیر بندوبست شدہ سے متعلق ہے ترمیم ہوگئی ہے -

مراسلہ معتمد مال نشان ۴۰ - ۲۷ آذر ۱۳۱۹ف موسومہ صدر محاسبی

دفعہ ۳۴۸ - اس محکمہ کی تحریک پر صدر مجلس لوکل فنڈ نے منظور کر لیا ہے کہ باغات اضلاع کا

باغات کا تعلق لوکل فنڈ سے

تعلق لوکل فنڈ سے متعلق کر دیا جاوے - مجلس موصوف کے مراسلہ نشان (۱۰۵) مورخہ ۲۵ - آبان ۱۳۱۹ف
کی ایک نقل اس مراسلہ کے ساتھ آپکی ملاحظہ کے لئے مرسل ہے اگرچہ ۱۳۲۰ف کی بابت باغات کا موازنہ خرچ و
جمع سرکاری موازنہ ہی مین شامل ہوکر دفاتر جداگانہ کے ذیل مین منظور ہوچکا ہے مگر بدینوجہ کہ ہنوز تقسیم کے
احکام اس محکمہ سے جاری نہین ہوئے ہین اور صدر موازنہ کی طبع کا بھی آغاز ہے مناسب خیال کیا جاتا ہے سال حال
ہی سے صدر مجلس لوکل فنڈ کی منظوری کا نفاذ ہوجاوے سرکار نے صدر مجلس موصوف کی راے کو منظور فرمالیا ہے
اب آپ براہ مہربانی باغات کی مد کو صدر مد دفاتر جداگانہ اور سرکاری موازنہ سے خارج کرکے لوکل فنڈ کے موازنہ مین شامل فرمادین

ایضاً

دفعہ ۳۴۹ - نقل اس مراسلہ کا معتمد صاحب پ و ن کی خدمت مین بھیجکر عرض کیا جاتا ہے کہ
اگرچہ اس محکمہ کے ذریعہ سے سرکار نے صدر مجلس لوکل فنڈ کی اس راے کو منظور فرمالیا ہے مگر اس وجہ سے کہ صدر گوشوارہ
منظورہ موازنہ ۱۳۲۰ف مین اوسکا عمل بحسب صراحت فقرہ اول مراسلہ ہذا ہونا ہے آپ کے دفتر سے بھی براہ کرم
صدر محاسبی کو تصحیح ضروری اجازت دیجاوے -

ایضاً

دفعہ ۳۵۰ - نقل ثانی اطلاعاً عالیجناب عبد الصمد صاحب کی خدمت مین مرسل ہے اور گذارش ہے کہ تقسیم
موازنہ کا تختہ صدر مجلس لوکل فنڈ کے توسط سے آپکی خدمت مین پہونچ جاویگا اوسکو بلا انتظار تعلقداران اضلاع کو اطلاع
دیدیجاوے کہ یکم آذر ۱۳۱۹ف سے اقرارات موجودہ اور اخراجات متعلقہ کا خرچ لوکلفنڈ ہی مین محسوب کریں علی ہذا آمدنی بھی

ردیف م		معافی

دفعہ ۳۵۱ — شلث درجواب مراسلہ نشان ۵۰۱ - ۲۵ - آبان ۱۳۱۲ف معتمد صاحب صدر مجلس لوکل فنڈ کیخدمت مین بہیجکر نگارش ہوکہ سرکار نے مجلس کی اس تحریک کو بہی منظور فرمایا ہو کہ حسب فقرہ (۲ ۲)* دستور العمل لوکل فنڈ مسٹر علی بن عبداللہ مہتمم باغات جسوقت جس ضلع کا دورہ کرین گے اسوقت اوس ضلع کی مجلس لوکل فنڈ کے رکن قرار پا دینگے

ایضاً

دفعہ ۳۵۲ — ایک ایک نقل صوبہ دار صاحبان اضلاع کی اطلاع کیلئے بہی مرسل ہو اور قلمی ہو کہ متعلقہ صاحبان اضلاع کو بہی وہ مطلع کردین علی بن عبداللہ صاحب کے جو مراسلت باغات کے متعلق سرکار سے تہی وہ صدر مجلس لوکل فنڈ سے رہیگی اور تعلقدار صاحبان اضلاع جو مراسلت علی بن عبداللہ صاحب سے کرتے تہے وہ بدستور کرین گے مگر مجلس لوکل فنڈ ضلع کیطرف سے —

دفعہ ۳۵۳ — منظورشدہ روبکار مہتمم جو بینہ صحرا نشان ۵۴۸ واقع ۱۲ جمادی الثانی ۱۲۸۹ھ بدرخواست طبع شدن در جریدہ اعلامیہ حکم معافی محصول چرونجی وشہد وغیرہ برای آگہی عوام الناس بترسیل تختہ معافی محصول ابواب پیداوار صحرا منظورہ سرکار بذیل مندرج و نوشتہ میشود کہ سوائے معافی محصول ابواب مندرجہ تختہ مذکور معافی محصول چرونجی وشہد ولاکھہ وگوند وموم بمنظور روبکار معتمد مدار المہام بعمل آمد —

معافی چرونجی وشہد ولاکھہ وموم وگوند

مطبوعہ جریدہ ۱۲ رجب ۱۲۸۹ ہجری —

دفعہ ۳۵۴ — صوبہ دار صاحب صوبہ شمالی نے بر بنا ء تحریک تعلقدار صاحب ضلع بیدر سرکار سے اس امر کی منظوری کی تحریک کی کہ قصبہ جو کل ضلع بیدر مین ہر سال ابواب سبزی و ڈہرٹروائی کا جو ہراج ہوا کرتا ہے اور جسکی وجہ سے

معافی ہراج سبزی ودہرٹروائی**

گشتی معتمد مال نشان ۵ ۱۷ دی ۱۳۱۲ف

* مجموعۂ قوانین مالگزاری کی جلد اول طبع دوم مین یہ باب دفعہ ۱۰۸۷ مین بیان ہوا ہے —

** اسی کو شہ بازاری بہی کہتے ہین — *** ص مندکرہ دفعہ ۳۴۰ مجموعۂ ہذا —

ردیف م		معافیات

ہراج گیرندگان اون غریب رعایا اور مزدور پیشیہ سے جو بازار دن مین اشیا از قسم غلہ و ترکاری وغیرہ بغرض فروخت لاتے ہین ناجایز رقم وصول کرتے ہین اور اونکے نقصان کا اثر غریب رعایا اور مزدور پیشیہ پر پڑتا ہے وہ بنظر رفاہ خلایق مسدود فرمایا جاوے اس کے ملاحظے کے بعد نواب مدار المہام سرکار عالی باتفاق راے صوبہ دار صاحب شمالی ارشاد فرماتے ہین کہ یہ ہراج بالکل مسدودی کے قابل ہے تمامی اضلاع ممالک محروسۂ سرکار عالی مین جہان جہان ایسا ہراج ہوتا ہو قطعًا موقوف کر دیا جاوے - اور تمامی تعلقداران اضلاع کو حکم فرماتے ہین کہ جس جس ضلع مین سبزی وغیرہ فروشی کا ہراج ہر سال ہوتا ہو اوسکا ایک تختہ پنجسالہ گزشتہ کے محاصل کا مرتب کرکے بذریعہ صوبہ داری متعلقہ اس محکمہ مین بھیجدین -

گشتی معتمد مال نشان ۱۱ ۲ - اسفندار ۱۳۱۸ ف

دفعہ ۳۵۵ - اولاً صوبہ دار صاحب شمالی نے براثر تحریک عملدار صاحب سرپور ٹانڈور

معافی محصول و موقوفی ہراج تیندو یعنی ثمر آبنوس -

تحریک کی کہ بغرض آسایش و رفاہ رعایائے مفلوک ہراج تیندو کا موقوف کر دینا مناسب ہے اوس کے بعد ناظم صاحب کوتوالی اضلاع نے بھی تحریک کی - پس صوبہ دار صاحبان و صدر مہتمم صاحب جوبینیہ سے راے طلب ہوئی تھی اور اب بعد ملاحظہ آرا احکام ماتحت نواب مدار المہام سرکار عالی رعایا کے آرام و آسایش کے لحاظ سے حکم دیتے ہین کہ بالفعل ہراج تیندو موقوف کیا جاوے آیندہ اگر کسی وقت ہراج کیا جانا مناسب معلوم ہوگا تو اوس کے لیے یہ ممانعت مانع نہوگی

ایک نقل بجواب روبکار ناظم صاحب کوتوالی اضلاع نشان (۹۰۹ ۱) مورخہ ۲۱ - امرداد ۱۳۱۸ ف موسومہ ہوم سکرٹری صاحب مرسل ہے -

گشتی معتمد مال نشان ۳۲ ۲ اسفندار ۱۳۱۸ ف

دفعہ ۳۵۶ - صوبہ دار صاحب غربی کی تحریر سے معلوم ہوا کہ ضلع بیڑ کے بعض تعلقات

معافی محصول کچاری یعنی جو جوڑی والونسے لیا جاتا تھا

مین کچاری لوگ یعنی جوڑی والون کی بیبیات پر جنین

ردیف م		معافی

چوڑیاں تیار کیجاتی ہیں مختلف طور پر محصول لیا جاتا ہے جسکا کل مجموعہ سالانہ سما [illegible] صوبہ دار صاحب نے ظاہر کرکے اوسکی معافی کی راے ظاہر فرمائی ہے جبکہ دوسرے صوبوں سے اس کی تعداد آمدنی اور معافی کی نسبت راے دریافت کی گئی تو معلوم ہوا کہ کسی صوبہ کے کوئی اضلاع و تعلقات میں ان بھٹیات پر محصول لینے کا دستور نہیں ہے اور یہ محصول بالکل معافی کے لایق ہے لہذا حسب راے صوبہ دار صاحب صوبہ غربی و باتفاق آرا دیگر صوبہ دار صاحبان محصول کچا رہٹی عموماً معاف کیا جاتا ہے —

دفعہ ۳۵۷ — مجلس مالگزاری کے زمانے میں دفتر ہذا سے ذریعہ مراسلہ نشان ۲۰۲ / ۱۶ جمادی الثانی سنہ ۱۳۱۲ موسومہ مجلس مخففہ معافی ثمرہ شریفہ کا حکم جاری ہوچکا تھا مگر مجلس نے اوس حکم کے اجرا کو ملتوی کرکے صوبہ دار صاحبوں سے ایک استفسار کیا تھا کہ اس معافی سے نزاعین برپا ہوکر وقوع جرایم فوجداری کا باعث تو نہ ہوگا اگرچہ اس استفسار کے جوابات آچکے تھے اور نواب انتصار جنگ بہادر شرقی کے صوبہ دار وقت نے اپنے اضلاع میں اوسی اجازت کی بنیاد پر سنہ ۱۲۹۴ف میں معافی کی گشتی جاری کرکے اوسکا نقل بھی دفتر ہذا میں بھیجدیا تھا مگر گشتی عام کی اجرائی ہنوز نہیں ہوئی تھی کہ صوبہ دار صاحب شمالی نے تحریک کی چونکہ معاملہ طے شدہ ہے لہذا نواب مدار المہام سرکار عالی نے حسب ذیل حکم فرمایا ہے آیندہ ہر اقسام ثمرہ شریفہ کا موقوف کردیا جاوے اور زبان ملکی میں اسکی معافی کی اطلاع دیہات میں مشتہر کردیجاوے تاکہ عام رعایا اسکی ثمرہ سے مستفید ہو اور چالاک لوگوں کو ناجایز طور پر بوجہ لاعلمی رعایا متمتع ہونیکا موقع نہ ملے — اور جسقدر بقایا شریفہ کے بابت رعایا کے ذمہ واجب الوصول ہو اسی گشتی کے حوالہ سے اوسکی اخراج کا

معافی ثمرہ شریفہ

گشتی متعلقہ نشان ۲۳ / ۱۳ - امرداد سنہ ۱۳۰۱ف

عمل کردیا جاوے - اس حکم کا اثر محصول کروڑگیری کی معافی پر نہ پڑیگا -

گشتی معتمد مال نشان ۲۰ - ۰ - ابردی بہشت ۱۲۹۰ف

دفعہ ۳۵۸ - جو مقدمات مرافعتاً یا بصیغۂ نظر ثانی اسد فتر پہ دایر ہوتے ہین اون کے واسطے ابتک کوئی مدت بحکم خاص مقرر نہین کی گئی تہی صرف دفتر صدر المہام مالگزاری اور مجلس مالگزاری کے مقررہ مدت کے لحاظ پر اسد فتر مین بہی مرافعہ کی سماعت ہوتی تہی لہذا اب اسباب مین صاف صریح حکم دیا جاتا ہے کہ جسقدر مرافعہ بنا راضی فیصلہ جات تحت اسد فتر پہ پیش ہون گے یا اسد فتر کے فیصلہ کی نظر ثانی کیجاویگی اوسکے واسطے تاریخ شنوائی فیصلہ سے تین مہینے کی مدت مقرر کیجاتی ہے اگر تین مہینے کے اندر تاریخ شنوائی فیصلہ سے مرافعہ یا نظر ثانی کی درخواست نگذرے تو بدون کسی عذر خاص کے اوسکی سماعت نہ کیجاویگی نقول فیصلہ جات کے حاصل کرنے مین جو مدت گزرے گی وہ حسب دستور جاریہ عدالت محسوب دیجاویگی -

> جو مقدمات مرافعتاً یا بصیغۂ نظر ثانی اسد فتر پر دایر ہون گے اون کیواسطے تین مہینے کی میعاد سماعت مقرر کیجاتی ہے

گشتی معتمد مال نشان ۲۲ مرداد ۱۳۱۹ف

دفعہ ۳۵۹ - مقدمات اراضیات موقوعۂ آبادی کا فیصلہ جس حد تک اونکا تعلق سررشتۂ صفائی سے ہو ابتک سررشتۂ صفائی سے ہوتا تہا اور اوسکا مرافعہ صدر مہتمم سررشتۂ تعمیرات سے ہوا کرتا تھا اور گشتی مجلس مالگزاری نشان (۱۲) ۱۳۲۳ف کا عنوان ۲۶ صفحہ (۱۲ الف) اسکا موید تھا صدر مجلس لوکل فنڈ کے جلسۂ منعقدہ دفتر ۲۰ - مارچ ۱۹۱۰ء مین طے ہوا کہ ایسے مقدمات منفصلہ ضلع کا مرافعہ صوبہ داری مین اور صوبہ داری کا مرافعہ سرکار عالی علاقہ مالگزاری مین ہوا کرے - لہذا نواب مدار المہام سرکار عالی بمنظوری تجویز صدر مجلس موصوف

> مقدمات [illegible] اندرون آبادی کا فیصلہ آیندہ کن محکمہ جات سے اور مرافعہ کس محکمہ مین ہوگا -

* مجموعۂ قوانین مالگزاری کی جلد اول طبع دوم مین دفعہ ۵۵ کے بعد یہ تختہ طبع ہوا ہے -

مرافعہ و تجویز ثانی		ردیف م

حکم دیتے ہین کہ آیندہ سے حسب تصریح صدر عمل ہوا ور گزشتہ فیصلہ جات کا مرافعہ بھی جنکی مدت باقی ہو محکمہ جات مذکور مین رجوع اور منفصل ہو۔

گشتی معتمدال
نشان ۶۸
۲۰- آبان
۱۲۹۹ف

دفعہ ۳۶۰- صوبہ جات کے احکام اقتداری کے ماہواری روزنامچون کے ملاحظہ سے واضح ہوا کہ اکثر مرافعہ اور تجویز ثانی کے مقدمات مرافع یا تجویز ثانی خواہ کے عدم حضوری کیوجہ سے عدم پیروی کے نام سے خارج ہو جایا کرتے ہین اور ممکن ہے کہ ایسا ہی محکمہ جات اضلاع مین بھی ہو۔ نواب مدار المہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہین کہ جب تک مالگزاری کے علاقہ کا مکمل دستور العمل جو زیر غور ہے جاری ہوکر ان معاملات کو صاف نکر دے تب تک یہ استثناء کسی ایسی حالت کے جسمین مجوز کو مرافع یا تجویز ثانی خواہ کے حاضری کی فی الحقیقت کوئی خاص ضرورت داعی ہوکر اوسکی حاضری کا بہ تعین تاریخ تحریری حکم دیا گیا ہو اور اوس حکم سے اطلاع پانیکا ثبوت شخص مذکور کی نسبت مثل مین موجود ہو اور کوئی مقدمہ مرافعہ یا تجویز ثانی صرف عدم پیروی مرافع یا تجویز ثانی خواہ کی بنیاد پر خارج نکیا جاوے بلکہ رویداد پر (یا دیگر وجوہ خارج المیعاد وغیرہ پر اگر اس قسم کا کوئی عذر عارض ہو) تجویز کیجایا کرے اور محکمہ ماتحت کو اور اوس محکمہ کے ذریعہ سے فریقین مقدمہ کو اوس سے اطلاع دیجایا کرے۔

مرافعہ کے مقدمات مرافع کی غیر حاضری کی حالت مین بجاے اس کے کہ عدم پیروی مرافع کے نام سے خارج ہون رویداد موجودہ پر فیصل پاوینگے۔

گشتی معتمدال
نشان [illegible]
۱۸ شہریور ۱۲۹۹ف

دفعہ ۳۶۱- محکمہ جات صوبہ داری کے بعض ایسے احکام ملاحظہ سے گذرے جنکے ذریعہ سے بعض ایسے مقدمات مین جنکی حکم آخر کی منظوری محکمہ جات ضلع

محکمہ مرافعہ کا کسی ایک مقدمہ کی بابت بر بنیاد درخواست محکمہ ماتحت منظوری دینا اوسی مقدمہ کے مرافعہ کی سماعت کا مانع نہین ہے۔

دفعہ ۱۴۲ مجموعہ ہذا بھی اسی باب سے متعلق ہے

متفرقات	گشتیات کے متعلق	ردیف م

نے خارج الاقتداری کی وجہ سے محکمہ صوبہ داری سے حاصل کی تہی محکمہ صوبہ داری سے مرافعین کو فہمایش ہوچکی تہی کہ چونکہ اسمقدمہ مین ضلع نے بمنظوری صوبہ دار حکم جاری کیا ہے لہذا اسکا مرافعہ اب محکمہ صوبہ داری مین نہین ہونا چاہئے بلکہ سرکار کے محکمہ مین پیش ہونا چاہئے اگرچہ یون خاص احکام کی نسبت سرکار نے خاص خاص ہدایات کے ذریعہ سے صوبہ دار صاحبون کو سماعت مرافعہ کے لئے حکم فرمادیا ہے مگر اس لئے کہ بطور عام اطلاع ہوجاوے اس گشتی کے ذریعہ سے بہی بصراحت اطلاع دیجاتی ہے کہ کسی محکمہ مرافعہ کا اپنے ماتحت محکمہ کے خارج الاقتدار مقدمہ مین بصیغہ ابتدائی منظوری کا دینا اوسی مقدمہ کی سماعت مرافعہ کے لئے مانع نہین ہوتا ملاحظہ ہو گشتی محکمہ ہذا نشان ۲۲ ۱۳۰۵ف اوسکے ذریعہ سے موقوفی تحصیلدارون کے متعلق اسی مسئلہ کے متعلق اشارہ کیا گیا ہے مگر چونکہ وہ گشتی خاص ہے تقرر تحصیلداری متعلق لہذا اس کلیہ کو اس گشتی کے ذریعہ سے بطور عام بیان کیا جاتا ہے مثلاً ایک گرداور جسکی موقوفی کا حکم اول تعلقدار ضلع نے بمنظوری صوبہ دار جاری کیا ہے ضلع کے حکم کی ناراضی سے محکمہ صوبہ داری مین اوسی طرح مرافعہ کرسکیگا جسطرح کہ ضلع کے اقتداری موقوفی کی بابت کرتا۔

گشتی معمولی نشان ۱۷ ۲ اخورداد ۱۲۹۶ف

دفعہ ۳۶۲ - محکمہ ہذا سے آیندہ گشتی کا سالانہ صرف اون رُوبکارون پر ثبت ہوا کرے گا جو بطور قواعد و ضوابط کے جاری ہون گے اور جو گشتیات کہ کسی کاغذ بابت کی طلبی وغیرہ مین عام طور پر جاری ہوتے ہین وہ بذریعہ نشان کلیات یا نشانات سلسلہ وغیرہ جاری ہوا کرین گے ۱۲۹۶ف مین اس سے پیشتر ۳۲۳ روبکارین جاری ہوئی تہین جسمین وہ روبکارین فقرہ تذکرہ صدر کے بموجب گشتی کی تعریف مین داخل نہین ہین لہذا اون گشتی کا صحیح نشان حسب منشا گشتی ہذا اب ازسرنو قایم کیا گیا ان نشانات کی فہرست منسلک ہے ابتدا سے محکمہ جات بین ساوستعد

آیندہ صرف ہدایتی احکام پر گشتی کا نشان سلسلہ ثبت ہوگا۔

مجموعہ قوانین مالگزاری مین یہ باب دفعہ ۱۰۹۴ سے آغاز ہوکر دفعہ ۱۱۱۷ پر جلد اول طبع دوم ختم ہوا
مذکرہ دفعہ ۲ جلد اول مجموعہ قوانین مالگزاری طبع دوم

متفرقات	جواب طلب کے متعلق	ردیف م

روبکار پر گشتی کی جہت سے منتخب کرکے اونکو گشتیون کے فائل بک مین لگائے گئے اور اون پر سرخی سے یہ مصححہ نشانات قایم کر لیجیے آیندہ جو گشتیات جاری ہونگے وہ انہین نشانات کے سلسلہ سے جاری ہون گے اور ہر سال فصلی کے شروع نشان بدلا جایا کرے —

گشتی متعلقہ نشان (۱۸) ۱۰ امرداد سنہ ۱۲۹۵ف

جواب طلب مراسلون پر ایک جداگانہ نشان موسوم بہ نشان یاددہی قایم کرنا چاہیے

دفعہ ۳۶۳ — اسدفتر کی گشتی نشان (۱۰۴) سنہ ۱۳۰۲ کے ذریعہ سے جو حکم کہ جواب طلب مجاریون پر نشان نہ لکھنے کے بارہ مین جاری ہوا ہی اوس کے متعلق صوبہ دار صاحب جنوبی کو یہ اعتراض ہے کہ مجاریہ جواب طلب پر نشان نہ ہونے سے برآمد مثل مین دقت ہوتی ہی اور صرف بڑے مقدمہ مثل کی تلاش کرنی پڑتی ہے جس مین وقت زیادہ صرف ہوتا ہے اگرچہ کسی اول اللذکر کے حکم کے لحاظ سے بھی جبکہ ہر ایک جواب طلب مراسلہ مین ابتدائی روبکار کا نشان اور تاریخ لکھی جاویگی جسکا جواب مطلوب ہی تو مثل کا برآمد ہونا بالکل ممکن ہے مگر دفتری اصول کی رو سے مجاریہ کا بے نشان رہنا البتہ درست نہین ہی اس لئے جملہ صوبجات مین مجاریہ جواب طلب کے لئے اوسیطرح ایک جداگانہ کتاب ہر ایک دفتر کے لئے قایم کر لیجاوے جسطرح کہ ۱۲۹۵ف مین صوبہ شرقی مین قایم ہوئی ہے یعنی جواب طلب مجاریہ کا نشان سلسلہ اوس جداگانہ کتاب مین جدا قایم رہیگا اور بالاتفاق اگر کسی دفتر سے گشتی اول اللذکر کے حکم کی تعمیل مین غلطی بھی ہو جاوے گی تو کسی نشان کے نہ رہنے سے اوس دقت کا سامنا نہ ہوگا جس دقت کا اظہار صوبہ دار صاحب جنوبی نے فرمایا ہے — معمولی مجاریہ مین جواب طلب روبکارون کا درج کرنا مناسب نہین ہے کہ اوس سے اصلی کام کی مقدار زیادہ دکھلائی دیتی ہے اور یہ مناسب نہین ہے —

مجموعہ قوانین مالگزاری کی جلد اول طبع دوم مین یہ باب دفعہ ۱۰۰۱ مین بیان ہوا ہے —

ردیف م	کاغذات کے چھیلنے یا دہونے کی ممانعت	متفرقات

گشتی متعلقہ مال نشان ۳۲ - ۲۱ - آبان ۱۲۹۰ف

کاغذات کو مشکوک و مملوک کرنے کی ممانعت —

دفعہ ۳۶۴ — متواتر دیکھنے مین آیا ہی کہ روبکارون مین اور تجویزون مین غلط عبارتون کو چاقو سے چھیل کر دوسری عبارت اوسکی جگہہ لکھہ دیتے ہین یا غلط عبارتون پر سادے کاغذ کا پرچہ چسپان کرکے اوسپر صحیح عبارت لکھتے ہین اور کبھی یہ بھی دیکھا گیا ہی کہ کوئی عبارت یا رقم اگر غلط ہوگئی ہے تو اوسکو دہو ڈالتے ہین اوسقدر کاغذ تراش کر دوسرا سفید پرچہ اوسکی جگہہ وصل کر دیتے ہین اور اوسپر صحیح عبارت یا رقم درج کرتے ہین یا کسی غلط نام یا رقم کو مشکوک کرکے یا موٹے قلم سے صحیح کرتے ہین یہ تمام طرز کارروائی سرکاری تحریرات مین سخت معیوب ہی اور اگر وہ جایز رکھا جاوے تو کوئی اطمینان اسبات کا باقی نہین رہتا کہ افسرون کے دستخطون کی اجراسی دفتر کا کوئی چالاک شخص یا دوسرے دفتر کے ایسے لوگ جہان وہ کاغذ بہیجا جاتا ہے خود اس قسم کی کارسازی نکر سکینگے وغیرہ لہذا سرکار ارشاد فرماتے ہین کہ آیندہ سے یہ برا طریقہ قطعی موقوف کیا جاوے اگر کبھی کوئی عبارت یا رقم یا نام غلط درج ہو جاوے تو نہایت آسان اور صاف کارروائی یہ ہے کہ اوسکو قلم زد کیا جاوے اور اوسکے آگے اوسکو صحت کے ساتھہ لکھہ دیا جاوے اور اگر آگے لکھنے کا موقع باقی نہین رہا اور اوس قلم زدشدہ عبارت وغیرہ کے اوپر یا نیچے اوسکو صاف طور سے اور اوسکو صحت سے لکھنا پڑے تو مقامات احتیاط طلب مین اوس افسر کی دستخط ثبت کردی جاویگی جنکے دستخط اوس تحریر کے آخر ثبت ہونی ضرور ہو اور جب کوئی عبارت یا نام یا رقم وغیرہ قلم زد کیا جاوے تو اوسپر اسطرح خطوط کہینچے جاوین کہ معلوم ہوتا رہے کہ پہلے کیا لکھا گیا تھا اور کسی عبارت کا اسطرح پر مٹانا مقصود ہو کہ آیندہ بھی کوئی اوسکو پڑہ نہ سکے تو اول تو بہتر یہ ہے کہ تحریر ہی از سر نو لکھا جاوے اور اگر معلوم ہو کہ اوسمین زیادہ ہرج ہوتا ہے تو محو شدہ عبارت کے اول اور آخر مین اوس افسر کی دستخط ثبت ہونی چاہئے جسکی طرف سے وہ تحریر ہے بعض تختہ جات مین جبکہ کاغذ کی کمی ہوتی ہے

اور اوس کے متصل کچھ زیادہ لکہنا ہوتا ہے تو مجبوری اور سادہ کاغذ وصل کرنا پڑتا ہے ایسی حالتمین ضرور ہے کہ مناسب مقامات وصل پر افسران مذکور اپنی دستخط کر دیا کرین تاکہ آیندہ اوس کاغذ کی نسبت کسی شک کا محل باقی نرہے -

الیضاً

دفعہ ۳۶۵ — اظہارات مین اگر ایسا کوئی موقع آجاوے جسکا ذکر فقرہ اول مین ہوا ہے تو وہان مظہر کی دستخط بہی کرائی جاوین اور وہ افسر بہی اپنی دستخط کرین جسکے روبرو وہ اظہار قلمبند ہوتا ہو اظہارات اور بیانات مین کوئی غلط عبارت کسی افسر کے ہاتہہ سے اسطرح پر محو نکی جاوی جو پڑہنے سے معلوم ہوسکے کہ پہلے کیا لکہا گیا تہا - عرایض مین بہی جو اہل مقدمات کی طرف سے پیش ہوتے ہین چہیل چہال کا طریقہ دیکہنی مین آیا ہے اور کبہی کبہی یہ بہی دیکہنے مین آیا ہی کہ کسی عبارت کو دہو کر یا اسطرح پر مٹا کر کہ پہلے عبارت پڑہی نجاوے اوسکی جگہہ دوسری عبارت لکہتی ہین پس عرض داروں کیطرف سے بہی اس قسم کی کارروائی آیندہ جایز نہ رکہی جاوے اور ایسے تمام عرضیان واپس کر دیجاوین شرح واپسی مین وجہ واپسی بیلازمی جاوے لیکن اگر معلوم ہو کہ کوئی عرضیگزار بہت ہی مفلس ہے اور اوسکو دوسرا کاغذ بہم پہونچنا سخت دشوار ہوگا تو افسر سررشتہ مجاز ہے کہ مقامات مشکوک وغیرہ پر عرضیگذار کی دستخط کرا کر اور اپنی کیفیت لکہکر اوسوقت اوس عرضیگزار کی عرضی کو قبول کرے اور آیندہ کے لئے عرضیگزار کو سخت تنبیہ کر دے -

الیضاً

دفعہ ۳۶۶ — نقول جو سرکاری محکمہ سے لوگونکو دے جاتے ہین اون مین غلط قلم زد شدہ عبارتون وغیرہ کی نقل کرنی ضرور نہین ہے بلکہ جسقدر عبارت وغیرہ کی صحت کے ساتہہ کسی کاغذ مین اوس سے نقل دیجاوے اور نقل نویسون سے اگر ترتیب نقل مین اتفاقاً کوئی غلطی ہو جاوے تو اوسکو خطوط سے اسطرح پر قلم زد کر دیا جاوے کہ پڑہا جاتا رہے کہ پہلے غلطی سے کیا لکہا گیا اور ان مقامات پر بہی اون افسرون کو اپنی

متفرقات	کاغذات مین چہیلنے یا دہونے کی ممانعت	ردیف م

دستخط کرنی چاہئیں جنکے دستخطون سے وہ نقول اجرا ہوتی ہین —

ایضاً

دفعہ ۳۶۷ — آخر مین سرکار بتاکید ارشاد فرماتے ہین کہ ان تمام مذموم طریقہ ہائے متذکرہ صدر کی اصلاح مین ایک افسر سررشتہ کو پوری توجہ صرف کرنی چاہئے تاکہ یہ پرانی عادتین لوگونسی ترک ہوسکین ہر ایک افسر کو ضرور ہے کہ ان احکام سے اپنے عملون کو بخوبی متنبہ کردے اور اگر اسپر بہی کوئی فروگذاشت ہو تو مناسب ہے چشم نمائی کی بغیر مقابلہ کو نچہوڑے —

گشتی معتمد مال نشان (۱۲) ۱۲۹۹ ف غرہ امرداد

دفعہ ۳۶۸ — اسدفتر کی گشتی نشان (۲۳) ۱۲۹۹ف کے ذریعہ سے کاغذات سرکاری

سرکاری کاغذات کے سادہ حصہ پر سیاہی گرجانے کی حالت مین اوسکا دہونا یا چہیلنا ممنوع ہے —

مین الفاظ کے چہیلنے یا دہونے یا مشکوک کرنے یا مٹانے کی نسبت جو امتناعی احکام کہ بیان ہوئے ہین اون کے سوا ایک اور صورت پیش ہوئی ہے کہ سرکاری کاغذات کا ایک حصہ جسکہ تحریر سے خالی ہو اور اوسی پر سیاہی گرجاوے تو کسطرح پر عمل ہونا چاہئے عملاً اوسوقت تک جو عادت کہ پائی گئی وہ یہ ہے کہ عمال صرف اسی بہروسے پر کہ وہ حصہ سادہ ہے جس پر سیاہی گر پڑی ہے دہو ڈالتے ہین اور بعض مواقع مین چہیل کر بہی اوس دہبہ کو دفع کرنے کی فکر کرتے ہین درحالیکہ دونون تدابیر کا نتیجہ ایک شک کا پیدا کرنے والا ہوتا ہے کہ دہویا ہوا یا چہیلا ہوا حصہ دراصل کسی دہبے کے مٹانے کے لئے مشکوک اور مشتبہ رہے یا کسی تحریر کے چہپانے کے لئے چونکہ نفس حرکت دہونے اور چہیلنے کی ایک سخت بدنما حرکت ہے جس سے ہمیشہ وقوع فعل مذکور کے بعد نیک نیتی ہی بدنیتی کے شبہ مین شریک ہو جایا کرتی ہے لہذا آیندہ کے لئے اوس سے سخت احتراز رہے اولی ہے پس واضح رہے کہ کسی سرکاری کاغذ کا سادہ حصہ بہی بضرورت بالا ہرگز دہویا یا چہیلا نہ جاوے گا یا اور کسی طریقہ سے

نوٹ متذکرہ دفعات ماضیہ

ردیف م	ہراج مکانات رعایاے مفرور	متفرقات

سیاہی کے دہبے کو نکالنے کی فکر کرنی ممنوع ہے ایسی حالتین یعنی جب کہ کسی تحریر کے سادہ حصہ پر سیاہی گر پڑے تو اوسی کے پاس صرف اس بات کو لکھدینا چاہئے کہ سیاہی گر پڑی اور ساتھہ ہی تاریخ کے صراحت کے ساتھہ وہ شخص اپنی دستخط بھی کردیوے جسکے ہاتھہ سے وہ بے احتیاطی ہوئی۔ اگر سیاہی کا دہبہ بعض الفاظ تحریر کو چھپا دیوے تو اون الفاظ کی نقل اوسی دہبہ کے بازو یا نیچے حاکم محکمہ کی تصدیق سے بصراحت تاریخ ہوجانی چاہئے یہ گشتی ایک جزو حکم ہذا گشتی نشان ۳۲ ۱۲۹۵ف کے طور پر پڑہی جاویگی۔

گشتی معتمد مال نشان ۲۳ ۱۱ اسفندار ۱۳۰۱ف

دفعہ ۳۶۹ — مولوی محمد عبد الباقی صاحب منصرم صوبہ دار صوبہ جنوبی نے بذریعہ مراسلہ نشان ۱۰۱ واقع ۹ ربیع الاول ۱۳۱۲ بحوالہ روبکار تعلقدار صاحب ضلع ننگنور اس امر کی تحریک کی کہ رعایا جو زمانہ قحط مین مفرور ہوگئی ہے اون کے

ہراج مکانات رعایاے مفرور یا متعلق از صیغہ فوجداری

مکانات یا کہنڈر جو کچھہ باقی ہون اونکا ہراج کسطرح ہوگا۔ بترسیل اصل مراسلہ مذکور معہ نقل ملفوفہ خدمت مین نواب فتح نواز جنگ بہادر ہوم سکرٹری کے لکھا گیا کہ اب جن امور کی نسبت سرکار کی توجہ درکار ہے وہ یہ ہین کہ جس قحط مین رعایا مفرور ہوئی ہے اوسکو دس برس سے زیادہ عرصہ گذر گیا ہے لہذا اسوقت کے معاملات کے نسبت ایک طولانی میعاد کا اشتہار جاری کرنا کچھہ مفید نہین ہے اجازت ہونی چاہئے کہ ایسے مکانات و کہنڈر جب موقع ہو فروخت یا ہراج کردئے جاوین ایک معمولی اشتہار دو ہفتہ کے بعد۔ یہ معاملہ بذریعہ ہوم سکرٹری ملاحظہ سرکار مین پیش ہوکر رزولیوشن نواب مدار المہام سرکار عالی بجریدہ ہوم ڈپارٹمنٹ نمبر ۲۲/۴ بابت ۱۳۰۳ف مورخہ ۲ مہر ۱۲۹۵ف مطابق ۱۵ محرم ۱۳۱۳ شائع ہوچکا ہے اور اوسکا خلاصہ حکم یہ ہے کہ جب کسی رعیت کو گانون سے

ردیف م	اختیارات محکمہ جات مال متعلق بہ کارروائی مقدمات	متفرقات

غیر حاضر ہوئے ایک سال سے زیادہ عرصہ گذر گیا ہو اور اوسکی اراضی کاشت سے بہی اوسکا نام خارج ہو چکا ہو اور کوئی کارروائی اس عرصہ مین شخص مذکور کیطرف سی اپنے ملکیت مکانات وغیرہ کی محفوظ رکھنے کے واسطے عمل مین نہ آئی ہو تو اگر کوئی شخص اوس گانون مین آباد ہونیکی غرض سے رعایا مذکور کے مکان یا کہنڈر کی درخواست کرے تو تحصیلدار متعلقہ مجاز ہوگا کہ اشتہار میعادی دو ہفتہ جاری کرکے واجبی قیمت پر جسکی تشخیص مین پنچایت سے مدد لیجاوے گی املاک مذکور معہ ایک سند ملکیت کے درخواست کنندہ کے حوالہ کرے اور رقم بصیغہ لاوارث جمع کرادیجاے اسکے بعد اوس رقم کی نسبت عدالت سے حسب ضابطہ کارروائی ہوگی اور درصورت نہ پیش ہونے کسی درخواست کے وہ املاک بہی اوسطرح جیسے اوپر بیان کیا گیا معرفت تحصیلدار نیلام کیجاوے اور زر نیلام بصیغہ لاوارث جمع کردیا جاوے پس حکام مال کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ مطابق حکم مندرجہ رزولیوشن مذکور کے اپنے علاقہ ہاے متعلقہ مین عمل پیرا رہین

اختیارات محکمہ جات مال متعلق بہ کارروائی مقدمات -

دفعہ ۲۷۰ - اگر کسی شخص سے کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا محکمہ مال مین کوئی جرم جرائم مندکرہ ذیل سے سرزد ہو تو ایسی حالتمین عدالت دیوانی یا فوجداری یا محکمہ مال کو اختیار ہوگا کہ مرتکب جرم کو حوالات مین رکہکر اسی روز قبل برخاست اجلاس جرم مندکرہ کی سماعت کرے - اور مجرم کی نسبت اوس کی حیثیت اور حالات متعلقہ اور روئیداد مقدمہ کے لحاظ سے تجویز سزاے جرمانہ کی کرے جسکی تعداد ایک سو روپیہ سے زاید نہو - اور اگر جرمانہ ادا نہ کیا جاوے تو قید کیواسطے حکم صادر کرے - اور اس حبس کی انتہائی میعاد ایک مہینہ سے زاید نہوگی -

تفصیل جرائم

الف حاکم مجاز کے روبرو کسی وثیقہ کے پیش کرنے یا حوالہ کرنے سے انکار یا ابا کرنا +

ب - حلف سے انکار کرنا جب کوئی حاکم مجاز حلف کرنے کا باضابطہ حکم دیوے +

ج - اُن سوالات سے انکار کرنا جنکا بصحت بیان کرنا کسی شخص پر قانوناً واجب ہو +

د - اپنے اظہار یا بیان پر دستخط کرنے سے انکار کرنا جو حاکم مجاز کے روبرو کیا گیا ہو +

ہ - ملازم سرکاری کی اہانت کرنا یا ہارج ہونا بروقت ادائے کار منصبی کے +

دفعہ ۳۷۱ - یہ حبس فوجداری کے عام محبس مین نہو گی بلکہ اوس جگہہ پر ہوگی جہان حاکم مناسب خیال کرے - اور ایسے محبوس کا خور و نوش اوسی کے ذمہ ہوگا - | ایضاً

دفعہ ۳۷۲ - لازم ہو کہ عدالت اون جملہ واقعات ارتکاب جرم کو قلمبند کرے اور جواب مجرم کا بھی تحریر کرے - اور حکم سزا صادر کرے اور اگر جرم مذکور متعلقہ حرف ہ مندرجہ دفعہ ۳۷۰ ہو تو مثل مین یہ کیفیت شامل ہونا ضرور ہے - کہ وہ عہدہ دار سرکاری کس کارروائی مین مصروف تہا اور مزاحمت اور توہین کس طرح ظہور مین آئی | ایضاً

دفعہ ۳۷۳ - اگر کسی مقدمہ مین رائے عہدہ دار اسکی مقتضی ہو کہ جرمانہ سو روپیہ سے زیادہ ہونا مناسب ہے یا یہ کہ علاوہ ایک مہینہ کی قید کے زیادہ قید کی ضرورت ہے تو اوسوقت لازم ہوگا کہ حاکم مذکور واقعات اور بیان مجرم کو کہ جسکا ذکر پہلے گذرا تحریر کرکے مقدمہ کو عدالت فوجداری کے سپرد کرے - اور عدالت فوجداری بعد کارروائی کے تجویز باضابطہ صادر کرے + | ایضاً

دفعہ ۳۷۴ - اگر کوئی حاکم کسی شخص کی نسبت بوجہ الزامات مندرجہ بالا تجویز سزا صادر کرے یا تجویز سپردگی فوجداری کی کرے تو حاکم مذکور مجاز ہے کہ جسوقت مجرم مذکور تعمیل حکم حاکم بجالاوے یا حسب استرضای حاکم معذرت پیش کرے تو مجرم کو رہا کردے یا سزا کو معاف کر دیوے + | ایضاً

دفعہ ۳۷۵ - جس شخص کو حسب منشاء اس گشتی کے کسی دیوانی یا فوجداری یا مالی محکمہ نے نسبت | ایضاً

کسی جرم کے متعلق تجویز کی ہو اوسکا مرافعہ کرنا جایز ہے - اور یہ مرافعہ اون ہی قواعد او ضوابط عام کے بموجب اوس

محکمہ مین دایر ہوگا جنکے روسے اوس محکمہ کا حاکم عمل کرتا ہے -

دفعہ ۳۷۶ — نواب بشیر نواز جنگ بہادر صوبہ دار صوبہ شرقی نے بذریعہ نشان ۷۸۷

دوم و سوم تعلقدار صاحبان نگرانی جب کیے جاتے ہین کہ اشلہ تحصیل بصیغہ نگرانی طلب کرین اور درصورت غلط ہونے فیصلہ کے مقدمہ حکم اخیر کے واسطے تعلقدار صاحب ضلع کی خدمت مین بھیجین اور تا صدور حکم تعلقدار صاحب التوا ترمیم کا حکم دین -

واقع ۲۵ شہریور ۱۲۹۹ف کے ذریعہ سے سرکار مین اس مسئلہ کو پیش فرمایا کہ دوم سوم تعلقداران کو تحصیلدارون کے اقتداری مقدمات مین بصیغہ نگرانی اجازت ہونی چاہیئے کہ بطلب یا بلا طلب مثل اگر کچھہ غلطی پائین تو اوسکی ہدایت و اصلاح کر دین اس تحریک کے پیش ہونے پر راے - جی ڈناپ انسپکٹر جنرل مال کی راے بھی دریافت کیگئی جسکے وصول اور ملاحظہ فرمانے کے بعد نواب مدار المہام سرکار عالی باتفاق راے صاحب انسپکٹر جنرل بہادر حسب ذیل حکم فرماتے ہین کہ دوم سوم تعلقدارون کا یہ فرض منصبی ہوگا کہ وہ وقتاً فوقتاً تحصیلدارون کے کام کی تنقیح کرتے رہین اور جن مقدمات مین احکام کو نادرست پائین اوسکی اطلاع تعلقدار ضلع کو دین - لیکن جب دوم و سوم تعلقدارون کو تحصیلدار کے فیصلہ کی ناراضی سے مرافعہ سننے کا اختیار نہین ہے تو وہ مجاز نہین ہین کہ تحصیلدارون کے فیصلون مین ترمیم یا رد و بدل کرین البتہ انکو اجازت دیجاتی ہے کہ مثلونکو تحصیل سے طلب کرین اور اگر یہ معلوم ہو جاوے کہ تحصیلدار کا فیصلہ غلط ہے تو انکو لازم ہوگا کہ فوراً مقدمہ کو تعلقدار صاحب کے حکم کے لئے بھیجدین

گشتی مجریہ نشان ۲۰۲ ۷ اسفندار ۱۳۰۲ف

ضمیمہ ردیف ن نگرانی کی جلد اول طبع دوم تین یہ باب دفعہ ۱۱۱۷ سے آغاز ہوا اور دفعہ ۱۱۱۸ پر ختم

ردیف ن		نقول

اور ساتھ ہی اس کے وہ اسباب کے مجاز کئے جاتے ہین کہ تا صدور حکم تعلقدار التواے تعمیل مقدمہ کے لئے تحصیل پر حکم لکھدین —

گشتی معتمد مال نشان ۱۹ ۲۸ فروری سنہ ۱۲۹۰ ف

دفعہ ۳۷۷ — صوبہ دار صاحب صوبہ غربی کی تحریک مندرجہ عنوان پر بعد دریافت آراے دیگر صوبہ دار صاحبان یہ امر قرار پایا کہ وہی مفلس جس نے عدالت دیوانی مین بصیغہ ناداری اپنا مقدمہ دایر کیا ہو اگر اگر اوسی مقدمہ مین مال کے صیغہ سے سادی کاغذ پر نقلین لینا چاہتا ہے تو اسباب کا اطمینان کر لینے کے بعد کہ حقیقت مین ناداری کا سارٹی فکٹ عدالت سے اوسکو ملچکا ہے اور صیغہ ناداری مین اوسکا مقدمہ دایر ہے اور اوسی مقدمہ کی تائید مین سر رشتہ مال کے فلان وثایق اوسکو مطلوب ہین تو کاغذات مطلوبہ کی نقلین سادے کاغذ پر اوسکو دینا چاہئے لہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ آیندہ سے حسب قرارداد ہذا عمل اوری ہوا کرے

جب کوئی ایسا شخص کہ جسکا مقدمہ بصیغہ ناداری عدالت مین دایر ہو اوسی مقدمہ کی تائید مین کسی اسناد وغیرہ کاغذات وثایق کے نقل صیغہ مال سے لینا چاہے تو بعد اطمینان اس امر کے کہ عدالت مین وہی مقدمہ بصیغہ ناداری لے لیا گیا ہے نقول مطلوبہ سادی کاغذ پر دئے جاوینگے

گشتی معتمد مال نشان ۵۹ ۵ مہر سنہ ۱۲۹۹ ف

دفعہ ۳۷۸ — محکمہ جات کروڑگیری نے جو فیصلہ جات کہ محصول مال کے متعلق صادر ہوا کرتے ہین جنکی ناراضی سے مدعا علیہ اون کا مرافعہ محکمہ جات فوقانی مین کرنا چاہتا ہو اون فیصلون کی نقل تعمیل فیصلہ تا اطمینان تعمیل فیصلہ کے قبل نہین دیجاتی ہے اور یہ عمل اس احتیاط پر مبنی تہا کہ اکثر مدعا علیہم جو کہ تجار باشندگان ممالک غیر رہتے ہین بمجرد حصول نقل

عطاے نقل کی تاکید

جلد اول مجموعہ قوانین مالگزاری طبع دوم مین یہ باب دفعہ ۱۱۱۹ سے شروع اور دفعہ ۱۱۲۱ پر ختم ہوا

ردیف ن		نقول

بلا تعمیل فیصلہ اپنی جایداد کو سرکار عالی کے علاقہ سے منتقل کر دیتے ہیں جسکے بعد تعمیل میں بڑی ہی دقت پیدا ہوتی ہے - علاقہ کروڑگیری کا یہ عمل گو کیسی ہی احتیاط پر مبنی ہو مگر نواب مدارالمہام سرکار عالی اسوجہ سے اوسکو موقوف فرماتے ہین کہ وہ عمل اصول انصاف کے بالکل برخلاف ہے اور حکم فرماتے ہین کہ آیندہ سے بمجرد صدور فیصلہ فریقین کو اوسی وقت اوس کی سماعت کرا دیجاوے اور بلا انتظار تعمیل فیصلہ فریقین یا فریق کی درخواست کے پیش ہونیکے مثا اوس کی نقل با ضابطہ دیجواست دارکو دیدیجاوے - کسی مقدمہ کا فیصلہ آخر ایک ایسا کاغذ ہے جسکی نقل ہر شخص حاصل کر سکتا ہو فریق مقدمہ ہی پر حصر نہین ہے سرکار کے اس منشا سے جبکہ کمشنر صاحب کروڑگیری کو اطلاع دی گئی تو اونہون نے یہ عذر کیا کہ فیصلہ کی تعمیل پہر کسطرح ہوگی لہذا نواب مدارالمہام سرکار عالے ارشاد فرماتے ہین کہ افسران کروڑگیری جو کسی جرمانہ وغیرہ کرنیکے مجاز ہین وہ اپنے فیصلون کی تعمیل وصول رقم کی نسبت اونہین اختیارات کے بموجب کر سکتے ہین جو عہدہ داران مال کو وصول اقبایا مالگزاری کی نسبت حاصل ہین - اور معہذا باوجود دیدینے نقل اور اجاع مرافعہ کے بھی تعمیل فیصلہ کا التوا اوس وقت تک ہرگز ضرور نہین ہے جب تک کہ محکمہ مرافعہ سے التوا کا حکم صادر نہو جسمین ہمیشہ یہہ حکم ہو گا کہ بعد اخذ ضمانت معتبر تعمیل ملتوی کیجاوے لیکن اگر کسی خاص مقدمہ مین اوس مقدمہ کی خاص حالت کے لحاظ سے محکمہ مرافعہ بلا اخذ ضمانت تعمیل کو ملتوی رکھاجاوے تو وہ امر آخر ہے اور اوس وقت محکمہ مرافعہ کے حکم کے مطابق عمل ہوگا -

دفعہ ۳۷۹ - اکثر دیہات جاگیر و مقطعہ مین سالہاسال سے رسوم دیسکہی و منیواری وغیرہ ابواب اور بن مقطعہ بقایا چلا آتا ہے اور

تصریح اختیارات متعلقہ ان اضلاع و صوبہ داران

گشتی منظوران ۲۱ شعبان ۱۳۰۹ھ ۲۰ مارچ ۱۸۹۲ء

وصول مالگزاری		ردیف و

تحصیلداروں اور تعلقداروں وصوبہ داروں کی تاکید وصول رقم کی نسبت کم موثر ہوتی ہے -اور	دربارہ ضبطی دیہات جاگیر ومقطعہ وغیرہ بابت عدم ادائے رقم سرکاری —

اس لئے عہدہ داران موصوف کو سرکار کے تنگی کے ساتھ ایک طولانی خط وکتابت کرنی پڑتی ہے اور بڑی دقتوں سے یہ رقمیں وصول ہوا کرتی ہیں اسکے دو سبب معلوم ہوتے ہیں ایک یہ کہ اکثر بڑے بڑے جاگیردار اور امراء حضرت سے اون مطالبہ جات کا تعلق ہے بلدہ میں رہتے ہیں اور افسران اضلاع کو اون کے ساتھ کارروائی میں دشواری پیش آتی ہے — اور دوسرا یہ کہ عہدہ داران اضلاع کو اون مطالبہ جات کے وصول کرنے کے لئے کافی اقتدارات موجود نہیں ہیں - پہلے مشکل کے رفع کرنے کے لئے سرکار نے ارادہ کرلیا ہے کہ آیندہ سال سے اون مطالبہ جات کے وصول باقی خاص معتمد مالگزاری کے دفتر میں رکھی جاوے جو امرا ورجاگیرداران مقیم بلدہ سے متعلق ہے اور جسکے وصول میں اضلاع کے عہدہ داروں کو بہت دقت اوٹھانی پڑتی ہے اسکے بعد جو مطالبہ جات اصل رقم کے رہ جاتی ہیں جنکے باقیدار اضلاع ہی میں ہیں اونکی نسبت نواب مدارالمہام سرکار عالی ضروری اقتدارات کا دیا جانا مناسب تصور کرتے ہیں اور حسب تفصیل ذیل احکام صادر فرماتے ہیں -

(۱) جو وقت کہ مطالبہ سرکاری کے ادائی کا مقرر ہے اگر اوسپر مقطعہ داروں یا جاگیردار صاحبوں کی طرف سے رقم معینہ داخل نہو تو تحصیل یا ضلع سے دو ہفتہ کا میعادی اطلاع نامہ جاری کیا جاویگا اور بعد ختم میعاد درصورت نہ داخل ہونے رقم سرکاری کے تعلقدار ضلع مجاز ہونگے کہ اوس مقطعہ یا موضع جاگیر کی پیداوار کے قرق اور ہراج کرنے کا حکم دیں جس سے کہ مطالبہ سرکاری متعلق ہے اور صوبہ دار کو اس قسم کے مقطعہ جات یا موضع

وصول مالگزاری		ردیف و

سے یکساں ضبطی کا اختیار ہوگا اگر اس سے زیادہ کی ضرورت نظر آوے تو سرکار سے منظوری لینا ہوگی

(۲) علاقہ پائیگاہ اور جاگیرات نواب مختار الملک بہادر اور علاقہ پیشکاری اور محلات مبارک مذکورہ بالا حکم سے مستثنیٰ ہین —

گشتی معتمد مال نشان ۱۳۱ ۲۶ شہریور ۱۲۹۵ف

دفعہ ۳۸۰ - بنظر گشتی دفتر ہذا نشان ۱۲ مجاریہ ۲۰ - امرداد ۱۲۹۵ف (متذکرہ دفعہ ۳۷۹ مجموعہ ہذا) جو تصریح اقتدارات ضبطی دیہات جاگیر و مقطعہ وغیرہ بعلت بقایاے سرکاری جاری ہوئی ہے صوبہ دار صاحب جنوبی نے یہ اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ جبکہ جاگیرداروں سے رقم وصول کرنیکا وقت آخر سال مقرر ہے جو آبان ماہ الہی ہے جسمین خریف کی قسط قریب الوصول ہوتی ہے تو اطلاعنامہ جاری کرنیکا یہ نتیجہ نکلیگا کہ جو کچھ رقم باقی رہیگی اوسکو بھی جاگیردار وصول کرلین گے - معہذا قرقی اور ہراج پیداوار سے جو کچھ اثر پڑیگا رعایا پر پڑیگا نہ جاگیردار پر کیونکہ پیداوار رعایا کا مال ہے نہ جاگیردار کا خصوصاً اوس حالتمین کہ رعایا جاگیردار کا مطالبہ ادا کرچکی ہو - بنظر بوجوہ بالا سرکار ارشاد فرماتے ہین کہ آبان کا مہینا اوسوقت قسط کے لئے مقرر تھا جبکہ سال مہر سے شروع ہوا کرتا تھا جسکا مقصود یہ تھا کہ سال کی پہلی ہی قسط پر یہ رقم وصول ہو جاوے جو قلیل تعداد مین ہوتی ہے اب چند سال سے سال کا آغاز آذر سے ہے اس مطالبہ کے وصول کا وقت دی کا مہینا قرار دیا جاتا ہے لیکن اگر کسی جاگیر یا مقطعہ سے علاوہ اوس عام معمولی کاروائی وصول بین وغیرہ کے جو آبان مین وصول کیا جاتا تھا اور کوئی خاص وقت قدیم عمل درآمد یا کسی خاص حکم کے ذریعہ سے مقرر ہے تو وہ بدستور مقرر رہیگا جب تک کہ اوس کے خلاف مفصل کیفیت پیش

> جاگیرداروں اور مقطعہ داروں سے رقم سرکاری وصول کرنے کا بجائے آبان کے مہینہ کے دے کا مہینہ قرار دیا جاتا ہے —

ردیف و		وصول مالگزاری

ہوکر خاص حکم حاصل نکیا جاوے نیز واضح ہوکہ پیداوار کی ضبطی سے جسکا ذکر گشتی مسبوق الذکر مین ہے
یہ مراد نہین ہے کہ رعایا کا حصہ بہی ضبط کر لیا جاوے بلکہ جو حصہ جاگیردار کا رعایا سے یافتنی ہو صرف
اوسیقدر حصہ ضبط اور اوسی سے رقم سرکاری حسب ضابطہ وصول کیجاوے اور نہایت درجہ اہتمام
کیا جاوے کہ اس ضبطی سے کاشتکاروں پر کسی قسم کی زاید تکلیف عاید نہو—

مراسلہ معتمد مال نشان ۹۱۶ ۲۷ آبان ۱۳۰۰ف موسومہ صوبہ دار شمالی—

دفعہ ۳۸۱— بجواب تنقیح مراسلہ نشان ۱۱۲۵ مورخہ ۳۰ شوال ۱۳۱۲ھ موسومہ اول

وصول جرمانہ مال کے متعلق

تعلقدار ضلع میدک۔ عذر متذکرہ عنوان مین نگارش ہے کہ تعلقدار صاحب
ضلع میدک کو صاف الفاظ مین اطلاع دیجاوے کہ وصول جرمانہ مال کیلئے قواعد زر تحصیل مالگزاری
کے مطابق عمل ہونا چاہیئے کوئی مشکل امر نہین ہے اور نہ کچھ ابہام ہے—

مراسلہ معتمد مال نشان ۲۰۶۰ ۱۰ امرداد ۱۳۰۱ف موسومہ صدرالمہام مال

دفعہ ۳۸۲— بوصول روبکار آندفتر نشان ۲۵۲۵ وقع ۱۵ شعبان ۱۲۹۷ھ مع نقل

ہیراج وطن بغرض تصفیہ بقایا—

روبکار تعلقدار اطرف بلدہ بابت باقی بودن دو صد و سی و سہ روپیہ
چہار آنہ یازدہ پائی بذمہ مقدم متوفی مندرجہ عنوان و نبودن کدام جایداد برای اداے مبلغ مذکور
بجنہ ہیراج وطن و حاضر نشدن کسی از ورثان متوفی بدعوی وطن و اداے مبلغ مذکور و مناسبت بودن
ہیراج وطن برای تصفیہ بقایاے سرکاری حسب راے تعلقدار ضلع نگارش میرود کہ بدانست مدارالمہام
سرکار عالی درصورت باقی بودن رقم سرکاری ہیراج وطن مناسب است ولیکن اول بقید مدت
اشتہار و اعلان نامہا بنام حصہ داران متوفی بدیانت کامل فرستادہ شود و در آن صاف مندرج
گردد کہ حصہ فلان برای ادای رقم سرکاری اینقدر برآمد میشود اگر دران مدت کسے از ورثہ حصہ داران
حاضر نشدہ رقم سرکار داخل نمود و بقبضہ خود نگیرند رقم مذکور بہ ہیراج وطن وصول کردہ خواہد شد و بعد ازان

ردیف و		وصول مالگزاری

ہراج بعمل آئے۔

گشتی تعمیلات — **دفعہ ۳۸۳** — ہوم ڈپارٹمنٹ سے مدیون کی ذمگی قرضہ کی ادائی کے متعلق مکان مسکونہ مدیون کے ہراج کے بارہ مین جو زرولیوشن کہ نشان ۴۳ع بتاریخ ۲۹ مہر ۱۲۹۹ف نافذ ہوا ہے جو کہ جریدۂ اعلامیہ جلد چہارم مطبوعۂ ۲۱ آبان ۱۲۹۹ف صفحہ ۷۶۳ مین طبع بھی ہوا ہے اوسی کے مطابق سرکار نے حکم فرمایا ہے کہ سرکاری مطالبات مالگزاری کے وصول مین ہی عمل جاری رہے۔ مطالبات مالگزاری مین وہ کل مطالبے داخل ہونگے جو کہ رعایا سے مالگزاروں مستاجرین اور ضامنان مستاجرین اور ضامنان ملازمین علاقہ مالگزاری وجوہ بیتہ و بندوبست و آبکاری کے ذمہ واجب الادا ہون گے نیز وہ تمام جرمانے اور تاوان جو بصیغہ مالگزاری عاید کئے جاتے ہین۔

نشان (۷) ۲۵ دی ۱۳۰۰ف — سرکاری مطالبات مالگزاری کے وصول مین زرولیوشن محررہ ہوم ڈپارٹمنٹ نشان ۴۳ع بابت ۲۹ مہر ۱۲۹۹ف کے مطابق عمل ہوگا۔

ایضاً — **دفعہ ۳۸۴** — زرولیوشن مذکور مین جہان داین یا ڈگریدار کا ذکر ہے اوس سے علاقہ مالگزاری مین سرکار مراد ہوگی اور مدیون سے مراد باقیدار بقایای سرکاری۔

ایضاً — **دفعہ ۳۸۵** — زرولیوشن مذکور کے فقرہ (۲) کا ضمن (د) علاقہ مالگزاری سے متعلق نہوگا اور فقرہ (۴) کے ضمن (الف) تشریح (۱) مین جہان یہ لکھا ہے کہ سرکار کی منظوری کے لئے محکمہ ہوم سکرٹری شلع عدالت کے ذریعہ سے رپورٹ کرنی ہوگی وہان مالگزاری کے علاقہ کے لئے بجائے دفتر مذکور محکمہ معتمدی مالگزاری سمجھا جاویگا۔ اور اسی پر خیال کرلینا چاہئے کہ سلسلہ کارروائی کے لئے محکمہ جات عدالتی کا جو ذکر کہ زرولیوشن مین ہے اوس کے عوض علاقہ

ردیف و		وصول مالگزاری

مالگزاری مین محکمہ جات مال کا سلسلہ مقصود ہوگا۔

ایضاً

دفعہ ۳۸۶ — رزولیوشن مذکور کی سالم نقل اس مراسلہ کے ساتہہ منسلک ہے تاکہ ہر ایک محکمہ مالگزاری کو اوس کے مطالب پر ہدایات وصراحت ہاے مندرجہ بالا کے ذریعہ سے کامل آگہی ہوجاوے یگشتی ہذا مع رزولیوشن مذکور جس حد تک ضابطہ زرتحصیل کے مطالب سے متعلق ہے بطور ضمیمہ ضابطہ مذکور سمجھی جاویگی اور ضابطہ مذکور کے کسی فقرہ کے حکم مین یہ گشتی مانع یا ہارج ہنوگی۔ بالاخر نواب مدارالمہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہین کہ مدیونون کی جو حفاظت اور رعایت سرکار نے عام ڈگریدار اشخاص کے مقابلہ مین کی ہے وہی حفاظت اون کی اوسوقت بھی ہونی چاہئے جبکہ اون پر کوئی سرکاری مطالبہ عاید ہو۔

رزولیوشن نواب مدارالمہام سرکارعالی

مجریہ ہوم ڈپارٹمنٹ (صیغہ عدالت)

دربارہ ہراج مکانات مسکونہ مدیون ڈگری بعلت اجرای ڈگری

نمبر ۳۴/۴۳ ع بابت ۱۲۹۹ف / ۱۳۰۰ھ :

مورخہ ۲۹ مہر ۱۲۹۹ف مطابق ۲۲ محرم الحرام ۱۳۰۰ھ ہجری کاغذات ذیل پیش وملاحظہ ہوے۔

(۱) حکم نواب سرسالار جنگ اول مدارالمہام سابق مرحوم مورخہ ۱۳ اشہر شعبان ۱۲۸۲ھ

ردیف و		وصول مالگزاری

موسومۂ مجلس عالیہ عدالت ثبت نشان ۲۰۰ —

(۲) مراسلۂ صدر المہام عدالت نشان (۵۱۱) مورخہ ۱۵ رجب ۱۲۹۵ھ موسومہ مجلس عالیہ عدالت جسکا تعمیل تمامی عدالتون کے نام جاری ہوا ہے —

(۳) گشتی مجلس عالیۂ عدالت نشان دیوانی (۲) بابتہ ۱۳۰۰ ہجری —

(۴) گشتی محکمۂ معتمد عدالت سرکار عالی نشان دیوانی ۱۲ مورخہ ۵ تیر ۱۲۹۸ ف،

(۵) مراسلہ سررشتۂ انتظامی مجلس عالیہ عدالت نشان ۹/۱۳ ۴۴/۴ مورخہ ۶ فروردی ۱۲۹۰ ف

(۶) مسودہ گشتی مرتبۂ نواب انتصار جنگ بہادر بحیثیت رکنیت مجلس بتریمیم گشتی نشان ۲ ۱۲۹۰ف

سابق مین یہ طریقہ تھا کہ بعلت اجرائے ڈگری مدیون کے ہر قسم کی جایداد عدالتون سے بالعموم ضبط اور نیلام کیجاتی تھی جسمین مکانات مسکونۂ مدیون بھی شامل تھے مگر چونکہ مکانات مسکونہ کے نیلام سے مدیون ڈگری کو سخت تکلیف اور دقت ہوتی تھی اس لئے نواب مدار المہام سابق مرحوم نے ۱۲۸۰ھ مین بنظر حالات ملکی یہ حکم جاری فرمایا تھا کہ تا امکان تعمیل ڈگری مین املاک مدیون ڈگری نیلام نہ کیجائین —

چند سال کے تجربہ سے یہ ثابت ہوا کہ حکم مذکور مدیونان ڈگری کو پوری طور سے نہین بچا سکتا تب بذریعۂ مراسلہ نشان (۵۱۱) مورخہ ۱۵ رجب ۱۲۹۵ہجریہ محکمہ صدر المہام عدالت موسومۂ مجلس عالیہ عدالت و دیگر جملہ عدالت ہاے سرکار عالی یہ حکم دیا گیا کہ مکانات مسکونہ کی (۲) ضبطی مین احتیاط ضرور ہے اس لئے قبل از قرقی سرکار کی اجازت حاصل کیجاے — گشتی نشان ۱۳۰۰ ہجریہ مجلس عالیہ عدالت مین اس امر کی تصریح نہین کی گئی تھی لہذا محکمۂ معتمدی عدالت سے

گشتی نشان ۲ سنہ ۱۲۹۷ف مطابق سنہ ۱۳۰۵ ہجری مین بدین مضمون کہ اون مکانات کے علاوہ جو کسی معاہدہ کی رو سے پہلے سے مکفول ہون کوئی مکان مسکونہ مدیون کسی ڈگری کی تعمیل مین بلا منظوری سرکار قرق نکیا جاوے" جاری ہوے۔

مجلس عالیہ عدالت نے یہ تحریک کی کہ گشتی نشان ۲ سنہ ۱۲۹۷ف مجریہ محکمہ معتمدی عدالت پر عملدرآمد رکہنے سے ڈگریداروں کا بڑا خسارہ ہو رہا ہے مہاجن لوگ حاجتمندوں کو قرض دینے سے انکار کرتے ہین اور تاجرون کے کاروبار گویا بند ہو رہے ہین اور سرکار پر اوس سے یہ برا اثر ہو رہا ہے کہ عدالتی آمدنی روز بروز گہٹ رہی ہے اس لئے گشتی مذکور بالکل منسوخ ہونی چاہئے۔ اس معاملہ پر غور کرنے اور سرکار مین رای پیش کرنے کی غرض سے بحکم سرکار بصدر نشینی نواب فخر الملک بہادر معین المہام بہادر عدالت ایک کمیٹی مقرر ہوئی جسمین نواب عماد جنگ بہادر معتمد عدالت او رمولوی سید افضل حسین صاحب منصرم میر مجلس مجلس عالیہ عدالت اور نواب انتصار جنگ بہادر معتمد مالگزاری او رنیز بعض معزز رعایا و ساہوان سرکار عالی بھی بحیثیت رکنیت شامل تھی اب نواب مدار المہام سرکار عالی نے تمام واقعات اور حالات ملک پر لحاظ فرما کر یہ راے قایم فرمائی ہے کہ حتی الامکان مدیونان ڈگری کے مکانات مسکونہ کی کچھہ نہ کچھہ حفاظت کرنا ضرور ہے اور اسوجہ سے حسب ذیل احکام جاری کئے جاتے ہین:

حکم

ف ۱ — مکان مسکونہ مدیونان اگر قبل نفاذ قواعد ہذا اُس مطالبہ مین مکفول ہو جس کے ایفا کے لئے ہراج کی درخواست کیجاوے تو عدالت جاری کنندہ ڈگری اوسکے ہراج کی نسبت وہی تمام اختیارات عمل مین لانے کی مجاز ہوگی جو اوسکو دیگر جایداد غیر منقولہ کے ہراج کی نسبت حاصل

ردیف و		وصول مالگزاری

ہین اور کوئی ضرورت اوس مین سرکار کی منظوری کی نہوگی البتہ مکانات مسکونہ کی جو کفالتین ان قواعد کے نفاذ کے بعد عمل مین آوین گے وہ اون احکام کے بارے متصور نہون گے جو ان قواعد مین آیندہ بیان ہوئے ہین —

ف ۲ — درخواست اجرائی ہونے پر مکانات مسکونہ کی قرقی بذریعہ حکم امتناعی جسطرح اب عمل مین آتی ہے آیندہ بھی بدستور عمل مین آویگی اور کوئی ضرورت سرکار کی منظوری کی اوس کے واسطے نہوگی —

ف ۳ — کفالت ماقبل اجرائی قواعد ہذا مندرجہ فقرہ (۱) کے علاوہ عدالت کی ڈگریون اور احکام کی تعمیل مین مکانات مسکونہ مدیونان کا اخراج عمل مین نہ آویگا الابصورتہائی مندرجہ ذیل —

(الف) مدیون نے اجرائی ڈگری کی کارروائی مین خود اخراج مکان پر تحریراً رضامندی ظاہر کی ہو —

(ب) اوس معاملہ مین جسکی بنا پر ڈگری ہوئی ہو یا دوران نالش یا اجرائی ڈگری مین مدیون سے بادی النظر مین بد دیانتی یا فریب یا ظالمانہ حرکات کا ارتکاب ہوا ہو —

(ج) جب عدالت کو اس بات کی باور کرنے کی وجہ ہو کہ اجرائی ڈگری مین ہرج ڈالنے کے لئے مدیون نے اپنی جائیداد کو مخفی کیا ہے یا علاقہ عدالت سے باہر بھیج دیا ہے یا اور طور پر ڈگری کی اجرا کو سخت مشکل مین ڈالدیا ہے —

(د) حالات موجودہ وقت مین درخواست اجرائی کی نامنظوری ہونے سے ڈگریدار کی حالت مدیون کی بہ نسبت زیادہ سقیم ہو جاتی ہو —

وصول مالگزاری		ردیف و

(۷) مکان سکونتہ مدیون کی موجودہ حالت اور ضرورت کے لحاظ سے زیادہ وسیع ہوا اور اوسکا کوئی جزو بغیر خسارہ کے احتمال کے ہراج کیا جاسکتا ہو تو وہ جزو آخرالذکر ہراج ہوسکیگا اگر بغیر کسی ایسے احتمال خسارہ کے کوئی جزو اُس مکان کا ہراج نہو سکتا ہو تو سالم مکان کا ہراج اس شرط سے کیا جا سکیگا کہ زرہراج میں سے اسقدر رقم مدیون کو دیجا دے گی جو عدالت کی راے مین مدیون کی موجودہ حالت وضرورت کے لحاظ سے دوسرے کسی ارزان انتظام سکونت کے لئے کافی سمجھی جاوے اور جو کسی حالت مین نصف زرہراج سے زیادہ نہو اس رقم کا تصفیہ منظوری ہراج کے ساتھہ عمل مین آویگا اور یہ بھی صرف اوس حالت مین جب کہ مدیون کے پاس کوئی دوسرا مکان اُسی بستی مین جہان وہ رہتا ہے ایسا موجود نہو جو اوسکی گذران کے لئے کافی سمجھا جاتا ہو اور یہ رقم جو اسطرح پر مدیون کے واسطے محفوظ کی گئی ہو بجز متروکہ کی ڈگری کے اور کسی ڈگری یا حکم کے ایفا مین قابل ضبطی نہوگی —

(و) صورتہاے متذکرہ صدر کے علاوہ کوئی اور خاص وجہ یا شدید ضرورت عدالت کی دانست مین مکان کے ہراج کے لئے مقتضی ہو —

ف ۴ — کسی ڈگری یا حکم کے اجرا مین وصول زر کے لئے کوئی مکان جسمین مدیون ڈگری سکونت رکھتا ہو اوسوقت تک ہراج نکیا جائیگا جبتک کہ —

(الف) اگر وہ مکان اضلاع مین واقع ہو تو صوبہ دار صوبہ نے اوس کے ہراج کی منظوری دی ہو —

تشریح (۱) صوبہ دار کو منظوری کے یہ اقتدارات صورتہائے مندرجہ

ضمن الف لغایت ھ مندرجہ فقرہ (۳) مین حاصل ہون گے لیکن جبکہ ضمن (و) فقرہ ۶ کے بموجب درخواست کی گئی ہو تو صوبہ دار کو سرکار مین بذریعہ محکمہ ہوم سکرٹری شاخ عدالت رپورٹ کرنی ہوگی —

تشریح (۲) صوبہ غربی مین جہان دیوانی عدالتون کا انتظام جداگانہ ہی عدالتہاے جاری کنندہ ڈگری یا حکم سے ہراج مکان کی درخواست صوبہ دار کے پاس بذریعہ صدر عدالت صوبہ مرسل ہوگی —

(ب) اگر مکان بلدہ یا بیرون بلدہ کے حدود مین واقع ہو یا اگر اضلاع سے متعلق ہے اور درخواست بموجب ضمن (و) فقرہ (۳) ہوئی ہے تو سرکار نے اوس کی منظوری دی ہو

(ج) اوس ڈگری یا حکم پر جس کے ایفا کے لئے ہراج کی درخواست ہی آخر مرافعہ کا تصفیہ نہ ہوگیا ہو یا مرافعہ کی میعاد منقضی نہ ہوگئی ہو۔

اور جب تک کہ یہ نہوا ہو ان منظوریون کے لئے عدالت جاری کنندہ ڈگری یا حکم سے کوئی رپورٹ ہی نہ بھیجی جائے گی —

ف ۵ — ہر محکمہ کو جن کی توسط سے ایسی کوئی درخواست منظوری کے لئے بھیجی جاوے اختیار ہوگا کہ درخواست کو بہ تحریر وجوہ نامنظور کرکے عدالت اجرا کنندہ ڈگری یا حکم کو اطلاع کردے —

ف ۶ — اگر کبھی مطالبہ کی اجراء ڈگری مین کوئی ایسا مکان یا جزو مکان ہراج سے محفوظ رہ گیا ہو جسمین کسی ڈگری یا حکم کے بموجب وہ مطالبہ صرف اوس مکان سے وصول

ہوسکتا تہا اور مدیون کی ذات و دیگر جایداد اوس مطالبہ سے بری تہی تو ایسا مطالبہ مدیون کی ذات و دیگر جایداد سے وصول ہوسکیگا —

ف ۷ — جب کوئی مدیون مفلسی کیوجہ سے قید سے محفوظ رہنے کا مستحق ہے تو اوسکے مکان مسکونہ کا اوس کی ملکیت مین ہونا اوس کی رہائی کا مانع نہوگا —

ف ۸ — عدالتون کے وہ عام اختیارات جو حصول جایداد کے عارضی ضبطی کے ذریعہ سے جایدادون کو ہراج سے محفوظ رکہہ سکتی ہین اون صورتون مین سے بہی بدستور متعلق رہین گے جنمین اون قواعد کی رو سے مکانات مسکونہ کا ہراج جائز قرار دیا گیا ہے

ف ۹ — مکانات مسکونہ کا ہراج جبکہ منظور اور قطعی ہوجاوے تو تاریخ قطعیت ہراج سے دو مہینے کی مہلت مدیون کو تخلیہ مکان کے واسطے دیجاویگی اور یہ مہلت مدیون کو اوس رقم کے ایصال مین مانع نہوگی جو اوسکو مطابق ضمن (۵) فقرہ (۳) زر ہراج مکان سے دیجانی قرار پائی ہو —

ف ۱۰ — تمام حقوق اور حفاظتین جو ان قواعد کی رو سے مدیون کو دی گئی ہین اون صورتون مین بہی بدستور عمل پذیر رہون گے جبکہ سرکار عالی کسی مقدمہ مین خود ڈگری دار ہی

اس کی ایک نقل دفاتر ذیل مین اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے —

معتمد صاحب مجلس عالیہ عدالت

نظامی عدالتہاے ماتحت مجلس عالیہ عدالت —

معتمد صاحب پولیٹکل و فنانس —

ردیف و		وصول مالگزاری

معتمد صاحب مالگزاری سرکار عالی —

مہتمم صاحب دار الطبع سرکار عالی بغرض طبع جریدہ —

گشتی معتمد مال نشان ۱۶ واقع ۲۴ امرداد ۱۳۰۱ف

دفعہ ۳۸۷ — جریدہ اعلامیہ سرکار عالی منطبعہ غرہ شہریور ۱۲۹۶ف میں جو حکم متعلق اعانت علاقہ داران کروڑگیری طبع ہوا ہے اوس پر پہلے صوبہ دار صاحب شرقی نے اعتراض کیا اور لکھا تھا کہ پٹیل و پٹواریوں پر جرمانہ کا اقتدار مال کے عہدہ داران مقامی ہی

کمشنر صاحب کروڑگیری کا مجوزہ جرمانہ منسوبہ پٹیل و پٹواریان مثل باقیات مالگزاری وصول کیا جاوے

کو رہنا مناسب ہے علاقہ کروڑگیری کو جو شکایت ہو وہ عہدہ داران مال کے سامنے پیش کیجائے — اور بعد رد و قدح بسیار صوبہ دار صاحب موصوف نے بذریعہ گشتی نشان (۷) ۲۲ بہمن ۱۲۹۰ف مطابق ۱۱ ربیع ۲ ۱۳۰۰ھ نامناسب حکم جاری کر دیا اوس کے بعد صوبہ دار صاحب غربی نے بذریعہ مراسلہ نشان (۵۸۷) مورخہ ۱۵ ذی الحجہ ۱۳۰۰ھ مطابق ۴ مہر ۱۲۹۵ف وہی اعتراض کیا جو صوبہ دار صاحب شرقی نے کیا تھا لہذا صاحب انسپکٹر جنرل بہادر مال سے اس باب میں رائے طلب کی گئی تھی صاحب موصوف نے اگرچہ اصولاً اعتراض صوبہ دار صاحبوں کو تسلیم کیا مگر لکھا کہ چونکہ پیشتر سے کروڑگیری کے تعلقدار صاحب (حال کمشنر صاحب) کو اقتدارات جرمانہ پٹیل و پٹواریان حاصل ہیں اور ایسی کوئی شکایت پیش نہیں ہوئی ہے کہ اون اقتدارات کا استعمال بطور ناجائز عمل میں آیا — قطع نظر از ین کروڑگیری کے کاموں کے لحاظ سے اس اقتدار کا بہت کچھ اثر انتظام کروڑگیری پر پڑتا ہے لہذا سلب اقتدار نامناسب ہے — اس سبب و نیز اداپذیر غور کرنے کے بعد صوبہ دار صاحب صوبہ شرقی کی گشتی نشان (۷) مورخہ ۲۲ بہمن ۱۲۹۵ف مطابق ۱۲ ربیع الثانی

ردیف ہ		ہنگام وفصل

شنہ ۱۲۹۱ ہجری کی نقل مرسل ونگارش ہے کہ حسب منشا گشتی مذکور سب صوبون مین عمل کیا جائے —
نقل گشتی کمشنر صاحب کروڑگیری کی خدمت مین مرسل ونگارش ہے کہ ایک ماہانہ تختہ اس جرمانہ منسوبہ پٹیل
و پٹواریونکا جو کچہہ باقتدار کمشنر صاحب کروڑگیری عمل مین آئے ملاحظہ محکمہ ہذا کے لئے حسب نمونہ
ذیل بہیجا جایا کرے —

نشان	نام موضع	نام پٹیل	نام پٹواری	نام مجرم	مقدار جرمانہ جس سال کا ہے	مقدار وصول	مقدار باقی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹

گشتی صوبہ دار شرقی نشان مورخہ ۲۲ بہمن ۱۲۹۱ ف

غرہ شہریور ۱۲۹۱ ف کے جریدہ اعلامیہ مین مشتہر ہوا ہے کہ ملازمان عدالت دکوتوالی کروڑگیری کے لوگونکو
اس جرمانہ کے وصول مین مدد دیا کرین جو علاقہ کروڑگیری سے دیہات کے پٹیل و پٹواریون پر ہوتا ہے اسپر
محکمہ ہذا اور سرکار عالی کے مابین کے ساتہہ کچہہ خط وکتابت ہوکر آخر الامر بذریعہ روبکار معتمد صاحب سرکار
علاقہ مالگزاری نشان (۸۰۷) مورخہ ۲۷ دی ماہ الٰہی ۱۲۹۱ ف یہ قرار پایا ہے کہ علاقہ داران کروڑگیری
سے جنکو جرمانہ کرنیکا اختیار ہے صرف اول تعلقدار کروڑگیری مراد ہین لہذا قلمی ہوتا ہے کہ آپ بذریعہ
تحصیلداران کے پٹیل و پٹواریون کو سرکار کے اس منشا سے بخوبی مطلع کردین اور تعلقدار صاحب
موصوف کے صادر کئے ہوئے جرمانون کے وصول مین حسب منشا سرکار مدد دیا کرے اور جب ضرورت ہو
انکو مثل باقیات مالگزاری وصول کرادیا جاوے —

مراسلہ معتمد مال نشان ۴۰۰ مورخہ ۲۹ ذی الحجہ ۱۳۰۲ موسومہ صوبہ داران

دفعہ ۳۸۸ — بجواب روبکار نشان ۹۸۰ مورخہ ۱۴ شہر ذیحجہ سنہ ۱۳۰۲ مقدمہ مندرجہ عنوان

تختہ جات فصل واری

نگارش است کہ ہرگاہ کہ وصول اضلاع تلنگان باعتبار تیاری وصول
میشود ترسیل تختہ جات قسط واری ضرور نیست بلکہ فصل واری فرستادن مناسب — نقل روبکار

جلد اول مجموعہ قوانین مالگزاری طبع دوم مین یہ باب دفعہ ۴۰۷ مین بیان ہوا ہے —

ہنگام فصل		ردیف ہ

بذالصوبہ دار صاحب شرقی مرسل دنگارش کہ اگر دران صوبہ ہم وصول فصل داری میشدہ باشد تختہ جات اقساط فصل داری باید فرستاد۔

گشتی متعلقہ مال نشان (۸) ۱۳ دی ۱۲۹۷ ف

دفعہ ۳۸۹ ۔ نگارش ہے کہ آیندہ سے ہفتہ وار تختہ بارش کے خانہ کیفیت مین صرف

بارش کے متعلق

ایسی کیفیتین لکہا کیجئے جو خاص زراعت سے متعلق ہون یعنی ہفتہ کی بارش لکہی جاے اور اون مقامات کے نام لکہی جائین کہ جہان جلد بارش موسم کی زراعت کیواسطے کافی ہوچکی جو کام زراعت کے متعلق اون ایام مین جاری ہون وہ لکہا جاے اور حالت کہیتی کی اور اندازہ پیداوار لکہا جاے۔ غرقی یا اولہ یا کثرت بارش یا کسی دیگر آفات سماوی سے نقصان پہونچا ہو تو وہ بہی درج کیا جاے۔ یہ بہی لکہنا چاہئے کہ زراعت کے متعلق سامان رعایا کے پاس کیسا ہے یعنی آلات اور جانور وغیرہ۔ گہانس کم ہوئی او زیادہ اور غلہ کے نرخ کی کم و بیشی۔ قحط کیصورت مین جس قدر رقبہ مین قحط ہو اور جسقدر آدمیون کو مدد دیجاتی ہو اور بازارون مین غلہ کی موجودات درج ہو۔ تجارتی اشیا مثل روئی وغیرہ کی کیفیت لکہی جاے اور بیماریون کی کیفیت اوسوقت لکہنی چاہئے کہ جب وہ اسقدر شدت سے ہون کہ اونکا اثر زراعت تک پہونچے۔

مراسلہ متعلقہ مال نشان ۴۶ ۱۲ شہریور ۱۲۹۹ ف بنام صوبہ داران

دفعہ ۳۹۰ ۔ بارش کے ہفتہ واری تختہ جات کے معاینہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض تعلقات مین بہت کم بارش درج ہوئی ہے جب کہ اطراف کے تعلقات مین خاطر خواہ بارش ہے اگرچہ یہ امر نا ممکن نہین ہے تاہم جب کہ فرق بہت ہی زیادہ ہو تو مفصلۂ ذیل امور کی نسبت اطمینان کرنا لابد ہو جاتا ہے۔

اول۔ پیمانہ توکہین سے ٹوٹا ہوا نہین ہے۔

دوم آیہ پیمایش کہین ایسی جگہہ تو نہین رکھا ہے جہان بارش کی پوری مقدار اوسمین نہ آتی ہو۔
سوم پیمایش کے حساب درج کرنے مین تو کوئی غلطی نہین ہوئی۔
پس مناسب ہے کہ فوراً اس طرف توجہ کیجاوے اور کامل اطمینان کرنے کے بعد اطلاع دیجاوے
کہ مراتب متذکرہ صدر کی نسبت ہر ایک تعلقہ کا انتظام درست حالت مین ہے اور آیندہ
جہان بارش کی مقدار مین دیگر تعلقات گردو پیش کے مقابلہ مین بہت زیادہ فرق معلوم ہو تو
اوس کی نسبت خاص طور سے کیفیت مین لکہا جایا کرے کہ پیمانہ اور حساب پیمایش بارش
اطمینان کی حالت مین ہے اور صرف اتفاقی امر ہے کہ بارش مین کمی ہوئی ہے اور اوس وقت
عام حالت فصل بہی بیان ہونی چاہئے اور تلنگانہ مین تالابون وکنٹون مین پانی آنے کی
کیفیت بہی۔

الضاً — **دفعہ ۳۹۱۔** بوجہ ضرورت اور عین موسم ہونے کے نقل روبکار ہذا اسی دفتر
سے راست تحصیلداران وتعلقداران اضلاع کے پاس مرسل ہے تحصیلدار کیفیت
مطلوبہ فوراً اول تعلقدارون کے پاس روانہ کرین اور جو دوم سوم تعلقدار مستقر تعلقات
مین یا اوس کے قریب مین ہون اون کے سامنے یہ روبکار اور اپنی کیفیت پیش کرین
تاکہ وہ بہی اپنا اطمینان کرکے ضلع کو رپورٹ کرین اور ضلع سے صوبہ دار صاحبان کو رپورٹ
کیجاوے اور صوبہ دار صاحبان اس محکمہ مین اطلاع دین اور ضلع کی رپورٹ جسوقت
صوبہ کو مرسل ہو تو اوس کا ایک نقل اس محکمہ مین بہی راست مرسل ہونا چاہئے۔ آخر
مین امید کیجاتی ہے کہ ہر دفتر جس سے اس روبکار کی تعمیل متعلق ہو ایک دن سے زیادہ

توقف کیفیت مطلوبہ کے بھیجنے مین روانہ رکھے گا۔

گشتی معتمد مال نشان ۵ مورخہ آذر ۱۳۰۹ ف

دفعہ ۳۹۲ — جس طور پر معاملہ آبکاری و گلمہوہ کا ہراج تعلقداری مین ۱۳۰۳ ف بار ختم ہوکر صوبہ داری مین صرف تختہ منظوری کے لئے روانہ ہوتا ہے اوسی طور پر ہراج موضع داری و جنگل ثمرہ دار و ماہی تالاب کا جواب قیدی دوم و سوم تعلقدارون کا ہے تکمیلات مین ہوکر صرف منظوری کا تختہ دوم و سیوم تعلقدار کے پاس آیا کرے جس سے خریدارونکو عمل دخل مین آسانی ہو اور اس کی نگرانی اسنے محکمہ جات دوم و سیوم تعلقدارون سے ممکن ہے۔

ہراج کے متعلق

ضمیمہ نمبر اول متعلقہ و متذکرہ دفعہ (۸۶) صفحہ ۲۰۲

فہرست فصلواری

فصل خریف

جوار زرد + مونگ + تور + باجرا + پھنا + تل سفید + کنگنی + لوبیا مکائی + کودرو + ماش + سانوان + پٹبہ + رام تل + السی + کلتھی + دہونکہ + امبارہ + انڈی + رالہ + نخود + راگی + سیاہ تل + شال خشک + + تمباکو + مرچ + بدامی + ولایتی مونگ + جگیرہ + مونگی + بہادلی + کرڑ + سن + جوار سرخ + کاریلہ + شکی + رائی + ہرک + + + + + + +

ضمیمہ دفعہ ۸۶		صفحہ ۱۰۲

فصل ربیع

جوار سپید + گندم + نخود + السی + کرڑ + لاکھہ + بٹانہ + ارنیڈی + عدس +
رای + تمباکو + پنبہ + سن + ولایتی مونگ + تبر + کلتھی + تل سیاہ + کنگنی + +
ماش + تور + گاجر + سرنج + تہنی + مونگ + دھنیا + کارہلہ + بہادلی +
نیاڑہ + زیرہ + مرچ + زرد چوب + جوار ماہوری + لہنا + موٹھہ + + + +

باغات

نیشکر + پین مہ + لہسن + پیاز + زرد چوب + مرچ + شکر قند + ولایتی مونگ
مکائی + گانجہ + جو + راجگیرہ + دھنیا + ادرک + تمباکو + سوزغیرہ + شالی
گندم جوز + جوار پانی + زیرہ +

شالیزار

آبی + تابی + دوفصلہ +

ضمیمہ نمبر ۲ فہرست گشتیات - سلسلہ نشان وار
من ابتدای ۱۲۹۷ف لغایتہ اخر ۱۳۲۰ف -

نشان سلسلہ گشتی	مختصر مقدمہ	نشان دفعہ کتاب	نشان سلسلہ گشتی	مختصر مقدمہ	نشان دفعہ کتاب
۱	معاش درسیکہیہ پیسانہ دیاں	عطیات	۲	اراضی انعام سے احکام	عطیات

نمبر سلسلہ گشتی	مختصر مقدمہ	نشان نمبر کاغذ	نمبر سلسلہ گشتی	مختصر مقدمہ	نشان نمبر کاغذ
۳	اصلاح لفظی کے متعلق ..	×	۴	موازنہ	فینانس
۵	آبکاری وگلهوه	۳۹۲	۶	ابیاشی	۲۴
۷	ایصال آبا و بلوتہ	۱۱۶ جلد اول	۸	بارش	۳۰۹
۹	وراثت	عطیات	۱۰	منصرم کاران	فینانس
۱۱	شمول وخروج	۲۷۸	۱۲	ایصال ابا و بلوتہ	۱۶۶ جلد اول
۱۳	ایضاً	۲۷۹	۱۴	کاغذ ممہور	۱۹۴ جلد اول
۱۵	اجرت تعلیم	فینانس	۱۶	بیگار	۱۰۵ جلد اول
۱۷	گشتیات	۳۶۲	۱۸	نقول تحتیات انعام	عطیات
۱۹	قول کنندہ تالاب	۲۵	۲۰	انعام داران	رر
۲۱	ضبطی دیہات	۳۷۹	۲۲	موقوفی تحصیلداران	۲ جلد اول
۲۳	راموسیان	التوای تعمیل گشتی ۳۰ سنہ ۱۲۹۷ ہجری کے متعلق			

سنہ ۱۲۹۸ ف

نمبر سلسلہ گشتی	مختصر مقدمہ	نشان نمبر کاغذ	نمبر سلسلہ گشتی	مختصر مقدمہ	نشان نمبر کاغذ
۱	اوطان لاوارث	۱۰	۲	باربرداری	فینانس
۳	تحصیلداران عطیات	عطیات	۴	اقتدارات دوم سوم تعلقداران	رر
۵	یومیہ	رر	۶	افیون	۱۹
۷	مستاجری	۲۲	۸	تقررات	فینانس
۹	امتحان	۲۹	۱۰	مختارنامہ یومیہ داران	عطیات

نشان مسلسل مثل	خلاصه مقدمه	نشان دیگر مثل	نشان مسلسل مثل	مختصر مقدمه	نشان دیگر مثل
۱۱	نمایش گاه	+	۱۲	افیون	۳۰
۱۳	تشکمیداران	۳۰۲	۱۴	سیت سندیان وغیره	۱۶۴
۱۵	اسناد خزانه	فنانس	۱۶	اجرای معاش	عطیات
۱۷	تعمیل تنتخبات	عطیات	۱۸	تعمیل تنتخبات	،،
۱۹	نقل بصیغه ناداری	۳۷۷	۲۰	مرافعه	۳۵۸
۲۱	بقایاے رسوم	عطیات	۲۲	ضمانت دہروت	۲۹۵
۲۳	وراثت معاشداران	،،	۲۴	اشتہار اولان لاوارث	منسوخ
۲۵	ببول بن	۴۸	۲۶	افزائش نسل چوپایه	۳۸
۲۷	رعایت دہاره انعامات	عطیات	۲۸	اوطان لاوارث	۱۲
	منضبطه		۲۹	اقتدارات منظوری ہتہ	فنانس
۳۰	بنجرائی	منسوخ	۳۱	وصول مالگزاری	۳۸۰
۳۲	بقایا رسوم	عطیات	۳۳	درخواست پولیسه	عطیات
۳۴	کاغذات کو تشکوک کرنے کی ممانعت	۳۶۴			

سنه ۱۲۹۹ ف

نشان مسلسل مثل	خلاصه مقدمه	نشان دیگر مثل	نشان مسلسل مثل	مختصر مقدمه	نشان دیگر مثل
۱	درختان	۳۴۴	۲	دوره	۳۶۶

نشان سلسله گزشتی	نفس مضمون	نشان زیر نمبر گزشتی	نشان سلسله گزشتی	نفس مضمون	نشان زیر نمبر کتاب
۳	چوبینه	منسوخ	۴	بیگاریان	۳۹
۵	وردی	فیانس	۶	سرحد	۱۵۷
۷	موزنه	رر	۸	لوکل فنڈ	۳۴۱
۹	سکه معاش	عطیات	۱۰	چوتهای انعام ملوثه داران	عطیات
۱۱	تحتجات نیبه	فیانس	۱۲	کاغذ سکه ساده حصه پر	۳۶۸
۱۳	باربرداری	رر		سیاهی کا کرنا	
۱۴	تعمیل منتخب	عطیات	۱۵	موازنه	فیانس
۱۶	هیمه سوختنی	۱۸۸	۱۷	بهته اٹهائیان	رر
۱۸	جواب طلب	۳۶۳	۱۹	عرایض	۳۰۶
۲۰	فیصله	۳۱۸	۲۱	زرعتان	۲۵۶
۲۲	لوکل فنڈ	۳۴۲	۲۳	اوطان لاوارث	۹
۲۴	منظوریات رقوم	فیانس	۲۵	اقتدار عهده داران بندوبست	۱۴۲
۲۶	ضمانت	۲۹۸	۲۷	بنجرائی	۴۲
۲۸	امتیاز مقدمات	۵	۲۹	دوباره	۲۶۱
۳۰	اقتدار ڈپٹی کمشنران	عطیات	۳۱	درختان	۲۴۹
	انعام - .. - -		۳۲	تعمیل منتخب	عطیات
۳۳	ضمانت	۳۰۱	۳۴	الفاظ حسب حال بحال	رر

نشان سلسلہ مختصری	مختصر مقدمہ	نشان زیر عنوان مختصری	نشان سلسلہ مختصری	مختصر مقدمہ	نشان زیر عنوان مختصری
۳۵	باغات	منسوخ	۳۶	معاش زمینداران	عطیات
۳۷	کارروائی مقدمات سرکاری	۳۲۷	۳۸	وراثت زمینداران	رر
۳۹	معافی یکسالہ	۳۳۳	۴۰	مرافعہ	۳۶۱
۴۱	رخصت مقدم پٹواری	فینانس	۴۲	کروڑگیری	۳۲۴
۴۳	اقتناعات ملازمین	۳۰	۴۴	کارروائی مقدمات سرکاری	۳۳۰
۴۵	وہ مقطعہ جسمین سرکاری حصہ بھی ہو خالصہ کے حکم مین داخل ہے اور ایسے مقطعہ کی نزاع سرحد جو کہ جاگیر کی ساتھ ہو مال مین سماعت ہوگی	[illegible] ۱۴	۴۶	آب پاشی	۲۶
			۴۷	اقتدارات بقایا	عطیات
			۴۸	رجسٹری دستاویزات	۳۷۶
			۴۹	فیصلہ	۳۲۰
			۵۰	مدارج عہدہ جات	فینانس
			۵۱	ضبطیات عارضی	۲۹۲
۵۲	علامات حدود	۳۱۶	۵۳	تبدیلی ملازمان	فینانس
۵۴	تعمیل منتخب سیریات	عطیات	۵۵	حدود سماعت	۲۳۷
۵۶	مرافعہ	۳۶۰	۵۷	تعمیل فیصلہ انعام	عطیات
۵۸	مقدم پٹواری	۱۴۷			
سنہ ۱۳۰۱ف					
۱	افیون دگانجہ	۲۱	۲	بقایاے معاش	عطیات

نشان سلسلہ گشتی	مختصر مقدمہ	نشان دفتر مرکزی	نشان سلسلہ گشتی	مختصر مقدمہ	نشان دفتر مرکزی
۳	تعریف اگربار	عطیات	۴	دہارہ	۲۶۵
۵	مستاجری	۳۵۴	۶	وراثت معاشداران	عطیات
۷	وصول مالگزاری	۳۸۳	۸	عرائض	۳۱۲
۹	تبادلہ پٹیلگاران	فیانس	۱۰	واپسی فاضل وصول	فیانس
۱۱	مستاجری	۳۵۵	۱۲	گشتی ۶ ۳ سنہ ۱۳۱۹ کے ضمن کی تشریح	عطیات
۱۳	ضبطیات	۲۸۴			
۱۴	مستاجری	۱۷	۱۵	اجرای منتخبات رسوم	عطیات
۱۶	وصول مالگزاری	۳۸۷	۱۷	تنازعات سرحد	۱۵۵
۱۸	جائزہ وطنداران	۱۴۸	۱۹	آبکاری	۱۴
۲۰	درختان	۲۵۲	۲۱	لوکل فنڈ	۳۴۶
۲۲	انعام داروں کے ساتھ دہارہ کی رعایت	عطیات	۲۳	نگرانی	۳۷۶
			۲۴	پیشں پٹواری	۱۵۰
۲۵	اشتہارات	۲۲۳	۲۶	بھتہ	فیانس
۲۷	چیلگی کے متعلق	عطیات	۲۸	انتقال معاش	عطیات

سنہ ۱۳۱۱ف

نشان سلسلہ گشتی	مختصر مقدمہ	نشان دفتر مرکزی	نشان سلسلہ گشتی	مختصر مقدمہ	نشان دفتر مرکزی
۱	ضبطی معاش ہا	عطیات	۲	اگربار کی تعریف	عطیات

نشان سلسلہ جنتری	مختصر مقدمہ	نشان نظیر جنتری	نشان سلسلہ جنتری	مختصر مقدمہ	نشان نظیر جنتری
۳	تشریح کشتی سنہ ۱۲۹۹ف	عطیات	۴	گلمبوہ	۳۳۶
۵	حصہ داران معاش	"	۶	اوطان لاوارث	۱۱
۷	منتخب کی تعمیل	"	۸	کرایہ ریل	فیانس
۹	چوبینہ	۱۸۱	۱۰	جاری کی نہین ہوی	
۱۱	ہراج مکانات رعایا مفرور	۳۶۹	۱۲	معافی محصول کچا ریشمی	۳۵۶
۱۳	رجسٹری دستاویزات	۲۷۷	۱۴	چوبینہ	۱۸۹
۱۵	تعمیل منتخب انعام	عطیات	۱۶	وراثت شکمی داران انعام	عطیات
۱۷	سکہ کا تعین	"	۱۸	ہراج کے اوقات	۱۴
۱۹	ضبطیات عارضی	۲۹۱	۲۰	رخصت	فیانس
۲۱	بنجرای	۴۷	۲۲	ضمانت وکفالت	۳۰۲
۲۳	[illegible]	۳۵۷			

فہرست اون احکام متفرق کی جو اس مجموعہ مین درج ہوے ہین

نام محکمہ اجرا کنندہ	مکتوب الیہ	نشانی	تاریخ وسنہ	نشان دفعہ کتاب
معتمد مال	منصلہ مرافعہ	۸۸ جوع	سنہ ۱۲۹۹ف	۶
"	صوبہ غربی	۶۰	سنہ ۱۳۰۱ف	۷
"	صوبہ داران	۱۷۹	۱۰ امرداد سنہ ۱۲۹۶ف	تشریح ۱۰

نام عہدہ دار اجرا کنندہ	نام مخاطب	نشان	تاریخ اجرا	نشان کتاب
معتمد مال	صوبہ شرقی	۸۰۵	۱۲ شہریور سنہ ۱۲۹۹ ف	۱۰ تشریح ۲
״	״	+	۵ - ذیقعدہ سنہ ۱۳۰۲ھ	۱۳
صوبہ شرقی	تعلقہ بدعت	۲۱۸	۷ ج ۲ ״	۱۵
صدر المہام مال	״	۳۵۶	۱۷ شوال سنہ ۱۲۹۶ھ	۱۶
״	صدر تعلقہ دار شرقی	۱۵۷۵	۲۱ ذیقعدہ سنہ ۱۲۹۷ھ	۱۸
صوبہ شرقی	معتمد مال	۳۰۰ اردو	سنہ ۱۳۰۲ھ	۲۸
اشتہار	جریدہ	صفحہ ۲۰۴	۳ ذی الحجہ سنہ ۹۹ھ	۳۱
״	״	+	۱۹ دے سنہ ۱۲۹۲ ف	۳۲
״	״	۲۳ صفحہ	۱۶ شوال سنہ ۱۳۰۱ھ	۳۳
معتمد مال	ناظم بندوبست	۱۱۸	۲۲ تیر سنہ ۱۳۰۱ ف	۵۱
ناظم بندوبست	معتمد مال	۲۹۶	۲۲ مہر ״	۱۰۸
اشتہار	جریدہ	۱۹۱ صفحہ	۱۹ شہریور سنہ ۱۲۹۷ ف	״
معتمد مال	فیصلہ رفعہ	۵۰	سنہ ۱۲۹۹ ف	۱۴۹
دیوانی	گشتی	دفعہ ۳۴۲	سنہ ۱۳۰۲ھ	۱۵۳
ہوم ڈپارٹمنٹ	جریدہ	.	غرہ - امرداد سنہ ۱۲۹۹ ف	۱۵۴
معتمد مال	ناظم بندوبست	۴۹	۷ - اسفندار سنہ ۱۳۰۱ ف	۱۵۶
صوبہ دار شرقی	ضلع نلگنڈہ	۴۳	۲۰ خورداد سنہ ۱۲۹۴ ف	۱۵۸

نام محکمه اجرا کننده	مکتوب الیه	نشان	تاریخ و سنه	نشان نسخه کتابخانه
معتمد مال	صوبه شرقی	۲۸۶	۶ - امرداد سنه ۱۲۹۴ ف	۱۶۵
〃	صوبه شمال	۲۶۶	۲۲ خورداد 〃	۱۶۶
دستور العمل	چوبینه	جریده	۳۰ شعبان سنه ۱۳۰۲ ھ	۱۶۷
〃	〃	〃	۲۰ ربیع ۱ سنه ۱۳۰۷ ھ	۱۷۵
صدر مهتمم چوبینه	ضلع نلگنده	۱۱۴	۲۵ ج ۲ سنه ۱۳۰۲ ھ	۱۷۹
جریده	اعلامیه	.	۵ - ذیقعده سنه ۱۳۰۸ ھ	۱۹۱
〃	〃	.	۶ دی سنه ۱۲۹۱ ف	۱۹۲
〃	〃	.	۲۳ ذیحجه سنه ۱۲۸۹ ھ	۱۹۶
〃	〃	.	۲۲ ج ۲ 〃	۱۹۸
〃	〃	.	۲۱ ربیع ۱ سنه ۱۳۰۶ ھ	۲۳۱
معتمد مال	صوبه غربی	۵۲۰	۱۲ شهریور سنه ۱۲۹۹ ف	۲۵۰
〃	صوبه شمالی	۷۰۰	۱۳ ذیقعده سنه ۱۳۰۸ ھ	۲۵۱
دستور العمل	شکمیداران	فقره (۵)	سنه ۱۲۸۵ ف	۲۸۱
معتمد مال	صدر المهام مال	۵۴۰	۹ - اسفندار سنه ۱۲۹۳ ف	۲۸۳
〃	صوبه غربی	۵۲	۱۷ محرم سنه ۱۳۰۵ ھ	۳۱۶
〃	〃	۵۰۰	۱۰ شهریور سنه ۱۲۹۹ ف	۳۱۷
اشتهار	جریده	۲۲۸ صفحه	۵ ج ۲ سنه ۱۳۰۲ ھ	۳۲۲

[illegible]	مکتوب الیہ	نشان	تاریخ و سنہ	نشان صفحہ کتاب ہذا
صدر المہام مال	صدر تعلقدار جنوبی	۷۶۱	۲۳ ج ۲ سنہ ۱۲۹۰ھ	۳۲۳
صوبہ دار مشرقی	گشتی	۲۱	۲۳ بہمن سنہ ۱۲۹۵ف	۳۲۸
معتمد مال	صوبہ شمالی	۲۲۰	۲۸ بہمن سنہ ۱۳۰۱ف	۳۳۱
پولیٹیکل و فینانس	گشتی	۱۹	یکم ذی الحجہ سنہ ۱۳۰۲ھ	۳۳۷
معتمد مال	صدر محاسبی	۴۰	۲۵ آذر سنہ ۱۳۰۱ف	۳۴۸
جریدہ	اعلامیہ	مطبوعہ	۱۲ رجب سنہ ۱۲۹۵ھ	۳۵۳
صدر المہام عدالت	گشتی دیوانی	۱	سنہ ۱۲۹۷ھ	۳۷۰
معتمد مال	صوبہ شمالی	۹۱۶	۲۷ آبان سنہ ۱۳۰۰ف	۳۸۱
ر ر	صدر المہام مال	۲۸۶۸	۱۷ مہر سنہ ۱۲۹۰ف	۳۸۲
ر ر	صوبہ شمالی	۷۰۷	۲۵ ذی الحجہ سنہ ۱۳۰۲ھ	۳۸۸

ضمیمہ سوم		جلد دوم

فہرست تعلقات اضلاع دیوانی

نام ضلع	نشان سلسلہ عدد	نام تعلقہ	نام ضلع	نشان سلسلہ عدد	نام تعلقہ
(۱) ورنگل صوبہ شرقی	۱	تعلقہ ورنگل		۱۳	تعلقہ نارائن پیٹھ
	۲	،، کندیکنڈہ		۱۴	،، دیکورکدرہ
	۳	،، مدہیرہ		۱۵	،، کویل کندہ
	۴	،، پالونچہ		۱۶	،، جڑچرلہ
	۵	،، وردنا پیٹھ		۱۷	،، ابراہیم پٹن
	۶	،، چیریال		۱۸	پیٹی پرگی
	۷	،، کہمم مٹہ		۱۹	پیٹھ امرآباد
	۸	،، پرکال	(۳) نلگنڈہ شرقی	۲۰	تعلقہ نلگنڈہ
	۹	،، پاکہال		۲۱	،، دیول پلی
(۲) محبوب نگر ،،	۱۰	تعلقہ محبوب نگر		۲۲	،، دیورکنڈہ
	۱۱	،، کلواکرتی		۲۳	،، دیمکنڈہ
	۱۲	،، کلہتل			(بہونگیر)

ضمیمہ سوم		جلد دوم

نام ضلع	نشان سلسلہ	نام تعلقہ	نام ضلع	نشان سلسلہ	نام تعلقہ
	۲۴	تعلقہ سوپاپیٹھ		۳۸	تعلقہ نرسی
(۴) اورنگ آباد (غربی)	۲۵	،، اورنگ آباد	(۶) بیڑ	۳۹	،، بیڑ
	۲۶	،، جالنہ پور		۴۰	،، انبہ
	۲۷	،، بھوکردن		۴۱	،، کیج
	۲۸	،، پیٹن		۴۲	،، پاترور
	۲۹	،، گانڈاپور		۴۳	،، گیورائی
	۳۰	،، بیضاپور		۴۴	،، اسٹی
	۳۱	،، انبڑ	(۷) ناندیڑ	۴۵	،، ناندیڑ
	۳۲	،، کنڑ		۴۶	،، قندہار
(۵) پربھنی غربی	۳۳	،، پربھنی		۴۷	،، بھینسہ
	۳۴	،، کلمنوری		۴۸	،، بلولی
	۳۵	،، بسمت		۴۹	،، حدگانون
	۳۶	،، جیتور		۵۰	،، دیگلور
	۳۷	،، پاتھری		۵۱	،، سارنبارڑ

ضمیمہ سوم		جلد دوم

نام ضلع	نشان سلسلہ عدد	نام تعلقہ	نام ضلع	نشان سلسلہ عدد	نام تعلقہ
(۸) میدک	۵۲	تعلقہ میدک		۶۶	تعلقہ ایلاریڈی پیٹھ
(شمالی)	۵۳	،، رامایم پیٹھ		۶۷	،، بمی بیمگل
	۵۴	،، باغات	(۱۰) بیدر	۶۸	تعلقہ بیدر
	۵۵	،، اندولہ		۶۹	،، اودگیر
	۵۶	،، ٹیکمال		۷۰	،، نیلنگہ
	۵۷	،، کلیگور		۷۱	،، راجورہ
(۹) اندور شمالی	۵۸	،، اندور		۷۲	،، کوہیر
	۵۹	،، مدہول	(۱۱) ایلگندل	۷۳	،، سرسلہ
	۶۰	،، نرمل		۷۴	،، سدی پیٹھ
	۶۱	،، اولہ		۷۵	،، جمی کنٹہ
	۶۲	،، ارمور		۷۶	،، سلطان آباد
	۶۳	،، اڈلور		۷۷	،، مہادیوپور
	۶۴	،، بودھن		۷۸	،، چینور
	۶۵	،، بانسواڑہ		۷۹	،، جگتیال

ضمیمہ سوم			جلد دوم		
نام ضلع	نشان سلسلہ صدر	نام تعلقہ	نام ضلع	نشان سلسلہ صدر	نام تعلقہ
ایلگندل	۸۰	کاشتی پیٹھ		۹۴	تعلقہ یرگرہ
	۸۱	کریم نگر		۹۵	״ یادگیر
(۱۲) عملداری	۸۲	تعلقہ سرپور		۹۶	״ دیودرگ
سرپور تانڈور	۸۳	״ راجورہ		۹۷	״ مانوی
	۸۴	״ ایدلاباد	(۱۵) لنگسگور	۹۸	״ لنگسگور
(۱۳) گلبرگہ	۸۵	״ گلبرگہ	״	۹۹	״ گنگاوتی
(جنوبی)	۸۶	״ چنچولی	״	۱۰۰	״ شوراپور
	۸۷	״ کوڑنگل	״	۱۰۱	״ شاہ پور
	۸۸	״ گرمٹکال		۱۰۲	״ کشتگی
	۸۹	״ سیڑم		۱۰۳	״ سندھنور
	۹۰	״ چھاگانون	(۱۶) نلدرگ	۱۰۴	״ نلدرگ
	۹۱	״ اندولہ		۱۰۵	״ اوسہ
(۱۴) رائچور	۹۲	״ رائچور		۱۰۶	״ تلجاپور
	۹۳	״ الیپور			

جدول دوم	کیفیت نچھترہای باران وغیرہ بمطابقت ماہ ہای الٰہی و انگریزی و ہندی	[illegible]

نشان شمار	نام نچھتر	شہور ہندی		شہور الٰہی		شہور انگریزی		کیفیت
		تاریخ	ماہ	تاریخ	ماہ	تاریخ	ماہ	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	اسونی	۲ سد	چیت سنہ ۱۳۰۲	۳	خورداد سنہ ۱۲۸۹ الف	۱۱	اپریل سنہ [illegible]ع	اگرچہ روہنی نچھتر کو
۲	بھرنی	۱ بد	〃	۱۷	〃	۲۵	〃	موسم برسکال شمار
۳	کرتکا	۱۴ بد	〃	۳۰	〃	۸	مئی	نہین کرتے ہین لیکن
۴	روہنی	۱۳ سد	بیساکھ	۱۲	تیر سنہ الیہ	۲۲	〃	بعض بعض مقامون
۵	مرگ	۱۳ بد	〃	۲۶	〃	۵	جون	مین اس نچھتر کی بارش
۶	اردرا	۱۲ سد	جیٹھ	۹	امرداد سنہ الیہ	۱۹	〃	اچھی ہوئی تو خریف کی
۷	پنروسو	۱۱ بد	〃	۲۳	〃	۳	جولائی	تخم ریزی ہو جاتی
۸	پوشش	۱۰ سد	اکھار	۶	شہریور سنہ [illegible]	۱۷	〃 سنہ الیہ	ہے اور کاشتکار مرگ
۹	اسلیشا	۱۰ بد	〃	۲۰	〃	۳۰	〃	نچھتر سے بارش کے
۱۰	مگھا	۹ سد	سراون	۳	مہر سنہ ۱۲۹ الف	۱۴	اگست	موسم کا شروع سمجھتے
۱۱	پوروا	۸ بد	〃	۱۷	〃	۲۸	〃	ہین مگر شاستر مین
۱۲	اوترا	۷ سد	بھادوا	۱	آبان	۱۱	ستمبر	ہنگام بارش کا آغاز
۱۳	ہست	۷ بد	〃	۱۵	〃	۲۵	〃	آردرا نچھتر سے

جلد دوم							ضمیمہ چہارم	
شمار کیا جاتا ہے اور معمول ہے	اکتوبر	٨	״	٢٠	اسون	٥ سُد	چیترا	١٤
کہ مرگ نچھتر کبھی ویساکھ	״	٢٢	آذر	١٢	״	٤ بد	سواتی	١٥
کے مہینے مین اور کوئی وقت	نومبر	٤	״	٢٥	کاتک	٢ سد	وساکہا	١٦
جیٹھ کے مہینے مین آتا ہے	״	١٧	دی	٩	״	١ بدٗ	انورادہا	١٧
جس روز مرگ نچھتر شروع ہوتا	״	٣٠	״	٢٢	״	١٣ بدٗ	جیشٹہا	١٨
ہے اُس روز تاریخ ٥ یا ٦	دسمبر	٣٠	بہمن الہیہ	٦	مارگسیر	١٢ سُد	مول	١٩
ماہ جون کی ہوتی ہے اور	״	٢٦	״	١٩	״	١٠ بدٗ	پورواشارہ	٢٠
ایسا ہی تاریخ ٢٥ یا ٢٦ ستمبر ماہ	جنوری ١٨٩٨ع	٨	اسفندارمذ الہیہ	٢	پوس	٩ سُد	اوتراشارہ	٢١
الہی کی آتی ہے اس لئے جہان	״	٢١	״	١٥	״	٦ بد	سرون	٢٢
کہین اس کتاب مین صرف	فروری	٣	״	٢٨	ماگھ	٥ سُد	دہنیشٹہا	٢٣
ہندی مہینے کے نام لکھی گئی	״	١٧	فروردی الہیہ	١٢	״	٣ بدٗ	ست تارکا	٢٤
ہون ہر سال کی ابتدا ہے انگریزی	مارچ	٢	״	٢٥	پہاگن	٢ سُد	پوروابہادرپد	٢٥
اور فارسی مہینوں سے اوسکا مقابلہ	״	١٥	اردی بہشت	٧	״	١٥ سُد پونم	اوترابہادرپد	٢٦
کرکے صحیح وقت اور ریوتی کا	״	٢٩	״	٢١	״	٣٠ بدٗ اماوس	ریوتی	٢٧

صحیح موسم دریافت کیا

جاسکے .. .. ..



فہرست اجناس کی بصراحت فصل و وقت کاشت

نام جنس	مہینہ و تاریخ ابتدای تخم	مہینہ و تاریخ [illegible] تخم	کتنا تخم فی جریب [illegible]	پیداوار کی مقدار فی جریب	کس مہینہ میں فصل [illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
فصل خریف								
سانوان	۲-خورداد سے ۲۷-امرداد	۲۹ تیر سے ۱۶ شہریور	۲ سیر ۲ آثار	۱-۶ من ۲-۴ ” ۲-۳ ”	۲۵-آبان سے ۲۳-آذر	دس بندی ہر سال	اسلیشا	ہر قسم کی زمین میں ہوتی ہے تلنگانہ میں ایک فصلہ مرہٹواری میں دوسری فصل میں ربیع
کودرون (ہرک)	”	”	”	”	۲۷ شہریور ۲۴-آبان	۲۰ بندی ہر سال	”	”

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
کودرو	"	"	۲۰-آثار سے ۳۰-آثار تک	۱-۵ من ۲-۳ " ۳-۲ "	اخیر آذر	اکثر بھین دینے ۵ بنڈی کافی	"	زمین کھرب بہایت مفید کھاد دینے سے پیداوار دوچند-
مونگ	"	"	۸ ۱ـ۲ آثار	۱-۴ من ۲-۰۲ " ۳-۰۱ "	۲۵-آبان سے ۲۳-آذر تک	۱۰ بنڈی دینا ضروری ہے	"	زمین ریگڑ نہایت مناسب- ہر قسم زمین میں بویا ہوتی ہے -
اوڑد	"	اخیر امرداد سے آغاز شہریور	۱- آثار	۱-۴ من ۲-۰۲ " ۳-۰۱ "	"	دس بنڈی دینا ضروری ہے	"	مگر کارتی میں پانی نہ ہو تو کیڑا پیدا ہوگا-
بھنڈی	"	۲۹ تیر سے ۲۶ شہریور	۳ آثار	۱-۱۰ من ۲-۷ " ۳-۴ "	آخر آبان سے آذر	۱۰ بنڈ اکثر دیا جاتا ہے	"	ریگڑ کی زمین چاہئے-

جوار زرد	〃	〃	۴ - آثار	۱ - ۵ من ۲ - ۳ 〃	۲۴ - آذر سے ۲۴ دے	〃	〃	کھرب اور ریتیلی - اور نیز ہر قسم کی زمین
تلی	〃	〃	〃	۲ من	〃	〃	〃	ایضاً
جوار	〃	امرداد سے آخر شہریور تک	۶ - آثار	۷ من ۵ 〃 ۲ 〃	۲۵ دی سے ۲۵ بہمن	۱۰ بنڈی ۲ سال کو ایک بار	〃	جوار کے بہت سے نام ہین - براڑی - تاہوری - ڈوگری جولدن جھہری دودھ موگرہ - دانی - تناگرو بھگنے توری - کنجادلے -
کپاس	۲۹ تیر سے ۷ امرداد	۲۸ - امرداد ۲۶ شہریور	۴ - آثار سے ۶ - آثار	۵ من ۳ من ۲ من	۲۵ دے سے ۲۳ اسفندار	۵ بنڈی اکثر نہین دیتے	سوانتی	کالی یا کھرب - کنکریلی - پتھریلی مناسب -
کلتھی	〃	〃	۴ - آثار	۵-۳-۲	آخر آذر	〃	اسلیشا	زمین کھرب مناسب تلنگانہ مین عموماً ریتیلی ہین
کارہل	〃	آخر شہریور	۳ - آثار	۲ ۳ ۱	۲۵ دے سے ۲۴ بہمن	〃	〃	زمین کھرب مناسب -

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
دلائتی مونگ	۲ خورداد ۲- امرداد	۲۸- امرداد ۲۶ شہریور	۸۰ اثار	۵ کہنڈی ۲ خام ۲ بیلے	۲۵ بہمن ۲۳- اسفندار	۱۰ بنڈی ضرور ہے	″	
باجرہ	″	۲۹ تیر ۲۶ شہریور	۴ اثار	۳ من ۲ ″ ۱ ″	۲۵ آبان* ۲۳ آذر	۵ بنڈی اکثر نہین دیتے	بارش زاید	کہرب اور کالی ریگر مین ملکانہ یین عموماً رتیلی ہین—
سفید تل	اخر امرداد	امرداد سے شروع شہریور	۱ اثار	۳۰ من ۲ ″ ۱ ″	اخر آبان ۲۳ اذر	۱۰ بنڈی اکثر ضرورت نہین ہوتی	پہادونکی مہینہ مین ابر	زمین کہرب مناسب اور ہر قسم زمین مین بہی ہوتا ہے—
ہری مونگ	″	۲۸- امرداد ۲۴ مہر	۲ اثار	۴۰ اثار ۳۰ اثار ۲۰ اثار	۲۵ دی	″	کنوار مین اکثر کیڑا کہاتا ہے	براڑی جوار مین ملاکر بوتے ہین—

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
دہان آبی	تیر سے امرداد	تیر سے مہر	۳۶-اثار	۷۶۸ اثار ۵۱۲ " ۳۲۰ "	آذر دے بہمن	۳۲۰۰۰ اثار ہر سال مین	اور تراد سواتی	
لجہنا	"	۲۹ تیر ۲۶ شہریور	۲ اثار	۶ من ۴ " ۳ "	۲۵ آبان	۵ بنڈی اکثر ضرورت نہین ہوتی	بہٹی کیوقت پانی	یہ زراعت اکثر تلنگانہ مین ہے۔
سرنجی	"	"	۲۰ اثار ..	۲ کہنڈے ۱۰ کہنڈے ۱ کہنڈے	۲۵ دے سے ۲۱ اردی بہشت	ضرور نہین	×	اسکی جڑون کو آل کہتے ہین ہر قسم کی زمین مین ہوتی ہے۔
نیل	۱۲ تیر سے ۹ امرداد	اخر امرداد شروع شہریور	۴۰ اثار سے ۵ اثار	۱ من نصف " ۲ بنڈی	آخر آبان ۲۴ بہمن	ایضاً	+	سب اور ریتلی نہایت مناسب ربیع کی زراعت کے بعد بوتے ہین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
اجوان	رر	۲۸ امرداد ۲۴ مہر	دو اثار	۵ من ۳ رر ۲ رر	۵ دے ۲۴ بہمن	ایضاً	چارہ زیادہ مفر ہے	
جوار سفید	۱۷ مہر ۲۷ ابان	۲۵ آبان ۲۳ اذر	۸ اثار	۹ من ۶ من ۴ من	۲۴ فرودے بہشت ۲۱ - اردی	۱۰ بندے اکثر نہین دیتے	ماہ پوس مین چارہ زیادہ ہونے سے-	دیگر کی زمین مناسب ہے اسی کا نام مالکی جوار- بیر کہنڈی - پوٹھی کہلاپوری
اجناس فصل ربیع								
کیہون	ابان	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۲۰ آثار	۷ من ۵ رر ۳ رر	۲۴ اسفندار ۲۳ فرودے	۱۰ بندے ہرسال ضرور ہے	+	ریگر مناسب ہے زمین زیادہ تر صاف رہے

ضمیمه پنجم

جلد دوم

چنا	۲ خورداد ۲۷ امرداد	۲۵ آبان ۲۳ اذر	۲۰ انار	۴ من ۳ // ۲ //	۲۵ بهمن ۲۳ فروردی	اکثر نهین دیتے	عموماً پانی سفر	کالی اور کهریه مناسب درخت جهوتے رهنے تک پانی سفید۔
مسور	//	//	۰	۳ // ۲ // ۱ //	// // //	// // //	مارگیسر کے مهینه مین ابر	ایضا
کرڑی	//	//	۲۲ انار	۵ من تخم ۳ // ۲ //	۲۴ اسفندار ۲۳ فروردی	//	پهول کے وقت کیڑا	کالی۔ اس کے پهول بهی کام آتے هین رنگ سرخ زرد۔ پهول فی بیگهه درجه اول ۵ من ۲- ۳ من ۳- ۲ من
لاکهه	//	//	۱۲ انار	۵ من ۴ // ۳ //	۲۵ بهمن ۲۴ اسفندار	//	مارگیسر کا مهینه	سفید جوار کی زمین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
شلجم	″	″	۱۶ آثار	″	۲۵ دے ۲۴ بہمن	″	″	اکثر ترکاری اور سبزیکی باغات مین بوتے ہین۔
السی	″	×	۹ آثار	۴ من ۳ ″ ۲ ″	۲۵ ″ ۲۳ اسفندار	″	″	ریگڑ قسم دوم مناسب
گاجر	″	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۱۲ آثار	فی روپیہ ۵ سے ر [illegible]	۲۵ بہمن ۲۳ اسفندار	″	″	ریتیلی زمین مناسب ہے
اوڑد	″	″	۱۰ آثار	۴ من ۳ ″ ۲ ″	″	″	مارگیسر مین ہیوے کے وقت ابر	ندیون کے کنارے دنڈ مین یا ریگڑ۔

ارنڈی	〃	۲۵ مہر ۲۴ ابان	۴ اثار	۱۰ من ۲ 〃	۲۴ اسفندار ۲۳ فروری	〃	کنوا میں پانی یا صرف ابر	زمین ریگر قسم دوم
لال مُل	〃	×	۲ اثار	۵ من ۳ 〃 ۲ 〃	۲۵ بہمن ۲۳ اسفندار	۵ بندی اکثر ضرورت نہیں ہوتی	×	ایضاً پورہ بجھترین تخم ریزی نہ ہو تو پہلی نہیں ہوتی۔
دہان تابی	اسفندار بہمن	بہمن اسفندار	۶۳ اثار	۲۸۸۰ اثار ۱۹۲۰ ۱۴۴۰	خورداد تیر	۳۲۰۰۰ سیر ہر سال	کثرت بارش غیر ہنگام میں	.
خربزہ	اسفندار	〃	۱۰ اثار وزنی	۱۱۱ من وزنی ۷۰ من ۳۷ 〃	۲ خورداد ۳۱ منہ	۱۰ بندی ضرور ہے	پھاگن میں ابر یا اولے	ریتی میں ندی کے کنارے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
تربوز	"	"	پاؤ آثار	موسہ مویعہ پیہ	اخر خورداد	"	"	"
رائی	۲ خورداد ۲۷ امرداد	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۲ آثار	۴ من ۳ " ۲ "	۲۴ فروردی ۲۱-اردی بہشت	۱۰ نبدڈی ضرور ہے	پھول کے زمانہ مین کیڑا	ریگر کی زمین مناسب ہے۔

اجناس باغات

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
پیاز	خورداد	۲۵ دے ۲۴ بہمن	۳ آثار	۳۰ گڈھے ۲۰ " ۱۵ "	اردی بہشت خورداد	۲۰ کھنڈی ضرور ہے	پوس مین ابر	ریگر درجہ اول مناسب

بھسن	〃	〃	۳ من گٹھری وزنی	ایک کھنڈی ۱۵ من ۱۰ 〃	۲۴ فروردی ۲۱ اردی بہشت	۱۲۰۰ من یعنی ۳۰ بنڈی ضرور ہے	〃	〃
بھنڈی	〃	۲۰ شہریور ۲۶ شہریور	۲ انار تخم	۲ کھنڈی ۱۰ کھنڈی ۱ کھنڈی	۳ آبان آذر	۰۰ من ضرور	موٹ کا پانی نہ دیا جاوے تو نقصان	الیضاً
سیم	〃	۲۰ شہریور ۲۴ مہر	۲ یا ۳ انار تخم	۴ کھنڈی ۳ 〃 ۲ 〃	۲۵ بہمن ۲۱-اردی بہشت	〃	پہلی کیوتت آسمانی ابیہ	ریگڑ یا کھادی یا پانڈری
کریلہ	〃	×	تم انار	فی روپیہ ۵ سیر ۵ سیر ۱ سیر	۳۰ امرداد ۲۴ مہر	〃	〃	ہر قسم کی زمین مناسب ہے ترکاری

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نوری	״	*	۴ اثار	۵ [illegible] ۵ [illegible]	״	״	״	خریف مین بهی هوتی هے۔
ولایتی بیگن	״	۲۸ - امرداد ۲۶ شهریور	۶ هزار روپ	۶ گهنڈی ۶ ״ ۵ ״	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۲۰ بنڈی ضرور هے	پهول کے زمانه مین ابر	ریگڑ اول درجه کی مناسب- موٹ کا پانی همیشه دینا چاهئے-
مرچ	״	۲۷ شهریور ۲۴ مهر	۱۲۰۰ روپ	۶ ״ ۴ ״ ۳ ״	۲۵ دے ۲۳ اسفندار	״	جاڑه اور ابر	هر قسم کی زمین
خشخاش	״	۲۵ آبان ۲۴ دے	۲ اثار	افیون ۴ سیر ۳ ״ ۲ ״	۲۵ بهمن ۲۳ اسفندار	۴۰ بنڈی	*	پیداوار خشخاش ۱۰ من- ۱ من- ۱ من افیون کے نکالنے کے موسم مین پانی برسے یا ابر آوے یا بجلی چمکی یا هوا زیاده چلے تو نقصان هے-

سیتھی	״	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۲۸ اثار	۴ من ۳ ״ ۲ ״	״	״	کارتک	نہ کوئی موسم خاص ہے اور نہ زمین
ہلدی	״	۲۸ امرداد ۲۶ شہریور	۴ کھنڈی کچی ہلدی	۴ کھنڈی ۳ ״ ۲ ״	اخر آذر دی، بہشت	״	مارگیسر مین جاڑہ	ریگڑ مناسب ہے۔
کھرسنبل	״	شہریور	اثار	۳ ״ ۲ ״ ۱ ״	آخر آذر	۲۵ بنڈی ضرور ہے	+	״
دہنیان	״	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۳۲ اثار	۴ من ۳ ״ ۲ ״	۲۵ بہمن ۲۳ فروردی	۲۵ بنڈی ضرور ہے	+	ریگڑ درجہ دوم مناسب

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
خرفه	״	۲۸ امرداد ۲۹ شهریور	۲ آثار	فی روپیه عه ״ صه ״ سے ״	۲۵ آبان ۲۱ اردیبهشت	۴۰۰ من اکثر ضرورت نهین	.	+
راجگیره	״	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۲ آثار	۳ من ۲ ״ ۱ ״	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۲۵ بنڈی ضرور ہے	پہول کے موسم مین ابر	زیگر درجه دوم مناسب
شکلی	״	۲۳ فروردی ۲۱ اردیبهشت	۴ آثار تخم	پہلی وزن کی ۲۰ کہنڈی ۱۰ ״ ۱ ״	۲۸ امرداد ۲۴ آبان	۸۰۰ من ضرور ہے	.	ایضاً
چکوره	״	آخر شهریور	۱۶ انیڈی گزکے	۱ صه صه صه	۲۵ آبان ۲۳ آذر	ایکسو بنڈی ضرور ہے	اسکی مٹی مین دہان کا بہوسه دینا چاہئے اور پانی ہمیشه زمین سے ایک بالشت اونچا رہے۔	

جوار جو	″	۲۴ ادر ۲۴ دے	۱۲ پایلی	۹ من ۷ ″ ۵ ″	۲۴ اسفندار ۲۳ فروردی	۵ بنڈی ضرور ہے	۰	ریگڑ مناسب ہے
مکائی	۲۹ تیر ۲۷ امرداد	شروع مرگ	۲ سیر	فی روپیہ سـہ ۵سـہ ۵سـہ	۲۷ شہریور ۲۴ مہر	″ ۲۵ ضرور ہے	۰	ریگڑ درجہ اول مناسب
سوز	″	۲۹ تیر ۲۷ امرداد	۸۰۰ گڈھے	فی روپیہ ۱۲ ″ ۱۰سـہ ۱۰سـہ	۲۴ آذر ″ دے	۵۰ بنڈی ضرور ہے	موسم کے وقت ہوا	ایضاً
کاسنی کی بھاجی	″	۲۸ امرداد ۲۶ شہریور	ایک سیر تخم	فی روپیہ سـہ ۵سـہ سـہ	۲۷ شہریور ۲۴ مہر	۵ بنڈی ضرور ہے	۰	ہر قسم کی زمین میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ساگ کی بھاجی	״	•	ایک سیر تخم	״	״	״	•	ہر قسم کی زمین میں ہوتی ہے بندرہوین روز بیج توڑکر پکاتے ہیں
برگ تنبول	״	۲۷ امرداد ۲۴ ״	۰۰ بیل کی ٹکڑے	•	آخر آذر	۱۰ بنڈی تک ضرور ہے	•	کاکی ریگز مناسب ہے اور ہر قسم کی
نیشکر	اسفندار فروردی	اسفندار فروردی	۲۰۰۰ ٹکڑے	۴۸۰۰ سیر ۳۶۰۰ ״ ۲۴۰۰ ״	اسفندار فروردی	۵۰ بنڈی ضرور ہے	•	•
بچوندے	یہ جنس پورے ایک بیگہہ میں نہیں لگاتے کوئی ایک پانڈ کوئی دو پانڈ میں بوتے ہیں کیونکہ یہ ایسی قیمتی جنس نہیں ہے							
گانجہ	۲ خورداد ۲۷ امرداد	۲۸ امرداد ۲۶ شہریور	۸ سیر تخم	ایک کھنڈی ۱۵ من ۱۰ ״	۲۵ دے ۲۴ بہمن	۲۰ بنڈی ضرور ہے	اسلیشا	ریگز مناسب ہے۔

سویہ پودینہ جوکہا گوالکدو ادرک یالک	انکی پیداوار اکثر کم ہوتی ہے ہر موسم اور ہر مقام پر بوے جا سکتے ہین کہاد اور پانی کا دینا اور زمین کو گہرا کہودنا ضرور ہے							
توڑ	مثل جوار	امرداد	۳ سیر	۱۰ من متوسط	۲۴ اسفندار ۲۷ امرداد	۴۰۰ من ضرور ہے	ابر	
منڈدہ	مثل بنڈی	امرداد شہریور	.	.	.	کہاد مفید ہے	.	.
موٹھہ	۲ خورداد ۲۷ امرداد	اخر امرداد شروع شہریور	۲ آثار	۴ من ۰۲ ،، ۰۱ ،،	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۱۰ بنڈی ضرور ہے	اسلیشا	

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
	تمباکو	۱۲ تیر	۲۹ تیر ۲۷ امرداد	۱ سیر	۱ کہنڈی ۱۵ من ۱۰ "	آبان آذر	۱۰۰ من ضرور ہے	اسلشا	زمین عمدہ قسم کی چاہیئے
	کھیرا	•	اسفندار اردی	•	•	•	•	•	ربیع اور خریف میں دوسرے اجناس کے ساتھ ملکر
	آلو	۳ خورداد	آبان آذر	•	•	۲۴ اسفندار ۲۱ اردی بہشت	۱۰۰ من ضرور ہے	•	•
	اروی	۲۴ اسفندار ۲۱ اردی بہشت	۲۱ اردی بہشت	۲۰ من پختہ ۱۰ انار	۴۰ من ۵۰ "	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۴۰۰ من ضرور ہے	•	•
	شلجم	مہر آبان آذر	مہر آبان آذر	ایک سیر سے ۲۰ سیر تک	•	بہمن اسفندار	۱۰۰ من ضرور ہے	•	•

گاہنہ گوہی	مہر بہمن	مہر بہمن	پاؤ سیر	۰	بہمن اردی بہشت	۴۰۰ من ضرور ہے	۰	۰
علی گڑھ	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

تمام شد

جس رسالہ پر خاکسار کی مہر ثبت ہوگی وہ رسالہ مسروقہ سمجھا جاویگا تحریر ۲۰ - آبان سنہ ۱۳۱۱ف

خاکسار